DAMAGE BOOK

UNIVERSAL
LIBRARY

OU_226175

UNIVERSAL
LIBRARY

بعون صناع مکین و مکان فضل خلاق زمان نسخہ

اعلان - یہ کتاب فیض انتساب مذہب اثنا عشری یعنے مذہب شیعہ کے احکام و اعمال و مسائل دین کی ہے - لہذا صاحبان اہل سنت و جماعت کی خدمت مین التماس ہے کہ اس کتاب کے ملاحظہ کی طرف توجہ نہ فرمائین -

اطلاع - اس مرتبہ یہ کتاب بہ تصحیح و تحشیہ و اضافہ دیگر مسائل و اعمال ضروری و مسائل متفرقہ مہری خاندان اجتہاد کے مولوی سید تصدق حسین صاحب رضوی نے مرتب فرمائی ہے اور حق تالیف مطبع کو ہبہ کیا ہے لہذا التماس ہے کہ بلا اجازت مطبع کوئی صاحب مطبع اس مطبوعہ کی نقل نہ چھاپین کیونکہ حق تالیف محفوظ ہے اور بموجب ایکٹ ۲۵ ۱۸۶۷ء کے اس کتاب کی رجسٹری بھی کی گئی ہے

مطبع نامی منشی نولکشور مین بہ طبع مزین مقبول جہان ہوا

فہرست ابواب تحفۃ العوام حصۂ اوّل

خلاصۂ مطالب	صفحہ	خلاصۂ مطالب	صفحہ
دیباچہ۔	۳	باب سولھوان بیان شب عید وفطرہ ونماز وغیرہ مین۔	۹۹
باب پہلا اصول دین مین۔	۴	باب سترھوان اعمال ماہ ذی الحجہ مین۔	۱۰۳
باب دوسرا نجاسات ومطہرات وغیرہ مین۔	۷	باب اٹھارھوان اعمال ماہ محرم مین۔	۱۰۷
باب تیسرا بیان فوائد نماز وعقاب ترک نماز مین۔	۱۶	باب انیسوان زیارت اربعین مین۔	۱۱۶
باب چوتھا بیان نماز وفضیلت تسبیح وسجدہ گاہ وغیرہ مین۔	۱۸	باب بیسوان بیان زکوٰۃ مین۔	۱۱۷
باب پانچوان بیان تعقیبات وسوال حاجات بعد نماز مین۔	۲۶	باب اکیسوان بیان خمس مین۔	۱۱۸
باب چھٹا بیان تمکنیات نماز وسجدہ سہو وغیرہ مین۔	۲۹	باب بائیسوان بیان سفر مین۔	۱۱۹
باب ساتوان بیان فضیلت نماز نوافل شب وروز مین۔	۳۱	باب تیئیسوان بیان اعمال شب وروز جمعہ مین۔	۱۲۱
باب آٹھوان بیان خواب وطریق نماز جعفر طیار مین۔	۳۵	باب چوبیسوان بیان تولد ووفات وزیارت جناب معصومہ علیہم السلام مین۔	۱۲۵
باب نوان بیان طہارت آب چاہ مین۔	۳۷	باب پچیسوان بیان نماز سورج گہن وچاند گہن مین۔	۱۳۳
باب دسوان بیان دعاے ہلال ونماز وتاریخہاے خمس اکبر مین۔	۳۸	باب چھبیسوان بیان اعمال نوروز مین۔	″
باب گیارھوان بیان تاریخہاے نیک وبد ہر ماہ مین۔	۴۰	باب ستائیسوان بیان دعاے توبہ ووصیت وغیرہ مین۔	۱۳۵
باب بارھوان بیان ایام ہفتہ کہ نیک وبد ہین۔	۴۴	باب اٹھائیسوان بیان واجبات کفن وغیرہ مین۔	۱۴۰
باب تیرھوان فضیلت روزہ واعمال ماہ رجب مین۔	۵۰	باب انتیسوان بیان اعمال خیر مین میت کے لیے۔	۱۵۱
باب چودھوان بیان اعمال ماہ شعبان مین۔	۶۰	باب تیسوان اوعید وقت خواب وصباح ایام ہفتہ مین۔	۱۵۳
باب پندرھوان بیان اعمال ماہ رمضان مین۔	۷۱		

فہرست رسالہ ملحقات موسوم بہ تحفۃ العوام حصۂ دوم

خلاصۂ مطالب	صفحہ	خلاصۂ مطالب	صفحہ
باب اوّل بیان مین کھانے اشیاے نجس وحرام وغیرہ کے۔	۱۶۱	باب نوان بیان اشیاء مورثۂ فقر وتونگری مین۔	۱۹۲
باب دوسرا بیان حاجات ومہمات وغیرہ مین۔	۱۶۳	باب دسوان بیان حقوق والدین واقربا واہل مین۔	″
باب تیسرا بیان اوعیہ تسخیر بخت وغیرہ مین۔	۱۶۶	باب گیارھوان بیان چہل حدیث مین۔	۱۹۳
باب چوتھا بیان دفع ظلم اور آنے گم شدہ وغیرہ مین۔	۱۶۸	باب بارھوان بیان ثواب مباشرت ومتعہ مین۔	۱۸۶
باب پانچوان بیان دفع امراض وغیرہ مین۔	۱۷۱	باب تیرھوان بیان نکاح وصیغہ وغیرہ مین۔	۱۸۸
باب چھٹا بیان فوائد آب نیسان وعمل گوسفند وعمل گندم		باب چودھوان بیان مین نکاح نامہ کے۔	۱۹۱
وعمل کبوتر ودعاے عریضہ وغیرہ مین۔	۱۷۳	باب پندرھوان بیان مین صحبت وغیرہ کے۔	″
باب ساتوان بیان تولد فرزند وطلب اولاد وتعویذات		باب سولھوان بیان نفقہ ورضاعت وغیرہ مین۔	۱۹۴
رہنے حمل وادویہ موضع حمل ودعاے ختنہ وغیرہ مین۔	۱۷۷	باب سترھوان بیان طلاق وغیرہ مین۔	۱۹۶
باب آٹھوان بیان استخارہ ولباس وفصد وغیرہ مین۔	۱۸۱		

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہی سزاوار حمد وہ معبود | جسکی طاعت مین سب ہین مسجود | شکر اُسکا ہو کس زبان سے ادا
اُسنے کیا کیا کیا نہ کچھ پیدا | لے ملائک سے تا بجن و بشر | آسمان و زمین قضا و قدر
ہی صلوٰۃ و سلام کے لائق | وہ جو سب انبیا پہ ہی فائق | مُرشد و فخر ہر نبی و ولی
یعنی حضرت محمّدِ عربی | ہو درود و سلام اُسپہ سدا | وہ جو تھا ناصر رسولِ خُدا
مُرتضیٰ وہ امام برحق ہی | مصطفیٰ کا وصی مطلق ہی | آلِ احمدؐ پہ ہو درود و سلام
ہین جو ہر اک امام ابن امام | ایک کے بعد ایک تا مہدیؑ | سب ہین حجّت خدا کے بعد نبیؐ

پس معلوم کرنا چاہیے کہ ہر مکلف پر واجب و لازم ہی کہ اپنے عقائد کو درست کرے یعنی اصولِ دین اور فروعِ دین اور نماز و روزہ دریافت کرے اور کتابین اِس مقدمہ مین عربی و فارسی بہت ہین اُنمین سے یہ خلاصہ بزبانِ اُردو اس احقر حاجی حسن علی نے تالیف کیا کہ مردم عوام کو فائدہ ہو اور اعمال سال مع ضروریات کہ جسکی حاجت ہوتی ہی لکھے کہ مؤمنین کو آسانی ہو اور نام اِس خلاصہ کا تحفۃ العوام رکھا اور خدمت برادرانِ ایمانی مین عرض ہی کہ سہو و خطا پر عفو فرماوین مقدمہ حق سبحانہ و تعالیٰ فرماتا ہی کہ اپنے تابعین کو معرفت تعلیم کرو پس والدین و اسنے فرزند کے اس باب مین اولیٰ ہین کہ جب لڑکا تمیز کو پہونچے اُسکو نام خدا اور رسولؐ اور ائمہ ہدیٰ صلوات اللہ علیہم سکھاوین اور جب

سات برس کا ہو تب نماز تعلیم کریں اور جب نو برس گذریں اور نماز نہ پڑھے تو مارنا لازم ہی اوّل چاہیئے مکلف کو کہ اصولِ دین دریافت کرے بعد اُسکے نماز آسیلیے کہ پہلے ایمان حاصل ہو لے تب عبادت مین مصروف ہو اسواسطے ابتدا اصول دین سے کیا جاتا ہی

باب پہلا - اصول دین مین

باب پہلا

وہ پانچ ہین توحید اور عدل اور نبوت اور امامت اور قیامت اور اسمین چھ فصلین ہین

در صفات ثبوتیہ

فصل اوّل اسمین دو مطلب ہین **مطلب اوّل** بیان مین صفات ثبوتیہ کے وہ آٹھ ہین کہ خدا کی ذات کے لائق ہین اوّل قدیم یعنی قدیم سے ہی اور ہمیشہ رہیگا دوم قادر ہی ہر چیز پر یعنی قدرت رکھتا ہی جیسے ایک عالم پیدا کیا چاہے تو دوسرا پیدا کرے - تیسرے عالم ہی یعنی جاننے والا ہی ہر چیز کا - چوتھے حی یعنی زندہ ہی اور ہمیشہ زندہ رہیگا - پانچوین مُرید ہی یعنی صاحب ارادہ ہی اور جو چیز واقع ہوتی ہی اُسکے اختیار سے ہوتی ہی نہ از روے اضطرار کے جیسے کہ آگ جلانے کے وقت بے قابو ہو جاتی ہی - چھٹے مُدرک یعنی دریافت کرنے والا ہی ہر چیز ظاہر و باطن کا باوجودیکہ آنکھ اور کان نہین رکھتا - ساتوین متکلم یعنی پیدا کرنے والا بات کا ہی جس چیز سے چاہے چنانچہ درخت کو قدرت دی تھی کہ موسیٰ علیہ السلام سے باتین کرتا تھا - آٹھوین صادق ہی یعنی کلام خدا کا درست اور سچ ہی - **مطلب دوسرا** صفات سلبیہ مین کہ یہ خدا کی ذات پر لائق نہین ہین اوّل یہ کہ خداوند تعالیٰ شریک اور مثل اپنی ذات مین نہین رکھتا دوسرے مرکب نہین یعنی جسم اور عرض و جوہر سے نہین بنا ہی مانند آدمی کے کہ آب و گل سے ترکیب پایا ہی اور کسی چیز کی حاجت اپنی خلقت مین حق تعالیٰ نہین رکھتا ہی - تیسرے متحیز ہی یعنی ایک جگہ اور ایک مقام مین نہین ہی وُہ اپنی قُدرتِ کاملہ سے ہر جگہ حاضر و موجود ہی مخصوص کوئی مقام و مکان نہین رکھتا وہ لامکان ہی - چوتھے اُسکی ذات پر حُلول روا نہین ہی اور حُلول اُسے کہتے ہین کہ ایک چیز دوسری مین سما جاوے جسطرح کہ آدمی کے بدن مین رُوح حُلول کرتی ہی جب رُوح نکل جاتی ہی تب آدمی مر جاتا ہی پس حق تعالیٰ کے لیے یہ بات نہین روا ہی پانچوین خُدا محل عوارث نہین ہی کہ احوال مختلف رکھتا ہووے کہ پہلے اور طرح تھا بعد اُسکے اور طرح کا ہو گیا جیسے کہ جوان تھا بڈھا ہو گیا یا دانا تھا بھول گیا جاگتا تھا سو گیا اسکو حدوث کہتے ہین کہ ایک حال سے دوسرا

در صفات سلبیہ

حال ہو جاوے۔ چھٹے مرئی نہین ہی یعنی خدا دیکھنے مین نہین آتا ہی دنیا مین نہ عقبیٰ مین ساتوین محتاج دوسرے کا ذات اور صفات مین نہین ہی مثل مخلوق کے آٹھوین صفاتِ زائد اُسکی ذات پر نہین سب صفات عین ذات اُسکی ہین مثل اسکے کہ آدمی جب لکھنے لگا تب کاتب ہوا کتابت کا فن اُسکی ذات سے زائد ہی پس خدا ایسا نہین ہی

فصل دوسری عدل مین یعنی خدا عادل ہی اور عدل کو حکم دیا ہی پس جو شخص جیسا فعل کریگا ویسا بدلا اور نتیجہ پاویگا جو افعال نیک کریگا ثواب اور مقامِ بہشت پاویگا اور جو اعمال بد عمل مین لاویگا تو داخل دوزخ ہوگا اور فعل خدائے تعالیٰ کا سب موافق مصلحت اور حکمت کے ہی دروغ اور خلاف وعدہ کے اُس سے واقع نہین ہوتا اور ظلم اور فعل بد اُس سے صادر نہین ہوتا ظالمون پر لعنت کی ہی اور جو آپ ہی آدمی سے فعل بد کراوے بعد اُسکے دوزخ مین ڈالے تو عین ظلم اُسکی طرف عائد ہوتا ہی معاذ اللہ پھر لعنت ظالمون پر کسواسطے کرتا پس جاننا چاہیے کہ بندہ اپنے فعل کا آپ مختار ہی بدی اُسی کی ذات سے ہی۔ **فصل تیسری** بیان مین نبوّت کے مکلف اعتقاد کرے کہ سب انبیا خدا کی طرف سے خلق پر مبعوث اور مامور ہوئے ہین اور سب برحق ہین اور جو کتابین انپر نازل ہوئی ہین وہ سب خدا کی طرف سے ہین اور جو معجزات اُنکے ہاتھون سے واقع ہوئے ہین سب صحیح اور درست ہین اور وہ سب انبیا معصوم ہین یعنی اوّل عمر سے آخر عمر تک گناہ صغیرہ اور کبیرہ سے عمداً اور سہواً پاک اور منزّہ ہین اور کوئی صفات بد اُنکی ذات مین نہین ہی مثل بغض و کینہ اور کج خلقی وغیرہ کے اور مرضون سے بھی وہ سب بری ہین کہ جو موجب نفرت خلائق ہو مانند کوڑھ و داغ سفید کے بدن مین اور اندھا بہرا گونگا ہونا اور جو پیشہ برا رذالت کا ہی مانند حجامی و جولاہہ پن اور حمامی وغیرہ وہ سب نہین کرتے اور کسی نبی سے کوئی خطا عمداً اور سہواً نہین ہوئی جو فریق کہ خطا کے قائل ہین وہ ایمان سے بہرہ نہین رکھتے ہین اور جنکے پاس کتاب ہی وہ رسول ہین اور جنکے پاس کتاب نہین ہی وہ نبی ہین اُنھین رسولون کی کتابون پر اُنکا عمل ہی اُن سب کے بعد جناب خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ اجمعین بیٹے حضرت عبداللہ بیٹے حضرت عبدالمطلب بیٹے حضرت ہاشم بیٹے حضرت عبدمناف کے افضل و اعلیٰ ہین دین اور قرآن اُنکا باطل اور منسوخ کرنے والا ہی اور دین و کتابون کا یعنی دین حضرت کا ناسخ ہی سب دین پر تاقیامت رہیگا نام اس دین و اسلام کا۔ **فصل چوتھی** بیان مین امامت کے جاننا چاہیے کہ انبیا کی طرح سے

بیان عدل

بیان نبوت

بیان امامت اور اجماع

امام بھی منصوص من اللہ ہیں یعنی خدا کی جانب سے مقرر ہوئے ہیں پس بعد جناب محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بے فاصلہ جناب علی ابن ابیطالب علیہ السلام بحکم خدا وصی اور جانشین ہوئے اور امام ہوئے اور تمام مخلوقات کے اور بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام حسن علیہ السلام امام ہیں بعد اُنکے بھائی اُنکے حضرت امام حسین علیہ السلام امام ہیں بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام امام ہیں بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام امام ہیں بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام امام ہیں بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام امام ہیں بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام موسی الرضا علیہ السلام امام ہیں بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام محمد تقی علیہ السلام امام ہیں بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام علی نقی علیہ السلام امام ہیں بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام امام ہیں بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام محمد مہدی علیہ السلام امام ہیں پس یہ بارہ امام معصوم ہیں اور جناب رسالت مآب اور جناب فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہما دو معصوم ہیں انھیں کو چہاردہ معصوم کہتے ہیں اماموں میں سے گیارہ معصوم شہید ہوئے اور جناب امام محمد مہدی علیہ السلام بسبب ظلم ظالموں کے بامر خدا غائب ہوئے جب مصلحت ہوگی خدا کی تب ظاہر ہونگے تمام عالم کو عدل سے معمور کرینگے بعد اُسکے کہ ظلم سے بھر گیا ہوگا اور سب امام مثل انبیا کے پاک اور منزہ ہیں عمدًا اور سہوًا کوئی خطا اُنسے صادر نہیں ہوتی اوّل عمر سے آخر تک اور تمام انبیاء اور رسولوں کے اوصیا کے ماں باپ مؤمن اور مؤمنہ ہیں پس جس نبی اور وصی کا ماں باپ مؤمن نہوگا وہ نبی اور وصی نہوگا جیسا کہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے باپ تارخ تھے آزر بُت تراش نہ تھا اور اسی طرح جو نبی اور وصی عاصی و خاطی ہوگا وہ نبی اور وصی نہوگا اور اسی طرح وصی بھی چاہیے معصوم ہو اگر عاصی مقام نبی پر حکمرانی کرے وہ ظالم اور غادر ہوگا اور ایمان لانا رجعت پر بھی واجب ہے یعنی جناب صاحب الامر علیہ السلام ظہور اور خروج فرمائینگے اُسوقت مؤمن خاص اور کافر و منافق مخصوص سب زندہ ہونگے عالم کو پُر از عدل و داد کرینگے ہر ایک اپنی داد و انصاف کو پہونچیگا اور ظالم سزا پائینگے۔ فصل پانچویں بیان میں قیامت کے مُراد قیامت سے یہ ہے کہ خدائے تعالی خاک سے جسموں کو پیدا کریگا اور روحوں کو اُنمیں داخل کرکے زندہ کریگا مؤمن دیندار کو داخل بہشت کرینگے

اور جو کافر بدکار ہی اُسے دوزخ مین جگہ دینگے اور پہلی صور کی آواز سے مُردے قبر سے زندہ ہوکر نکلینگے۔ دوسری آواز مین سب جاندار مر جائینگے سوائے ذات خُدا کے کوئی باقی نہ رہیگا۔ اور تیسری آواز مین صور کی پھر سب زندہ ہونگے حساب و کتاب سب کا ہوگا اور بعد اُسکے کبھی نہ مرینگے جو قابل بہشت ہی جنت مین رہیگا اور جو قابل دوزخ ہی جہنم مین جلا کریگا اور جناب رسول خُدا و ائمہ ہدی صلوات اللہ علیہم وقت موت اور قبر مین ہر شخص کی تشریف لاتے ہین مؤمن کو بشارت آسانی موت کی دیتے ہین اور کافر و منافق کو بشدت عذاب و عقاب کی خبر دیتے ہین اور اسی طرح قیامت مین اپنے دوستون کی شفاعت کرینگے اور دشمنون کو دوزخ مین ڈالینگے **فصل چھٹی** بیان مین فروع دین کے وہ چھ ہین **نظم** فرع پہلی نماز دین کی جان ہی + دوسری روزۂ ماہ رمضان + تیسری فرع دین کی ہی زکوٰۃ + یاد رکھ اپنے جان و دل سیتی بات + مال جسکو کرے کریم عطا + وہ کرے اُسمین سے زکوٰۃ ادا + مؤمن اُسکے جو مستحق ہووین + ہی یہ لازم اسے کہ دیوے اُنھین + اُمتی کی زکوٰۃ اے زیرک + سیدون پر حرام ہی بیشک + فرع چوتھی خُمس ہی سُن یہ بات + یعنی واجب ہی جسطرح سے زکوٰۃ + خُمس بھی اسطرح تو واجب جان + حق سادات ہی اسے پہچان + ج سمجھ فرع پانچوین دین کی + جو کہ بالغ ہو اور عاقل بھی + اور بردہ نہو سیکا دو + اور مقدور بھی وہ رکھتا ہو + یعنی مقروض نہو اس قدر مقدور ہو کہ کفایت کرے اپنے جانے آنے مین اور عیال کے خرچ مین جب تک کہ پھر آوے اُس وقت حج واجب ہی + اور چھٹی فرع دین کی ہی جہاد + رکھ تو اے دیندار اسکو یاد + مرد جو بالغ او عاقل ہو + اور نہو وے کسیکا بردہ وہ +

اور فرماوے جب امام زمان + ہووے لڑنے کو کافرون سے روان +

باب دوسرا بیان مین نجاسات و مطہرات و غسل و وضو و تیمم کے

اُسمین چار فصل ہین **فصل پہلی** بیان نجاسات و مطہرات مین معلوم کر کہ نجاسات دس ہین اوّل پیشاب دوسرے گوہ بشرطیکہ یہ دونون اُن حیوانون کے ہون کہ گوشت اُنکا نہ کھاوین اور خون جہندہ رکھتے ہون تیسرے لہو یہ بھی اُن حیوانون کا کہ جو خون جہندہ رکھتے ہون یعنی خون اُچھل کے رگ سے نکلتا ہو خواہ گوشت اُنکا کھاوین خواہ نہ کھاوین لیکن او بقدر درہم بغلی معاف ہی یعنی انگوٹھے کے اوپر کی پور کے برابر اگر خون کپڑے یا بدن مین لگا ہو تو نماز پڑھ سکتا ہی مگر یہ خون بھی طاہر نہین ہی اور خون

بیان فروع دین

باب دوسرا بیان نجاسات و مطہرات

زخموں اور دل کا جب تک وہ موقوف نہو نماز میں معفو ہے فائدہ جو جانور حلال گوشت کہ بعد ذبح کے سرد ہو جائے پھر جو اسکے گوشت میں سے خون نکلے وہ پاک ہے چوتھے مذی نجس ہے پانچویں مردہ چھٹے مسکر یعنی جو چیز کہ مست کرنے والی ہو اور عقل میں روان ہو مانند شراب وغیرہ کے ساتویں مسکر جو کچھ کہ اسکے حکم میں ہے وہ قفاع یعنی بوزہ ہے اور شیرۂ انگور کہ جوش دیا ہو قبل اسکے کہ دو حصے اسکے کم ہوں یا سرکہ ہو جاوے آٹھویں کتا سوائے سگ آبی کے نویں سور سوائے سور آبی کے دسویں کافر خواہ حربی ہو خواہ ذمی خواہ اہل کتاب ہو جب اپنی کتاب پر عمل نکریں اور مطہرات یعنی جو پاک کرنے والی ہیں نجس چیز کو وہ بارہ ہیں اول پانی پاک و خالص دوسرے زمین وہ پاک کرتی ہے تہ کفش و موزہ اور تلوار اور نوک عصا بشرطیکہ عین نجاست چھوٹ گیا ہو تیسرے آفتاب، وہ پاک کرتا ہے بوریا و حصیر و زمین نجس کو ہر گاہ انکو خشک کرے اور پاک کرتا ہے اس چیز کو کہ قابل اٹھانے کے نہو مثل دیوار نجس اور درخت اور میوہ جو درخت پر ہو اسوقت کہ وہ چیزیں تر ہوں اور آفتاب انکو خشک کرے اور عین نجاست انمیں باقی نرہا ہو پاک ہونگی مثلاً کسی چیز میں گوہ یا خون لگا ہو جب تک کہ وہ دفع نہ دوے آفتاب کیونکر پاک کریگا مثلاً لڑکے نے حصیر یا زمین پر موتا اور غوطہ کرنا امکان نہیں اسپر پانی ڈالدے اور آفتاب اسکو خشک کرے پاک ہوگا چوتھے آگ وہ پاک کرتی ہے نجس چیز کو مگر جب کہ وہ چیز جل کر کوئلہ یا راکھ ہو جاوے پانچویں استحالہ یعنی بدل جانا صورت اور نام نجس چیز کا مثل اسکے کہ مٹی سے جب بچہ پیدا ہوا وہ پاک ہے اور کتا نجس ہے جب نمک زار میں گرے اور نمک ہو جاوے پاک ہے چھٹے انتقال یعنی ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا رہے مانند لہو آدمی کے جب کہ کھٹمل اور جون کے پیٹ میں جاوے اسوقت پاک ہے ساتویں انقلاب مانند اسکے کہ شراب سرکہ ہو جاوے آٹھویں نقص مانند شیرۂ انگور کے جبکہ جوش کھاوے تب نجس ہوتا ہے اور جبکہ دو حصے پکانے میں کم ہو جاوے پاک ہوتا ہے نویں اسلام کہ وہ پاک کرتا ہے کافر کو نجاست کفر سے جبکہ وہ مسلمان ہو جاوے پاک ہے دسویں زوال عین یعنی برطرف ہونا نجاست کا مانند اسکے کہ گھوڑے کے منھ میں لہو لگا ہو یا بعضے اعضا میں اسکے لگا ہو پس ایک دفعہ وہ خون برطرف ہو جاوے اثر اسکا نرہے تو پاک ہوتا ہے گیارھویں مسح بطاہر یعنی پاک چیز نا پاک جگہ پر لگنے سے پاک کرتی ہے جیسے جگہ جا ضرور کی ڈھیلے یا کتہ یا روئی کے تین مرتبہ پونچھنے سے پاک ہوتی ہے بشرطیکہ نجاست گرہ و نواح مخرج کے بھری نہو لیکن وہ ڈھیلے

یا لقہ یا روئی پاک ہون اور تین عدد دھون یہ نہین کہ ڈھیلہ تین کونہ کا ہو کہ یہ کافی نہوگا اور موضع بول کو بجز آب خالص کے اور کسی شئی سے مثل کلونج وغیرہ کے پاک کرنا حرام ہی بارھوین جہت مانند اسکے کہ ایک شخص مسلمان کافر حربی کے لڑکے کو قید کرکے لاوے وہ لڑکا متابعت سے اُس مرد مسلمان کی پاک ہو جاتا ہی اور اسی طرح جب شیرہ انگور جوش کھاوے نجس ہو جاتا ہی جب دو ثلث اُسکے پکنے مین کم ہو جاوین چھوہارہ اور دیگ اور خشت و بدن اسب کمانے والے کا پاک ہوتا ہی فائدہ جھوٹا کل جانورون کا پاک ہی مگر بشرطیکہ اُنکے منھ مین بجاست خارجی نہو سوا کافر اور سگ اور خوک کے کہ اُنکا جھوٹا نجس ہی مگر چوہے کے جھوٹا کھانے سے نسیان کا عارضہ ہوتا ہی اور جو حیوان کہ حالت حیات مین خون جہندہ رکھتا ہو خواہ اُسکا گوشت حلال ہو خواہ حرام مگر جب اپنی موت سے مر جاوے تو جمیع اجزا اُسکے نجس ہو جاتے ہین مگر جن اجزا مین کہ در حالت حیات حس نہو مثل بال اور استخوان اور شاخ اور سُم کے کہ یہ پاک رہتے ہین مگر سگ و خوک و کافر کے اجزاے غیر حس بھی نجس رہتے ہین اسی طرح جانوران حلال گوشت کا بول و براز پاک ہی بشرطیکہ بجاست خارجی اُنمین لگی نہو اور جانوران حرام گوشت کا بول و براز نجس ہی طریق طہارت باب قلیل جس ظرف کو کہ سگ یا خوک نے چاٹا ہو اور اُسکو طاہر کرنا چاہین لازم ہی کہ اوّل اُس ظرف کو خاک طاہر سے ملین بعد ہ دو مرتبہ پانی سے دھوئین اور اگر آب کثیر مثل آب روان یا حوض کے ہو تو بعد خاک طاہر ملنے کے ایک مرتبہ پانی مین اُس ظرف کا ڈبونا کافی ہی اور اگر کوئی کپڑا طفل شیر خوار کے بول سے نجس ہو گیا ہو بشرطیکہ وہ طفل پسر ہو اور دو برس سے اُسکا سن کم ہو اور غذا اُسکی اکثر دودھ ہو تو اُس کپڑے پر ایک مرتبہ پانی ڈالنا کافی ہی اور کپڑے کو نچوڑنے کی بھی حاجت نہین ہی اور سوا ے طفل شیر خوار موصوف کے دو بار پانی ڈالین اور ہر مرتبہ کپڑا نچوڑین اور اگر سوا ے بول کے اور کسی نجاست سے نجس ہوا ہو تو بعد ازالہ نجاست کے ایک مرتبہ پانی ڈالین اور ایک مرتبہ نچوڑین اور آب روان و حوض مین بعد ازالہ نجاست کے ایک مرتبہ ڈبونا کافی ہی نچوڑنا لازم نہین ہی اور اگر مثل توشک و لحاف وتکیہ وغیرہ کے ہو کہ جنکا نچوڑنا مشکل ہو تو اُنپر پانی ڈالنا اور ملنا کافی ہی اور جان لو کہ جب کوئی کپڑا نجاست رنگدار سے نجس ہو جائے مثل خون اور براز زرد رنگ وغیرہ یا رنگ خام کا رنگا ہوا کپڑا نجس ہو جائے تو اُس کپڑے کو اسقدر دھوئین کہ اُسکا رنگ چھٹنا اُسوقت موقوف ہو جائے یعنی اُسکا ازالہ نجاست ہی تک بعد ہ اُسکو طاہر کرلین اب جو رنگ نجاست کا اُس کپڑے مین باقی رہگیا وہ پاک ہی رنگ بالکل بجا طرف کرنے کی ضرورت نہین ہی اگر دیگ یا خم وغیرہ کو چاہین کہ آب قلیل سے طاہر کرین تو قبل سے پانی اُنمین

طریق طہارت باب قلیل

اور اُس ظرف کو حرکت دین تاکہ پانی اُسکے سب طرف مین پہونچ جائے پھر وہ پانی پھینک کر دوسرا پانی اور ڈالین اور حرکت دیکر پھینکدین وہ ظرف پاک ہوجائیگا اور اگر دیگ یا خُم زمین مین گڑا ہو تو اُسمین پانی ڈال کر ہاتھ سے سب طرف پہونچا دین بعد اُسکے دوسرے چھوٹے ظرف سے وہ پانی نکال ڈالین اور دوبارہ پانی ڈال کر یہی ترکیب کرین اور اگر کسی قدر پانی اُسکی تہ مین رہجائے اُسکو پاک لتہ سے اُٹھالین اور اگر کپڑے متعدد نجس ہون اور چاہین کہ ایک ہی مرتبہ طاہر کرلین تو بعد ازالہ نجاست کے کسی ظرف مین مثل لگن یا کٹھرے کے اُن کپڑون کو رکھکر پانی ڈالین اور مل کر اور نچوڑ کر پانی پھینکدین اسی طرح دو مرتبہ کرین طاہر ہوجائینگے مگر یہ شرط ہے کہ اول کپڑے رکھین بعد ازان پانی ڈالین نہ یہ کہ کٹھرے وغیرہ مین اوّل سے پانی بھرا ہو۔ **وزن آب کُر** واضح ہو کہ بحساب سیر انگریزی کے جو اسّی روپیہ چھ ماشہ وزن ہوتا ہے آب کُر کا وزن دو من اکتالیس سیر کچھ اوپر ہوتا ہے مگر خیال رہے کہ پورے کُر بھر پانی سے نجس چیز طاہر نہین ہوسکتی اسلیے کہ ضرور ہے کہ کسی قدر پانی اُس نجس چیز مین رہجائیگا اور باقی پانی کم از کُر رہیگا وہ خود نجس ہوجائیگا تو وہ چیز طاہر کیونکر ہوگی تان اگر کوئی نجاست مثل بول وغیرہ کُر بھر پانی مین گر جائیگی تو وہ پانی پاک رہیگا اسلیے کہ اسکی مقدار مین زیادتی ہوئی ہے کمی نہیں چاہیے کہ کُر بھر پانی سے بہت زیادہ ہو تاکہ آب کثیر کا اُسپر اطلاق ہوسکے **فصل دوسری** بیان مین غسلون کے پس جاننا چاہیے کہ غسل واجب چھ ہین اوّل جنابت دوسرا حیض تیسرا نفاس چوتھا استحاضہ پانچوان مس میت چھٹا غسل میت پس غسل جنابت دو طرح سے حاصل ہوتا ہے ایک تو منی نکلنے سے جاگتے یا سوتے مین دوسرے جماع کرنا قبل مین ہو یا دُبر مین اگرچہ انزال نہ ہو اور اگرچہ بقدر حشفہ یعنی سر کے داخل ہوا ہو پس جسوقت جنب ہووے اُسی وقت غسل کرلے اسواسطے کہ رحمت خدا سے دور رہتا ہے جبکہ ارادہ کرے غسل کا مکان مباح اور جامے پاک پرقرار لیوے اور آب پاک و مباح و خالص ہم پہونچا دے پہلے نجاست اور چکنائی بدن سے دور کرے پھر ہاتھ کو تین مرتبہ دھووے تین مرتبہ کلی کرے اور تین مرتبہ ناک مین پانی ڈالے بعد اُسکے نیت کرے کہ غسل جنابت کرتا ہون مین واسطے رفع حدث کے اور مباح ہونے نماز کے اور واسطے اُن چیزون کے جو غسل سے مباح ہوتی ہین واجب قربۃً الی اللہ اور غسل جنابت مین اختلاف ہے بعضون نے لکھا ہے کہ واسطے نماز واجب کے ہے اور مطابق احادیث کے غسل جنابت واجب لنفسہ ثابت ہوتا ہے اور یہی فتوی ہے تاکید ہے کہ جسوقت جنب ہووے فوراً غسل کرے اگر وقت نماز کا ہو تو پڑھ لے اور انتظار [illegible] نہین ہے اور نیت واجب لنفسہ کی یہ ہے کہ غسل جنابت کرتا ہون مین

واسطے رفع حدث کے واجب قربۃً الی اللہ پس پاک جگہ پر کھڑا ہو نیت کرکے سر و گردن کو داہنے ہاتھ سے
تین مرتبہ دھووے بعد اُسکے بدن داہنی جانب کندھے سے سر انگلیون تک پانون کی تین مرتبہ دھووے
اسطرح کہ پانی سب اعضا پر جاری ہو پھر بائین طرف کندھے سے سر انگلیون تک پانون کی تین مرتبہ دھووے
ناف اور آگا پیچھا دونون طرف سے پانی ڈالنے مین دھووے اور پانی بدن پر اس طرح جاری کرے کہ سب اجزاے
بدن پر پہونچے اور پانون اٹھاوے کہ نیچے بھی تلوون کے جاری ہو اور اگر انگوٹھی چھلا پہنے ہو تو ہلاوے کہ
پانی نیچے اُسکے پہونچے یا نکال رکھے اور اِس ترتیب کے غُسل کو غُسل ترتیبی کہتے ہین اگر غُسل ارتماسی کرے
یعنی غوطہ لگاکے نہاوے پس بعد دور کرنے نجاست کے کنارے حوض یا نہر کے قرار لیوے اور ایک جزو اعضاے
بدن سے مُقدم رکھے مثلاً انگلی یا ایک پانون پیش کرے اور نیت کرکے اُس جزو کو داخل آب کرے اور باقی
بدن کو بلا فاصلہ تابع اُس جزو کے کرے پانی کے اندر جاوے اور پانون کو اُٹھالے زمین سے کہ پانی
نیچے تلوون کے گذر جاوے بہتر ہے کہ غُسل ترتیبی کو اختیار کرے اور وضو کرنا ساتھ غُسل جنابت کے
حرام ہے اور اگر اثناے غُسل مین کوئی حدث مثل باد یا بول کے صادر ہو تو غُسل کو تمام کرکے وضو کرے
فائدہ احوط یہ ہے کہ غُسل کو از سر نو کرے اور درمیان غُسل کے بسم اللہ الرحمن الرحیم کا کہنا ترک نکرے
کہ شیطان دور ہوتا ہے اور غُسل مین موالات نہین ہے یعنی یہ ضرور نہین ہے کہ سر کے دھونے کے ساتھ ہی جانب
راست بدن کو دھوئے بخلاف وضو کے کہ اُسمین موالات ہے احکام زنان جاننا چاہیئے کہ مرد و عورت
نیت مین غُسل جنابت کی برابر ہین اگر غُسل حیض و نفاس و استحاضہ ہو تو عورت نام اُسکا لیوے اور اگر عورت
کو غسل جنابت و حیض وغیرہ ایکبارگی واقع ہوون تو نیت جنابت کی کفایت ہے نام لینا سب کا کچھ ضرور نہین ہے
اسی طرح اگر مرد کو بھی غُسل جنابت اور مس میت واقع ہوون تو نام لینا جنابت کا کفایت ہے اور جس ترتیب سے
غُسل جنابت ہے اُسی طرح سے غُسل حیض کرے اور وضو غُسل حیض مین واجب ہے احتیاط ہے کہ غُسل سے پہلے
کوئی کام نکرے احکام ایام حیض ۵ کم نہین تین دن سے دس سے زیادہ حیض کا خون اسکو کہتے
ہین اور دس دن سے جو زیادہ ہے وہ لہو خون استحاضہ ہے کہتے ہین جننے کے لہو کو نفاس دس دن
اکثر ہین اسکو کہتے ہین اور کمتر کی حد نہین اُسکے پاک ہو دے غسل وہ کرلے ساتھ جننے کے گر نہ دیکھے

احکام زنان

لہو + غسل واجب نہین یہ سُن لے تو + ہولہو ساتھ جو ولادت کے + یا ولادت کے بعد وہ آوے + واسطے اسکے
غسل ہی دمکار + غور کر اُسکو دل مین اے دیندار + وقت مین درد کے بلا وسواس + جو لہو آوے وہ نہین ہی نفاس +
بلکہ وہ خون استحاضہ جان + یا کوئی اَور عارضہ پہچان + **مسائل احکام زنان در نظم** زن حائض کے سُن لے
اب احکام + خط قرآن کا مس ہی اُسپہ حرام + اور نام خدا و نام رسولؐ + اور ائمہ حق کے ہین مقبول + نہ لگاوے
وہ اُنکے نام کو ذات + ہی حرام اُسپہ دل سے سُن لے یہ بات + اور پڑہنا بھی چار سورون کا + ہی حرام اُسپہ دون
مجھے بتلا + ایک الف لام میم سجدہ ہی + دوسرا حم سجدہ ہی + اور واتم تسیر ابہجان + چوتھا اقرأ باسم ہی تو جان + اور
حرام اُسپہ طوف کعبہ ہی + جسطرح سے نماز و روزہ ہی + اور مسجد مین اُسکا کرنا قرار + ہی حرام اُسپہ یاد رکھ بشمار + اس سوا
اَور غسل کی حاجت + جسکو ہو اُسکی ہی یہی حالت + جیسے ہووے جنبی ہوئی کوئی زن + یا جنب مرد و زن ہون
سُن یہ سخن + کعبہ و مسجد مدینہ مین + ہونا داخل بھی ہی حرام انھین + اور مسجد مین اسطرح کوئی شئے + جاکے رکھنا
حرام انپر ہی + خواہ جلدی ہو خواہ دیر مین کرین + یا کہ باہر سے چیز کچھ پھینکین + پر لے آنا درست ہی شئے کا + یون
ہی شرح صغیر مین ہی لکھا + پاک جس دن تلک نہ عورت ہو + نہ کرے روزہ و نماز کو وہ + اور جب پاک ہووے حین الفور
وہ کرے غسل ہی کہا جس طور + پاک جب تک نہو یہ سُن لے صاف + ہی اُن ایام کی نماز معاف + اور روزہ جو ادا ہوئے
وہ کھاوے + ہی یہ واجب قضا بجا لاوے + **فصل تیسری بیان وضو مین** جب مکلف ارادہ وضو کا کرے
اوّل اعضاے بدن اور کپڑے چاہیے کہ پاک ہون اور مکان مُباح پر بیٹھے اور پانی پاک و مُباح و خالص ہم ہو پھر چاہے
بعد اُسکے مسواک کرے کہ بارہ فائدے ہین یا یک تو پاک کرنیوالی دانتون کی ہی آنکھون کو جلا دیتی ہی اور مرضات خوشنودی
خدا ہی بلغم کو دفع کرتی ہی حافظہ زیادہ کرتی ہی دانتون کو سفید کرتی ہی اور حسنات مضاعف کرتی ہی اور جڑ دانتون کی
مضبوط کرتی ہی بھوک کو زیادہ کرتی ہی رشوی چشم کو زیادہ کرتی ہی اور پانی کا بہنا آنکھون سے موقوف کرتی ہی
اور ملائکہ خوشنود ہوتے ہین فوائد مسواک کرنے کے بہت ہین جناب ائمہ علیہم السلام نے فرمایا دو رکعت نماز مسواک
کرکے بہتر ہی ستر رکعت نماز سے کہ جو بے مسواک پڑہی جاوے اور مسواک شاخ کی ہو اور بعد مسواک کرنے کے تین مرتبہ
کلی کرے کتاب محاسن مین جناب امام صادق علیہ السلام سے وارد ہی جب تُم مین سے کوئی وضو کرے اور بسم اللہ
نکہے تو شیطان کا قابو وضو مین اُسکے ہوتا ہی اور تفسیر جناب امام حسن عسکری علیہ السلام مین وارد ہی کہ اگر کہے بندہ اوّل

احکام وضو اور فرض

وضو مین بسم اللہ الرحمن الرحیم تو پاک ہونگے سب اعضا اُسکے گناہون سے طریق وضو اوّل دو مرتبہ دونون ہاتھ پہونچے تک دھووے اُسوقت پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ الْمَآءَ طَھُوْرًا وَلَمْ یَجْعَلْہُ نَجِسًا پھر تین مرتبہ کُلی کرے اور یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ لَقِّنِیْ حُجَّتِیْ یَوْمَ اَلْقَاکَ وَاَطْلِقْ لِسَانِیْ بِذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ پھر ناک مین تین مرتبہ پانی ڈالے اور یہ کہے اَللّٰھُمَّ لَا تُحَرِّمْ عَلَیَّ رِیْحَ الْجَنَّۃِ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ یَّشُمُّ رِیْحَھَا وَرَوْحَھَا وَطِیْبَھَا پھر نیت کرے کہ وضو کرتا ہون مین واسطے رفع حدث کے اور مباح ہونے نماز وغیرہ کے واجب قربۃً الی اللہ بعد اُسکے ایک چلّو پانی بے توقف مُنھ پر ڈالے فرق نہونیت اور پانی ڈالنے مین اور اتنا جگہ جمنے سر کے بال سے کرے اور ٹھوڑی تک دھووے اور چوڑائی مُنھ کی اُسقدر دھووے کہ جہان تک انگوٹھا اور بیچ کی اُنگلی گھیر لے اُسوقت یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَسْوَدُّ فِیْہِ الْوُجُوْہُ وَلَا تُسَوِّدْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ فِیْہِ الْوُجُوْہُ بعد اُسکے ایک چلّو پانی سے داہنے ہاتھ کو کہنی سے انگلیون کے سرے تک دھووے ایسا پانی ہو کہ جاری ہو جاوے اور دوسرے ہاتھ سے اعانت دے کہ پانی سب طرف پہونچ جائے مگر ہاتھ کہنی سے نیچے کی طرف جائے ایسا نہو کہ نیچے سے اوپر کی طرف جائے اور اگر انگلی مین انگوٹھی وغیرہ ہو تو اُسکو حرکت دے کہ پانی اُسکے اندر جاری ہو جائے اور مرد کہنی کی پشت پر پانی ڈالے اور عورت کہنی کے شکم کی طرف پانی ڈالے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَالْخُلْدَ فِی الْجِنَانِ بِیَسَارِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا پھر اُسی طرح بائین ہاتھ کو بھی دھووے اور یہ کہے اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَآءِ ظَھْرِیْ وَلَا تَجْعَلْھَا مَغْلُوْلَۃً اِلٰی عُنُقِیْ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ مُّقَطِّعَاتِ النِّیْرَانِ پس آب وضو کو رومال وغیرہ سے خشک نکرے کہ مکروہ ہے اور اُسی آب وضو کی تری سے مسح بیشی سر کا کرے کہ اوپر پیشانی کے ہے بقدر تین انگلیون کے عرض مین اوپر سے نیچے لاوے اس طرح کہ مُنھ کی تری سے نہ ملے جو کہ وضو کی تری ہے فائدہ اگر سارے سر پہ بال ہون تو مانگ نکال لے اور اگر تیل سر مین پڑا ہو تو موضع مسح پر سے پونچھ ڈالے اسلیے کہ تیل پر مسح درست نہین ہے اور اگر احیاناً مسح سر کرنے مین انگلیان

مسح بیشی سر

نیچے تک چلی آئین اور پیشانی کے پانی مین بھر جائین تو پانوٗن کا مسح ہتیلی سے کرے اور مسح سر کرنے مین یہ پڑھے
اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیْ بِرَحْمَتِکَ وَبَرَکَاتِکَ وَعَفْوِکَ پھر تمام ہتیلی داہنے ہاتھ سے داہنے پانوٗن کا مسح کرے
اور اسی طور بائین ہاتھ سے بائین پانوٗن کا مسح کرے اُسوقت یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَیَّ عَلَی
الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ فِیْہِ الْاَقْدَامُ وَاجْعَلْ سَعْیِیْ فِیْمَا یُرْضِیْکَ عَنِّیْ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ
الْاِکْرَامِ جب وضو سے فارغ ہو کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ تَمَامَ الْوُضُوْءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوۃِ دعائے مسنون
وَتَمَامَ رِضْوَانِکَ وَالْجَنَّۃِ فائدہ وضو مین موالات شرط ہی یعنی پے در پے افعال کا بجالانا درمیان
مین توقف نہ کرنا چاہیے اور مسح ہر دو پا مین ترتیب ضرور نہین ہی چاہے پاے چپ کو مقدم کرے چاہے
دونون پر ساتھ ہی مسح کرے اور یہ بھی واضح ہو کہ قرآنی سجدون کے واسطے چاہے سجدۂ واجب
ہو خواہ سُنّت وضو کا شرط نہین ہی اور واجب سجدے چار سورون مین ہین ایک الٓمٓ سجدہ دوسرا حٰمٓ سجدہ
تیسرا وَالنَّجْمِ چوتھا اِقْرَأْ اور انھین کو سورہ ہاے عزائم بھی کہتے ہین دوسری دُعا یہ ہی کہ لفقیہ جناب امام
ہمام حسن عسکری علیہ السّلام مین جناب رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے وارد ہی کہ اگر کسی بندۂ آخر
وضو یا آخر غسل جنابت مین یہ دُعا پڑھے تو گناہ اُسکے جیسے کہ پیدا کردہ ہوتے ہین سب گناہ اُسکے جیسے کہ پیدا کردہ ہوتے ہین بیٹے
درخت کے پیدا کر یگا خدا ے تعالیٰ بعدد ہر قطرے کے قطرات وضو یا غسل سے اُسکے فرشتے تسبیح و تقدیس
وتہلیل کرینگے خدا کی اور صلوات بھیجینگے محمدؐ اور آل محمدؐ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر اور ثواب اُسکا دیا
اُس وضو کرنے والے اور غسل کرنے والے کے لکھینگے دعا یہ ہی سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ ثواب دعا بعد وضو و غسل
اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ
وَاَشْھَدُ اَنَّ عَلِیًّا وَلِیُّکَ وَخَلِیْفَتُکَ بَعْدَ نَبِیِّکَ عَلٰی خَلْقِکَ وَاَنَّ اَوْلِیَاءَہٗ
خُلَفَاؤُکَ وَاَوْصِیَاءَہٗ اَوْصِیَاؤُکَ اور مکروہ ہی وضو کرنا اُس پانی سے کہ آفتاب مین گرم
ہوا ہو یا رنگ یا بو یا مزہ اُسکا تغیر پایا ہو اسی طرح مکروہ ہی وضو کرنا اُس برتن سے کہ جس پر صورت حیوان کی
نقش ہوئی ہو اور سُنہرے روپہلے برتن سے اور وضو کرنا اُس پانی سے کہ جھوٹا اُس حیوان کا ہو کہ
گوشت کھانا اُسکا مکروہ ہو مانند گھوڑے و خچر کے فائدہ ظروف طلائی و نقرئی مصرف مین لانا اور انھین

کھانا پینا وغیرہ مرد و عورت دونون پر حرام ہی اور وضو کا پانی جمع کرکے دوبارہ اُس سے وضو کرنا جائز ہی مگر غسل کے پانی سے دوبارہ غسل اور وضو کرنے مین اجتناب احوط ہی اور وضو کی توڑنے والی چیزین گیارہ ہین اوّل پیشاب دوسرے جاصر و نیسرے پاخانہ چوتھے سونا ایسا کہ بیخبر ہوجاوے دیکھنا سُننا موقوف ہوجاوے پانچوین جو چیز کہ عقل کو زائل کردے مانند شراب و بُوزہ وغیرہ کے چھٹے حیض ساتوین استحاضہ آٹھوین نفاس نوین چھونا مُردہ کے غسل کا دسوین ہر گاہ یقین ہو کہ حدث صادر ہوا اور شک رکھتا ہو کہ وضو کیا یا نہین گیارھوین ہر گاہ یقین رکھتا ہو کہ حدث صادر ہوا اور وضو نہین کیا لیکن شک کرتا ہی کہ پہلے وضو کیا یا حدث پہلے ہوا **فصل** چوتھی تیمم کے بیان مین جاننا چاہیے جس شخص کو کہ پانی تلاش بہت قیمت سے بھی میسّر نہو یا کوئی مرض لاحق ہو اور یقین رکھتا ہو کہ پانی ضرر کریگا یا خوف ہو کہ مرض پیدا کریگا اُسوقت بدل وضو کے تیمم کرنا چاہیے مگر اعضا وضو کے پاک ہون پہلے نیت کرے تیمم کرتا ہون مین بدل وضو کے واسطے مباح ہونے نماز کے واجب قُربۃً الی اللہ پس ساتھی نیت کے دونون ہتیلیون کو زمین یا مٹّی پاک مباح پر مارے اس طور کہ آخر نیت اور اوّل ہاتھ مارنا ایک ہو پھر دونون ہتیلیون سے مسح پیشانی کا کرے جہان سے بال جمتے ہین ناک کے سر تلک اور دونون جانب کی بھوین اور تمام پیشانی دونون طرف مسح مین گھیرے پھر بائین ہاتھ کی ہتیلی سے داہنے ہاتھ کی پُشت دست کو بند دست سے انگلیون کے سر تلک مسح کرے پھر داہنے ہاتھ کی ہتیلی سے بائین ہاتھ کی پُشت کو بھی اسی طرح مسح کرے اگر تیمم بدل غسل کے ہو اوّل نیت کرے کہ تیمم کرتا ہون مین بدل غسل کے واسطے مباح ہونے نماز کے واجب تقرّب بخدا دونون ہتیلیان زمین یا مٹّی پاک پر مارے اور مسح پیشانی کا کرے پھر دوسری مرتبہ دونون ہتیلیان خاک پر مارے اور مسح دونون پُشت دست کا کرے جس طرح کہ پہلے مذکور ہوا اور مکان تیمم کا غصبی نہو اور پتھر و چونہ و ریت و خاک زمین شورزار کی ملی نہو بلکہ خاک مباح و پاک و خالص ہو اور اگر زمین بلند مانند ٹیلہ ہائے صحرا کے ہو تو اولی ہی اور تیمم کے وقت انگلیان جُدا جُدا ہون اگر انگوٹھی چھلّا ہاتھ مین ہو تو نکال رکھے اور تیمم آخر وقت کرے کہ شاید پانی ملجاوے یا بیماری دفع ہوجاوے **فائدہ** اکثر لوگ تھیلی مین خاک بھر کے اُسپر تیمم کرتے ہین اور اسطرح کی تھیلی اپنے ہمراہ رکھتے ہین پس یہ تیمم درست نہین ہی اسلیے کہ عُرف مین یہ بات صادق آئی کہ تیمم خاک پر ہوا نہ کہ تھیلی اور کپڑے پر

باب تیسرا بیان ثواب نماز اور عذاب ترک نماز مین

باب تیسرا

معلوم کرکہ نماز ستون دین ہی بہترین عبادات ہی وارد حدیث ہی کہ نزدیک نہین ہوتا بندہ خدا سے بعد بچانے خدا کے ساتھ کسی چیز کے کہ بہتر نماز سے ہو یعنی نماز سے نزدیکی خدا کی حاصل ہوتی ہی اور فرمایا کہ پہلے جس چیز سے کے بندہ سوال کیا جائیگا وہ نماز ہی اگر نماز قبول ہی اُسکی تو سارے عمل وعبادات اُسکے قبول ہونگے اور اگر نماز مقبول نہوگی کوئی عمل وعبادات اُسکے مقبول نہونگے اور نماز واجب ہی ہر بالغ وعاقل پر عورت کو نوین برس اور مرد کو پندرھوین برس یا جب علامت بلوغ کی ظاہر ہو کہ وہ احتلام یا حیض کا ہونا یا موے زہار کا نکلنا ہی اگرچہ سن مذکور سے پہلے یہ علامتین ظاہر ہون اور جسکی نمازین بسبب کسی عذر کے قضا ہوئی ہون عورت ہو یا مرد جلدی ادا کرین کہ دنیا سے مشغول الذمہ نجاوین فائدہ کتاب زین العابدین مین امیرالمؤمنین علیہ السلام سے دربارۂ کفارۂ نماز منقول ہی کہ ایک روز جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا مین نے کہ وہ حضرت فرماتے تھے کہ میری اُمت مین سے جس شخص کی نمازین ایام جہالت مین ترک ہوئی ہون اور وہ شخص اس فعل پر اپنے نادم اور منفعل ہوا ور مقدار نماز ترک شدہ کی بھی نہ جانتا ہو پس اُسکو چاہیے کہ شب دوشنبہ کو پچاس رکعت نماز پڑھے دو دو رکعت کے بعد سلام پھیرے اور ہر رکعت مین بعد سورۂ حمد کے ایک ایک مرتبہ سورۂ قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے بعد کل نمازون کے ستّر مرتبہ پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ اور ستّر مرتبہ کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اور ستّر مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بعد اُسکے توبہ وتضرّع وزاری درگاہ خدا مین کرے توفیق تعالیٰ اُسکو معاف کریگا اگرچہ ستّر برس کی نمازین اُس سے ترک ہوئی ہون ثواب اور فوائد نماز پڑھنے کے بہت ہین اُنمین سے چوالیس فائدے یہ ہین کتاب جامع الاخبار مین وارد ہی کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز پیغمبر کا خوشنودی خدا ہی اور دوستی فرشتون کی ہی اور طریقہ پیغمبرون کا ہی اور [illegible] اور جزا اعمال کی ہی اور دعا اور اعمال قبول ہوتے ہین اور برکت ہوتی ہی رزق مین اور [illegible] بدن مین اور بیزار ہی دشمنون سے اور ناگوار ہی شیطان پر اور نماز شفیع ہی درمیان صاحب نماز اور ملک الموت کے اور چراغ ہی قبر مین اور فرش ہی نیچے دونون پہلو کے اور جواب ہی نکیرین کا اور

نماز کے فائدے

ہمنشین ہی خوشی اور مصیبتون مین اور ہمراہ چلنے والی ہی قبر مین اور روز دن قیامت کے اور فرمایا واسطے
ہر چیز کے زینت ہی پس زینت و آراستگی دین کی پانچ وقت کی نماز ہی اور واسطے ہر چیز کے رکن ہی اور
رکن مؤمن کا نماز ہی اور واسطے ہر چیز کے چراغ ہی اور چراغ مؤمن کے دل کا نماز ہی اور واسطے ہر
ہر چیز کے ایک قیمت ہی پس قیمت بہشت کی پانچون نماز ہین اور واسطے ہر چیز کے ایک چھٹی ہی نکاسی کی
پس چھٹی نجات کی مؤمن کو آگ سے پانچون نماز ہین اور نیکی دنیا و آخرت کی نماز ہی اور نماز سے جدا ہونا ہی
مؤمن کا کفر سے اور مخلص منافق سے اور فرمایا نماز ستون ہی دین کا اور پشت دناہ ہی بدن کی اور
آرائش ہی اسلام کی اور سرگوشی ہی پیارے دوست کے واسطے اور نماز سے حاجت برآئی ہی اور نماز توبہ
ہی توبہ کرنے والے کی اور یادگاری ہی احسان کی اور برکت ہی مال کی اور گشائش ہی رزق مین اور
نور ہی چہرے کا اور عزت ہی مؤمن کی اور ہی نماز سے فرشتے طلب آمرزش کرتے ہین اور یہی نماز ناک
رگڑنی ہی ملحدون کی اور یہی نماز قہر ہی شیاطین پر اور کفارہ ہی تمام گناہون کا اور قلعہ ہی تمام اعمال
اور بسبب نماز کے قبول کیجاتی ہی گواہی اور نماز رونق اور آبادی ہی مسجدون کی اور یہی نماز
مہر ہی حوران خوش چشم کا اور اسی نماز سے لگائے جاتے ہین درخت بہشت مین اور اسی نماز سے
خدا نثار کرتا ہی رحمت کو اپنی نماز پڑھنے والون پر اور فرمایا جسنے ایک نماز کو ترک کیا یہان تک کہ
وقت گذر جاوے وہ عذاب کیا جائیگا کئی عقبہ اور ہر عقبہ ستی برس کا ہوتا ہی اور ہر برس تین سو ساٹھ
دن کا ہوگا اور ہر دن ہزار برس کا ہوگا موافق شمار دوزخ کے **بیان ترک نماز مین**

نماز ایک بس شخص نے ترک کی * تو خون اسنے اپنا کیا بے چھری * اگر دو نمازون کا تارک ہوا * تو گویا کہ
خون اک نبی کا کیا * ہوئی تین وقتون کی جس سے قضا * تو کعبے کو اس شخص نے ڈھا دیا * دیا چار
وقتون کو گر ناغہ سے * تو ایسا ہی جیسا کہ اس شخص نے * زنا اپنی مادر سے ہفتاد بار * کیا عین کعبے مین
ای ہوشیار * جو تارک ہوا پانچ اوقات کا * بیان کیا کرون اسکے حالات کا * ندا اسکو کرتا ہی یون بے نماز *
یہ تو نے جو کی ترک میری نماز * ہوا میری طاعت سے بیزار تو * غضب کا ہوا اب سزاوار تو * بہت مین بھی
بیزار ہون تجھسے اب * خدا اور اپنے لیے کر طلب * مرے آسمان و زمین سے نکل * کہین اور رہ جا کے

عذاب ترک نماز کے بیان مین

ای بدعمل ٭ یون ارشاد کرتے ہین شاہ حجاز ٭ سُبک اور ضائع کرے جو نماز ٭ نہین مجھسے اور میری اُمّت سے وہ ٭ بہت دُور ہی حق کی رحمت سے وہ ٭

باب چوتھا بیان نماز وغیرہ مین

باب چوتھا

اُسمین تین فصلین ہین **فصل اوّل** فضیلت تسبیح وسجدہ گاہ خاک تُربت مین کتاب مصباح مین حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے وارد ہی چاہیے کہ مؤمن خالی نہو پانچ چیز سے کنگھی ۱ ومسواک ۲ و سبحہ ۳ وانگشتری ۴ وتسبیح ۵ سے کہ چونتیس ۳۴ دانہ ہون ہر گاہ اُسکو پھراوے ذکر خدا کرے ہر دانہ مین بیس ۲۰ حسنہ اُسکے واسطے لکھے جاتے ہین اگر ذکر نکرے خالی پھراوے ہر دانہ مین بیس نیکی لکھی جاتی ہی حدیث مین ہی کہ جو تسبیح خاک تربت پر ایک تسبیح پڑھے خدا واسطے اُسکے چار سو نیکی لکھتا ہی اور چار سو گناہ مٹاتا ہی چار سو حاجت برلاتا ہی چار سو درجے اُسکے بلند کرتا ہی سات طبق تک پھاڑتا ہی آسمانون کو یعنی وہ نماز درگاہ الٰہی مین مقبول ہوتی ہی خوشنودی خدا سے **فائدہ** سوائے زمین کے یا نباتات کے جو زمین سے اُگے اور کسی چیز پر سجدہ نہین ہو سکتا اور نباتات مین بھی شرط ہی کہ اُسکو عادتاً کھاتے پہنتے نہون پس مثل اَروی اور پوست کے جنون پر کہ اُنکو کھاتے ہین سجدہ دُرست نہین اور تانبے اور لوہے وغیرہ پر بھی دُرست نہین اور پشت کف دست پر بھی سجدہ دُرست نہین البتہ اگر زمین بہت گرم ہو اور پیشانی جلنے کا خوف ہو اور کوئی چیز سجدہ کے قابل نہو تو بدرجۂ مجبوری کپڑا بچھا کے سجدہ کرے اور اگر کپڑا بھی نہو اُسوقت پشت کف دست پہ اپنی سجدہ جائز ہوگا اور کاغذ پر سجدہ کرنے مین جسلا فقہا کا اگر ابتدا جائز السجود سے کاغذ بنا ہو تو دُرست نہین کہ جائز ہو ہر چند کہ مزید احتیاط اجتناب مین ہی خصوصاً کاغذ تحریر شدہ سے اور خشت پختہ پر بھی سجدہ نکرنا احوط ہی اور پتھر پر سجدہ جائز ہی علی الاقرب مگر ایسا پتھر نہو جو عادتاً کھاتے ہون بلکہ سنگ مرمر جسکا چونہ کھایا جاتا ہی اُسپر بھی سجدہ کرنا کیا ضرور اور جس سجدہ گاہ پر پیشانی کا میل جما ہوگا اُسپر سجدہ دُرست نہین ہی **فصل دوسری** عدد رکعات نماز پنجگانہ کے بیان مین معلوم ہو کہ نماز واجب ہر روزہ سترہ رکعت ہین صبح کی دو ظہر کی چار عصر کی چار مغرب کی تین عشا کی چار رکعت ہین اور صبح کی دو رکعت اور مغرب کی اوّل دو رکعت اور عشا کی

اوّل دو رکعت پکار کے پڑھے اور باقی رکعتین آہستہ پڑھے اور سفر مین گیارہ رکعتین ہین چار رکعتی نماز مین سے دو قصر کرے صبح و مغرب مین قصر نہین ہی فائدہ پوشیدہ نرہے کہ مطلق سفر موجب افطار صوم و قصر نماز نہین ہی بلکہ اُسمین مراعات چند امرون کی ضرور ہی اوّل یہ کہ مقصود مسافت شرعی ہو یعنی آٹھ فرسخ کا کہ بحساب انگریزی ایک فرسخ تین میل کا ہوتا ہی یا اُس سے زیادہ طی کرنا ہو اور اگر مقصود یہ ہو کہ فقط چار فرسخ تک جائے لیکن پھر وہان سے اُسی روز عود کرنا بھی ملحوظ ہو تو بھی قصر کرنا ظاہر اواجب ہوگا کیونکہ آمد و رفت مین آٹھ فرسخ ہوجائینگے اور قصر مین فقط یہی شرط نہین ہی کہ آٹھ فرسخ طی کرے بلکہ یہ بھی لازم ہی کہ پہلے سے آٹھ فرسخ طی کرنے کا عزم رکھتا ہو پس اگر پہلے چار فرسخ جانے کا قصد ہو اور وہان پہونچ کر دو فرسخ یا چار فرسخ اور طی کرے تو قصر لازم نہوگا اور اسی طرح اگر کچھ قصد نہو اور بدون قصد راہ طی کرے تا اینکہ مسافت شرعی تمام ہو تو بھی قصر اُسکے ذمہ پر عائد نہوگا دوسرا یہ کہ وہ سفر مباح ہو اور مقصود اُس سفر سے لہو و لعب نہو مثل سیر و شکار کے اور اگر سیر و شکار سے مقصود تجارت ہو یا کوئی ضرورت شرعی اُسکی جانب داعی ہو تو البتہ افطار صوم کرے اور قصر نماز بھی کرے تیسرے مراعات حدّ ترخص شرط قصر و صوم ہی پس جسوقت سے کہ اذان شہر یا شہر پناہ اور عمارات شہر محسوس نہو موجب سے قصر کرے اور جس شہر مین کہ شہر پناہ بھی ہو اور اذان بھی کہی جاتی ہو تو اُسمین احوط یہ ہی کہ جس مقام سے شہر پناہ بھی محسوس نہو اور آواز اذان بھی گوش زد نہو جب سے افطار کرے اور قصر نماز بھی کرے اور اسی طرح جب سفر سے معاودت کرے تو بعد مشاہدہ شہر پناہ یا سننے آواز اذان کے اتمام کرے چوتھے یہ کہ مسافر کثیر السفر نہو مثل صحرانشینون اور بدّاحون کے اور رانّ تاجرون کے جو تجارت کے لیے شہر بشہر پھرا کرتے ہین اور جو لوگ کہ خانہ بدوش ہون اور اپنے شہر مین دس روز تک مقام نکرتے ہون اُنپر پوری نماز پڑھنا اور روزہ رکھنا واجب ہوگا گو سفر مین ہون البتہ اگر کوئی کثیر السفر کسی شہر مین خصوصًا اپنے شہر مین دس روز تک مقیم رہے اور پھر سفر کرے تو اُس سفر مین قصر و افطار اُسپر بھی لازم ہوگا پانچوین یہ کہ اثنائے مسافت شرعی مین اگر اُسکا کوئی مکان ہو کہ اُس مکان مین اُسنے چھ مہینے تک بود و باش کی ہو تو بھی قصر نہین کرسکتا اور اسی طرح اگر اثنائے راہ مین نیت اقامت دس روز کی کرلے تو بھی قصر نکریگا اور اگر راہ مین نہ کوئی منزل مملوک ہو کہ اُسمین چھ مہینے تک سکونت کرچکا ہو

اور نہ نیت دس روز مقام کرنے کی ہو تو البتہ قصر کرے اور اگر مسافت شرعی کے بعد نیت اقامت دس روز کی کرلے یا وہاں پر اسکا کوئی مکان مملوک ہو کہ اسمیں چھ مہینے تک سکونت کر چکا ہو تو اثنائے راہ میں البتہ افطار اور قصر نماز کرے لیکن جب اس مقام پر پہونچے تو اتمام کرے اور اگر اقامت اور سفر میں متردد ہو اور یہ معلوم نہو کہ دس روز تک رہنا ہوگا یا نہیں تو اسے بھی قصر و افطار کرنا چاہیے تا اینکہ تیس روز تمام ہوں اور وہ شخص اگر بعد تیس روز گذرنے کے بھی اقامت و سفر میں متردد ہو تو پھر البتہ اتمام لازم ہوگا اور قصر نماز و صوم میں شب سے نیت سفر ہونا شرط ہے اور دور نہیں کہ اگر قبل زوال سفر کرے تو قصر کرنا اظہر ہو خواہ شب سے نیت کی ہو یا نہیں اور احوط یہ ہے کہ اگر قبل زوال سفر ہو بدون نیت تو امساک بھی کرے اور قضا بھی اس روزہ کی کرے بلکہ خواہ نیت شب سے کی ہو یا نہ کی ہو اور سفر قبل زوال نہو بلکہ بعد زوال ہو تو امساک بھی کرے اور قضا بھی اس صوم کی کرے اور ممکن شب کو نیت کرنا اور قبل زوال سفر کرنا بہتر ہے اور یہ بھی واضح ہو کہ سفر میں پیادہ جانا یا سواری پر جانا یا ریل پر جانا سب برابر ہے

فصل تیسری بیان نماز میں

پس جسوقت آدمی ارادہ نماز کا کرے پہلے چاہیے کہ بدن و کپڑا پاک ہو پھر وضو یا غسل یا تیمم جسکی حاجت ہو پھر کھڑا ہو اور وقت نماز اور سمت قبلہ مشخص کرکے قبلہ رو کھڑا ہو اول اذان کہے اللہ اکبر چار مرتبہ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ دو مرتبہ اشہد ان محمدا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو مرتبہ بعد اسکے - اشہد ان امیر المؤمنین وامام المتقین علیا ولی اللہ وصی رسول اللہ دو مرتبہ حی علی الصلوٰۃ دو مرتبہ حی علی الفلاح دو مرتبہ حی علی خیر العمل دو مرتبہ اللہ اکبر دو مرتبہ لا الٰہ الا اللہ دو مرتبہ لازم ہے کہ اذان کے فصول ٹھہر ٹھہر کے کہے اور اقامت کے فصول میں نہ ٹھہرے اور درمیان اذان و اقامت کے لمحہ توقف کرے بہتر ہے کہ بیٹھ جاوے اور ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے اللھم اجعل قلبی باراً واعمالی مرضیاً وعیشی قاراً ورزقی دراراً واجعل لی عند قبر نبیک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ مستقراً وقراراً برحمتک یا ارحم الراحمین پھر کھڑا ہو کر اقامت کہے جو فصول کہ اذان میں ہیں کہے لیکن اقامت میں اول دو مرتبہ اللہ اکبر ہے اور بعد حی علی خیر العمل کے قد قامت الصلوٰۃ دو مرتبہ کہے اور اشہد ان امیر المؤمنین کہنا صاحب منتخب الاعمال نے اقامت میں بھی لکھا ہے مگر اہل سنت بدعت

جانتے ہین اور اکثر شیعون کو بھی دھوکا ہوا ہی وہ بھی بدعت جانتے ہین کہتے ہین کہ فصول اذان مین
عَلِیًّا وَّلِیُّ اللّٰہِ داخل نہین ہی تبرکاً اذان مین کہنا جائز رکھا کہ تمیز رہے مذہب شیعہ اور سُنّی مین
حالانکہ ثابت ہی کہ بسبب ظلم بنی اُمیّہ کے حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ تک اذان سے نکال ڈالا گیا تھا
عَلِیًّا وَّلِیُّ اللّٰہِ کیونکر رہتا نام علیؑ سے دوست علیؑ کو قتل کرتے تھے عداوت مین جناب علیؑ کی
دس امام شہید کیے شیعہ اذان مین نام علیؑ کیونکر لیتے لیکن احادیث سے ثابت ہی کہ عَلِیًّا وَّلِیُّ اللّٰہِ
اذان واقامت کا جزو ہی حدیث مین وارد ہی کہ جہان لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے وہان مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
کہے اور جہان مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہے وہان عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰہِ کہے اور جناب رسالت مآب صلعم
فرماتے ہین جہان میری شہادت دو وہان ولایت علیؑ کی بھی ظاہر کرو اور فرمایا جو مابین میرے
اور علیؑ کے فصل دے بقدر لفظ علیؑ کے نہ پہونچیگی اُسکو شفاعت میری اور کتاب لوامع مین وارد ہی
عمّار کہتے ہین جناب امام صادق علیہ السّلام سے پوچھا آیا اذان غیر اثنا عشری کی صحیح ہی فرمایا اول
اُسکی صحیح نہین ہی پس ثابت ہوا کہ اذان غیر اثنا عشری کی ذکر علیؑ سے خالی ہی اس وجہ سے اذان کو
اُسکی غیر صحیح فرمایا اور حدیث مین وارد ہی کہ جناب محمدؐ اور حضرت علیؑ ایک نور سے پیدا ہوئے ہین ایک کو
بہ نبوّت اور ایک کو بامامت حق تعالیٰ نے ممتاز فرمایا نفس و رُوح ایک ہی کسی مقام پر جدائی انکی
متصور نہین ہی آیا عقل سلیم قبول کرتی ہی کہ نصف نور کی شہادت جائز ہو اور نصف نور کی شہادت
بدعت ہو یہ نہایت غلط فہمی اُن دینداروں کی ہی جو کہتے ہین کہ بقصد جزو اذان اذان مین عَلِیًّا
وَّلِیُّ اللّٰہِ کہنا بدعت ہی اور تبرکاً کہنا درست ہی اور یہ بات خلاف شرع ہی اسواسطے کہ جس امر کا
کہنا بدعت ہوگا اُسکا تبرکاً کہنا کیونکر جائز ہوسکتا ہی اور بدعت وہ امر ہی کہ حدیث مین کہین ثابت نہو
یہ تو حدیث مین وارد ہی کہ بدون ولایت کے کوئی عمل خیر قبول نہین اور یہ بات ظاہر و ثابت ہی کہ
بفصول حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ اور قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ جو اذان واقامت کے
جزو ہین نرا نکی بزرگی ثابت ہی نہ کچھ شرف فقط حکم نبوی کی اطاعت ہی انکا جزو ہونا تو لازم ہوا اور انکا
کہنا بدعت نہوا پس عَلِیًّا وَّلِیُّ اللّٰہِ کا کہنا کہ نور خدا وصی مصطفےٰ علامت ایمان ہی اسکا اظہار کرنا بدعت

بیان اذان

واقامت بیان

اسماء جزویہ وغیر جزویہ

اذان جاننا کیونکر بدعت ہو سکتا ہے بلکہ اپنی طرف سے ایجاد کر کے تبرکاً کہنا یہ مطلوب شارع نہ ہوگا پس ثابت ہے کہ بسبب ظلم کے تقیہ میں سابقین نے نہیں لکھا پس جس دلیل سے عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ جزو کلمہ طیبہ ہے اُسی دلیل سے اذان کا جزو ہے صفحہ نور الایمان میں بتصریح لکھا ہے بس والسلام جان تو کہ بعد اذان اور اقامت کے سنت تکبیر ہیں کہنا سنت ہیں اسطرح پر کہ اوّل تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور ہر مرتبہ میں ہاتھ مقابل کانوں کے بلند کرے پس یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ پھر دو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ وَالْخَیْرُ فِیْ یَدَیْکَ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْکَ وَالْمَھْدِیُّ مَنْ ھَدَیْتَ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ ذَلِیْلٌ بَیْنَ یَدَیْکَ لَا مَلْجَأَ اِلَّا اِلَیْکَ وَلَا مَھْرَبَ مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ سُبْحَانَکَ وَحَنَانَیْکَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ سُبْحَانَکَ رَبَّنَا وَرَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ پھر ایک مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور یہ دعا پڑھے رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ پھر روبقبلہ ہو کر نیت نماز کی کرے مثلاً اُصَلِّیْ فَرْضَ الصُّبْحِ اَدَآءً لِوَجْہِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ یا جو وقت کی نماز ہو اُسکا نام لے یا یوں کہے نماز ظہر یا عصر پڑھتا ہوں میں اسواسطے کہ واجب ہے ادا قربۃً الی اللہ بعد اس نیت کے تکبیر احرام یعنی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور ہاتھوں کو اُٹھاوے کانوں تک اور سنت ہے کہ یہ دعا پڑھے وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ عَلٰی مِلَّۃِ اِبْرَاھِیْمَ وَدِیْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَمِنْھَاجِ عَلِیٍّ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ پھر آہستہ کہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پس ہر نماز میں بسم اللہ بآواز بلند کہے اور حالت قیام میں جائے سجدہ کی طرف نظر رکھے دونوں ہاتھ رانوں پر مقابل زانو کے رکھے انگلیاں باہم ملا کے رکھے اور پاؤں بقدر ایک بالشت کے

آپس سے دور رکھے اور پانؤن کے انگوٹھون کا سر جانب قبلہ رکھے کہ کسی جانب کجی نہو اگر عورت ہو تو ہاتھون کو سینہ پر رکھے پھر سورۂ الحمد پڑھے غور اور ملاحظہ کرے کہ حروف باہم مشتبہ نہوین رعایت تشدید و مدّ متصل کی کرے بعد اتمام الحمد کے اندک صبر کرے دوسرا سورہ مقرر کرکے شروع کرے بہتر و افضل یہ کہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پڑھے پھر بقدر ایک سانس صبر کرکے ہاتھون کو برابر مُنھ کے کانون تک اُٹھاوے کہ ہتیلیان قبالہ رہین اور کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ پھر رکوع مین جاوے دونون ہتیلی ہاتھ سے سر گھٹنون کے بطور تقدیر کے پکڑے انگلیان آپس سے کھلی رکھے گھٹنون کو پیچھے کی جانب دبا دے اسقدر خم ہو کہ برابر رکھے پُشت کو کہ اگر قطرہ پانی کا پڑے کسی جانب حرکت نکرے اور سر کو نہ جھکاوے برابر پُشت کے رکھے اور حالت رکوع مین پانؤن کی طرف دیکھے اور تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ کہکر سیدھا کھڑا ہو اور سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہے پھر ہاتھ اُٹھاکر حالت قیام مین اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور سجدہ مین جاوے اوّل ہاتھ پہونچاوے ہتیلیان زمین پر ٹیکے انگلیان آپس مین ملا کے رکھے اور حالت سجدہ مین بازو کُشادہ رکھے رکوع اور سجدون مین کوئی عضو دوسرے عضو سے ملا کے نہ رکھے عورت رکوع اور سجدہ مین اعضا باہم ملا کے رکھے ہاتھون کو مع کُہنی زمین پر پہونچاوے اور بازو ملا کے رکھے اور دونون ہاتھ برابر مُنھ کے رکھے اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ تین مرتبہ کہے اور حالت سجدہ مین ناک کی جانب نظر رکھے اور سات عضو زمین پر پہونچاوے پیشانی اور دونون ہتیلی اور دونون گھٹنے اور سر دو انگوٹھے پانؤن کے اور نوک ناک کی اور سجدہ اُس چیز پر کرے کہ زمین سے اُگی ہو عُرف عادت مین کھاتے پیتے نہون پس سجدہ سے سر اُٹھاکر درست ہو کر بیٹھے اسطرح سے کہ بائین ران پر بیٹھے اور پُشت پانؤن داہنا شکم پر بائین پانؤن کے رکھے اور عورت چڈھون پر بیٹھے اور زانو کو زمین سے بلند رکھے اسطرح سے کہ تلوے زمین پر ہون اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے ہاتھ کانون تک اُٹھاوے پھر اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہے پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہکر دوسرا سجدہ بطور اوّل بجا لاوے بعد اُسکے بیٹھے اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اندک صبر کرکے پھر اُٹھے اوّل زانو اُٹھاوے پھر ہاتھ اور کہے بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ اور عورت اوّل ہاتھ اُٹھاوے پھر زانو پس جب کھڑا ہووے دوسری رکعت پڑھے

طریق پڑھنے نماز کا

بیان رکعت سنت و نوافل

مسئلہ جو شخص کہ بیٹھے رہنے پر قادر ہو اور کھڑا ہونے سے عاجز ہو اور رکوع و سجود پر قادر نہو اُسکو جائز ہے کہ نماز بیٹھ کر پڑھے اور رکوع و سجود کے لئے اشارہ کرے

بعد الحمد کے سورۂ قُلْ ھُوَ اللّٰہ پڑھے اور بعد قُلْ ھُوَ اللّٰہ کے کَذٰلِکَ اللّٰہُ رَبِّیْ تین بار کہے اور قنوت پڑھے ہاتھوں کو برابر مُنہ کے اُٹھاوے کہ ہتھیلیاں طرف آسمان کے ہوں اور ہتھیلیوں کی طرف دیکھتے اور یہ قُنوت پڑھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور اگر اسکے اوّل کلمات فرض پڑھے بہتر ہے کہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا فِیْھِنَّ وَمَا بَیْنَھُنَّ وَمَا فَوْقَھُنَّ وَمَا تَحْتَھُنَّ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور رکوع اور سجود بطور رکعت اوّل کے بجالاوے اور بعد فراغ دونوں سجدوں کے درست ہو کر بیٹھے اور تشہد پڑھے اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اگر نماز دو رکعتی ہو تو تشہد کے بعد سلام کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اور یہ سلام پہلا داہنی تشہد کی اور دوسرا جانب قبلہ کے گوشۂ چشم سے جانب راست اشارہ کرے سلام تسلیم سنت ہے پس اگر نماز تین یا چار رکعتی ہے بعد تشہد کے اُٹھے ایک یا دو رکعت باقی بجالاوے چاہے سورۂ الحمد پڑھے چاہے یہ تسبیح اربعہ تین مرتبہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اور رکوع و سجود بطور اوّل کرے اور تشہد و سلام کہکے تین بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور ہر مرتبہ ہاتھ اُٹھاوے کانوں تک جب تکبیر کہے ہاتھ اُٹھاوے ہتھیلیاں طرف قبلہ کے ہوں اور بعد سلام کے جسطرح سے کہ بیٹھا ہے تسبیح جناب سیدہ کونین علیہا السلام پڑھے کہ جناب امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ تسبیح حضرت زہرا بیچھے ہر نماز کے درست تر ہے نزدیک میرے ہزار رکعت نماز سے کہ ہر دن پڑھے چونتیس ۳۴ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ تینتیس ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور تینتیس ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ اور ایک مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے تو حق تعالیٰ اُسکو بخش دیگا فائدہ مسائل متفرقات متعلق نماز میں اگر دانت یا ناک سے خون بہتا رہے اور قطع نہ ہو تا اور وقت نماز تنگ ہے تو ایسی حالت میں نماز پڑھنا درست ہے

بیان قنوت

بیان تشہد

اور اسطرح کا خون ایسے عذر کے ساتھ معفو ہی اور نہ بہتا کرے کہ رومال سے پونچھتا جائے اور اگر
اثنائے نماز مین دانت یا ناک سے خون نکلنے لگے تو اسی طرح نماز کو جسطرح ممکن ہو تمام کرے اور اگر
وقت صلوٰۃ وسیع ہو تو بعد طہارت اعادہ نماز کا کرے اگر نماز مین دوسرا سورہ پڑھنا فراموش
ہوجائے اور رکوع مین یا بعد رکوع یاد آوے تو نماز درست ہی بعد گذر جانے محل کے اسکا
کچھ اعتبار نہین اگر مثلاً وقت نماز ظہر کا ہی اور مصلی نے سہواً نیت نماز عصر کی کرکے قرأت شروع کی
اور اسکو قبل رکوع یا بعد رکوع یاد آیا تو چاہیے کہ فوراً نیت بدل کر نماز تمام کرے اور بعد فراغ
احتیاطاً اعادہ بھی کرلے عورت و مرد کا خواہ محرم ہون خواہ نامحرم باہم بغیر فاصلہ یا بغیر حجاب
نماز پڑھنا درست نہین لازم ہی کہ یا درمیان مین حجاب ہو یا عورت مرد مین فاصلہ دس ہاتھ کا ہو
یا عورت پیچھے مرد کے نماز پڑھے کہ ان صورتون مین نماز دونون کی درست ہی اگر وقت نماز کا
بالکل تنگ ہو تو منتہا نماز مختصر کی یہ صورت ہی کہ نیت اور تکبیرۃ الاحرام اور سورۂ الحمد اور رکوع
اور سجود مین ایک ایک مرتبہ سبحان اللہ اور تشہد اور سلام پر اکتفا کرے اگر آب خالص مین کسی قدر
کیوڑا یا گلاب برائے خوشبو ملا ہو تو اس سے وضو صحیح ہی بشرطیکہ وہ پانی اطلاق لفظ آب سے
خارج نہو یعنی اس پانی کو کیوڑا یا گلاب سے تعبیر نہ کرین اور بعد الحمد جو دوسرا سورہ پڑھتے ہین پس
چاہیے کہ سورۂ الم ترکیف یا لایلاف یا الم نشرح یا والضحیٰ کو تنہا تنہا نہ پڑھے اسلیے کہ حکم ایک
سورہ کا مل کے پڑھنے کا ہی اور یہ سورے فی نفسہٖ کامل نہین ہین بلکہ الم ترکیف اور لایلاف
دونون ملکر ایک سورہ ہی اور والضحیٰ اور الم نشرح مل کر ایک سورہ ہی اگر نماز مین پڑھے تو اسی
ترکیب کے ساتھ پڑھے اگر مصلی نے بعد الحمد کوئی سورہ پڑھنا شروع کیا تو نصف سورہ تک
پہونچنے کے قبل اگر چاہے تو اس سورہ کو ترک کرکے دوسرا سورہ پڑھ سکتا ہی مگر دوبارہ بسم اللہ
الرحمن الرحیم پڑھے لیکن اگر سورہ قل ہو اللہ کو شروع کیا ہی تو اس سے عدول حرام ہی یعنی اسکو ترک نہین کرسکتا ہی
اگرچہ رکعت اول ہو اور اگر اثنائے نماز مین قے آجاوے تو نماز باطل نہین ہوتی مگر شرط ہی کہ مصلی سکوت طویل یا کوئی اور
کلام نکرے اور قبلہ سے منحرف نہو جاوے اور واضح ہو کہ مذہب حقہ اثنا عشریہ مین نماز ظہر قصناً

نہین ہوتی جبتک کہ غروب آفتاب مین پانچ رکعتون کا وقت باقی رہے یعنی چار رکعتین ظہر کی پڑھکے ایک رکعت عصر کی بھی وقت مین پڑھ لیجاے پس اگر تین رکعت باقی عصر کی خارج وقت مین بھی پڑھی جائینگی تب بھی دونون نمازین ادا اور صحیح محسوب ہونگی اسی طرح نماز مغرب وعشا نصف شب تک ادا ہی بشرطیکہ چار رکعتون کا وقت نصف شب کے آنے مین باقی رہے کہ تین رکعت مغرب کی پڑھکے ایک رکعت عشا کی قبل نصف شب پڑھ لیجائے پس اگر باقی تین رکعت عشا کی بعد نصف شب حقیقی کے پڑھی جائینگی تب بھی دونون نمازین ادا محسوب ہونگی اور یہ بھی معلوم رہے کہ نماز مین مرد پر اسی قدر واجب ہی کہ قبل اور دبر اور ہر دو حلقہ کا ستر کرے اور عورت پر کل بدن کا چھپانا واجب ہی سوائے منھ اور ہر دو کف و پشت دست اور ہر دو کف و پشت پا کے اگرچہ اکیلا مکان ہو خواہ مکان تاریک ہو خواہ حجرہ بند ہو خواہ شب ہو اور مرد کو جامۂ حریر محض اور جامۂ طلا باف مین نماز باطل ہی لیکن گوٹ حریر محض کی دو تین انگل تک جائز ہی اور مرد مصلی کے پاس اگر زیور طلائی بطور مخفی ہو مثل اسکے کہ اشرفی طلائی ازار بند مین بندھی ہو یا بجلی یا بالی طلائی جیب وغیرہ مین رکھی ہو تو نماز درست ہی مگر عورت کے واسطے زیور طلا اور جامۂ حریر محض سب درست ہی

باب پانچوان تاکید تعقیبات اور سوال کرنا حاجات کا بعد نماز کے

جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے وارد ہی کہ دعا بعد نماز فریضہ بہتر ہی نماز نافلہ سے اور تعقیبات طلب روزی مین بہتر ہی تردد کرنے اور پھرنے شہر بشہر سے شرح نقلیہ مین وارد ہی کہ ہرگاہ نماز فریضہ سے فارغ ہو پس منھ کو طرف پروردگار اپنے کے ساتھ دعا کے جو سوال کرو وہ عطا کرے اور فرمایا ہرگاہ بندہ نماز سے فارغ ہو کر حاجت طلب کرے خدا تعالی کہتا ہی فرشتون سے کہ نظر کرو طرف اس بندے میرے کہ فریضہ میرا ادا کیا اور حاجت اپنی کو مجھسے سوال کیا گویا بے نیاز ہی مجھسے تم نماز اسکی اسکے منھ پر مارو اور فرمایا اے فرزند آدم یاد کر مجھے بعد صبح ایک ساعت بعد عصر ایک ساعت تا کفایت کرون مین مہمات تیرے کی اور کارسازی کرون تیرے کامون کی اور فرمایا جو کہ بعد نماز صبح بیٹھے جانماز پر جبتک کہ آفتاب نکلے نگاہ رکھیگا حق تعالی جہنم سے اسکو اور فرمایا جب نماز سے فارغ ہو بعد تکبیرات کے یہ پڑھے اور ترک نکرے اسے کہ شکر نعمت حق تعالی کا ادا کیا ہوگا لا الٰہ الا اللہ وحدہ

وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَغَلَبَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وارد ہی کہ جو بعد نماز کے دانونہ بدلے تین بار یہ استغفار پڑھے خدائے تعالیٰ اُسکے سب گناہ بخشیگا اگرچہ مانند کف دریا کے ہون اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وارد ہی جو بندہ بعد نماز صبح تین بار کہے خدائے تعالیٰ ستر طرح کی بلا اُس سے دفع کریگا کمتر اُنمین سے اندوہ ہی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ وارد ہی کہ جو بعد ہر نماز کے کہے عمداً ترک نکرے کھولیگا حق تعالیٰ آٹھ دروازے بہشت کے کہ داخل ہووے جس دروازے سے چاہے اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ وارد ہی کہ دعا نہ کی کسی نے مگر ساتھ اس دعا کے بعد ہر نماز کے بخشا گیا وہ گناہون سے اگرچہ بعدد ستارہ ہاے آسمان اور قطرہ ہاے باران اور ریگ زمین اور ذرہ ہاے خاک کے ہون یہ دعا جناب حضرت پیغمبر کی ہی يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ يَا مَنْ لَا يُغَلِّطُهُ السَّائِلُوْنَ وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ اَذِقْنِيْ بَرْدَ عَفْوِكَ وَمَغْفِرَتِكَ وَحَلَاوَةَ رَحْمَتِكَ وارد ہی ایک شخص نے شکایت کی حضرت سے بیماری اور تنگدستی سے فرمایا کہ بعد نماز ہر فریضہ کے کہو تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا جناب امیر علیہ السلام سے منقول ہی کہ بعد نماز فریضہ یہ مناجات کہے اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ صَلٰوتِيْ صَلَّيْتُهَا لَا لِحَاجَةٍ مِنْكَ اِلَيْهَا وَلَا رَغْبَةٍ مِنْكَ فِيْهَا اِلَّا تَعْظِيْمًا وَطَاعَةً وَاِجَابَةً لَكَ اِلٰى مَا اَمَرْتَنِيْ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ فِيْهَا خَلَلٌ اَوْ نَقْصٌ مِّنْ رُّكُوْعِهَا اَوْ سُجُوْدِهَا فَلَا تُؤَاخِذْنِيْ وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ بِالْقَبُوْلِ وَالْغُفْرَانِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ جناب امام باقر علیہ السلام سے روایت ہی کہ جو بعد نماز صبح وشام کے حق تعالیٰ فرشتون کو وحی کرتا ہی کہ لکھو میرے بندے کے لیئے بخشش گناہون سے کیونکہ اقرار کرتا ہی کہ گناہ سوا میرے نہ بخشیگا کوئی اُسکے سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا جَمِيْعًا فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ كُلَّهَا جَمِيْعًا اِلَّا اَنْتَ كتاب ثواب الاعمال مین جناب امام صادق علیہ السلام سے وارد ہی کہ جو کہے

ہر کہ خواہد کہ در بہشت رود ۔ ہر کہ خواہد کہ در بہشت رود ۔ ہر کہ خواہد کہ در بہشت رود

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ لکھیگا خدائے تعالیٰ اسکے واسطے تین ہزار نیکیان اور مٹا دیگا تین ہزار گناہ اسکے اور بلند کریگا تین ہزار درجے بہشت مین اور ایک محل تعمیر کریگا بہشت مین کہ تسبیح اسی کرے اور ثواب اُسکا واسطے اسکے ہوگا اور فرمایا جو کہ تسبیحات اربعہ بعد ہر نماز فریضہ کے پانوُن کو حرکت ندے پڑھے پھر سوال کرے خدا سے عطا کریگا حاجت اُسکی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ثقۃ الاسلام مین جناب امام صادق علیہ السّلام سے لکھتے ہین جو کوئی یہ دُعا ہر صبح پڑھے اگر اُس دن مریگا تو داخل بہشت ہوگا اور جو کہ شام کو پڑھے اگر اُس شب کو مریگا تو داخل بہشت ہوگا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُشْھِدُکَ وَاُشْھِدُ مَلٰٓئِکَتَکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَحَمَلَۃَ عَرْشِکَ الْمُصْطَفِیْنَ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیًّا وَالْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ وَعَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَی بْنَ جَعْفَرٍ وَعَلِیَّ بْنَ مُوْسٰی وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَعَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ وَالْحُجَّۃَ بْنَ الْحَسَنِ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ اَئِمَّتِیْ وَاَوْلِیَآئِیْ اِلٰی یَوْمِ ذٰلِکَ اَحْیٰی وَعَلَیْہِ اَمُوْتُ وَعَلَیْہِ اُبْعَثُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اور فرمایا بعد اتمام تعقیبات کے یہ کہے سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اسکے بعد ہر نماز واجب اسکے کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ایضاً اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ وَاَدْخِلْنِیْ الْجَنَّۃَ وَزَوِّجْنِیْ الْحُوْرَ الْعِیْنَ ایضاً اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ کُلِّ شَرٍّ اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عَافِیَتَکَ فِیْ اُمُوْرِیْ کُلِّھَا وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ ایضاً اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَاَسْئَلُہٗ اَنْ یَّتُوْبَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَنْ یَّتُوْبَ عَلَیَّ ایضاً اگر اس دُعا کو بعد ہر نماز واجب کے دس مرتبہ پڑھے تو چالیس ہزار گناہ اسکے عفو ہونگے اور چالیس ہزار حسنہ اسکے لیے لکھے جائینگے اور گویا اُسنے بارہ ختم قرآن شریف کا کیا ہوگا اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اِلٰھًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا ایضاً مروی ہی کہ جو شخص ایمان بخدا اور روز قیامت رکھتا ہو چاہیے کہ ترک نکرے بعد ہر نماز واجب کے ایک مرتبہ سورۂ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ کا پڑھنا اور بعد اسکے

ثواب تسبیح بعد ہر فرض ہفت بار وہفت بار پڑھے بعد تعقیبات

سجدہ شکر بجا لاوے فرمایا بہتر ہی کہ بندہ سجدہ مین تین مرتبہ کہے اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ
جناب امام صادق علیہ السلام سے وارد ہی کہ ہرگاہ بندہ سجدہ مین یَارَبِّ یَارَبِّ کہے جبتک کہ سانس
وفا کرے پروردگار فرماتا ہی کہ لبیک کیا حاجت رکھتا ہی تو پس وہ رخسار سجدہ گاہ پر رکھکر تین مرتبہ یَااَللّٰہُ
یَارَبَّاہُ یَاسَیِّدَاہُ کہے پھر بایان رخسار رکھے اور تین مرتبہ یہی کہے پھر بیمانی سجدہ گاہ پر رکھے اور تین
مرتبہ شُکْرًا شُکْرًا کہے حاجت اپنی طلب کرے خدا سے فائدہ کتاب کافی مین امام جعفر صادق علیہ السلام سے
مروی ہی کہ جو شخص بعد حاجت طلب کرنے کے کہے مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ حق تعالیٰ
فرماتا ہی کہ میرے بندہ نے قرار ضرر کا اپنی طرف دیا اور اپنے کام کو مجھ پر چھوڑا اے فرشتو کہ موکل ہو قضاے
حاجت پر اس بندہ کی جلد حاجت روا کرو اور بعد نماز کے زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام پڑھے یا بد زیارت
مین مذکور ہوگی

باب چھٹا بیان مین شکیات نماز وغیرہ سجدۂ سہو کے

نظم پہلی دو رکعتون مین گر ہو شک ✦ تو وہ باطل نماز ہی بیشک ✦ مغرب اور صبح کی نماز مین ہو ✦ گر شکوکا
جو شک ہین باطل دو ✦ صورتین پانچ شک کی ہین ✦ جاننا جنکا بہت ہی ضرور ✦ نہین بن جانے کے نماز صحیح ✦
کہ حدیقہ مین کی ہی یون تصریح ✦ صورت پہلی ۱ بعد اکمال دونون سجدون کے ✦ شک جو وہ تین مین تجھے
ہووے ✦ تین رکعات پر تو رکھ کے بنا ✦ کر تمام اُس نماز کو اُسجا ✦ رکعتین دو نشستہ اے دانا ✦ یا اک ستادہ ہو بجا لانا
احوط اسمین اعادہ ہی مرقوم ✦ پہلی صورت یہ شک کی ہوئی معلوم ✦ صورت دوسری ۲ شک گر تین اور چار
مین ہو ✦ رکھ بنا چار پر تمام کرو ✦ پھر دو رکعت نشستہ لاؤ بجا ✦ اسطرح سے سمجھ لو بحکم خدا ✦ صورت تیسری ۳
دو تین اور چار مین اگر ہو شک ✦ رکھ بنا چار پر تو اے زیرک ✦ اور ستادہ رکعتین پڑھو تم ✦ اسمین احوط اعادہ ہی تجکو
لیکن اکمال سجدتین کی قید ✦ سمجھ اور رکھ نجات کی اُمید ✦ صورت چوتھی ۴ شک جو دو تین اور چار مین ہو ✦ بعد
اکمال سجدون کے تجکو ✦ رکھ بنا چار پر تو اے دلستان ✦ اور یہ سن بحکم شرع کو اس آن ✦ دو تو ستادہ دو نشستہ بجا
رکعتین اس مقام مین تو لا ✦ صورت پانچوین ۵ شک اگر چار اور پانچ مین ہو ✦ دونون سجدون کے بعد پھر تجکو
ہو کے فارغ نماز سے اُس حال ✦ لانا دو سجدہ سہو کے تو بجا ✦ گر میان دو سجدہ شک پہ ہو ✦ تو بھی دو سجدہ سہو کے کیجو ✦

صورتہاے شکیات — تذکرۂ شکیات

لیکن احوط اعادہ ہی اسدم * قول شارع کا یوں کیا ہی تم * اور بعد رکوع وقبل سجود * شک ہوا ایسا نماز میں
موجود * پھر بھی دو سجدہ اور اعادہ ہی * یاد رکھو دل میں گر ارادہ ہی * اور جو پیش از رکوع کے شک ہو * چار اور
پانچ میں تو یہ سن لو * چار پر رکھنا بنا بحکم خدا * پھر دو رکعت نشستہ لا تو بجا * سجدہ دو سہو کے بھی کر لیجو * نہ فراموش یہ
سخن کیجو * پس نیت نماز و شکیات اس طرح کرے کہ ایک رکعت نماز احتیاط کی یا دو رکعت واسطے شک کے کہ
نماز ظہر میں مثلاً مجھے ہوا تھا پڑھنا دو ن واجب مگر بنا بر قول امام ہم تکبیر کہکے فقط سورہ ملا کر پڑھے دوسرا سورہ نہ پڑھے
اور بعد فرض الحمد کے تسبیحات اربعہ نہ پڑھے۔ پھر سجدۂ سہو غیرہ کا جان تو کہ سجدے سہو کے کئی قسم ہیں واجب ہوتے ہیں واسطے شک امام کے
کہ نماز میں سوائے قرأت دعا بات کرنے بھولنے سے بعد نماز کے سجدے سہو کے کرلے دوسرے شک کرے چوتھی اور پانچویں رکعت میں
بعد اکمال دونوں سجدوں کے تیسرے سہو کے واجب ہوتے ہیں پہلا تشہد کے بھولنے سے اور صلوات کے بھولنے سے بشرطیکہ
محل ہر ایک کا گذر گیا ہو پس اس صورت میں واجب ہے کہ جو بھولا ہو بعد سلام کے بجالاوے بعد اسکے دو سجدہ سہو کے کرے اگر دو چیزیں بھولا ہو
بترتیب کہ جس طرح بھولا ہو بعد علم کے بجالاوے پھر ہر ایک کے لیے دو سجدہ سہو کے کرے مثلاً نماز ظہر میں تشہد اول بھول گیا
یا ایک سجدہ تیسری رکعت سے دوسری کی ہو پہلے تشہد بجالاوے اور نیت اس طرح کرے کہ تشہد فراموش ہوا
نماز ظہر کا بجالاتا ہوں میں واسطے تقرب کے اگر وقت گذر گیا ہو بجالاوے ادا قضا کے بعد اسکے سجدہ فراموش
شدہ بھی اسی طور کرے بعد اسکے اول سجدہ تشہد کے سہو کے بجالاوے بعد ازاں سجدہ سہو کے کہ
تو بہتر ہی نیت کرے کہ دو سجدہ واسطے سہو کے کہ نماز ظہر میں کیا میں نے بجالاتا ہوں واجب تقرب بجالاتا ہوں واجب سجدے سہو کے واجب ہوتے ہیں واسطے ہر ایک سجدے پہلے کے اسوقت تک کہ رکوع کے یاد آوے از سر سے احتیاط
بجالاوے پانچویں جب کہ سلام بھولے سے موقع پڑھ جاوے چھٹے جسوقت کہ بھولے سے کھڑا ہو بیٹھنے کے
مقام میں اور بیٹھے کھڑے ہونے کے مقام میں تو اس صورت میں سجدے سہو کے احوط ہیں ساتویں واسطے
ہر ایک کمی اور زیادتی کے کہ نماز میں ہووے انمیں بھی سجدۂ سہو بجالانا بہتر ہی آٹھویں جس مقام میں کہ شک ہو
درمیان تین اور چار رکعت کے اور ظن کا غالب ہوا طرف رکعت چوتھی کے تو نماز کو تمام کرے اور احتیاطاً
سجدے سہو کے بجالاوے نویں اس مقام میں کہ شک کرے زیادتی و کمی افعال نماز میں مانند اسکے کہ شک
کرے کہ تین بار ایک سجدہ کیا ہی اور یہ بھی جانتا ہی کہ انمیں سے ایک چیز مجھسے صادر ہوئی تو اس صورت میں

بیان سجدہ ہائے سہو

تیسرا سہو

بھی احتیاطاً سجدے سہو کے کرے اور کیفیت سجدۂ سہو کی یہ ہی کہ پہلے نیت کرے جسطور کہ مذکور ہوا کہ نیت واجب ہی بعد اسکے سجدہ کرے پھر امام کہے اور مستحب ہی کہ اللہ اکبر کہکے بعد نیت کے اور بعد سر اُٹھانے کے اور سجدۂ سہو مین یہ کہے بسم اللہ وباللہ اللھم صل علی محمد وآل محمد۔ اور جب سر دوسرے سجدے سے اُٹھاوے یہ تشہد خفیف پڑھے کا فی ہی اشہد ان لا الٰہ الا اللہ واشہد ان محمدا رسول اللہ اللھم صل علی محمد وآل محمد السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اور یہی تشہد خفیف نماز شک مین بھی پڑھے اور ان صورتون سے نماز باطل ہوتی ہی اگر نماز کے اندر کوئی کام کرے یا بہت چپ رہے یا طہارت مین خلل ہو یا بدن یا کپڑا نجس ہو یا وقت سے آگے نماز پڑھے یا مکان و لباس غصبی ہو یا قہقہہ مارے یا ہنسے یا دُنیا کے واسطے رووے یا قبلہ سے منحرف ہو جاوے یا کچھ پیئے یا کھائے یا کوئی حرف قرآن و دُعا کا زیادہ و کم پڑھے یا ہاتھ سے تکیہ باندھے یا ران پر رکوع مین ہاتھ رکھے کہ ایسے نماز باطل ہوگی فائدہ اگر ارکان نماز مین سے کوئی رکن ترک ہو جاوے عمداً خواہ سہواً پس اسسے بھی نماز باطل ہو جاویگی اور ارکان نماز کے پانچ ہین اوّل نیت دوم تکبیرۃ الاحرام سوم قیام متصل برکوع یعنی حالت قیام سے رکوع مین جانا چہارم رکوع پنجم سجدتین یعنی دونون سجدہ ملا کر ایک رکن ہوا اور قیام و بعد از رکوع واجبات ستہ اگر اسکو عمداً ترک کریگا تو بھی نماز باطل ہو جائیگی یعنی چاہیے کہ بعد رکوع کے سیدھا کھڑا ہو جاوے پھر سجدہ مین جاوے

باب ساتوان فضیلت نماز نوافل شب و روز مین

جناب امام حسن عسکری علیہ السلام نے فرمایا کہ علامت مؤمن کی پانچ چیزین ہین اوّل گیارہ رکعت نماز روز نافلہ پڑھنا دوم زیارت جناب امام حسین علیہ السلام اربعین کے دن پڑھنا سوم انگوٹھی داہنے ہاتھ مین رکھنا چہارم سجدہ مین منہ خاک پر رکھنا پنجم بسم اللہ الرحمن الرحیم نماز مین باواز بلند پڑھنا جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہی کہ نماز اجھے بنانے کی نصف بعضے کہ تہائی حصہ بعض کی چوتھائی حصہ بعض کی پانچوان حصہ جسقدر کہ حضور قلب سے پڑھی جاتی ہی ملائکہ آسمان پر لیجاتے ہین اور زمین لیجاتے ہین اور بدرجہ قبولیت نہین ہوتی مگر جو نماز حضور قلب سے پڑھی ہو اسی واسطے حکم ہوا ہی بندون پر کہ نماز نوافل بجالاوین کہ اگر نماز واجبی مین بسبب شغل دنیوی کے نقص ہووے اور نماز نافلہ حضور قلب سے پڑھی جاوے تو قائم مقام نماز واجبی کی

ہوکر درجہ قبولیت پاوے اور منقول ہے کہ حق سبحانہٗ وتعالیٰ فرماتا ہے کہ تقرب حاصل کریں بندے میرے مجھسے ساتھ پڑھنے نماز نافلہ کے تا وہ محبوب میرے ہووین پس جب محبوب ہوئے اُسوقت بمنزلہ آنکھ اور کان اور زبان اور ہاتھ اُنکے کے ہین ہونگا جو کچھ مجھسے طلب کرین قبول کرونگا اگر سوال کرین مجھسے عطا کرونگا مین اُسکو حدیث مین وارد ہے کہ نماز نافلہ پڑھنے والے کا مُنھ مانند ماہ چودھوین رات کے ہوگا روز محشر مین اور قبر نُورانی اور ریحان بہشت سے معطّر ہوگی پس ادعیہ نماز نافلہ کی بہت ہین مگر ہر ایک کو یاد کرنا ممکن نہین اسواسطے مختصر لکھا کہ ہر مؤمن و مؤمنہ بجالاوین ایک لحظہ کی مشقت مین بہشت حاصل کرین اور مطالبات دینی اور دنیوی برآوین پس معلوم کرکہ نماز نافلہ ظہر اوّل وقت پیش از نماز ظہر کے آٹھ رکعت ہین اور پیش از عصر آٹھ رکعت ہر دو رکعت بیک سلام ہین جو سورہ یاد ہو پڑھے اور چار رکعت نماز نافلہ بعد از نماز مغرب کے ہین گھر مین ہو خواہ سفر مین ہو ترک نکرے اگر ترک کرے تو قضا کرے پہلی رکعت مین بعد الحمد کے تین بار قُل ہُوَ اللہ پڑھے دوسری رکعت مین الحمد اور اِنّا اَنزَلنَاہُ پڑھکے سلام کہے اور تیسری رکعت مین الحمد کے بعد یہ آیات پڑھے بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ وَھُوَ العَزِیزُ الحَکِیمُ لَہٗ مُلکُ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ یُحیِی وَیُمِیتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ ھُوَ الاَوَّلُ وَالاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالبَاطِنُ وَھُوَ بِکُلِّ شَیءٍ عَلِیمٌ ھُوَ الَّذِی خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضَ فِی سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی العَرشِ یَعلَمُ مَا یَلِجُ فِی الاَرضِ وَمَا یَخرُجُ مِنھَا وَمَا یَنزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعرُجُ فِیھَا وَھُوَ مَعَکُم اَینَمَا کُنتُم وَاللہُ بِمَا تَعمَلُونَ بَصِیرٌ لَہٗ مُلکُ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ وَاِلَی اللہِ تُرجَعُ الاُمُورُ یُولِجُ اللَّیلَ فِی النَّھَارِ وَیُولِجُ النَّھَارَ فِی اللَّیلِ وَھُوَ عَلِیمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ اور چوتھی رکعت مین بعد الحمد کے یہ آیات پڑھے لَو اَنزَلنَا ھٰذَا القُرآنَ عَلٰی جَبَلٍ لَرَاَیتَہٗ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِّن خَشیَۃِ اللہِ وَتِلکَ الاَمثَالُ نَضرِبُھَا لِلنَّاسِ لَعَلَّھُم یَتَفَکَّرُونَ ھُوَ اللہُ الَّذِی لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الغَیبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحمٰنُ الرَّحِیمُ ھُوَ اللہُ الَّذِی لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ المَلِکُ القُدُّوسُ السَّلَامُ المُؤمِنُ المُھَیمِنُ العَزِیزُ الجَبَّارُ المُتَکَبِّرُ سُبحَانَ اللہِ عَمَّا یُشرِکُونَ ھُوَ اللہُ الخَالِقُ البَارِئُ

طریق نماز نوافل ظہر

نماز نوافل مغرب

مُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ اور
درمیان مغرب اور عشا کے بعد نافلہ مغرب دو رکعت نماز غفیلہ وارد ہی رکعت اوّل مین بعد احمد کے وَذَا النُّوْنِ
إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ
إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ دوسری
رکعت مین بعد احمد کے پڑھے وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ
وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّ
لَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ بعدہٗ ہاتھ اُٹھاکے یہ دُعا پڑھے اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَفَاتِحِ
الْغَيْبِ الَّتِي لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ
پس حاجت طلب کرے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ أَنْتَ وَلِيُّ نِعْمَتِي وَالْقَادِرُ عَلٰى طَلِبَتِي تَعْلَمُ
حَاجَتِي فَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ لَمَّا قَضَيْتَهَا لِي پس سوال کرے
خدا سے حاجت اپنی کہ روا ہوگی جناب امام صادق علیہ السلام سے روایت ہی کہ جناب امیر علیہ السلام نے
فرمایا کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت فرمائی ہی کہ دو رکعت نماز درمیان مغرب و
عشا کے جو پڑھے ہر مہم اُسکا کفایت ہوگا اور وہ متقیون مین سے ہوگا اگر ہر سال مین پڑھے وہ محسنین مین سے
ہوگا اگر ہر شب جمعہ پڑھے وہ مخلصین مین سے ہوگا اور اگر ہر شب پڑھے برابری اور ہمنشینی میری کریگا بہشت
مین حساب نکریگا اُسکا کوئی مگر خدائے تعالیٰ پس پہلی رکعت مین بعد حمد کے تیرہ مرتبہ اِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ
اور دوسری رکعت مین بعد احمد کے پندرہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اور بعد فراغ نماز عشا کے دو رکعت نماز نافلہ
وتیرہ بیٹھ کے پڑھے **فضائل نماز شب** جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہی کہ جو کوئی
نماز شب تمام پڑھے تو اُس جاسے نہ اُٹھیگا کہ حق تعالیٰ گناہ پچاس برس کے کہ گذرے ہونگے اور گناہ پچاس
برس آیندہ کے اُسکے بخشدیگا اور لکھیگا حق سبحانہٗ وتعالیٰ عوض ہر رکعت کے عبادت ہزار سالہ اُسکی اور وہ
شفاعت کریگا ستر شخص کی اپنے عزیزون مین سے کہ قابل جہنم ہوون اور بر لاویگا اُسکی ہزار حاجت دنیا و
آخرت کی کہ مرتبہ اُنمین سے گناہون سے پاک ہونا ہی جیسا کہ مان کے پیٹ مین سے پیدا ہوا اور عذاب قبر سے

بیان نماز غفیلہ

دعاے نماز غفیلہ

فوایدے روزہ و نماز شب شنبہ

فضائل نماز شب

بے بہشت ہوگا اور پچھی لکھدینگے بیزاری آتش دوزخ سے اور نفاق سے دوسری حدیث جناب امیر علیہ السلام سے وارد ہی کہ جو نماز شب پڑھے تو عطا کریگا خدائے تعالیٰ اُس چیز کو کہ کسی نے آنکھ اور کان سے نہ دیکھا ہو نہ سُنا ہو اور جب قبر سے باہر نکلیگا تو ستر ہزار فرشتے پس و پیش اُسکے آوینگے اور بشارت دینگے اُسکو ساتھ بہشت کے اور ہمراہی کرینگے اُسکی تا بہشت جناب امام صادق علیہ السلام سے روایت ہی کہ نماز شب جو پڑھے خوبصورت ہوتا ہی مانند دن کے اور نیکخو ہوتا ہی اور روزی کشادہ ہوتی ہی اور غم و درد دور ہوتا ہی اور آنکھیں روشن ہوتی ہین اگر بیمار ہو تو برکت سے نماز شب کی نجات پاتا ہی اور تیسیر احضرات کا جب ہوتا ہی تو ایک ساعت ہی اُسمین کہ اُسوقت جو حاجت طلب کرے روا ہوگی جب نماز شب کو اُٹھتا ہی تو فرشتے اُسکے لیے دُعا کرتے ہین اور کہتے ہین کہ تو وہ کار کرتا ہی جو پیغمبر اور صدیق کرتے تھے اگر یقین ہو کہ آخر شب مین آنکھ یہ کھلیگی جسوقت سووے نماز شب پڑھ کے سووے اگر دو گھڑی پیش از صبح کے بھی اُٹھے تو گیارہ رکعت نماز شب بجالاوے سُورہائے کوچک سے پہلی دو رکعت مین بعد الحمد کے تیس مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اگر نہو سکے تو پہلی دو رکعت مین بعد الحمد کے ایک مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ دوسری رکعت مین بعد الحمد کے ایک مرتبہ قُلْ یٰاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ اور باقی چھ رکعات مین جو سُورہ چاہے پڑھے جب آٹھ رکعت نافلہ شب سے فارغ ہو تو دو رکعت نماز شفع بجالاوے ہر رکعت مین بعد الحمد کے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ ایک مرتبہ اگر چاہے پہلی رکعت مین قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ دوسری مین قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھے بعد سلام اور تسبیح کے یہ دُعا پڑھے اِلٰھِیْ تَعَرَّضَ لَکَ فِیْ ھٰذَا اللَّیْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ وَقَصَدَکَ فِیْہِ الْقَاصِدُوْنَ وَاَمَّلَ فَضْلَکَ وَمَعْرُوْفَکَ الطَّالِبُوْنَ وَلَکَ فِیْ ھٰذَا اللَّیْلِ نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزُ وَعَطَایَا وَمَوَاھِبُ تَمُنُّ بِھَا عَلٰی مَنْ تَشَآءُ مِنْ عِبَادِکَ وَتَمْنَعُھَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَہُ الْعِنَایَۃُ مِنْکَ وَھَا اَنَا ذَا عَبْدُکَ الْفَقِیْرُ اِلَیْکَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَکَ وَمَعْرُوْفَکَ فَاِنْ کُنْتَ یَا مَوْلَایَ تَفَضَّلْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ وَعُدْتَ عَلَیْہِ بِعَائِدَۃٍ مِّنْ عَطْفِکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ وَاسْتَجِبْ لِیْ لَمَا وَعَدْتَّنِیْ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ بعد اُسکے ایک رکعت نماز وتر پڑھے بعد الحمد کے تین بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک مرتبہ پڑھے پھر ہاتھ اُٹھا کر یہ دُعا قنوت پڑھے

فی ذکر نماز شب و عدد رکعات و دعا

فضیلت نماز شب

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَمَا تَوَقَّهُنَّ وَمَا تَحْتَهُنَّ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ يَا اَللّٰهُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پھر ستر مرتبہ یا سو مرتبہ یہ استغفار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اور سات مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ صَحِيْحٌ ظُلْمِيْ وَجُرْمِيْ وَاِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ پھر کہے رَبِّ اَسَأْتُ وَظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ وَهٰذِهٖ يَدَايَ يَا رَبِّ جَزَاءً بِمَا كَسَبَتْ وَهٰذِهٖ رَقَبَتِيْ خَاضِعَةٌ لِمَا اَتَيْتُ وَهَا اَنَا ذَا بَيْنَ يَدَيْكَ فَخُذْ لِنَفْسِكَ مِنْ نَفْسِيْ الرِّضَا حَتّٰى تَرْضٰى لَكَ الْعُتْبٰى لَا اَعُوْدُ پھر تین سو مرتبہ کہے اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ اسکے بعد کہے رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ بعد اسکے چالیس مؤمن کے لیے تمام بنام دعا کرے کہ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَّفُلَانٍ پس سعی کرے کہ آنسو بھر آویں آنکھ میں کہ خدائے تعالیٰ بخشدیگا اور آگ اُسپر حرام ہوگی ہرگز خواری نہ دیکھیگا قطرۂ آنسو دریائے آگ کو بجھاتا ہے پس بعد الفراغ نماز شب کے قریب صبح صادق دو رکعت نماز نافلہ صبح پڑھے رکعت اوّل میں بعد الحمد کے قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ دوسری رکعت میں بعد الحمد کے قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھ کے حاجت طلب کرے پھر سجدۂ شکر کرکے نماز صبح بجالاوے

باب آٹھوان بیان ثواب وطریق نماز حضرت جعفر طیار

روایت معتبرہ میں وارد ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر ہر روز یہ نماز پڑھے بہتر ہے واسطے تیرے دنیا سے اور جو کچھ کہ دنیا میں ہے اور جو گناہ کہ درمیان دو نماز کے صادر ہوئے ہوں تو بخشے جائینگے اگر ہر جمعہ میں پڑھے یا ہر مہینے میں ایک مرتبہ یا برس دن میں ایک مرتبہ پڑھے تو گناہ اُسکے خدا بخشدیگا تیسری روایت میں وارد ہے فرمایا اگر ہو سکے ہر روز یہ نماز پڑھے اگر نہ ہو سکے ہفتہ میں اگر یہ بھی ممکن نہ ہو مہینے میں پڑھے اگر یہ بھی دشوار ہو برس دن میں پڑھے اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر بھر میں ایک مرتبہ پڑھے کہ خدا تعالیٰ گناہان صغیرہ وکبیرہ تازہ کہنہ اور عمداً وسہواً اُسکے بخشیدگا اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو یہ نماز پڑھ کے دعا کرے فوراً حاجت برآویگی طریق

نماز یہ ہے کہ اوّل نیت کرے کہ چار رکعت نماز حضرت جعفر طیار کی پڑھتا ہوں میں سُنّت قربۃً الی اللہ پھر تکبیر احرام کہے
پہلی رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اذا زلزلت الارض پڑھے بعد اُسکے پندرہ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کہکے رکوع میں جاوے اور دس مرتبہ رکوع میں بھی یہی تسبیح اربعہ پڑھے اور
سیدھا کھڑا ہو کر دس مرتبہ پھر یہی تسبیح پڑھکر سجدے میں جاوے اور دس مرتبہ سجدہ میں بھی یہی تسبیح کہے پھر
سجدے سے اُٹھ کے بیٹھے اور دس مرتبہ یہی تسبیح کہے پھر دوسرے سجدہ میں جاکر دس مرتبہ یہی کہے اور دوسرے
سجدے سے اُٹھے تو دس مرتبہ یہی کہے اور کھڑا ہو دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ والعادیات پڑھکر
پندرہ مرتبہ تسبیح مذکورہ پڑھکر قنوت پڑھے اور رکوع میں جاوے جسطور اوّل رکعت میں بیان ہوا رکوع
اور سجود میں تسبیح اربعہ پڑھے اور تشہد و سلام کہکر دونوں رکعت تمام کرے بعد اُسکے اور دو رکعت پڑھے
پہلی رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اذا جاء دوسری رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پڑھے جسطور
مذکور ہوا تسبیح اربعہ پڑھے اور سُنّت ہے کہ آخر سجدے میں چوتھی رکعت کے بعد تسبیح اربعہ کے یہ دُعا پڑھے
سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَالْوَقَارَ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَتَکَرَّمَ بِہٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا یَنْبَغِی التَّسْبِیْحُ
اِلَّا لَہٗ سُبْحَانَ مَنْ اَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عِلْمُہٗ سُبْحَانَ ذِی الْمَنِّ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِی الْقُدْرَۃِ وَالْکَرَمِ
سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْفَضْلِ سُبْحَانَ ذِی الْقُوَّۃِ وَالطَّوْلِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ
الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَمُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَاسْمَائِکَ الْاَعْظَمِ وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّۃِ الَّتِیْ
تَمَّتْ صِدْقًا وَّعَدْلًا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَھْلِ بَیْتِہٖ پھر حاجت طلب کرے وارد ہے کہ بعد فراغ نماز کے
یَا رَبِّ یَا رَبِّ بقدر ایک سانس یَا رَبَّاہُ یَا رَبَّاہُ بقدر ایک سانس رَبِّ رَبِّ بقدر ایک سانس
یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ بقدر ایک سانس یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ بقدر ایک سانس یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ سات
مرتبہ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ سات مرتبہ بعد اُسکے یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَفْتَتِحُ الْقَوْلَ بِحَمْدِکَ وَالنُّطْقَ
بِالثَّنَاءِ عَلَیْکَ وَاُمَجِّدُکَ وَلَا غَایَۃَ لِمَدْحِکَ وَاُثْنِیْ عَلَیْکَ وَمَنْ یَّبْلُغُ غَایَۃَ ثَنَائِکَ وَاَمَدَ
مَجْدِکَ وَاَنّٰی بِتَخْلِیْقِکَ لَہٗ مَعْرِفَۃُ مَجْدِکَ وَاَنّٰی وَمَنْ لَّمْ یَکُنْ مَحْمُوْدًا حَالًا بِفَضَائِلِکَ مَوْصُوْفًا
بِمَجْدِکَ مُعْوَادًا عَلَی الْمُذْنِبِیْنَ بِحِلْمِکَ تَخَلَّفَ سُکَّانُ اَرْضِکَ عَنْ طَاعَتِکَ فَکُنْتَ عَلَیْھِمْ عَطُوْفًا

بِجُودِكَ جَوَادًا بِفَضْلِكَ عَوَّادًا بِكَرَمِكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

وارد ہی ہر گاہ کسی کو حاجت ضروری ہو نماز جعفر طیار پڑھ کر یہ دعا پڑھے اور حاجت اپنی طلب کرے خدا سے انشاء اللہ تعالیٰ بعنایات الٰہی برآوے گی اور اگر سورہ ہاے مذکورہ بالا یاد نہون تو چارون رکعتون مین سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھ سکتے ہین

باب نوان بیان مین نکالنے آب چاہ کے

جسوقت کہ کوئی چیز کنوین مین گرے موافق مقررہ شرع کے ڈول پانی کے کھینچین بعد نکالنے اُس چیز کے اگر پانی کنوین کا متغیر ہوا ہو اُس چیز کے گرنے سے پس اوّل اسقدر کھینچین کہ تغیری اُسکی برطرف ہوجاوے بعد اُسکے مقدار مقررہ اُس چیز کا کھینچین اور ڈول اُضعاف اُس کنوین کے ہو یا موافق معتاد اُس شہر کے ہو اُس سے پانی کھینچین پس اگر اونٹ یا بیل کنوین مین مرے یا شراب یا دریدہ یا تاڑی وغیرہ یا منی یا خون حیض ونفاس یا استحاضہ کنوین مین گرے تو تمام پانی نکال ڈالے بعض نے کہا خون کافر اور سور اور کتے کا بھی یہی حکم ہی اور جو سب پانی نکالنا ممکن نہو تو واجب ہی چار مرد باری باری کھینچین صبح صادق سے شام تک اسطرح سے کہ اوّل دو مرد کھینچین جب وہ تھک جاوین تب دو اور کھینچین عورت وخنثیٰ واطفال نہون اور اگر گھوڑا یا گدھا وخچر وگاے مرجاوے تو بقدر ایک کر پانی کھینچین اور اسمین سارا پانی نکالنا احوط لکھا ہی اور مقدار کر بیالیس بالشت اور آٹھوان حصہ بالشت کا چوڑا ولمبا اور گہرا ہی اور وزن آب کر موافق آثار لکھنؤ آٹھ من اور سوا بیس سیر پانی ہی جسکا انگریزی من سے نو من سوا اٹھائیس سیر پانی ہوا اگر آدمی کنوین مین مرجاوے تو ستر ڈول کھینچین خواہ مرد ہو خواہ عورت جوان ہو یا لڑکا اگر کافر مرجاوے تو بہتر ہی تمام پانی کھینچین اگر کافر کنوین مین اُترے تو اسمین اختلاف کیا ہی بعض نے کہا ہی بملاقات نجاست آب چاہ نجس نہین ہوتا ہی بعضون نے کہا سارا پانی نکالین بعض نے کہا چالیس ڈول کھینچین اسواسطے کہ کتاب حدیقۃ المتقین مین لکھا ہی کہ اگر وہ چیز کنوین مین گرے جسکی کہ شرع مین تصریح نہو تو تمام پانی کھینچین چالیس ڈول بھی لکھا ہی اگر خون اتنا کہ ذبح کرنے بکری سے نکلتا ہی گرے پچاس ڈول کھینچین اگر گوہ گرگیا یا سوکھا کنوین مین گرے تو پچاس ڈول کھینچین اگر پھٹ نجاوے باہر نکال کر دس ڈول کھینچین ظاہر اتین بھی لکھا ہی اگر خون مانند ذبح مرغ کے گرے دس ڈول کھینچین مگر

احکام چاہ

احوط ہی کہ خون برابر ذبح مرغ اور کبوتر یا مثل انکے کے لیے بیس یا تیس ڈول کھینچین اگر کتا یا بلی یا اور جانور مرکر کنوئیں مین انکے برابر ہو یا وسط مین ہو تو مشہور ہی کہ چالیس ڈول کھینچین اور واسطے مرنے گدے کے بہتر ہی کہ تمام پانی کھینچین اگر چیتا نکلے تو ساٹھ ڈول کھینچین اگر گوسفند گرے بہتر ہی کہ چالیس ڈول کھینچین مگر جب کہ مرجائے اور اگر زندہ نکلے تو کچھ نہین اگر بلیا ب مرد کا گرے تو چالیس ڈول کھینچین اور روایت صحیح مین وارد ہی کہ تمام پانی نکالین اور واسطے لڑکے کے کہ دودھ نہ پیتا ہو موجب تک کہ بالغ نہو سات ڈول کھینچین اگر شیر خوار ہو تو ایک ڈول لکھا ہی اور روایت صحیح مین وارد ہی کہ واسطے بلیا ب دختر کے تمام پانی کھینچین اگر جنب کنوئین مین اُترے اور بدن اُسکا پاک ہو تو سات ڈول کھینچین اور واسطے جانور کبوتر سے شتر مرغ تک سات ڈول کھینچین اور اگر چوہا مرجاوے اور پھٹ گیا ہو سات ڈول اگر پوست یا پیٹ نہ پھٹا ہو تو پانچ ڈول کھینچین ظاہر اگر چھپکلی مرجاوے تو سات ڈول کھینچین اگر چڑیا یا مثل اُسکے مرے تو بہتر ہی کہ تین ڈول کھینچین اگر سانپ یا بچھو مرے تو تین ڈول اگر گوہ گھرکی مرغی کا گرے تو پانچ ڈول اگر گوہ اُس جانور کا گرے کہ گوشت اُسکا کھاوین نجس نہوگا اگر کئی چیزین نجاست سے کنوئین مین گری ہون تو موافق مقررہ ہر نجاست کے ڈول کھینچین

باب دسٹوان بیان دعائے ہلال و نماز وغیرہ و تاریخہائے نحس ہر ماہ

پس جاننا چاہیے کہ جسوقت نظر پڑے طرف ماہ نو کے حرکت نکرے جبتک کہ سات مرتبہ سورۂ احمد نہ پڑھ چکے اسواسطے کہ دردِ چشم کے لیے امان ہی اور جو شخص انکے پیر کھاوے حاجتین روا ہونگی اور جو چیزین کہ ہر ماہ نو مین دیکھنا چاہیے وہ بیان ہوتی ہین اور ہر مہینے مین جو تین تاریخ نحس کی ہین وہ ہر مہینے کے اوپر لکھی ہین اور کوئی کام کرنا ان تاریخون مین روا نہین

محرم سورۂ کہف یا سبزہ یا سونا	صفر سورۂ عشق یا آئینہ یا آب	ربیع الاول قد سمع اللہ یا آئینہ
یا چاندی یا فیروزہ دیکھے	یا انگوٹھی یا ہتیلی دیکھے	یا آب روان یا روے خوب
ربیع الثانی سورۂ تبارک الذی	جمادی الاول سورۂ مزمل یا روے	جمادی الثانی سورۂ عم شر
یا جواہر یا اسپ یا گوسفند	پسران یا روپیہ یا چاندی	یا فرزند یا بوڑھا

باب دسٹوان

استیلا دین ماہ نو و تاریخ نحس ہر

رجب سورۂ یٰسین یا پھول ف	شعبان سورۂ رحمن یا سبزہ	ماہ رمضان سورۂ محمد یا تلوار
یا قرآن مجید یا ہتیلی	یا کپڑہ رنگین یا منھ پر ہیز گار کا	یا اہل و عیال یا بوڑھا محتشم
شوال سورۂ فتح یا ہتیلی	ذیقعدہ سورۂ نسا یا آئینہ	ذیحجہ سورۂ مجر یا نیکو صورت
یا آب یا فیروزہ یا سبزہ	یا صحرا یا پہاڑ یا روے خوب	یا آب روان دیکھے

اور روایت ہے ہر مہینے میں یہ تاریخیں نحس اصغر ہیں ہر کام میں پرہیز لازم ہے تیسری پانچویں تیرھویں سولھویں اکیسویں چوبیسویں پچیسویں **دعاے ہلال** خطاب کرے طرف چاند کے اور کہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَيُّهَا الْخَلْقُ الْمُطِيْعُ الدَّآئِبُ السَّرِيْعُ الْمُتَرَدِّدُ فِيْ مَنَازِلِ التَّقْدِيْرِ الْمُتَصَرِّفُ فِيْ فَلَكِ التَّدْبِيْرِ اٰمَنْتُ بِمَنْ نَوَّرَ بِكَ الظُّلَمَ وَاَوْضَحَ بِكَ الْبُهَمَ وَجَعَلَكَ اٰيَةً مِّنْ اٰيَاتِ مُلْكِهٖ وَعَلَامَةً مِّنْ عَلَامَاتِ سُلْطَانِهٖ وَامْتَهَنَكَ بِالزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ وَالطُّلُوْعِ وَالْاُفُوْلِ وَالْاِنَارَةِ وَالْكُسُوْفِ فِيْ كُلِّ ذٰلِكَ اَنْتَ لَهٗ مُطِيْعٌ وَاِلٰى اِرَادَتِهٖ سَرِيْعٌ سُبْحَانَهٗ مَا اَعْجَبَ مَا دَبَّرَ فِيْ اَمْرِكَ وَاَلْطَفَ مَا صَنَعَ فِيْ شَأْنِكَ جَعَلَكَ مِفْتَاحَ شَهْرٍ حَادِثٍ لِاَمْرٍ حَادِثٍ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكَ وَخَالِقِيْ وَخَالِقَكَ وَمُقَدِّرِيْ وَمُقَدِّرَكَ وَمُصَوِّرِيْ وَمُصَوِّرَكَ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ يَّجْعَلَكَ هِلَالَ بَرَكَةٍ لَا تَمْحُوْهَا الْاَيَّامُ وَطَهَارَةٍ لَا تُدَنِّسُهَا الْاٰثَامُ هِلَالَ اَمْنٍ مِنَ الْاٰفَاتِ وَسَلَامَةٍ مِنَ السَّيِّئَاتِ هِلَالَ سَعْدٍ لَا نَحْسَ فِيْهِ وَيُمْنٍ لَا نَكَدَ مَعَهٗ وَيُسْرٍ لَا عُسْرَ وَخَيْرٍ لَا شَرَّ فِيْهِ هِلَالَ اَمْنٍ وَّاِيْمَانٍ وَنِعْمَةٍ وَّاِحْسَانٍ وَسَلَامَةٍ وَّاِسْلَامٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَرْضٰى مَنْ طَلَعَ عَلَيْهِ وَاَزْكٰى مَنْ نَظَرَ اِلَيْهِ وَاَسْعَدِ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيْهِ وَوَفِّقْنَا فِيْهِ لِلتَّوْبَةِ وَاعْصِمْنَا فِيْهِ مِنَ الْحَوْبَةِ وَاحْفَظْنَا فِيْهِ مِنْ مُبَاشَرَةِ مَعْصِيَتِكَ وَاَوْزِعْنَا فِيْهِ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَاَلْبِسْنَا فِيْهِ جُنَّةَ الْعَافِيَةِ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا بِاسْتِكْمَالِ طَاعَتِكَ فِيْهِ الْمِنَّةَ اِنَّكَ الْمَنَّانُ الْحَمِيْدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اور یہ نقوش مشہور ہیں کہ

چاند دیکھنے کے وقت دیکھے

لا الٰہ الا اللہ | لا الٰہ الا اللہ | لا الٰہ الا اللہ
موسیٰ کلیم اللہ | ابراہیم خلیل اللہ

لا الٰہ الا اللہ | لا الٰہ الا اللہ
عیسیٰ روح اللہ | محمد رسول اللہ

یا اللہ	یا رحمٰن	یا رحیم	یا کریم
یا قادر	۱۳ ۵ ۹	یا اللہ	۹ ۵ ۱۳
یا حیّ	۱۵ ۵ ۶	محمد	۹ ۴۵ ۹۲
یا قیوم	۱۲ ۰۷۰	۲۹ ۱۳	۱۱۲ ۱۴

لا الٰہ الا اللہ عیسیٰ روح اللہ

لا الٰہ الا اللہ محمدٌ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ الطاہرین
علیٌ ولیّ اللہ وصیّ رسول اللہ
صلے اللہ علیہ حقاً حقاً حقاً
لا الٰہ الا اللہ ابراھیم خلیل اللہ

هلم هلم هلم
هلم هلم هلم
هلم هلم هلم
هلم هلم هلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۱۱۱ ۰۰۰

صلے سلم کلم صلحا

دعا و نماز روز اول ہر ماہ روایت ہی کہ پہلی تاریخ ہر ماہ کی دو رکعت نماز پڑھے رکعت اول مین بعد الحمد کے تیس بار قل ہو اللہ دوسری رکعت مین بعد الحمد تیس بار انا انزلناہ پڑھے جو یہ عمل کرے گویا سارا مہینہ اس ماہ مین خریدی ہووے کہ جمیع آفات سے محفوظ رہیگا بعد نماز یہ آیات پڑھے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وما من دآبۃ فی الارض الا علی اللہ رزقہا ویعلم مستقرہا ومستودعہا کل فی کتاب مبین بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وان یمسسک اللہ بضر فلا کاشف لہ الا ہو وان یردک بخیر فلا راد لفضلہ یصیب بہ من یشاء من عبادہ وہو الغفور الرحیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سیجعل اللہ بعد عسر یسرا ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین رب انی لما انزلت الی من خیر فقیر رب لا تذرنی فردا وانت خیر الوارثین اور جو کہ تیس روز تیرھوین و چودھوین و پندرھوین کو روزہ رکھے کھاجاویگا نامۂ اعمال مین اسکے عوض روز اول کے ثواب روزۂ دس ہزار برس کا اور دوسرے روزے مین ثواب روزۂ تیس ہزار برس کا اور تیسرے روزے مین ثواب روزۂ سو ہزار برس کا

باب گیارھوان بیان مین تاریخہاے نیک و بد ہر ماہ کے

علی بن طاؤس نے جناب امام صادق علیہ السلام سے روایت کی ہی کہ پہلا روز مبارک ہی واسطے طلب

نماز واسطے اول ماہ

ان شاء اللہ تعالیٰ

صلحات

حاجات کے اور جانا نزد یک بادشاہ کے اور طلب علم اور خواستگاری کرنا عورت کا اور سفر کرنا اور خرید و
فروخت کرنا اور جانور کا لینا خوب ہی اور اگر بندہ یا حیوان گم ہو جاوے تو آٹھ روز میں ہاتھ آئیگا اگر بیمار
ہو جاوے شفا پائیگا اگر فرزند اُس دن پیدا ہوگا تو با برکت اور فراخ روزی ہوگا دوسرا روز نیک ہی حضرت
حوّا پیدا ہوئیں شایستہ ہی خواستگاری عورت کرنا گھر بنا کرنا مکانات و قبالجات لکھنا طلب حاجات کرنا اور
اختیار کرنا کاروبار کا بہتر ہی اور جو اس دن کے اوّل روز بیمار ہو جاوے سبک ہوگی بیماری پر نسبت آخر
روز کے اور جو فرزند اس دن پیدا ہوگا نیک تربیت پائیگا تیسرا روز نحس ہی جناب آدم و حوا بہشت سے
باہر آئے حتی الامکان ہر کام سے پرہیز کرے جو بندہ کہ اس دن بھاگے ہاتھ آئیگا بیمار ہوگا مشقت میں
پڑیگا اگر فرزند پیدا ہوگا روزی اُسکی فراخ و عمر دراز ہوگی یہ روز گران ہی کسی کام کے لیے خوب نہیں
روز نیک ہی برائے زراعت و بناے عمارت اور جانور لینا اور سفر کرنا مکروہ ہی خوف ہی کہ مال خواہ نے
مال اُسکا چور لیجاوین یا کوئی بلا نازل ہو اور جو فرزند کہ اس روز پیدا ہو شایستہ و مبارک ہوگا تا نہ ہوگی
اور جو کہ بھاگ جاوے ملنا اُسکا دشوار ہوگا ایسی جگہ پناہ لیگا کہ ہاتھ نہ آویگا یا خوان روز نحس ہی کہ ہابیل و
قابیل اسی روز پیدا ہوئے اور اسی روز ہابیل نے بھائی کو اپنے قتل کیا کوئی کام اس روز نیک نہ نکلے
نکلے اور اگر اس روز قسم جھوٹ کھائیگا سزا پائیگا اور جو اس روز پیدا ہوگا حال اُسکا نیک ہوگا چھٹا روز
شایستہ ہی واسطے برآنے حاجات کے اور خواستگاری کرنا عورت کا اور سفر کرنا دریا و صحرا کا خوب ہی پیدا ہونیوالا
طرف اپنے اہل کے جنکو کہ دوست رکھتا ہی اور نیک ہی خرید جانور کے لیے جو حیوان ہوا اور جو کہ اس روز
پیدا ہونیکو تربیت پائیگا آفات سے سلامت رہیگا اور برائے شکار و طلب معاش و برحاجت کے شایستہ ہی
اور خواب اگر دیکھے بعد ایک روز یا دو روز کے اثر ظاہر ہوگا ساتوان روز برائے ہمہ کار شایستہ ہی جو کہ شروع
کتابت اس روز شروع کرے بہ نیکی کمال کو پہونچے اور بنیاد بناے عمارت و عروسی کریگا عاقبت و انجام نیکو ہوگا
اور جو لڑکا پیدا ہوگا تربیت نیک پائیگا روزی فراخ ہوگی شکار و طلب روزی کرنا بھی برا دہی آٹھوان روز
شایستہ ہی ہر حاجت کے لیے خرید و فروخت کے لیے بھی بادشاہ پاس جائے حاجت روا ہوگی اور مکروہ ہی
اس روز سفر دریا و خشکی کرنا لڑائی پر جانا اور جو لڑکا کہ پیدا ہو شایستہ ہوگا اور جو کہ بھاگیگا اُسپر ظفر پاسکیگا

بمشقت بسیار اور جو کہ راہ بھول جاویگا نپائیگا مگر بمشقت بسیار اور جو کہ اس روز بیمار ہوگا سختی بہت اُٹھاویگا
نوان روز نیک ہی جس امر کے لیے ارادہ کرے پس ابتداے کار کرے اور قرض نکرے زراعت و درخت لگائے
اور اگر دشمن سے لڑے غالب آئیگا جو کہ سفر کرے مال بہت پائیگا اور خیر و نیکی دیکھیگا اگر دشمن سے گریز کرے تو
نجات پاوے اور جو کہ بیمار ہوگا بیماری اُسکی سنگین ہوگی جو کہ اس روز کھو جاوے بزودی ہاتھ آوے اور جو فرزند
پیدا ہووے شایستہ ہوگا اور بہر حال توفیق پائیگا اور جو کہ خواب دیکھے اثر اُسکا اُسی روز دیکھا جائیگا دسوان
روز نیک ہی براے خرید و فروخت اور سفر کرنا خوب ہی اس روز حضرت نوحؑ تولد ہوئے جو لڑکا کہ پیدا ہوگا بہت
معمر و فراخ روزی ہوگا اور گم شدہ پیدا ہوگا بھاگا ہوا ہاتھ آئیگا اور جو کہ اس روز بیمار ہووے سزاوار مگر
وہ وصیت کرے اور زراعت اور خریدنا اور بیچ کا بونا نیک ہی اور جو اس روز خواب دیکھا جاوے اثر اُسکا
بیس روز تک ظہور مین آئیگا گیارھوان روز شایستہ ہی ہر کار کے لیے حضرت شیث کے تولد کا روز ہی پس
خرید و فروخت و سفر کرنا بہتر ہی مگر پرہیز کرے جانے سے بادشاہ پاس اور جو بھاگ جاوے بزودی پھریگا اور
جو کہ بیمار ہوگا امید ہی کہ بزودی شفا پائیگا اور جو کہ لڑکا پیدا ہو بہ نیکی زندگی کریگا ولیکن نہ مریگا جبتک کہ پریشانی
نہ دیکھے اور جو کہ خواب دیکھے اثر اُسکا بیس روز تک ظاہر ہوگا بارھوان روز شایستہ ہی خواستگاری عورت کے لیے
دکان کھولنا شریک ہونا سفر دریا کرنا اور اس روز دو آدمی آپس سے جدا نہون اور بیمار جو ہوا سید شفا ہی
اور جو لڑکا کہ پیدا ہو بآسانی تربیت پاوے اور بھاگا ہوا ہاتھ آویگا اور لڑکا جو پیدا ہو عمر اُسکی بہت دراز ہوگی
پریشان نہوگا تیرھوان روز نحس ہی پرہیز کر لڑنے سے اور بادشاہ پاس جانے دسر تراشی و روغن سر مین لگانے
اور جو بھاگے ہاتھ نہ آئیگا اور بیمار سختی مین پڑیگا اور فرزند جو پیدا ہو چندان زندگانی نکریگا اور خواب جو دیکھے
اثر اُسکا نو روز تک ظاہر ہوگا چودھوان روز نیک ہی براے ہر کار جو فرزند اس روز پیدا ہو ظالم ہوگا اور طالب علم
اور خرید و فروخت اور سفر کرنا اور قرض کرنا اور کشتی پر سوار ہونا نیک ہی اور بھاگا ہاتھ آئیگا بیمار صحت پائیگا
اور فرزند جو پیدا ہوگا اُسکی عمر دراز ہوگی اور طلب علم بے رغبت کریگا اور آخر عمر بہت مالدار ہوگا خوشنویس و
دانا ہوگا اور خواب جو دیکھے بعد چھبیس روز کے اثر اُسکا ظاہر ہوگا پندرھوان روز نیک ہی ہر امر کے لیے مگر
قرض دینا و لینا بد ہی جو کہ بیمار ہووے جلد صحت پاوے جو کہ بھاگے جلد ہاتھ آوے جو فرزند کہ پیدا ہوگا گونگا یا

زبان مین اُسکی کچھ عیب ہوگا اور جو کہ خواب دیکھے بعد تین روز کے اثر اُسکا ظاہر ہوگا سو[11] طھوان روز نحس ہی
کسی کار کے لیے خوب نہین مگر عمارت بنا کرنا خوب ہی جو کہ سفر کرے ہلاک ہوگا اور جو کہ بھاگے بزودی پھر یگا
جو کہ راہ گم کرے سلامت رہیگا جو کہ بیمار ہووے شفا پاوے جو فرزند کہ پیش از زوال پیدا ہو دیوانہ ہوگا
اگر بعد زوال پیدا ہو تو انجام اُسکا اچھا ہوگا اور جو خواب دیکھے بعد دو روز کے اثر اُسکا ظاہر ہوگا ستر[12]ھوان
روز میانہ ہی پرہیز کر منازعت اور قرض دینے لینے سے اگر قرض دیگا وصول نہوگا جو فرزند کہ پیدا ہوگا حال اُسکا
نیکو ہوگا اور روایت مین ہی کہ روزگران ہی طلب حاجت نکرو بروایتے شاخ لگانا اس دن موجب شفا ہی
اٹھارھوان[13] روز مبارک ہی جمیع کار کے لیے خرید و فروخت و زراعت و سفر کرنا بہتر ہی اور جو کہ دشمن سے
دشمنی کرے غالب آئیگا اُسپر اگر کچھ مال قرض دیگا وصول ہوگا بیمار شفا پائیگا جو فرزند کہ پیدا ہوگا حال اُسکا
نیک ہوگا اُنیسوان[14] روز مبارک ہی حضرت اسحاقؑ پیدا ہوئے ہین شایستہ ہی سفر کے لیے اور طلب روزی
اور سعی کار ہا اور حصول علم کے لیے بھی اور بد ہی خرید غلام اور جانور کے لیے اور بھاگا اور گم شدہ بعد پندرہ
روز کے پھر یگا فرزند جو پیدا ہوگا توفیق خیرات پائیگا بیسوان[15] روز میانہ ہی نیک ہی واسطے سفر کرنے کے اور
برلانے حاجات کے اور عمارت بنا کرنا اور درخت لگانا اور جانور کا لینا اور جو کہ بھاگے ہاتھ آنا اُسکا
مشکل ہی جو کہ راہ بھول جاوے ہلاکت اُٹھائیگا جو کہ بیمار ہوگا بیماری اُسکی سخت گذریگی جو فرزند پیدا ہوگا
بمشقت زندگانی کریگا اکیسوان[16] روز نحس اور بہت بد ہی پس اس روز طلب حاجت نکر بادشاہ کے
روبرو نجا جو کہ سفر کرے خوف ہلاکت اُٹھاوے جو فرزند کہ پیدا ہو پریشان و فقیر ہوگا حیوانات کا بیچ کرنا
خوب ہی بائیسوان[17] روز شایستہ ہی واسطے برلانے حاجات و خرید و فروخت کے اور بادشاہ پاس جانا اور
تصدق کرنا اس دن مقبول ہی اور بیمار بزودی شفا پاویگا اور مسافر بعافیت پھر یگا تیئیسوان[18] روز حضرت
یوسفؑ کا روز تولد ہی نیک ہی برائے طلب حوائج عورت کو چاہنا تجارت کرنا بادشاہ پاس جانا خوب ہی اور جو کہ
اس روز سفر کرے غنیمت پائیگا خیر بہت دیکھیگا جو فرزند پیدا ہوگا نیکو تربیت پائیگا چوبیسوان[19] روز بہت
نحس ہی فرعون پیدا ہوا ہی پس کوئی کام کا ارادہ نکر جو فرزند کہ پیدا ہوگا سختی مین بسر کریگا اور توفیق خیر نہ پائیگا
و در آخر عمر مین مارا جائیگا یا غرق ہوگا یا بیمار ہوگا اور بیماری طول کھینچیگی پچیسوان[20] روز نحس ہی پس حفظ کر کسی کلم کا

ارادہ نکرکہ حق تعالی نے اس دن اہل مصر کو بافرعون مبتلاے بلا کیا اور بیمار کا حال بد ہوگا اور فرزند فراخ روزی ہوگا لیکن مبلاے سخت مبتلا ہوگا آخر مین نجات پائیگا ایک روایت مین آیا ہی جو کہ اس روز بیمار ہو تا آخر روز ہوش مین نہ آئیگا و بروایت سلیمان شرسے اس روز کی پناہ خدا بنماز و دعا و تصدق سے چھبیسوان روز شالیستہ ہی برا سے سفر و ہر امر کا کہ ارادہ کرے مگر عورت کا چاہنا اور اس روز جو کہ تزویج کرے درمیان زوجہ و شوہر کے جدائی پڑیگی اسواسطے کہ اس روز دریا پھٹ گیا ہی واسطے حضرت موسیٰ کے اور اگر سفر سے کوئی پھرے تو گھر مین داخل نہو جو کہ بیمار ہووے حال اُسکا بد ہوگا جو فرزند پیدا ہوگا عمر اُسکی دراز ہوگی ستائیسوان روز برا سے ہمہ کار خوب ہی جو فرزند کہ اس روز پیدا ہوگا خوش روزی اور طویل العمر باخیریت ہوگا اور محبوب دلہاے مردم ہوگا بروایت دوم برا سے سفر بہت نیک ہی اٹھائیسوان روز برا سے سفر بہت نیک ہی اور جو کار کہ دل مین خیال کرے فوراً ہووے اور اس روز حضرت یعقوب پیدا ہوے ہین پس جو فرزند کہ پیدا ہو غمہاے عظیم اُسکو پہونچینگے اور کسی مرض یا ضعف چشم مین مبتلا ہوگا اور جو خواب کہ اس روز دیکھے اثر اُسکا اُسی روز ظاہر ہوگا انتیسوان روز برا سے ہمہ کار خوب ہی جو فرزند کہ پیدا ہوگا بردبار ہوگا جو کہ سفر کرے مال بہت پائیگا اور اس روز وصیت نامہ لکھے یا دشاہ پاس اور برادران و دوستان کے دیکھنے کو جاوے اور جو خواب کہ دیکھے اثر اُسکا اُسی روز ظاہر ہوگا تیسوان روز نیک ہی برا سے خرید و فروخت اور شادی نکاح کرنا خوب ہی جو فرزند کہ پیدا ہوگا بردبار اور مبارک ہوگا جو کہ بھاگے ہاتھ آئیگا برگاہ کوئی چیز کھووے گا ہاتھ آئیگی جو کچھ مال قرض دیگا بزودی وصول ہوگا

باب بارھوان بیان ایام ہفتہ کے نیک و بد مین

باب بارھوان

پس روز جمعہ مبارک ترین روز ہی اور بہترین عید ہی اور سنت ہی سر تراشی اور ناخن اور شارب لینا اور حمام اور پیش از زوال سفر کرنا خوب ہین مگر بعد نماز کے مبارک ہی اور شاخ لگانا ممانعت ہی بعض احادیث مین اسلیے کہ اس روز ایک ساعت ہی اگر اُس ساعت مین شاخ واقع ہو تو خون نہ تھمیگا اور موجب ہلاکت ہوگا اور حدیث معتبر مین حضرت امام موسیٰ ابن جعفر سے منقول ہی کہ ہرگاہ زیادتی خون کی اپنے مین پاوے تو آیۃ الکرسی پڑھ کے شاخ لگاوے اور بعض روایت مین وارد ہوا ہی کہ نورہ لگانا روز جمعہ کو باعث پیدا ہونے مرض جذام کا ہی اور

سر تراشی کرنا سنّت ہی اور فرمایا کہ خواستگاری و نکاح کرنا روز جمعہ کو اور خوشبو لگانا کپڑے لونپہننا انگلی کرنا سر دھونا سنّت ہی اور بعضے غسل کرنا سنّت جانتے ہین اور بعضے واجب روز شنبہ روز مبارک ہی برائے جمیع کارہا خصوصًا سفر کرنا حدیث معتبر مین وارد ہی کہ اگر پتھر اپنی جگہ سے دور ہووے البتہ حق تعالیٰ اُسکے تئین اپنی جگہ پر پھیر لائیگا اور ناخن اور شارب لینا بھی خوب ہی وارد حدیث ہی جو کہ ناخن و شارب بروز شنبہ پنجشنبہ و پنجشنبہ لیوے تو درد دندان و درد چشم سے عافیت مین رہیگا ایک روایت مین ہی کہ شاخ لگانا بروز شنبہ موجب ضعف ہی روز یکشنبہ میانہ ہی برائے اکثر کارہا موافق حدیث معتبر شاخ لگانا طرف عصر روز یکشنبہ بہت نافع ہی وارد حدیث ہی کہ برائے بناے عمارت و عروسی خوب ہی روز دوشنبہ نحس ترین روزہاے ایام ہی تمام سال مین روز عاشورا سب دنون سے نحس ہی اور ہفتہ مین روز دوشنبہ کہ بنی اُمیہ نے عید کی بسبب شہادت شہید کربلا کے اور اسی روز آنحضرتؐ نے دار دُنیا سے رحلت فرمائی کسی کار کے لیے مبارک نہین اور بعض روایت مین وارد ہی کہ طرف عصر شاخ لگانا خوب ہی اور سفر کرنا کسی مہم و حاجات کے لیے منع فرمایا اور اگر اس دن کے شر سے چاہے محفوظ رہے نماز صبح کی رکعت اوّل مین سورۂ ہل اتی پڑھے روز سہ شنبہ روز میانہ ہی برائے اکثر کارہا وارد حدیث ہی کہ سفر کرنا خوب ہی اس روز خداوند عالم نے لوہے کو واسطے حضرت داؤد کے نرم کردیا اور روایت مین وارد ہی جو کہ روز سہ شنبہ چودھوین یا سترھوین یا اکیسوین کو شاخ لگاوے شفا ہووے درد کا سال سے اور حدیث مین وارد ہی کہ روز سہ شنبہ مین ایک ساعت ہی اگر اُس ساعت مین اتفاق شاخ لگانے کا پڑے تو خون نہ تھمیگا اور اُسکو ہلاک کریگا وارد حدیث ہی جسکو کوئی حاجت دشوار پیش ہو منگل کے دن طلب کرے روز چہارشنبہ روز نحس ہی برائے اکثر کارہا شائستہ نہین ہی اور منع ہی شاخ لگانا نورانا سفر کرنا اور روایت مین تجویز ہوا کہ شاخ لگاوے اور سفر کرے بہتر ہی کہ آخر روز واقع ہووے کہ بعض احادیث مین وارد ہوا ہی اور حدیث مین وارد ہوا ہی کہ شاخ لگانا روز چہارشنبہ بہتر ہی ہر گاہ قمر در عقرب ہوا اور روایت معتبرہ مین وارد ہوا ہی کہ دن مسہل و دوا کھانا روز پنجشنبہ مبارک ہی برائے ہمہ کار خصوصًا شاخ لگانا اور سر تراشی کرنا اور ناخن لینا موافق حدیث بہت خوب ہی مگر چاہیے کہ ایک ناخن برائے جمعہ رہنے دے کہ روز جمعہ مین وہ ناخن تراشے کہ اسی طرح وارد حدیث ہی اور جو روز پنجشنبہ آخر ماہ اوّل بروز شاخ لگاوے درد بدن سے کمنچتا ہی

	ماہِ محرم یہ مہینہ تمام غم و الم کا ہے		ماہِ صفر		ماہِ ربیع الاوّل
۱	نیک ہے سب کام کو سوائے امر سرور کے	۱	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۱	نیک ہے سب کام کو
۲	نیک ہے سب کام کو سوائے امر سرور کے	۲	نیک ہے سب کام کو	۲	نحس ہے بقولے وفات رسول خدا ہے
۳	نحس ہے سب کام کو	۳	نحس ہے سب کام کو	۳	نحس ہے سب کام کو
۴	نیک ہے سوائے امر سرور کے بد ہے سفر کو	۴	نیک ہے سب کام کو بد ہے سفر کو	۴	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے
۵	نحس ہے سب کام کو	۵	نحس ہے سب کام کو	۵	نحس ہے سب کام کو
۶	نیک ہے سب کام کو سوائے امر سرور کے	۶	نیک ہے سب کام کو	۶	نیک ہے سب کام کو
۷	نیک ہے سب کام کو سوائے امر سرور کے	۷		۷	نیک ہے سب کام کو
۸	نیک ہے سوائے امر سرور کے بد ہے سفر کو	۸	نیک ہے سب کام کو بد ہے سفر کو	۸	
۹	نیک ہے سب کام کو سوائے امر سرور کے	۹	نیک ہے سب کام کو	۹	نیک ہے سب کام کو۔ روز قتل عمر ہے
۱۰	شہادت امام حسین علیہ السلام ہے	۱۰	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۱۰	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے
۱۱	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۱۱	نیک ہے سب کام کو	۱۱	نیک ہے سب کام کو
۱۲		۱۲	نیک ہے سب کام کو	۱۲	
۱۳	نحس ہے سب کام کو	۱۳	نحس ہے سب کام کو	۱۳	نحس ہے سب کام کو
۱۴	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۱۴	نیک ہے سب کام کو	۱۴	نیک ہے سب کام کو۔ روز مرگ یزید ہے
۱۵	نیک ہے قرض لینے دینے کو بد ہے	۱۵	نیک ہے قرض لینے دینے کو بد ہے	۱۵	نیک ہے قرض لینے دینے کو بد ہے
۱۶	نحس ہے مگر تعمیر مکان کو اچھی ہے	۱۶	نحس ہے مگر تعمیر مکان کو اچھی ہے	۱۶	نحس ہے مگر تعمیر مکان کو اچھی ہے
۱۷	میانہ ہے اور قرض لینے دینے کو بد ہے	۱۷		۱۷	
۱۸	بقولے شہادت امام زین العابدین ہے	۱۸	نیک ہے سب کام کو	۱۸	نیک ہے سب کام کو
۱۹	نیک ہے سب کام کو	۱۹	نیک ہے سب کام کو	۱۹	نیک ہے سب کام کو
۲۰	میانہ ہے سب کام کو	۲۰	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۲۰	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے
۲۱	نحس ہے سب کام کو	۲۱	نحس ہے سب کلام کو	۲۱	نحس ہے سب کام کو
۲۲	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۲۲	نیک ہے سب کام کو	۲۲	نیک ہے سب کام کو
۲۳	نیک ہے سب کام کو	۲۳	نیک ہے سب کام کو	۲۳	نیک ہے سب کام کو
۲۴	نحس ہے سب کام کو بقولے شہادت امام زین العابدین ہے	۲۴	نحس ہے سب کام کو	۲۴	نحس ہے سب کام کو
۲۵		۲۵	نحس ہے سب کام کو	۲۵	نحس ہے سب کام کو
۲۶	نیک ہے مگر نکاح نکرے بد ہے سفر کو	۲۶	نیک ہے مگر نکاح نکرے بد ہے سفر کو	۲۶	شہادت امام جعفر صادق علیہ السلام ہے
۲۷	نیک ہے سب کام کو	۲۷		۲۷	نیک ہے سب کام کو
۲۸	نیک ہے سب کام کو	۲۸		۲۸	نیک ہے سب کام کو
۲۹	نیک ہے سب کام کو	۲۹	نیک ہے سب کام کو	۲۹	نیک ہے سب کام کو
۳۰	نیک ہے سب کام کو	۳۰	نیک ہے سب کام کو	۳۰	نیک ہے سب کام کو

	ماہ ربیع الآخر		ماہ جمادی الاولیٰ		ماہ جمادی الآخرہ
۱	شخص اکبر ہی کوئی کام نکرے	۱	نیک ہی سب کام کو	۱	شخص اکبر ہی کوئی کام نکرے
۲	نیک ہی سب کام کو	۲	نیک ہی سب کام کو	۲	نیک ہی سب کام کو
۳	شخص ہی سب کام کو	۳	شخص ہی سب کام کو	۳	شخص ہی بروز وفات جناب سیدہؑ ہی
۴	نیک ہی بروز ولادت امام حسن عسکریؑ ہی	۴	نیک ہی سب کام کو بد ہی سفر کو	۴	نیک ہی سب کام کو بد ہی سفر کو
۵	شخص ہی سب کام کو	۵	شخص ہی سب کام کو	۵	شخص ہی سب کام کو
۶	نیک ہی سب کام کو	۶	نیک ہی سب کام کو	۶	نیک ہی سب کام کو
۷	نیک ہی سب کام کو	۷	نیک ہی سب کام کو	۷	نیک ہی سب کام کو
۸	نیک ہی بقولے ولادت امام حسن عسکریؑ ہی	۸	نیک ہی سب کام کو بد ہی سفر کو	۸	نیک ہی سب کام کو بد ہی سفر کو
۹	نیک ہی سب کام کو	۹	نیک ہی سب کام کو	۹	نیک ہی سب کام کو
۱۰	نیک ہی بقولے ولادت امام حسن عسکریؑ ہی	۱۰	شخص اکبر ہی کوئی کام نکرے	۱۰	نیک ہی سب کام کو
۱۱	شخص اکبر ہی کوئی کام نکرے	۱۱	شخص اکبر ہی کوئی کام نکرے	۱۱	شخص اکبر ہی کوئی کام نکرے
۱۲	نیک ہی سب کام کو	۱۲	نیک ہی سب کام کو	۱۲	شخص اکبر ہی کوئی کام نکرے
۱۳	شخص ہی سب کام کو	۱۳	شخص ہی احتمال وفات جناب سیدہؑ ہی	۱۳	شخص ہی سب کام کو
۱۴	نیک ہی سب کام کو	۱۴	نیک ہی مگر احتمال وفات جناب سیدہؑ ہی	۱۴	نیک ہی سب کام کو
۱۵	نیک ہی قرض لینے دینے کو بد ہی	۱۵	نیک ہی مگر احتمال وفات جناب سیدہؑ ہی	۱۵	نیک ہی بقولے ولادت امام زین العابدینؑ ہی
۱۶	شخص ہی مگر تعمیر مکان کو اچھی ہی	۱۶	شخص ہی مگر تعمیر مکان کو اچھی ہی	۱۶	شخص ہی مگر تعمیر مکان کو اچھی ہی
۱۷	نیک ہی قرض لینے دینے کو بد ہی	۱۷	نیک ہی قرض لینے دینے کو بد ہی	۱۷	نیک ہی قرض لینے دینے کو بد ہی
۱۸	نیک ہی سب کام کو بد ہی سفر کو	۱۸	نیک ہی سب کام کو بد ہی سفر کو	۱۸	نیک ہی سب کام کو
۱۹	نیک ہی سب کام کو	۱۹	نیک ہی سب کام کو	۱۹	نیک ہی سب کام کو
۲۰	نیک ہی سب کام کو	۲۰	نیک ہی سب کام کو	۲۰	نیک ہی ولادت جناب سیدہؑ ہی
۲۱	شخص ہی سب کام کو	۲۱	شخص ہی سب کام کو	۲۱	شخص ہی سب کام کو
۲۲	نیک ہی سب کام کو	۲۲	نیک ہی سب کام کو	۲۲	نیک ہی بروز مرگ ابوبکر ہی
۲۳	نیک ہی سب کام کو	۲۳	نیک ہی سب کام کو	۲۳	نیک ہی سب کام کو
۲۴	شخص ہی سب کام کو	۲۴	شخص ہی سب کام کو	۲۴	شخص ہی سب کام کو
۲۵	شخص ہی سب کام کو	۲۵	شخص ہی سب کام کو	۲۵	شخص ہی سب کام کو
۲۶	نیک ہی مگر نکاح نکرے بد ہی سفر کو	۲۶	نیک ہی مگر نکاح نکرے بد ہی سفر کو	۲۶	نیک ہی مگر نکاح نکرے بد ہی سفر کو
۲۷	نیک ہی سب کام کو	۲۷	نیک ہی سب کام کو	۲۷	نیک ہی سب کام کو
۲۸	شخص اکبر ہی کوئی کام نکرے	۲۸	شخص اکبر ہی کوئی کام نکرے	۲۸	نیک ہی سب کام کو
۲۹	نیک ہی سب کام کو	۲۹	نیک ہی سب کام کو	۲۹	نیک ہی سب کام کو
۳۰	نیک ہی سب کام کو	۳۰	نیک ہی سب کام کو	۳۰	نیک ہی سب کام کو

	ماہِ رجب		ماہِ شعبان		ماہِ رمضان
۱	نیک ہے ولادت امام محمد باقرؑ ہے	۱	نیک ہے سب کام کو	۱	نیک ہے سب کام کو
۲	نیک ہے ولادت امام علی نقیؑ ہے	۲	نیک ہے سب کام کو	۲	نیک ہے سب کام کو
۳	نحس ہے شہادت امام علی نقیؑ ہے	۳	نیک ہے ولادت امام حسین علیہ السلام ہے	۳	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے
۴	نیک ہے سب کام کو بد ہے سفر کو	۴	نیک ہے سب کام کو بد ہے سفر کو	۴	نیک ہے سب کام کو بد ہے سفر کو
۵	نحس ہے بقولے شہادت امام موسیٰ کاظمؑ ہے	۵	نیک ہے ولادت امام زین العابدینؑ ہے	۵	نحس ہے سب کام کو
۶	نیک ہے سب کام کو	۶	نیک ہے سب کام کو	۶	نیک ہے سب کام کو
۷	نیک ہے سب کام کو	۷	نیک ہے سب کام کو	۷	نیک ہے سب کام کو
۸	نیک ہے سب کام کو بد ہے سفر کو	۸	نیک ہے سب کام کو بد ہے سفر کو	۸	نیک ہے سب کام کو بد ہے سفر کو
۹	نیک ہے سب کام کو	۹	نیک ہے سب کام کو	۹	نیک ہے سب کام کو
۱۰	نیک ہے ولادت امام محمد تقیؑ ہے	۱۰	نیک ہے سب کام کو	۱۰	وفات حضرت خدیجۃ الکبریٰؑ ہے
۱۱	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۱۱	نیک ہے سب کام کو	۱۱	نیک ہے سب کام کو
۱۲	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۱۲	نیک ہے سب کام کو	۱۲	نیک ہے سب کام کو
۱۳	نیک ہو کوئی لعب ولادت جناب امیر علیہ السلام	۱۳	نحس ہے سب کام کو	۱۳	نحس ہے سب کام کو
۱۴	نیک ہے سب کام کو	۱۴	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۱۴	نیک ہے سب کام کو
۱۵	[illegible]	۱۵	نیک ہے ولادت صاحب الامرؑ ہے	۱۵	ولادت امام حسن علیہ السلام ہے
۱۶	نحس ہے مگر تعمیر مکان کو اچھی ہے	۱۶	نحس ہے مگر تعمیر مکان کو اچھی ہے	۱۶	نحس ہے مگر تعمیر مکان کو اچھی ہے
۱۷	نیک ہے قرض لینے دینے کو بد ہے	۱۷	نیک ہے قرض لینے دینے کو بد ہے	۱۷	[illegible]
۱۸	نیک ہے سب کام کو	۱۸	نیک ہے سب کام کو	۱۸	نیک ہے سب کام کو
۱۹	نیک ہے سب کام کو	۱۹	نیک ہے سب کام کو	۱۹	[illegible]
۲۰	نیک ہے سب کام کو	۲۰	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۲۰	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے
۲۱	نحس ہے بقولے شہادت امام موسیٰ کاظمؑ ہے	۲۱	نحس ہے سب کام کو	۲۱	روز شہادت جناب امیر علیہ السلام ہے
۲۲	نیک ہے - روز مرگ معویہ ہے	۲۲	نیک ہے سب کام کو	۲۲	نیک ہے سب کام کو
۲۳	روز غم ہے کہ امام حسنؑ زہری ہوئے	۲۳	نیک ہے سب کام کو	۲۳	نیک ہے سب کام کو
۲۴	نیک ہے سب کام کو روز فتح خیبر ہے	۲۴	نحس ہے سب کام کو	۲۴	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے
۲۵	نحس ہے شہادت امام موسیٰ کاظمؑ ہے	۲۵	نحس ہے سب کام کو	۲۵	نحس ہے سب کام کو
۲۶	نیک ہے مگر نکاح نکرے بد ہے سفر کو	۲۶	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۲۶	نیک ہے مگر نکاح نکرے بد ہے سفر کو
۲۷	[illegible]	۲۷	نیک ہے سب کام کو	۲۷	نیک ہے سب کام کو
۲۸	نیک ہے سب کام کو	۲۸	نیک ہے سب کام کو	۲۸	نیک ہے سب کام کو
۲۹	نیک ہے روز مرگ عائشہ ہے	۲۹	نیک ہے سب کام کو	۲۹	نیک ہے سب کام کو
۳۰	نیک ہے سب کام کو	۳۰	نیک ہے سب کام کو	۳۰	نیک ہے سب کام کو

	ماہ شوال		ماہ ذیقعدہ		ماہ ذیحجۃ الحرام
۱	نیک ہے سب کام کو عید الفطر ہے	۱	نیک ہے سب کام کو	۱	
۲	شخص اکبر ہے کوئی کام نکرے	۲	نیک ہے سب کام کو	۲	نیک ہے سب کام کو
۳	شخص ہے سب کام کو	۳	شخص ہے سب کام کو	۳	شخص ہے سب کام کو
۴	نیک ہے سب کام کو بد ہے سفر کو	۴	نیک ہے سب کام کو بد ہے سفر کو	۴	نیک ہے سب کام کو بد ہے سفر کو
۵	شخص ہے سب کام کو	۵	شخص ہے سب کام کو	۵	شخص ہے سب کام کو
۶	شخص اکبر ہے کوئی کام نکرے	۶	شخص اکبر ہے کوئی کام نکرے	۶	نیک ہے سب کام کو
۷	نیک ہے سب کام کو	۷	نیک ہے سب کام کو	۷	شخص ہے شہادت امام محمد باقر ہے
۸	شخص اکبر ہے کوئی کام نکرے	۸	نیک ہے سب کام کو بد ہے سفر کو	۸	شخص اکبر ہے کوئی کام نکرے
۹	نیک ہے سب کام کو	۹	نیک ہے سب کام کو	۹	شخص ہے شہادت حضرت مسلم ہے
۱۰	نیک ہے سب کام کو	۱۰	شخص اکبر ہے کوئی کام نکرے	۱۰	نیک ہے سب کام کو عید الاضحیٰ ہے
۱۱	نیک ہے سب کام کو	۱۱	نیک ہے ولادت امام رضا ہے	۱۱	نیک ہے سب کام کو
۱۲	نیک ہے سب کام کو	۱۲	نیک ہے سب کام کو	۱۲	نیک ہے سب کام کو
۱۳	شخص ہے سب کام کو	۱۳	شخص ہے سب کام کو	۱۳	شخص ہے سب کام کو
۱۴	نیک ہے سب کام کو	۱۴	نیک ہے سب کام کو	۱۴	نیک ہے سب کام کو
۱۵	نیک ہے قرض لینے دینے کو بد ہے	۱۵	نیک ہے قرض لینے دینے کو بد ہے	۱۵	
۱۶	شخص ہے بد تعمیر مکان کو اچھی ہے	۱۶	شخص ہے بد تعمیر مکان کو اچھی ہے	۱۶	شخص ہے بد تعمیر مکان کو اچھی ہے
۱۷		۱۷	نیک ہے قرض لینے دینے کو بد ہے	۱۷	نیک ہے قرض لینے دینے کو بد ہے
۱۸	نیک ہے سب کام کو	۱۸	نیک ہے سب کام کو	۱۸	
۱۹	نیک ہے سب کام کو	۱۹	نیک ہے سب کام کو	۱۹	نیک ہے سب کام کو
۲۰	نیک ہے سب کام کو	۲۰	نیک ہے سب کام کو	۲۰	شخص اکبر ہے کوئی کام نکرے
۲۱	شخص ہے سب کام کو	۲۱	شخص ہے سب کام کو	۲۱	شخص ہے سب کام کو
۲۲	نیک ہے سب کام کو	۲۲	نیک ہے سب کام کو	۲۲	نیک ہے سب کام کو
۲۳	نیک ہے سب کام کو	۲۳		۲۳	نیک ہے سب کام کو
۲۴	شخص ہے سب کام کو	۲۴	شخص ہے سب کام کو	۲۴	نیک ہے عید مباہلہ ہے
۲۵		۲۵		۲۵	شخص ہے سب کام کو
۲۶	نیک ہے مگر نکاح نکرے بد ہے سفر کو	۲۶	نیک ہے مگر نکاح نکرے بد ہے سفر کو	۲۶	نیک ہے مگر نکاح نکرے بد ہے سفر کو
۲۷	نیک ہے سب کام کو	۲۷	نیک ہے سب کام کو	۲۷	نیک ہے سب کام کو
۲۸	نیک ہے سب کام کو	۲۸	شخص اکبر ہے کوئی کام نکرے	۲۸	شخص اکبر ہے کوئی کام نکرے
۲۹	نیک ہے سب کام کو	۲۹	نیک ہے سب کام کو	۲۹	نیک ہے سب کام کو
۳۰	نیک ہے سب کام کو	۳۰		۳۰	نیک ہے سب کام کو

باب تیرھوان فضیلت روزہ واعمال ماہ رجب وعمل امّ داؤدمین

ثواب روزہ ماہ رجب

حضرت امیر المومنین علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو کوئی ایک روز اوّل ماہ رجب یا درمیان یا آخر مین رُوزہ رکھے سب گُناہ گذشتہ اُسکے بخشے جائینگے اور جو کوئی تین دِن اوّل یا درمیان یا آخر ماہ رجب مین رُوزہ رکھے سب گُناہ گذشتہ وآیندہ اُسکے بخشے جائینگے اور جو کوئی ایک رات اس مہینے مین شب بیداری کرے حق تعالیٰ اُسکو آتش جہنّم سے آزاد کریگا اور قبول کریگا شفاعت اُسکی ستر مرد گنہگار کے لیے اور جو اِس مہینے مین تصدق کرے براے خدا عطا کریگا خداوند تعالیٰ بہشت مین اُسکو نعمات بہشت کہ آنکھ سے نہ دیکھے ہون اور کان سے نہ سُنے ہون اور اُور پر خاطر کسی کے نگذرے ہون اور راضی اور خوشنود ہوگا اُس سے اور اُسکے دُشمنون کو راضی کریگا قیامت مین اور جو سات دِن رُوزہ رکھے جب مریگا تو سات دروازے آسمان کے اُسکی رُوح کے لیے کھل جائینگے تا ملکوت اعلیٰ مین پہونچے اور جو آٹھ دن روزہ رکھے تو آٹھ دروازے بہشت مین برُواسکے کھل جائینگے اور جو پندرہ دن روزہ رکھے جو حاجت کہ خدا سے طلب کرے برلائیگا مگر لازم ہی کہ سوال اوپر گُناہ یا قطع رحم کے نہو اور جو تمام ماہ رجب مین روزہ رکھے تو گُناہون سے باہر آویگا مثل اُس دِن کے کہ مان کے پیٹ سے پیدا ہوا اور آتش جہنّم سے آزاد ہوکر داخل بہشت ہوگا ساتھ نیکو کارون کے اور جو شخص ماہ رجب مین تین دن جمعرات وجمعہ وہفتہ متواتر روزہ رکھے تو ثواب عبادت نو برس کا لکھا جائیگا اور منقول ہی

دعا سے ہلال ماہ رجب

جب چاند رجب کا دیکھے تو یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ وارد ہی کہ شب اوّل اور درمیان وآخر غسل کرے اور شب اوّل وروز اوّل زیارت حضرت امام حسین علیہ السّلام کی پڑھے کہ بہشت واجب ہوگی اور شب اوّل بیداری کرے ساتھ تلاوت قرآن ودُعا ونماز کے اور بیس رکعت نماز وارد ہی اس شب پڑھے دو رکعت بیک سلام اور ہر رکعت مین بعد الحمد کے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پڑھے کہ بلاہاے دنیا وآخرت سے بے دہشت ہوگا اور بعد نماز عشا

اعمال شب اوّل

شب اوّل یہ دُعا منقول ہی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ وَلِیُّکَ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُقْتَدِرٌ وَاَنَّکَ مَا تَشَآءُ مِنْ اَمْرٍ یَکُنْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ اِلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکَ لِیُنْجِحَ بِکَ طَلِبَتِیْ اَللّٰھُمَّ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ وَ

بالائمۃ من اھلبیتہ الحج طلبتی پس حاجت اپنی طلب کرے خدا سے اور ہر شب اس مہینے مین
ہزار مرتبہ کہے لا الٰہ الا اللہ اور منقول ہی کہ جو کوئی تمام ماہ رجب مین ہزار بار کہے تو سو ہزار حسنہ اُسکے
واسطے لکھے جائینگے اور خدا بہشت مین اُسکے لیے ایک گھر بنا کریگا اور تمام ماہ مین ہزار بار سورۂ قل ھو اللہ احد
پڑھے اور وارد ہوا ہی اگر تمام ماہ مین یہ استغفار چار سو بار پڑھے بڑی فضیلت ہی استغفر اللہ الذی
لا الٰہ الا ھو وحدہ لا شریک لہ واتوب الیہ اور ہر صبح وشام اس ماہ مین بلکہ تمام سال ستر مرتبہ
کہے استغفر اللہ واتوب الیہ پس ہاتھ طرف آسمان کے اُٹھائے اور کہے اللھم اغفر لی وتب علی
اور سنت ہی کہ ہر روز ماہ رجب مین یہ دُعا پڑھے اور بروایت سید ابن طاؤس ظاہر ہوتا ہی کہ یہ دُعا
جامع ترین دُعا ہی اور ہر اوقات پڑھ سکتا ہی اللھم انی اسئلک صبر الشاکرین لک وعمل
الخائفین منک ویقین العابدین لک اللھم انت العلی العظیم وانا عبدک البائس
الفقیر وانت الغنی الحمید وانا العبد الذلیل اللھم صل علی محمد وآلہ وامنن
بغناک علی فقری وحلمک علی جھلی وقوتک علی ضعفی یا قوی یا عزیز اللھم صل علی محمد
وآلہ الاوصیاء المرضیین واکفنی ما اھمنی من امر الدنیا والاخرۃ یا ارحم الراحمین
وارد ہی کہ ہر روز ماہ رجب مین یہ دُعا پڑھے اللھم انی اسئلک بالمولودین فی رجب محمد بن
علی الثانی وابنہ علی بن محمد المنتجب واتقرب بھما الیک خیر القرب یا من الیہ المعروف
طلب وفیما لدیہ رغب اسئلک سؤال مقترف مذنب قد اوقفتہ ذنوبہ واوثقتہ عیوبہ
فطال علی الخطایا دؤبہ من الرزایا محطوبہ یسئلک التوبۃ وحسن الاوبۃ والنزوع عن الحوبۃ
ومن النار فکاک رقبتہ والعفو عما فی ربقتہ فانت یا مولای اعظم املہ وثقتہ اللھم
اسئلک بمسائلک الشریفۃ ووسائلک المنیفۃ ان تشفعنی فی ھذا الشھر برحمۃ منک
واسعۃ ونعمۃ وازعۃ ونفس بما رزقتھا قانعۃ الی نزول الحافرۃ ومحل الآخرۃ وما ھی
الیہ صائرۃ واردہی کہ اگر ماہ رجب کے روزے رکھنا دُشوار ہون یا عاجز ہووے تو بدل روزہ مستحب ہی
کہ ایک درم تصدق کرے یا ایک مُد گندم یا جو دیوے ایک روایت مین ہی مخصوص روزہ ماہ رجب مین

بیان سیر روضہ منورہ

دعاے سیر روضہ

ایک روٹی ہو اور وہی اگر روزہ رکھنے پر قادر نہ ہو اور کہا ہی جو کہ پریشان حال ہو مدد درم نہ دے سکے تو آنحضرت سے وارد ہی کہ ہر روز ستو مرتبہ یہ تسبیحات پڑھے تا ثواب روزہ پاوے سُبْحَانَ الْاِلٰهِ الْجَلِيْلِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ يَعِيْشُ التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ الْاَعِزِّ الْاَكْرَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَهُوَ لَهٗ اَهْلٌ اور منقول ہی جو کہ ہر شب یا روز ماہ رجب و ماہ شعبان و ماہ رمضان مین ہر ایک یہ سورے تین بار پڑھے الحمد اور آیۃ الکرسی اور اٰمَنَ الرَّسُوْلُ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اور قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اور ہزار مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ کہے تو حق تعالیٰ اُسکے گناہ بخشیگا اگرچہ بعدد قطرہاے باران اور برگ درختان و کف دریا کے ہون اور بروز عید حق تعالیٰ اُسکو ندا کریگا تحقیق کہ تو دوست میرا ہی اور عوض ہر حرف کے شفاعت تیری قبول کرونگا حق مین برادران و خویشان مؤمن تیرے کے فرمایا اگر عمر مین ایک بار عمل بجا لاوے اللہ تعالیٰ ہر حرف کے عوض ستر ہزار حسنہ اُسکو عطا کریگا کہ ہر حسنہ جمیع کوہاے دنیا سے سنگین تر ہوگا اور ستر سو حاجت اُسکی وقت مُردن اور ستر سو حاجت اُسکی وقت باہر لانے قبر کے اور پرواز کرنے نامہ ہاے اعمال کے اور وقت وزن کرنے اعمال کے میزان مین اور تردیک صراط کے برلا دیگا اور سایۂ عرش مین جگہ دیگا اور بآسانی حساب کریگا اور ستر ہزار ملک استقبال و ہمراہی اُسکی کرینگے تا داخل بہشت ہووے اور اُسکو وہ عطا کریگا کہ کسی آنکھ نے نہ دیکھا ہو اور کسی کان نے نہ سُنا ہو ثواب وطریق نماز جناب سلمان سے وارد ہی کہ آنحضرت نے فرمایا کہ اے سلمان تو بھی میرے اہلبیت مین سے ہے پھر فرمایا جو مرد مؤمن و مؤمنہ ماہ رجب مین تیس رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین ایک مرتبہ الحمد اور تین مرتبہ سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اور تین مرتبہ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھے البتہ حق تعالیٰ محو کریگا نامۂ اعمال سے اُسکے ہر گناہ کہ خُردی و بزرگی مین کیے ہون اور خدا عطا کریگا اُسکو ثواب اُسکا جسنے تمام ماہ رجب کا روزہ رکھا ہو اور تا سال آیندہ حق تعالیٰ اُسکو نماز گزاروں مین لکھیگا اور ہر دن مین ثواب ایک شہید کا شہداے بدر سے اُسکے لیے آسمان پر لیجاتے ہین اور ہر روز روزہ رکھنے مین عبادت یک سالہ نامۂ اعمال مین اُسکے لکھتے ہین اور

ہزار درجہ بہشت مین اُسکے لیے بلند کرتے ہین اگر تمام مہینا روزہ رکھے خدا اُسکو آتش جہنم سے نجات دیگا بہشت اُسکے لیے واجب کرتا ہی فرمایا یہ نماز سلامت درمیان تمھارے اور منافقون کے ہی اسواسطے کہ یہ نماز منافق نہین پڑھتے ہین پس طریق یہ ہی کہ روز اوّل ماہ رجب مین دس رکعت بجالاوے دو دو رکعت کرکے اور جو سورہ اوپر مذکور ہوئے پڑھے اور بعد ہر سلام کے ہاتھ طرف آسمان کے بلند کرکے کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ پس ہاتھ مُنھ پر پھیرے اپنے اور اسی طرح روز پانزدہم بھی دس رکعت نماز بجالاوے بعد ہر سلام کے ہاتھ اُٹھاکے کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اِلٰھًا وَاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَلَا وَلَدًا پس ہاتھون کو مُنھ پر اپنے کھینچے اور روز آخر ماہ اسی طرح دس رکعت پڑھے اور بعد ہر سلام کے ہاتھ اُٹھاوے اور کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پس ہاتھون کو اپنے مُنھ پر ملے اور حاجت اپنی کو طلب کرے کہ خدا برلاویگا اور حق تعالیٰ درمیان تیرے اور جہنم کے سات خندق قرار دیگا کہ عرض ہر خندق کا بقدر ما بین زمین و آسمان ہوگا اور بعد ہر رکعت ثواب ہزار ہزار رکعت کا نامۂ اعمال مین تیرے لکھیگا اور برات بیزاری جہنم اور گذرنے پُل صراط کی تیرے لیے لکھیگا اور منقول ہی جو کہ بروز جمعہ اوّل ماہ رجب ہین سو مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے حق تعالیٰ بروز قیامت اُسکو ایک نور عطا کریگا کہ ساتھ اُس نور کے داخل بہشت ہوگا اور پہلی تاریخ بروز جمعہ ولادت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ہی اور ولادت حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی دوسری یا تیسری یا پانچوین تاریخ ہی بروایتے سوم ماہ وفات آنجناب ہی اور ولادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی دسوین تاریخ ہی اور تیرھوین کو ولادت جناب امیر علیہ السلام مشہور ہی۔

اعمال پندرھوین ماہ رجب غسل اس شب سنت ہی اور شب بیداری کرے کہ حق تعالیٰ حکم کرتا ہی ملائکہ کو کہ

نماز و روزہ اوّل ماہ رجب

نماز سلمان روز پانزدہم

نماز شب بیست و ہفتم

ثواب نماز شب اوّل

ایام ولادت ائمہ

جو گناہ دیوان اعمال مومنان میں ہوں مٹا دیوین اور جو تیرھوین اور چودھوین اور پندرھوین کو روزہ رکھے اور شبوں میں مشغول بعبادت ہو دنیا سے بچائیگا مگر ساتھ توبہ النصوح کے اور بدل ہر روزہ کے ستر گناہ کبیرہ اسکے بخشے جائینگے اور ستر حاجت اسکی برلائینگے جسوقت نظر سے پل کے صراط و میزان پاس آئینگے اور ستر بندے گویا فرزندان حضرت اسمٰعیلؑ سے آزاد کیے ہونگے اور نیز شفاعت اسکی قبول کرینگے ستر آدمی اپنے عزیز و خویش کی کہ وہ قابل جہنم ہوں اور حق تعالیٰ بنا کریگا اسکے لیے جنت فردوس میں ستر ہزار شہر اور ہر شہر میں ستر ہزار کمرے اور ہر کمرے میں ہزار حور اور ہر حور کے ستر ہزار خادم ہونگے روایت ہے کہ اس مہینے کی پندرھوین شب بارہ رکعت نماز بجا لاوے جو سلام سے ہر رکعت میں الحمد اور جو سورہ یاد ہو پڑھے جب فارغ ہو تو الحمد اور چار بار قل اور آیۃ الکرسی اور سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ہر ایک چار چار مرتبہ پھر یہ کہے اللہ اللہ ربی لا اشرک بہ شیئا ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ عمل ام داؤد جان تو کہ عمدہ اعمال نصف رجب دعاے ام داؤد ہے واسطے برآنے حاجات و دفع شدت و رفع ظلم ظالمان کے جناب امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ عمل ہر ایک کو تعلیم مت کرو ایسا نہو کہ واسطے امر باطل غیر مشروع کے پڑھین کہ شامل ہے ہمارے اسم اعظم خدا جو کہ پڑھے البتہ حاجت برآوے گی اگرچہ دروازے زمین و آسمان کے سب بند ہونگے یا سب دریا حائل ہونگے اسکی حاجت میں اگر جن و انس و شیطان ہوں کفایت کریگا اللہ انکے شر سے اور زبان انکی بند ہوگی سب مطیع ہونگے خدا دعا مستجاب کریگا خواہ مرد ہو خواہ عورت اگر غیر ماہ رجب میں تین روز سے جس صورت سے کہ بیان ہوا رکھے اور پندرھوین دن یہ عمل واسطے حاجات کے بجا لاوے تو مطلب اسکا حاصل ہوگا اگر ایام متبرکہ جمعہ وغیرہ دن عرفہ کے بدون روزہ بھی بجا لاوے خوب ہے پس طریق پڑھنے دعا کا یہ ہے کہ تیرھوین و چودھوین و پندرھوین کو روزہ رکھے اور پندرھوین کو وقت زوال غسل کرے پاکیزہ کپڑے پہنے اور جاے خلوت پاک بوریے پر بیٹھے کہ اسکے پاس کوئی نہ آوے کہ بات کرے پس آٹھ رکعت نماز مخصوص مثنیٰ مثنیٰ نافلہ ظہر کی پڑھے کہ نماز ظہر بجا لاوے بعد دو رکعت نماز پڑھے بعد الحمد جو سورہ چاہے پڑھے بعد اسکے سو مرتبہ کہے یا قاضی حوائج الطالبین بعد اسکے آٹھ رکعت نافلہ عصر پڑھے پھر بدل و توجہ تمام نماز عصر پڑھے بعد دو رکعت سو مرتبہ سورہ الحمد اور سو مرتبہ سورہ قل ہو اللہ اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی پھر یہ سورہ ایک ایک مرتبہ پڑھے سورہ انعام و بنی اسرائیل و کہف و لقمان و یٰسین و والصافات اور حم سجدہ و شوریٰ و

بیان آداب حاجات و ظفر یابی آنہا

حم دخان وانا فتحنا وواقعہ وتبارک الذی ونون والقلم واذا السماء انشقت تا آخر قرآن اگر کوئی شخص یہ سورے
نہ جانتا ہو یا پڑھنا امکان نہ ہو تو سو مرتبہ تسبیح اربعہ پڑھ کے سو مرتبہ الحمد و دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور سو مرتبہ صلوات و
ہزار مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے اگر آیۃ الکرسی بھی نہ جانتا ہو تو سو مرتبہ الحمد اور ہزار مرتبہ قل ہو اللہ اور یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَبَلَغَتْ رُسُلُهُ الْكِرَامُ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْمَجْدُ وَلَكَ الْعِزُّ وَلَكَ الْفَخْرُ وَلَكَ الْقَهْرُ وَلَكَ النِّعْمَةُ وَلَكَ
الْعَظَمَةُ وَلَكَ الرَّحْمَةُ وَلَكَ الْمَهَابَةُ وَلَكَ السُّلْطَانُ وَلَكَ الْبَهَآءُ وَلَكَ الْاِمْتِنَانُ وَ
لَكَ التَّسْبِيْحُ وَلَكَ التَّقْدِيْسُ وَلَكَ التَّهْلِيْلُ وَلَكَ التَّكْبِيْرُ وَلَكَ مَا يُرٰى وَلَكَ مَا لَا يُرٰى
وَلَكَ مَا فَوْقَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَلَكَ مَا تَحْتَ الثَّرٰى وَلَكَ الْاَرْضُوْنَ السُّفْلٰى وَلَكَ الْاٰخِرَةُ
وَالْاُوْلٰى وَلَكَ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى بِهٖ مِنَ الثَّنَآءِ وَالْحَمْدِ وَالشُّكْرِ وَالثَّنَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَمِيْنِكَ وَحَبِيْبِكَ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جِبْرَئِيْلَ اَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِكَ
وَالْقَوِيِّ عَلٰى اَمْرِكَ وَالْمُطَاعِ فِيْ سَمٰوٰتِكَ وَمَحَالِّ كَرَامَاتِكَ الْمُتَحَمِّلِ لِكَلِمَاتِكَ النَّاصِرِ لِاَنْبِيَآئِكَ
الْمُدَمِّرِ لِاَعْدَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مِيْكَآئِيْلَ مَلَكِ رَحْمَتِكَ وَالْمَخْلُوْقِ لِرَاحَتِكَ وَالْمُسْتَغْفِرِ الْمُعِيْنِ
لِاَهْلِ طَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اِسْرَافِيْلَ حَامِلِ عَرْشِكَ وَصَاحِبِ الصُّوْرِ الْمُنْتَظِرِ لِاَمْرِكَ وَ
الْوَجِلِ الْمُشْفِقِ مِنْ خِيْفَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عِزْرَائِيْلَ قَابِضِ اَرْوَاحِ جَمِيْعِ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
حَمَلَةِ الْعَرْشِ الطَّاهِرِيْنَ وَعَلٰى مَلٰٓئِكَتِهِ الذِّكْرَاهِلِ التَّآلِهِيْنَ عَلٰى دُعَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَعَلَى السَّفَرَةِ الْكِرَامِ
الْبَرَرَةِ الطَّيِّبِيْنَ وَعَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَعَلٰى مَلٰٓئِكَةِ الْجِنَانِ وَخَزَنَةِ النِّيْرَانِ وَمَلَكِ الْمَوْتِ
وَالْاَعْوَانِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَبِيْنَا اٰدَمَ بَدِيْعِ فِطْرَتِكَ الَّذِيْ اَكْرَمْتَهٗ
بِسُجُوْدِ مَلٰٓئِكَتِكَ وَاَبَحْتَهٗ جَنَّتَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اُمَّنَا حَوَّآءَ الْمُطَهَّرَةِ مِنَ الرِّجْسِ الْمُصَفَّاةِ

مِنَ الدَّنَسِ الْمُفَضَّلَةِ مِنَ الْاَنْسِ الْمُتَرَدِّدَةِ بَيْنَ مَحَالِّ الْقُدْسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى هَابِيْلَ
وَشِيْثَ وَاِدْرِيْسَ وَنُوْحٍ وَهُوْدٍ وَصَالِحٍ وَاِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحَاقَ وَيَعْقُوْبَ وَيُوْسُفَ
وَالْاَسْبَاطِ وَلُوْطٍ وَشُعَيْبٍ وَاَيُّوْبَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ وَيُوْشَعَ وَمِيْشَا وَالْخَضِرِ وَذِى الْقَرْنَيْنِ وَ
يُوْنُسَ وَالْيَاسَ وَالْيَسَعَ وَذِى الْكِفْلِ وَطَالُوْتَ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمَانَ وَزَكَرِيَّا وَشَعْيَا وَيَحْيٰى
وَتُوْرَخَ وَمَتّٰى وَاُرْمِيَا وَحِيْقُوْقَ وَدَانِيَالَ وَعُزَيْرٍ وَعِيْسٰى وَشَمْعُوْنَ وَجُرْجِيْسَ وَالْحَوَارِيِّيْنَ وَ
الْاَتْبَاعِ وَخَالِدٍ وَحَنْظَلَةَ وَلُقْمَانَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ
وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَوْصِيَاءِ وَالسُّعَدَاءِ وَالشُّهَدَاءِ وَاَئِمَّةِ الْهُدٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَبْدَالِ وَالْاَوْتَادِ وَالسُّيَّاحِ وَالْعُبَّادِ وَالْمُخْلِصِيْنَ وَالزُّهَّادِ وَاَهْلِ الْجِدِّ
وَالْاِجْتِهَادِ وَاخْصُصْ مُحَمَّدًا وَاَهْلَ بَيْتِهٖ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَاَجْزَلِ كَرَامَاتِكَ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَ
جَسَدَهٗ مِنِّيْ تَحِيَّةً وَسَلَامًا وَزِدْهُ فَضْلًا وَشَرَفًا وَكَرَمًا حَتّٰى تُبَلِّغَهٗ اَعْلٰى دَرَجَاتِ اَهْلِ التَّكْرِمَةِ
مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْاَفَاضِلِ الْمُقَرَّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتُ وَمَنْ لَمْ اُسَمِّ مِنْ
مَلَائِكَتِكَ وَاَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ وَاَوْصِلْ صَلَوَاتِيْ اِلَيْهِمْ وَاِلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَ
اَجْعَلْهُمْ اِخْوَانِيْ فِيْكَ وَاَعْوَانِيْ عَلٰى عِبَادَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلَيْكَ وَبِكَرَمِكَ اِلٰى كَرَمِكَ
وَبِجُوْدِكَ اِلٰى جُوْدِكَ وَبِرَحْمَتِكَ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَبِاَهْلِ طَاعَتِكَ اِلَيْكَ وَاَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِكُلِّ مَا
سَاَلَكَ بِهٖ اَحَدٌ مِّنْهُمْ مِنْ مَسْئَلَةٍ شَرِيْفَةٍ غَيْرِ مَرْدُوْدَةٍ وَبِمَا دَعَوْكَ بِهٖ مِنْ دَعْوَةٍ مُّجَابَةٍ
غَيْرِ خَيْبَةٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا جَلِيْلُ يَا مُنِيْلُ يَا جَمِيْلُ يَا
كَفِيْلُ يَا وَكِيْلُ يَا مُقِيْلُ يَا مُجِيْرُ يَا خَبِيْرُ يَا مُنِيْرُ يَا مُبِيْرُ يَا مَنِيْعُ يَا مُدِيْلُ يَا مُجِيْلُ يَا كَبِيْرُ يَا قَدِيْرُ
يَا بَصِيْرُ يَا شَكُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا بَرُّ يَا طَهُرُ يَا طَاهِرُ يَا قَاهِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا سَاتِرُ يَا مُحِيْطُ يَا مُقِيْتُ
يَا حَفِيْظُ يَا مُجِيْبُ يَا قَرِيْبُ يَا وَدُوْدُ يَا حَمِيْدُ يَا مَجِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا شَدِيْدُ يَا مُحْسِنُ
يَا مُجْمِلُ يَا مُتْقِنُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا هَادِيْ يَا مُرْسِلُ يَا مُرْشِدُ يَا مُسَدِّدُ

یَا مُعْطِیْ یَا مَانِعُ یَا دَافِعُ یَا رَافِعُ یَا بَاقِیْ یَا وَافِیْ یَا خَلَّاقُ یَا رَزَّاقُ یَا وَهَّابُ یَا تَوَّابُ یَا فَتَّاحُ
یَا نَفَّاحُ یَا مُرْتَاحُ یَا مَنْ بِیَدِهٖ کُلُّ مِفْتَاحٍ یَا نَفَّاعُ یَا رَءُوْفُ یَا عَطُوْفُ یَا کَافِیْ یَا شَافِیْ
یَا مُعَافِیْ یَا مُکَافِیْ یَا وَفِیُّ یَا مُهَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ
یَا وِتْرُ یَا مُدَبِّرُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا قُدُّوْسُ یَا نَاصِرُ یَا مُؤْنِسُ یَا بَاعِثُ یَا وَارِثُ یَا عَالِمُ یَا حَاکِمُ
یَا بَادِیْ یَا مُتَعَالِیْ یَا مُصَوِّرُ یَا مُسَلِّمُ یَا مُسْتَجِیْبُ یَا قَائِمُ یَا دَائِمُ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا جَوَادُ یَا
بَارِئُ یَا بَارُّ یَا سَاتِرُ یَا عَدْلُ یَا فَاضِلُ یَا دَیَّانُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا بَدِیْعُ یَا
خَفِیْرُ یَا مُعِیْنُ یَا نَاشِرُ یَا غَافِرُ یَا قَدِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا مُسَهِّلُ یَا مُیَسِّرُ یَا مُحْیِیْ یَا نَافِعُ
یَا رَازِقُ یَا مُقَدِّرُ یَا مُسَبِّبُ یَا مُغِیْثُ یَا مُغْنِیْ یَا مُقْوِیْ یَا خَالِقُ یَا رَاصِدُ یَا وَاحِدُ یَا حَاضِرُ یَا بَجَّارُ
یَا حَافِظُ یَا شَدِیْدُ یَا غِیَاثُ یَا عَائِدُ یَا قَابِضُ یَا مُنِیْبُ یَا مُبِیْنُ یَا ظَاهِرُ یَا مُجِیْبُ یَا مُتَفَضِّلُ
یَا مُسْتَجِیْبُ یَا عَادِلُ یَا بَصِیْرُ یَا مُؤَمِّلُ یَا مُسْدِیْ یَا اَوَّابُ یَا وَافِیْ یَا رَاشِدُ یَا مَلِکُ یَا رَبُّ
یَا مُذِلُّ یَا مُعِزُّ یَا مَاجِدُ یَا رَازِقُ یَا وَلِیُّ یَا فَاضِلُ یَا سُبْحَانُ یَا بَاسِطُ یَا مَنْ عَلَا فَاسْتَعْلٰی فَکَانَ
یَا مُنْظِرُ الْاَعْلٰی یَا مَنْ قَرُبَ فَدَنَا وَبَعُدَ فَنَاٰی وَعَلِمَ السِّرَّ وَاَخْفٰی یَا مَنْ اِلَیْهِ التَّدْبِیْرُ وَلَهُ الْمَقَادِیْرُ
یَا مَنِ الْعَسِیْرُ عَلَیْهِ سَهْلٌ یَسِیْرٌ یَا مَنْ هُوَ عَلٰی مَا یَشَآءُ قَدِیْرٌ یَا مُرْسِلَ الرِّیَاحِ یَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ
یَا بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّمَاحِ یَا رَادَّ مَا قَدْ فَاتَ یَا نَاشِرَ الْاَمْوَاتِ یَا جَامِعَ الشَّتَاتِ
یَا رَازِقَ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ یَا فَاعِلَ مَا یَشَآءُ کَیْفَ یَشَآءُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ
یَا قَیُّوْمُ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ یَا حَیُّ یَا مُحْیِیَ الْمَوْتٰی یَا حَیُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
یَا اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
وَارْحَمْ ذُلِّیْ وَفَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ وَافْتِقَارِیْ وَوَحْدَتِیْ وَخُضُوْعِیْ بَیْنَ یَدَیْکَ وَاعْتِمَادِیْ عَلَیْکَ
وَتَضَرُّعِیْ اِلَیْکَ اَدْعُوْکَ دُعَآءَ الْخَاضِعِ الذَّلِیْلِ الْخَاشِعِ الْخَآئِفِ الْمُشْفِقِ الْبَآئِسِ الْمِسْکِیْنِ
الْحَقِیْرِ الْجَآئِعِ الْفَقِیْرِ الْعَآئِذِ الْمُسْتَجِیْرِ الْمُقِرِّ بِذَنْبِهِ الْمُسْتَغْفِرِ مِنْهُ الْمُسْتَکِیْنِ لِرَبِّهٖ وَدِیْعَةُ مَنْ

اَسْلَمْتَهُ ثِقَتُهُ وَرَفَضَتْهُ اَحِبَّتُهُ وَعَظُمَتْ فَجِيْعَتُهُ دُعَآءَ حَرِيْقٍ حَزِيْنٍ ضَعِيْفٍ مِسْكِيْنٍ
بَآئِسٍ مُسْتَكِيْنٍ بِكَ مُسْتَجِيْرٍ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِيْكٌ وَاَنَّكَ مَا تَشَآءُ مِنْ اَمْرٍ يَكُوْنُ اَنَّكَ
عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ وَاَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ هٰذَا الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَيْتِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ
وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشَاعِرِ الْعِظَامِ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ يَا مَنْ وَهَبَ
لِاٰدَمَ شِيْثًا وَلِاِبْرَاهِيْمَ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحَاقَ وَيَا مَنْ رَدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ وَيَا مَنْ كَشَفَ
بَعْدَ الْبَلَآءِ ضُرَّ اَيُّوْبَ يَا مَنْ اَرَادَ مُوْسٰى عَلٰى اُمِّهٖ وَيَا مَنْ اَرَادَ الْخَضِرَ فِيْ عِلْمِهٖ وَيَا مَنْ وَهَبَ لِدَاوٗدَ
سُلَيْمَانَ وَلِزَكَرِيَّآءَ يَحْيٰى وَلِمَرْيَمَ عِيْسٰى يَا حَافِظَ بِنْتِ شُعَيْبٍ وَيَا كَافِلَ وَلَدِ اُمِّ مُوْسٰى اَسْئَلُكَ اَنْ
تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا وَتُعْطِيَنِيْ سُؤْلِيْ كُلَّهٗ وَتُجِيْرَنِيْ مِنْ عَذَابِكَ
وَتُوْجِبَ لِيْ رِضْوَانَكَ وَاَمَانَكَ وَاِحْسَانَكَ وَغُفْرَانَكَ وَجِنَانَكَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَفُكَّ عَنِّيْ كُلَّ
حَلْقَةِ ضِيْقٍ بَيْنِيْ وَبَيْنَ مَنْ يُؤْذِيْنِيْ وَتَفْتَحَ لِيْ كُلَّ بَابٍ وَتُلَيِّنَ لِيْ كُلَّ صَعْبٍ وَتُسَهِّلَ لِيْ كُلَّ عَسِيْرٍ
وَتُخْرِسَ عَنِّيْ كُلَّ نَاطِقٍ بِشَرٍّ وَتَكُفَّ عَنِّيْ كُلَّ بَاغٍ وَتُلَيِّنَ لِيْ كُلَّ عَدُوٍّ وَحَاسِدٍ وَتَمْنَعَ مِنِّيْ كُلَّ
ظَالِمٍ وَتَكْفِيَنِيْ كُلَّ عَآئِقٍ يَحُوْلُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ وَلَدِيْ وَيُحَاوِلُ اَنْ يُفَرِّقَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ طَاعَتِكَ وَيُثَبِّطَنِيْ
عَنْ عِبَادَتِكَ يَا مَنْ اَلْجَمَ الْمُتَمَرِّدِيْنَ وَقَهَرَ عُتَاةَ الشَّيَاطِيْنِ وَاَذَلَّ رِقَابَ الْمُتَجَبِّرِيْنَ وَرَدَّ كَيْدَ
الْمُتَسَلِّطِيْنَ عَنِ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ وَلِتَسْهِيْلِكَ لِمَا تَشَآءُ كَيْفَ تَشَآءُ
اَنْ تَجْعَلَ قَضَآءَ حَاجَتِيْ فِيْمَا تَشَآءُ پس سجدے مین جاوے اور منھ اپنا خاک پر رکھے اور کہے اَللّٰهُمَّ لَكَ
سَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ فَارْحَمْ ذُلِّيْ وَفَاقَتِيْ وَاجْتِهَادِيْ وَتَضَرُّعِيْ وَمَسْكَنَتِيْ
وَفَقْرِيْ اِلَيْكَ يَا رَبِّ پس حضرت نے فرمایا کہ سعی کر کہ آنسو آنکھ سے باہر آوے اگرچہ بقدر سر مگس ہووے
وہ علامت ہی قبولیت دعا کی اور ایک روایت مین وارد ہوا ہی کہ سجدہ مین ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ
لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ فَارْحَمْ ذُلِّيْ وَخُضُوْعِيْ بَيْنَ يَدَيْكَ وَفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ اِلَيْكَ وَارْحَمْ
اِفْرَادِيْ وَخُشُوْعِيْ وَاجْتِهَادِيْ بَيْنَ يَدَيْكَ وَتَوَكُّلِيْ عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَسْتَفْتِحُ وَبِكَ اَسْتَنْجِحُ وَ
بِمُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاٰلِهِ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ سَهِّلْ لِيْ كُلَّ حُزُوْنَةٍ وَذَلِّلْ لِيْ كُلَّ

صُعُوبَةِ وَاَعْطِنِي مِنَ الْخَيْرِ اَلْتَمِسُ مَا اَرْجُوْ وَعَافِنِي مِنَ الشَّرِّ وَاَصْرِفْ عَنِّي الشُّيُوعَ اور دوسری روایت مین وارد ہی کہ سو مرتبہ سجدے مین کہے یَا قَاضِيَ حَوَائِجِ الطَّالِبِيْنَ اِقْضِ حَاجَتِيْ بِلُطْفِكَ يَا خَفِيَّ الْاَلْطَافِ روایت معتبرہ مین وارد ہوا ہی کہ مادر داؤد نے خدمت حضرت مین عرض کی کہ اے سید و مولا میرے آیا یہ دعا غیر ماہ رجب مین پڑھ سکتے ہین فرمایا ہان بروز عرفہ پڑھ سکتے ہین اور اگر موافق پڑجاوے کہ وہ دن روز جمعہ ہو پڑھنے والا فارغ نہ ہوگا کہ خدا تعالی اسکو بخشدیگا اور جس مہینے مین چاہے تیرھوین وچودھوین پندرھوین کو تین روزہ رکھے اور پندرھوین دن یہ دعا پڑھے جس طور مذکور ہوا حاجت اسکی برآوے گی اعمال شب و روز مبعث و ورود جو کہ پچیسویں ماہ رجب روزہ رکھے حق تعالی روزے کو اسکے کفارہ ستر برس کے گناہ کا کریگا اور جو کہ چھبیسوین کو روزہ رکھے تو کفارہ اسی برس کے گناہ کا کریگا اور روزہ ستائیسوین کا کہ عید عظیم ہی کفارہ دو سو سال کے گناہ کا کریگا اور اسی روز حضرت پر رسالت مبعوث ہوئے روزہ اس روز کا برابر ہی روزہ ستر برس کے بروایتے ساٹھ برس کے پس روزہ رکھے اور غسل سنت ہی صلوات بھیجے اور زیارت آنحضرت و جناب امیر المومنین علیہ السلام بجالاوے شب اور روز مین اور جو کہ اس شب عبادت کرے برابر اجر ساٹھ برس کے خدا اسکو عطا کریگا بعد نماز خفتن سورہ یٰسین پڑھے آخر شب اٹھے بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کرکے پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے ایک سورہ کوچک اور دوسرا سورہ یٰسین پڑھے جب فارغ ہو بیٹھے کر پڑھے سورہ الحمد اور چار دن قل اور انا انزلناہ اور آیۃ الکرسی ہر ایک سات سات مرتبہ پھر یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ عِزِّكَ عَلٰى اَرْكَانِ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ وَذِكْرِكَ الْاَعْلَى الْاَعْلَى الْاَعْلَى وَبِكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ كُلِّهَا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ پس جو حاجت چاہے طلب کرے البتہ مستجاب ہی مگر یہ لازم ہی کہ کچھ امر حرام یا قطع رحم یا ہلاکت مؤمن کے لیے طلب نکرے کہ یہ دعا قبول نہوگی و بسند معتبر منقول ہی کہ اس روز بارہ رکعت نماز بجالاوے ہر دو رکعت مین سلام اور ہر رکعت مین بعد الحمد جو سورہ کہ میسر ہو پڑھے جب فارغ ہو تو سورہ الحمد اور چار دن قل ہر ایک چار چار مرتبہ پڑھے اور پھر چار مرتبہ کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اعمال روز بیست و ششم

اعمال روز بیست و پنجم

وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پس چار مرتبہ کہے اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا اور چار مرتبہ کہے لَا اُشْرِکُ بِرَبِّیْ اَحَدًا اور بسند معتبر منقول ہی جو کہ اٹھائیسوین ماہ رجب مین روزہ رکھے کفارہ نوّے برس کے گناہون کا ہوگا اور جو کہ انتیسوین کو روزہ رکھے کفارہ ستّر برس کے گناہون کا ہوگا اور جو کہ تیسوین کو روزہ رکھے حق تعالیٰ گناہان گذشتہ وآیندہ اُسکے بخشدیگا اور آخر روز نماز سلمان بھی سنّت ہی جسطرح کہ مذکور ہوئی پڑھے

باب چودھوان اعمال ماہ شعبان مین

منقول ہی کہ سائل نے حضرت رسول خدا سے سوال کیا کہ روزہاے سنّت مین کون روزہ افضل ہی فرمایا روزۂ ماہ شعبان برائے تعظیم ماہ رمضان پھر فرمایا روزۂ ماہ شعبان ذخیرہ ہی بندون کے لیے واسطے روز قیامت کے پس جو بندہ کہ شعبان کے روزے بہت رکھے البتہ حق تعالیٰ امر معیشت اُسکے اصلاح مین لاتا ہی اور شر دشمن سے بچاتا ہی اور بہشت اُسپر واجب کرتا ہی حضرت نے فرمایا ماہ شعبان مہینا میرا ہی اور ماہ رمضان مہینا خدا کا ہی جو کہ میرے مہینے مین روزہ رکھے مین شفیع اُسکا ہونگا قیامت مین اور جو کہ دو روز میرے مہینے مین روزہ رکھے گناہان اُسکے آمرزیدہ ہونگے اور جو تین روزہ رکھے اُسکو ذکر کرینگے کہ سر نوسے عمل کر یعنی کوئی گناہ تجھ پہ نہین رہا اور جو کہ ایک روز براے خدا روزہ رکھے داخل بہشت ہوگا اور جو کہ ایک روز ماہ شعبان مین ستر مرتبہ استغفار کرے قیامت مین میرے ہمنشینون مین محشور ہوگا اور جو کہ اس مہینے مین تصدق دے اگرچہ نصف دانۂ خرما ہو خدا بدن اُسکا آتش دوزخ پر حرام کریگا اور جو کہ تین دن آخر شعبان روزہ رکھے اور وصل کرے ماہ رمضان سے خدا ثواب روزۂ دو ماہ متصل اُسکے لیے لکھیگا وحشت قبر مین اُسکو نہ ہوگی جب قبر سے باہر آئیگا قیامت مین بارونق ہوگا اور نامۂ اعمال اُسکا داہنے ہاتھ مین اُسکے دینگے اور نامہ ہمیشہ رہے بہشت کا بائین ہاتھ مین اُسکے دینگے یہانتک کہ پایۂ عرش الٰہی پاس حاضر کرینگے پس حق تعالیٰ ندا کریگا اے بندہ میرے دیدہ کہیگا لبیک اے خداوند میرے پھر خدا کہیگا روزہ رکھا تو نے واسطے میرے کہیگا لبیک اے خداوند میرے پھر خداوند جلیل ندا کریگا ملائکہ کو کہ پکڑو ہاتھ میرے بندے کا اور سپرد کرو میرے پیغمبر کے پس لائینگے میرے پاس پس حق تعالیٰ فرمائیگا میں نے حقوق اپنے بخشدیے لیکن حقوق خلق کہ انسے عفو کرے مین عوض اُسکا دونگا جسقدر مین وہ راضی ہو حضرت فرماوینگے پس اُسکا ہاتھ پکڑکے صراط

پاس لاوینگا اور صراط کو لغزش مین دیکھوگا کہ پاؤن گنہگارون کے صراط پر نہین ٹکتے پس اسکو پار کردینگا صراط
بعفو خدا یہانتک کہ وہ بہشت پر پہونچا دینگا اسے اور داخل بہشت کردینگا منقول ہی کہ جو مترتب شعبان مین ستر مرتبہ استغفار کرے
گناہ اسکے آمرزیدہ ہونگے اگرچہ بعدد ستارہاے آسمان ہونگے پس جو کہ مترتب استغفار کیے ایسا ہی کہ آور مہینے مین ستر ہزار
مرتبہ کہا ہو وہ استغفار یہ ہی اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَسْأَلُہُ التَّوْبَۃَ اور منقول ہی جو کہ ہر روز ماہ شعبان مین ستر مرتبہ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کے حق تعالی رُوح کو
اُسکی اُفق مُبین مین جگہہ دیگا کہ وہ جاے سیر ہی پیش عرش وہان نہرین جاری ہین اور کنارے نہر کے قدح
رکھے ہین مثل ستارہاے آسمان کے منقول ہی جو کہ تمام ماہ شعبان مین ہزار مرتبہ کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ
اِلَّا اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ حق تعالی عبادت ہزار سالہ نامہ عمل مین اُسکے لکھیگا اور گناہان
ہزار سالہ اُسکے مٹائے جائینگے اور قبر سے باہر آئیگا بارو نُورانی مانند شب چہاردہ کے اور صدیق لکھا جائیگا اور
بسند معتبر منقول ہی کہ جناب امام زین العابدین علیہ السلام ہر روز ماہ شعبان مین وقت زوال اور شب یازدہم
اس صلوات کو پڑہتے تھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ شَجَرَۃِ النُّبُوَّۃِ وَمَوْضِعِ الرِّسَالَۃِ وَمُخْتَلَفِ
الْمَلٰٓئِکَۃِ وَمَعْدِنِ الْعِلْمِ وَاَھْلِ بَیْتِ الْوَحْیِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ الْفُلْکِ الْجَارِیَۃِ
فِی اللُّجَجِ الْغَامِرَۃِ یَأْمَنُ مَنْ رَکِبَھَا وَیَغْرَقُ مَنْ تَرَکَھَا اَلْمُتَقَدِّمُ لَھُمْ مَارِقٌ وَالْمُتَاَخِّرُ عَنْھُمْ زَاھِقٌ
وَاللَّازِمُ لَھُمْ لَاحِقٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَلْکَھْفِ الْحَصِیْنِ وَغِیَاثِ الْمُضْطَرِّ الْمُسْتَکِیْنِ وَمَلْجَاِ الْھَارِبِیْنَ
وَمَنْجَاِ الْخَائِفِیْنَ وَعِصْمَۃِ الْمُعْتَصِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً کَثِیْرَۃً طَیِّبَۃً تَکُوْنُ لَھُمْ رِضًی
وَلِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَدَآءً وَقَضَآءً بِحَوْلٍ مِنْکَ وَقُوَّۃٍ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
الطَّیِّبِیْنَ الْاَبْرَارِ الْاَخْیَارِ الَّذِیْنَ اَوْجَبْتَ لَھُمْ حُقُوْقَھُمْ وَفَرَضْتَ طَاعَتَھُمْ وَوِلَایَتَھُمْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاعْمُرْ قَلْبِیْ بِطَاعَتِکَ وَلَا تُخْزِنِیْ بِمَعْصِیَتِکَ وَارْزُقْنِیْ مُوَاسَاۃَ مَنْ
فَتَرْتَ عَلَیْہِ مِنْ رِزْقِکَ بِمَا وَسَّعْتَ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِکَ وَاَشَرْتَ عَلَیَّ مِنْ عَدْلِکَ وَاَحْیَیْتَنِیْ تَحْتَ
ظِلِّکَ وَھٰذَا شَھْرُ نَبِیِّکَ سَیِّدِ رُسُلِکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ شَعْبَانُ الَّذِیْ حَفَفْتَہٗ مِنْکَ
بِالرَّحْمَۃِ وَالرِّضْوَانِ الَّذِیْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ یُدَاْبُ فِیْ صِیَامِہٖ وَقِیَامِہٖ فِیْ

استغفار مترتب

وظیفہ شب یازدہم و روز وقت زوال

لَيَالِيهِ وَأَيَّامِهِ فَحُفَّ عَالَكَ فِي إِكْرَامِهِ وَإِعْظَامِهِ إِلَى مَحَلِّ حِمَامِهِ اَللّٰهُمَّ فَأَعِنَّا عَلَى الْاِسْتِنَانِ بِسُنَّتِهِ فِيهِ وَنَيْلِ الشَّفَاعَةِ لَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْهُ لِي شَفِيعًا مُشَفَّعًا وَطَرِيقًا إِلَيْكَ مَهْيَعًا وَاجْعَلْنِي لَهُ مُتَّبِعًا حَتّٰى أَلْقَاكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَنِّي رَاضِيًا وَعَنْ ذُنُوبِي غَاضِيًا قَدْ أَوْجَبْتَ لِي مِنْكَ الرَّحْمَةَ وَالرِّضْوَانَ وَأَنْزَلْتَنِي دَارَ الْقَرَارِ وَمَحَلَّ الْأَخْيَارِ

منقول ہے کہ ماہ شعبان کے ہر پنجشنبہ کو زینت کرتے ہیں آسمانوں کی پس ملائکہ کہتے ہیں خداوندا بخشدے اس دن کے روزہ داروں کو اور دعا انکی مستجاب کر اور مستحب ہیں تین روزے اوّل ماہ اور تین روزے وسط ماہ اور تین روزے آخر ماہ اور تیسری ماہ شعبان روز تولد جناب امام حسین علیہ السلام ہے پس روزہ رکھے اور زیارت پڑھے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْمَوْلُودِ فِي هٰذَا الْيَوْمِ الْمَوْعُودِ بِشَهَادَتِهِ قَبْلَ اسْتِهْلَالِهِ وَوِلَادَتِهِ بِمَكَّةَ السَّمَاءُ وَمَنْ فِيهَا وَالْأَرْضُ وَمَنْ عَلَيْهَا وَلَمَّا يَطَأِ الْأَبْيَهَا قَتِيلُ الْعَبْرَةِ وَسَيِّدُ الْأُسْرَةِ الْمَمْدُودَةِ بِالنُّصْرَةِ يَوْمَ الْكَرَّةِ الْمَعُوضِ مِنْ قَتْلِهِ أَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ نَسْلِهِ وَالشِّفَاءَ فِي تُرْبَتِهِ وَالْفَوْزَ مَعَهُ فِي أَوْبَتِهِ وَالْأَوْصِيَاءَ مِنْ عِتْرَتِهِ بَعْدَ قَائِمِهِمْ وَغَيْبَتِهِ حَتّٰى يُدْرِكُوا الْأَوْتَارَ وَيُثِيرُوا الثَّارَ وَيَرْضُوا الْجَبَّارَ وَيَكُونُوا خَيْرَ أَنْصَارٍ لِلّٰهِ عَلَيْهِمْ مَعَ اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَللّٰهُمَّ فَحَقِّقْهُمْ إِلَيْكَ أَتَوَسَّلُ وَأَسْئَلُ سُؤَالَ مُتَمَسْكِنٍ وَمُعْتَرِفٍ مُسِيءٍ إِلَى نَفْسِهِ مَا فَرَّطَ فِي يَوْمِهِ وَأَمْسِهِ يَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ إِلَى مَحَلِّ رَمْسِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعِتْرَتِهِ وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ وَلَوِّثْنَا مَعَهُ دَارَ الْكَرَامَةِ وَمَحَلَّ الْإِقَامَةِ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا أَكْرَمْتَنَا بِمَعْرِفَتِهِ فَأَكْرِمْنَا بِزُلْفَتِهِ وَأَرْزُقْنَا مُرَافَقَتَهُ وَسَعَادَتَهُ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يُسَلِّمُ لِأَمْرِهِ وَيُكْثِرُ الصَّلٰوةَ عَلَيْهِ عِنْدَ ذِكْرِهِ وَعَلٰى جَمِيعِ أَوْصِيَائِهِ وَأَهْلِ اصْطِفَائِهِ الْمَمْدُودِينَ مِنْكَ بِالْعَدَدِ الْاِثْنَيْ عَشَرَ النُّجُومِ الزُّهَرِ وَالْحُجَجِ عَلٰى جَمِيعِ الْبَشَرِ اَللّٰهُمَّ وَهَبْ لَنَا فِي هٰذَا الْيَوْمِ خَيْرَ مَوْهُوبٍ وَأَتِمَّ لَنَا فِيهِ كُلَّ مَطْلُوبٍ كَمَا وَهَبْتَ الْحُسَيْنَ لِمُحَمَّدٍ جَدِّهِ وَعَادَ فُطْرُسُ لِعَهْدِهِ فَنَحْنُ عَائِذُونَ بِقَبْرِهِ مِنْ بَعْدِهِ نَشْهَدُ تُرْبَتَهُ وَنَنْتَظِرُ أَوْبَتَهُ إِلَيْنَ رَبِّ الْعٰلَمِينَ أَيَّامَ الْبِيضِ يعنی تیرھویں

دعاے روز تولد جناب امام حسین علیہ السلام

وچودھوین ۱۴ پندرھوین ۱۵ کو روزہ رکھے اور سنت ہی کہ تیرھوین شب دو رکعت نماز اور چودھوین شب چار رکعت
اور پندرھوین ۱۵ شب چھ رکعت بجا لاوے ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورہ یٰسین و تبارک الذی و قل ہو اللہ احد
پڑھے شب بانزدہم ۱۵ شب بیداری کرے کہ اول سے تا آخر شب حق تعالیٰ کی جانب سے ندا ہوتی ہی کہ آیا
کوئی استغفار کنندہ ہی کہ طلب آمرزش کرے کوئی ہی سوال سے اپنے کہ بخشون گناہ اسکے بخشون دون آیا کوئی ہی کہ روزی طلب کرے کہ
مین روزی اسکی کشادہ کرون اور غسل اس شب باعث تخفیف گناہان ہی اور قبلہ اہل اس شب کے زیارت

شب پانزدہم

حضرت امام حسین علیہ السلام کی کہ بیشمار ان و ملائکہ اس شب بمانند ستارے فرو ریزند لیکر آن حضرت کی زیارت کو آتے ہین پس خوشا
حال اسکا جو ان بزرگوارون سے مصافحہ کرے اور شب اول و پندرھوین ماہ رجب اور تیسری و پانچوین و پندرھوین
ماہ شعبان و شہاے ماہ رمضان و شہاے عیدین و سب ایام متبرکہ مین زیارت حضرت کی سنت ہی باب زیارت مین مذکور
ہوگی اور جملہ برکات اس شب سے یہ ہی کہ جناب صاحب الامر علیہ السلام کی اس شب وارد ہوتی ہی اور سب سے سنت ہی

دعا شب پانزدہم

کہ اس شب یہ دعا پڑھے کہ بمنزلہ زیارت آنحضرت ہی اَللّٰھُمَّ حَقِّ لَیْلَتِنَا ھٰذِہٖ وَمَوْلُوْدِھَا وَحُجَّتِکَ
وَمَوْجُوْدِھَا الَّتِیْ قَرَنْتَ اِلٰی فَضْلِھَا فَضْلًا فَتَمَّتْ کَلِمَتُکَ صِدْقًا وَّعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمَاتِکَ
وَلَا مُعَقِّبَ لِاٰیَاتِکَ نُوْرُکَ الْمُتَلَأْلِئُ وَضِیَاؤُکَ الْمُشْرِقُ وَالْعَلَمُ النُّوْرِیُّ فِیْ ضِیَاءِ الدَّھْرِ الْغَائِبُ
الْمَسْتُوْرُ جَلَّ مَوْلِدُہٗ وَکَرُمَ مَحْتِدُہٗ وَالْمَلَائِکَۃُ شُھَّدُہٗ وَاللّٰہُ نَاصِرُہٗ وَمُؤَیِّدُہٗ اِذَا اٰنَ مِیْعَادُہٗ
وَالْمَلَائِکَۃُ اَمْدَادُہٗ سَیْفُ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَنْبُوْ وَنُوْرُہُ الَّذِیْ لَا یَخْبُوْ وَذُو الْحِلْمِ الَّذِیْ لَا یَصْبُوْ
مَدَارُ الدَّھْرِ وَنَوَامِیْسُ الْعَصْرِ وَوُلَاۃُ الْاَمْرِ وَالْمُنْزَلُ عَلَیْھِمُ الذِّکْرُ وَمَا یَنْزِلُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ
وَاَصْحَابُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ تَرَاجِمَۃُ وَحْیِہٖ وَوُکَلَاءُ اَمْرِہٖ وَنَھْیِہٖ اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی خَازِنِیْ عِلْمِہٖ وَقَائِمِیْھِمْ
الْمَسْتُوْرِ عَنْ عَوَالِمِہٖ وَاَدْرِکْ بِنَا اَیَّامَہٗ وَظُھُوْرَہٗ وَقِیَامَہٗ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَنْصَارِہٖ وَاَقْرِنْ ثَارَنَا
بِثَارِہٖ وَاَلْبِنَّا فِیْ اَعْوَانِہٖ وَخُلَصَائِہٖ وَاَحْیِنَا فِیْ دَوْلَتِہٖ نَاعِمِیْنَ وَبِصُحْبَتِہٖ غَانِمِیْنَ وَبِحَقِّہٖ
قَائِمِیْنَ وَمِنَ السُّوْءِ سَالِمِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی
مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الصَّادِقِیْنَ وَعِتْرَتِہِ النَّاطِقِیْنَ وَالْعَنْ
جَمِیْعَ الظَّالِمِیْنَ وَاحْکُمْ بَیْنَنَا وَبَیْنَھُمْ یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ وارد ہی کہ اس شب چار رکعت نماز پڑھے

دو سلام سے اور ہر رکعت مین بعد الحمد سو مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے اور بعد نماز یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اِلَیْکَ فَقِیْرٌ وَمِنْ عَذَابِکَ خَآئِفٌ وَبِکَ مُسْتَجِیْرٌ رَبِّ لَا تُبَدِّلِ اسْمِیْ وَلَا تُغَیِّرْ جِسْمِیْ رَبِّ لَا تُجْھِدْ بَلَآئِیْ رَبِّ لَا تُشْمِتْ بِیْ اَعْدَآئِیْ اَعُوْذُ بِعَفْوِکَ مِنْ عِقَابِکَ وَاَعُوْذُ بِرَحْمَتِکَ مِنْ عَذَابِکَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ جَلَّ ثَنَآؤُکَ اَنْتَ کَمَآ اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ وَفَوْقَ مَا یَقُوْلُ الْقَآئِلُوْنَ فِیْکَ بعد اسکے حاجت طلب کرے خدا سے کہ یہ شب ہی کہ حق تعالیٰ نے بذات مقدس اپنی قسم یاد کی ہی کہ سائل کی دعا کو رد نکرونگا مگر وہ دعا جو کہ معصیت رکھتی ہو اور جو شخص اس شب کو سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور سو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور سو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے حق تعالیٰ گناہان گذشتہ اسکے بخشدیگا اور حاجتہاے دنیا و آخرت اسکی بر لائیگا طلب کرے خواہ نکرے وارد ہی کہ نیمۂ شعبان دس رکعت نماز پڑھے ہر دو رکعت مین سلام اور ہر رکعت مین بعد الحمد کے دس مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے بعد فراغ نماز سجدے مین جاکے کہے اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدَ سَوَادِیْ وَخَیَالِیْ وَبَیَاضِیْ یَا عَظِیْمُ کُلُّ عَظِیْمٍ اِغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیَ الْعَظِیْمَ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُہٗ غَیْرُکَ یَا عَظِیْمُ پس جو کہ اس عمل کو بجالاوے محو کریگا حق تعالیٰ اسکے بہتر ہزار گناہ اور اسی پر اجر نامۂ اعمال مین لکھیگا اور مٹا ویگا اسکے ماں باپ ستر ہزار گناہ کو اور فرمایا یہ وہ شب ہی کہ دروازے آسمان کے کھلے رہتے ہین یعنی دریاے رحمت و خوشنودی خدا و دریاے آمرزش گناہان اور دریاے فضل و احسان و دریاے توبہ و دریاے نعمت و دریاے وجود و بخشش اور بخشتا ہی حق تعالیٰ اس شب کو گناہ بندون کے بعدد سو ہاے جانوران چوپایہ کے پس جو کہ بیدار رہے اس شب کو اور کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور نماز و صلوات و استغفار کرے آخرت مین بہشت اسکا مقام ہوگا اور دعاے کمیل بھی اس شب ارشاد ہوا کہ پڑھے اور ہر شب جمعہ یا مہینے مین ایک مرتبہ یا سال مین ایک مرتبہ یا عمر بھر مین ایک مرتبہ پڑھے تا کفایت ہو شر اعداے اور اعانت و مدد کیجائیگا اور روزی دیا جائیگا اور دعاے کمیل یہ ہی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ وَبِقُوَّتِکَ الَّتِیْ قَھَرْتَ بِھَا کُلَّ شَیْءٍ وَخَضَعَ لَھَا کُلُّ شَیْءٍ وَذَلَّ لَھَا کُلُّ شَیْءٍ وَبِجَبَرُوْتِکَ الَّتِیْ غَلَبْتَ بِھَا کُلَّ شَیْءٍ وَبِعِزَّتِکَ الَّتِیْ لَا یَقُوْمُ لَھَا شَیْءٌ وَ

نماز و دعا ے این شب

روز نیمۂ شعبان

دعاے کمیل

بِعَظَمَتِكَ الَّتِي مَلَأَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِي عَلَا كُلَّ شَيْءٍ وَبِوَجْهِكَ الْبَاقِي بَعْدَ
فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ وَبِأَسْمَائِكَ الَّتِي مَلَأَتْ أَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ وَبِعِلْمِكَ الَّذِي أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَبِنُورِ
وَجْهِكَ الَّذِي أَضَاءَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ يَا نُورُ يَا قُدُّوسُ يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِينَ وَيَا آخِرَ الْآخِرِينَ اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُنْزِلُ النِّقَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ
الذُّنُوبَ الَّتِي تُغَيِّرُ النِّعَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَحْبِسُ الدُّعَاءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ
الذُّنُوبَ الَّتِي تَقْطَعُ الرَّجَاءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُنْزِلُ الْبَلَاءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ
كُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ خَطِيئَةٍ أَخْطَأْتُهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِذِكْرِكَ وَأَسْتَشْفِعُ بِهِ
إِلَى نَفْسِكَ وَأَسْئَلُكَ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ أَنْ تُدْنِيَنِي مِنْ قُرْبِكَ وَأَنْ تُوزِعَنِي شُكْرَكَ وَأَنْ تُلْهِمَنِي
ذِكْرَكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ مُتَضَرِّعٍ أَنْ تُسَامِحَنِي وَ
تَرْحَمَنِي وَتَجْعَلَنِي بِقِسْمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا وَفِي جَمِيعِ الْأَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا اَللّٰهُمَّ وَأَسْئَلُكَ سُؤَالَ
مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ وَأَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ الشَّدَائِدِ حَاجَتَهُ وَعَظُمَ فِيمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهُ اَللّٰهُمَّ
عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَعَلَا مَكَانُكَ وَخَفِيَ مَكْرُكَ وَظَهَرَ أَمْرُكَ وَغَلَبَ قَهْرُكَ وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ
وَلَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكُومَتِكَ اَللّٰهُمَّ لَا أَجِدُ لِذُنُوبِي غَافِرًا وَلَا لِقَبَائِحِي سَاتِرًا وَلَا
لِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِي الْقَبِيحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَيْرَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ
نَفْسِي وَتَجَرَّأْتُ بِجَهْلِي وَسَكَنْتُ إِلَى قَدِيمِ ذِكْرِكَ لِي وَمَنِّكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ مَوْلَايَ كَمْ مِنْ
قَبِيحٍ سَتَرْتَهُ وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلَاءِ أَقَلْتَهُ وَكَمْ مِنْ عِثَارٍ وَقَيْتَهُ وَكَمْ مِنْ مَكْرُوهٍ دَفَعْتَهُ
وَكَمْ مِنْ ثَنَاءٍ جَمِيلٍ لَسْتُ أَهْلًا لَهُ نَشَرْتَهُ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَائِي وَأَفْرَطَ بِي سُوءُ حَالِي وَ
قَصُرَتْ بِي أَعْمَالِي وَقَعَدَتْ بِي أَغْلَالِي وَحَبَسَنِي عَنْ نَفْعِي بُعْدُ أَمَالِي وَخَدَعَتْنِي الدُّنْيَا
بِغُرُورِهَا وَنَفْسِي بِخِيَانَتِهَا وَمَطَالِي يَا سَيِّدِي فَأَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ أَنْ لَا يَحْجُبَ عَنْكَ
دُعَائِي سُوءُ عَمَلِي وَفِعَالِي وَلَا تَفْضَحْنِي بِخَفِيِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّي وَلَا تُعَاجِلْنِي
بِالْعُقُوبَةِ عَلَى مَا عَمِلْتُهُ فِي خَلَوَاتِي مِنْ سُوءِ فِعْلِي وَإِسَاءَتِي وَدَوَامِ تَفْرِيطِي وَجَهَالَتِي

وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِي وَغَفْلَتِي وَكُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِي فِي الْأَحْوَالِ كُلِّهَا رَؤُفًا وَعَلَيَّ
فِي جَمِيعِ الْأُمُورِ عَطُوفًا إِلٰهِي وَرَبِّي مَنْ لِي غَيْرُكَ أَسْئَلُهُ كَشْفَ ضُرِّي وَالنَّظَرَ
فِي أَمْرِي إِلٰهِي وَمَوْلَايَ أَجْرَيْتَ عَلَيَّ حُكْمًا اتَّبَعْتُ فِيهِ هَوَى نَفْسِي وَلَمْ أَحْتَرِسْ
فِيهِ مِنْ تَزْيِينِ عَدُوِّي فَغَرَّنِي بِمَا أَهْوَى وَأَسْعَدَهُ عَلَى ذٰلِكَ الْقَضَاءُ فَتَجَاوَزْتُ
بِمَا جَرَى عَلَيَّ مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُودِكَ وَخَالَفْتُ بَعْضَ أَوَامِرِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ
عَلَيَّ فِي جَمِيعِ ذٰلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِي فِيمَا جَرَى عَلَيَّ فِيهِ قَضَاؤُكَ وَأَلْزَمَنِي حُكْمُكَ وَبَلَاؤُكَ
وَقَدْ أَتَيْتُكَ يَا إِلٰهِي بَعْدَ تَقْصِيرِي وَإِسْرَافِي عَلَى نَفْسِي مُعْتَذِرًا نَادِمًا مُنْكَسِرًا
مُسْتَقِيلًا مُسْتَغْفِرًا مُنِيبًا مُقِرًّا مُذْعِنًا مُعْتَرِفًا لَا أَجِدُ مَفَرًّا مِمَّا كَانَ مِنِّي وَلَا مَفْزَعًا
أَتَوَجَّهُ إِلَيْهِ فِي أَمْرِي غَيْرَ قَبُولِكَ عُذْرِي وَإِدْخَالِكَ إِيَّايَ فِي سَعَةٍ مِنْ رَحْمَتِكَ اللّٰهُمَّ
فَاقْبَلْ عُذْرِي وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّي وَفُكَّنِي مِنْ شَدِّ وَثَاقِي يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِي
وَرِقَّةَ جِلْدِي وَدِقَّةَ عَظْمِي يَا مَنْ بَدَأَ خَلْقِي وَذِكْرِي وَتَرْبِيَتِي وَبِرِّي وَتَغْذِيَتِي هَبْنِي
لِابْتِدَاءِ كَرَمِكَ وَسَالِفِ بِرِّكَ بِي يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَرَبِّي أَتُرَاكَ مُعَذِّبِي بِنَارِكَ
بَعْدَ تَوْحِيدِكَ وَبَعْدَ مَا انْطَوَى عَلَيْهِ قَلْبِي مِنْ مَعْرِفَتِكَ وَلَهِجَ بِهِ لِسَانِي مِنْ ذِكْرِكَ
وَاعْتَقَدَهُ ضَمِيرِي مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِي وَدُعَائِي خَاضِعًا لِرُبُوبِيَّتِكَ
هَيْهَاتَ أَنْتَ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ تُضَيِّعَ مَنْ رَبَّيْتَهُ أَوْ تُبَعِّدَ مَنْ أَدْنَيْتَهُ أَوْ تُشَرِّدَ مَنْ آوَيْتَهُ
أَوْ تُسَلِّمَ إِلَى الْبَلَاءِ مَنْ كَفَيْتَهُ وَرَحِمْتَهُ وَلَيْتَ شِعْرِي يَا سَيِّدِي وَإِلٰهِي وَمَوْلَايَ أَتُسَلِّطُ
النَّارَ عَلَى وُجُوهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً وَعَلَى الْأَلْسُنِ نَطَقَتْ بِتَوْحِيدِكَ صَادِقَةً
وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً وَعَلَى قُلُوبٍ اعْتَرَفَتْ بِإِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَعَلَى ضَمَائِرَ حَوَتْ
مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتَّى صَارَتْ خَاشِعَةً وَعَلَى جَوَارِحَ سَعَتْ إِلَى أَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَائِعَةً
وَأَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَلَا أُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ
يَا كَرِيمُ يَا رَبِّ وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِي عَنْ قَلِيلٍ مِنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعُقُوبَاتِهَا وَمَا يَجْرِي

فِيهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلَى أَهْلِهَا عَلَى أَنَّ ذٰلِكَ بَلَاءٌ وَمَكْرُوهٌ قَلِيلٌ عَدَدُهُ يَسِيرٌ بَقَاؤُهُ قَصِيرٌ
مُدَّتُهُ فَكَيْفَ احْتِمَالِي لِبَلَاءِ الْآخِرَةِ وَجَلِيلِ وُقُوعِ الْمَكَارِهِ فِيهَا وَهُوَ بَلَاءٌ
تَطُولُ مُدَّتُهُ وَيَدُومُ مُقَامُهُ وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ أَهْلِهِ لِأَنَّهُ لَا يَكُونُ إِلَّا عَنْ
غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ وَسَخَطِكَ وَهٰذَا مَا لَا تَقُومُ لَهُ السَّمٰوَاتُ وَالْأَرْضُ يَا سَيِّدِي
فَكَيْفَ لِي وَأَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيفُ الذَّلِيلُ الْحَقِيرُ الْمِسْكِينُ الْمُسْتَكِينُ يَا إِلٰهِي وَرَبِّي وَسَيِّدِي
وَمَوْلَايَ لِأَيِّ الْأُمُورِ إِلَيْكَ أَشْكُو وَلِمَا مِنْهَا أَضِجُّ وَأَبْكِي لِأَلِيمِ الْعَذَابِ وَشَدِيدِهِ أَوْ لِطُولِ
الْبَلَاءِ وَمُدَّتِهِ فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِي فِي الْعُقُوبَاتِ مَعَ أَعْدَائِكَ وَجَمَعْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَهْلِ بَلَائِكَ
وَفَرَّقْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَحِبَّائِكَ وَأَوْلِيَائِكَ فَهَبْنِي يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَرَبِّي صَبَرْتُ
عَلَى عَذَابِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَلَى فِرَاقِكَ وَهَبْنِي صَبَرْتُ عَلَى حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ
إِلَى كَرَامَتِكَ أَمْ كَيْفَ أَسْكُنُ فِي النَّارِ وَرَجَائِي عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ أُقْسِمُ
صَادِقًا لَئِنْ تَرَكْتَنِي نَاطِقًا لَأَضِجَّنَّ إِلَيْكَ بَيْنَ أَهْلِهَا ضَجِيجَ الْآمِلِينَ وَلَأَصْرُخَنَّ إِلَيْكَ
صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ وَلَأَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ بُكَاءَ الْفَاقِدِينَ وَلَأُنَادِيَنَّكَ أَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ
الْمُؤْمِنِينَ يَا غَايَةَ آمَالِ الْعَارِفِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا حَبِيبَ قُلُوبِ الصَّادِقِينَ وَيَا
إِلٰهَ الْعَالَمِينَ أَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا إِلٰهِي وَبِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِيهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ سُجِنَ فِيهَا
بِخِلَافِ أَهْلِهِ وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهِ وَحُبِسَ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهِ وَجَرِيرَتِهِ
وَهُوَ يَضِجُّ إِلَيْكَ ضَجِيجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيكَ بِلِسَانِ أَهْلِ تَوْحِيدِكَ وَيَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ
بِرُبُوبِيَّتِكَ يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ يَبْقَى فِي الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُو مَا سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ وَرَأْفَتِكَ
وَرَحْمَتِكَ أَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ أَمْ كَيْفَ تُحْرِقُهُ لَهَبُهَا
وَأَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَتَرَى مَكَانَهُ أَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيرُهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ
أَمْ كَيْفَ يَتَغَلْغَلُ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ أَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ زَبَانِيَتُهَا وَهُوَ
يُنَادِيكَ يَا رَبَّهُ أَمْ كَيْفَ يَرْجُو فَضْلَكَ فِي عِتْقِهِ مِنْهَا فَتَتْرُكُهُ فِيهَا هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ

الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا مُشْبِهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِينَ مِنْ بِرِّكَ
وَإِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِينِ أَقْطَعُ لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهِ مِنْ تَعْذِيبِ جَاحِدِيكَ وَقَضَيْتَ بِهِ
مِنْ إِخْلَادِ مُعَانِدِيكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَسَلَامًا وَمَا كَانَتْ لِأَحَدٍ فِيهَا مَقَرًّا
وَلَا مُقَامًا لَكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ أَقْسَمْتَ أَنْ تَمْلَأَهَا مِنَ الْكَافِرِينَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ
أَجْمَعِينَ وَأَنْ تُخَلِّدَ فِيهَا الْمُعَانِدِينَ وَأَنْتَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَتَطَوَّلْتَ بِالْإِنْعَامِ
مُتَكَرِّمًا أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ إِلَهِي وَسَيِّدِي فَأَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ
الَّتِي قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِي حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ أَجْرَيْتَهَا أَنْ تَهَبَ
لِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي هَذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ أَجْرَمْتُهُ وَكُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ قَبِيحٍ أَسْرَرْتُهُ
وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ أَوْ أَعْلَنْتُهُ أَخْفَيْتُهُ أَوْ أَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ أَمَرْتَ بِإِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ
الْكَاتِبِينَ الَّذِينَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُونُ مِنِّي وَجَعَلْتَهُمْ شُهُودًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِي وَكُنْتَ
أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيَّ مِنْ وَرَائِهِمْ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَبِرَحْمَتِكَ أَخْفَيْتَهُ وَبِفَضْلِكَ
سَتَرْتَهُ وَأَنْ تُوَفِّرَ حَظِّي مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُهُ أَوْ إِحْسَانٍ تُفَضِّلُهُ أَوْ بِرٍّ تَنْشُرُهُ أَوْ رِزْقٍ تَبْسُطُهُ أَوْ ذَنْبٍ
تَغْفِرُهُ أَوْ خَطَإٍ تَسْتُرُهُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَمَالِكَ رِقِّي
يَا مَنْ بِيَدِهِ نَاصِيَتِي يَا عَلِيمًا بِضُرِّي وَمَسْكَنَتِي يَا خَبِيرًا بِفَقْرِي وَفَاقَتِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا
رَبِّ أَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ وَقُدْسِكَ وَأَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَأَسْمَائِكَ أَنْ تَجْعَلَ أَوْقَاتِي فِي
اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُورَةً وَبِخِدْمَتِكَ مَوْصُولَةً وَأَعْمَالِي عِنْدَكَ مَقْبُولَةً حَتَّى
تَكُونَ أَعْمَالِي وَأَوْرَادِي كُلُّهَا وِرْدًا وَاحِدًا وَحَالِي فِي خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا يَا سَيِّدِي
يَا مَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِي يَا مَنْ إِلَيْهِ شَكَوْتُ أَحْوَالِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ عَلَى خِدْمَتِكَ
جَوَارِحِي وَاشْدُدْ عَلَى الْعَزِيمَةِ جَوَانِحِي وَهَبْ لِي الْجِدَّ فِي خَشْيَتِكَ وَالدَّوَامَ فِي
الِاتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ حَتَّى أَسْرَحَ إِلَيْكَ فِي مَيَادِينِ السَّابِقِينَ وَأُسْرِعَ إِلَيْكَ فِي
الْمُبَادِرِينَ وَأَشْتَاقَ إِلَى قُرْبِكَ فِي الْمُشْتَاقِينَ وَأَدْنُوَ مِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِينَ وَأَخَافَكَ

مُعَافَاةَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاجْمَعْ فِي جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْءٍ
فَاَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَحْسَنِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا عِنْدَكَ وَاَقْرَبِهِمْ
مَنْزِلَةً مِنْكَ وَاَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَدَيْكَ فَاِنَّهُ لَا يُنَالُ ذٰلِكَ اِلَّا بِفَضْلِكَ وَجُدْ لِيْ
بِجُوْدِكَ وَاعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَاجْعَلْ لِسَانِيْ بِذِكْرِكَ
لَهِجًا وَقَلْبِيْ بِحُبِّكَ مُتَيَّمًا وَمُنَّ عَلَيَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ وَاَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ وَاغْفِرْ لِيْ
زَلَّتِيْ فَاِنَّكَ قَضَيْتَ عَلٰى عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ وَاَمَرْتَهُمْ بِدُعَائِكَ وَضَمِنْتَ لَهُمُ
الْاِجَابَةَ فَاِلَيْكَ يَا رَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِيْ وَاِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ يَدِيْ فَبِعِزَّتِكَ
اسْتَجِبْ لِيْ دُعَائِيْ وَبَلِّغْنِيْ مُنَايَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَائِيْ وَاكْفِنِيْ شَرَّ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَعْدَائِيْ يَا سَرِيْعَ الرِّضَا اغْفِرْ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَاءَ
فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا تَشَاءُ يَا مَنِ اسْمُهُ دَوَاءٌ وَذِكْرُهُ شِفَاءٌ وَطَاعَتُهُ غِنًى ارْحَمْ
مَنْ رَأْسُ مَالِهِ الرَّجَاءُ وَسِلَاحُهُ الْبُكَاءُ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا نُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ
فِي الظُّلَمِ يَا عَالِمًا لَا يُعَلَّمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهِ وَالْاَئِمَّةِ الْمَيَامِيْنَ مِنْ اٰلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

اور وارد ہوا ہے کہ اس شب یہ دعا پڑھے کہ دعاے جامع کامل متضمن مطالب دنیا و آخرت ہے اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ
لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ رِضْوَانَكَ وَمِنَ
الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ عَلَيْنَا بِهٖ مُصِيْبَاتِ الدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ اَمْتِعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا
مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهَا الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ
مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وارد ہوا ہے کہ فرمایا جو کہ تین روزہ آخر ماہ شعبان کے رکھے اور ماہ مبارک
رمضان سے وصل کرے حق تعالیٰ ثواب روزہ دو ماہ کا اس کے لیے لکھیگا خواص سورۂ مبارک
یٰسٓ مصباح کفعمی میں روایت ہے جو کہ نیمہ شعبان میں تین بار پڑھے و قبل از طلوع بنیت طول عمر اور نعمت دوم

بہ نیت تونگری اور بار سوم بہ نیت دفع آفات و بلیات بعنایات خدا تا شعبان آیندہ محفوظ رہیگا اور روزی دیا جائیگا اور طول عمر ہوگا اور اس باب مین احادیث بہت ہین پس بعد سورۂ مذکور کے اکتیس مرتبہ کہکے پڑھنے مین یا تمام کرے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ ذُوْ اَنَاۃٍ وَّلَا طَاقَۃَ لَنَا بِحِلْمِکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ مِنَ الطَّاعُوْنِ وَالْوَبَاءِ وَمَوْتِ فُجَاءَۃٍ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَاءِ رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور بسند معتبر جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص شب نیمہ شعبان کو سو رکعت نماز پڑھے ہر دو رکعت بہ یک سلام اور ہر رکعت مین بعد سورۂ الحمد دس مرتبہ سورۂ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پڑھے اور جب کل نمازون سے فارغ ہو دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور دس مرتبہ سورۂ الحمد اور سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑھے حق تعالیٰ سو گناہ کبیرہ ہلاک کنندہ اسکے بخشیگا اور بعد ہر سورہ اور تسبیح کے ایک ایک قصر بہشت مین اسکو عطا کریگا اور اسکی شفاعت قبول کریگا سو آدمیون کے لیے اسکے اہل خانہ اور عزیزون سے اور اسکو ثواب شہید کا عطا ہوگا اور منقول ہے کہ بقیہ اس ماہ مین اس دعا کو بہت پڑھا کرے کہ حق تعالیٰ آتش جہنم سے اسکو آزاد کریگا اَللّٰھُمَّ اِنْ لَّمْ تَکُنْ غَفَرْتَ لَنَا فِیْمَا مَضٰی مِنْ شَعْبَانَ فَاغْفِرْ لَنَا فِیْمَا بَقِیَ مِنْہُ اور بسند بسیار معتبر منقول ہے کہ حضرت امام صادق علیہ السلام شب آخر ماہ شعبان اور شب اول ماہ رمضان کو یہ دعا پڑھتے تھے اور یہ دعا نہایت جلیل القدر ہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا الشَّھْرَ الْمُبَارَکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ قَدْ حَضَرَ فَسَلِّمْنَا فِیْہِ وَسَلِّمْہُ لَنَا وَسَلِّمْہُ مِنَّا فِیْ یُسْرٍ مِّنْکَ وَعَافِیَۃٍ یَا مَنْ اَخَذَ الْقَلِیْلَ وَشَکَرَ الْکَثِیْرَ اِقْبَلْ مِنِّی الْیَسِیْرَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ لِیْ اِلٰی کُلِّ خَیْرٍ سَبِیْلًا وَّمِنْ کُلِّ مَا لَا تُحِبُّ مَانِعًا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا مَنْ عَفَی عَنِّیْ وَعَمَّا خَلَوْتُ بِہٖ مِنَ السَّیِّئَاتِ یَا مَنْ لَّمْ یُؤَاخِذْنِیْ بِاِرْتِکَابِ الْمَعَاصِیْ عَفْوُکَ عَفْوُکَ عَفْوُکَ یَا کَرِیْمُ یَا اِلٰھِیْ وَعَظَتْنِیْ فَلَمْ اَتَّعِظْ وَزَجَرَتْنِیْ عَنْ مَحَارِمِکَ فَلَمْ اَنْزَجِرْ فَمَا عُذْرِیْ فَاعْفُ عَنِّیْ یَا کَرِیْمُ عَفْوُکَ عَفْوُکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الرَّاحَۃَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِکَ فَلْیَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِکَ یَا

اَهْلَ التَّقْوٰى وَيَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ عَفْوَكَ عَفْوَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ ابْنُ اَمَتِكَ ضَعِيْفٌ فَقِيْرٌ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ مُنْزِلُ الْغِنٰى وَالْبَرَكَةِ عَلَى الْعِبَادِ قَاهِرٌ مُقْتَدِرٌ اَحْصَيْتَ اَعْمَالَهُمْ وَقَسَمْتَ اَرْزَاقَهُمْ وَجَعَلْتَهُمْ مُخْتَلِفَةً اَلْسِنَتُهُمْ وَاَلْوَانُهُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ لَا يَعْلَمُ الْعِبَادُ عِلْمَكَ وَلَا يَقْدِرُ الْعِبَادُ قُدْرَتَكَ وَكُلُّنَا فُقَرَآءُ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَلَا تَصْرِفْ عَنِّيْ وَجْهَكَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ صَالِحِ خَلْقِكَ فِي الْعَمَلِ وَالْاَمَلِ وَالْقَضَآءِ وَالْقَدَرِ اِلٰهِيْ اَلْقِنِيْ خَيْرَ الْبَقَآءِ وَاَفْنِنِيْ خَيْرَ الْفَنَآءِ عَلٰى مُوَالَاتِ اَوْلِيَآئِكَ وَمُعَادَاتِ اَعْدَآئِكَ وَالرَّغْبَةِ اِلَيْكَ وَالرَّهْبَةِ مِنْكَ وَالْخُشُوْعِ وَالْوَفَآءِ وَالتَّسْلِيْمِ لَكَ وَالتَّصْدِيْقِ بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعِ سُنَّةِ رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ فِيْ قَلْبِيْ مِنْ شَكٍّ اَوْ رِيْبَةٍ اَوْ جُحُوْدٍ اَوْ خُمُوْدٍ اَوْ فَرَحٍ اَوْ بَذَخٍ اَوْ بَطَرٍ اَوْ خُيَلَآءَ اَوْ رِيَآءٍ اَوْ سُمْعَةٍ اَوْ شِقَاقٍ اَوْ نِفَاقٍ اَوْ كُفْرٍ اَوْ فُسُوْقٍ اَوْ عِصْيَانٍ اَوْ عَظَمَةٍ اَوْ شَيْءٍ لَا تُحِبُّ فَاَسْئَلُكَ يَا رَبِّ اَنْ تُبَدِّلَنِيْ مَكَانَهٗ اِيْمَانًا بِوَعْدِكَ وَوَفَآءً بِعَهْدِكَ وَرِضًا بِقَضَآئِكَ وَزُهْدًا فِي الدُّنْيَا وَرَغْبَةً فِيْمَا عِنْدَكَ وَاَثَرَةً وَطُمَانِيْنَةً وَتَوْبَةً نَصُوْحًا اَسْئَلُكَ ذٰلِكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اِلٰهِيْ اَنْتَ مِنْ حِلْمِكَ تُعْصٰى فَكَاَنَّكَ لَمْ تَرَ وَمِنْ كَرَمِكَ وَجُوْدِكَ تُطَاعُ فَكَاَنَّكَ لَمْ تُعْصَ وَاَنَا وَمَنْ لَمْ يَعْصِكَ سَوَآءٌ اَرْضِكَ فَكُنْ عَلَيْنَا بِالْفَضْلِ جَوَادًا وَبِالْخَيْرِ عَوَّادًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ صَلٰوةً دَآئِمَةً لَا تُحْصٰى وَلَا تُعَدُّ وَلَا يُقَدِّرُهَا غَيْرُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

باب پندرھوان بیان مین ماہ رمضان کے

اسمین چند فصل ہین فصل اوّل اُن چیزون کے بیان مین جو روزہ دار کو کرنا نہ چاہیے روزے مین جناب امام صادق علیہ السلام فرماتے ہین کہ دن تمھارے روزے کا مانند دن افطار کے تو اپنے کو باز رکھو اُن چیزون سے کہ جنسے روزہ ٹوٹتا ہی طلوع صبح سے تا برطرف ہونے سرخی جانب مشرق سے مثلاً ایک ساعت پیش از صبح کھانا پینا ترک کرے اور جب طرف مشرق سے سرخی جاتی رہے تو افطار کرے پس اگر کچھ دن کو کھاوے یا کچھ پیے عمداً موجب قضا اور کفارہ ہی اور جماع کرنا عورت سے خواہ آگے سے خواہ پیچھے سے خواہ انزال ہو خواہ نہو اگرچہ بقدر سر ذکر داخل ہو روزہ باطل ہوگا اور قضا و کفارہ لازم ہوگا

اور احتیاط ہی کہ اگر عورت حیض سے پاک ہوئی ہو پیش از صبح غسل کرے اور اگر نکرے احوط ہی کہ غسل کرے بعد صبح اور اُس دو روز روزہ رکھے اور قضا بھی کرے اور اگر جنب کو غسل متعذر ہو بسبب خوف مرض یا نہ ملنے پانی کے تو بدل غسل تیمم دو ضروری کرکے جاگتا رہے اور تیمم کو نہ توڑے تا طلوع صبح صادق بعد اسکے اگر سو رہے تو مضائقہ نہیں ہی پھر غسل کرلے اور بسبب غلبۂ ریح کے اگر بے اختیار تیمم ٹوٹ جائے تو فوراً دوسرا تیمم کرلے اور بعد جنب ہونے کے اگر نیت میں تھا کہ غسل کرونگا اور احتمال بیدار ہونے کا بھی رکھتا تھا اور سو رہا اور تا صبح بیدار نہوا تو قضا اُس روز کی اُسپر واجب نہیں اور بعضوں نے واجب جانا ہی اور وہ احوط ہی اور مشہور ہی کہ اگر سو رہے تا صبح اور نیت غسل کی نہ رکھتا ہو تو اُسپر قضا و کفارہ لازم ہی اور یہ احوط ہی اور اگر بعد بیدار ہونے کے یہ خیال کیا کہ ابھی رات زیادہ ہی اور آخر شب غسل کرونگا اور سو رہا اور تا صبح بیدار نہوا تو قضا اُس روزہ کی واجب ہی اور یہ قول قوی ہی اور اگر دوبارہ بیدار ہوکر پھر یہ خیال سابق سو رہا اور تا صبح بیدار نہوا تو ایک جماعت اصحاب کا اعتقاد ہی کہ قضا اور کفارہ دونوں واجب ہی مگر قوی یہ ہی کہ کفارہ واجب نہیں ہی اور بعضے متاخرین کا اعتقاد ہی کہ خواب بعد بیدار ہونے کے بعد از احتلام حکم خواب دوم کا رکھتا ہی اور یہ قول قوی ہی اور روزہ ہائے قضاے رمضان مبارک میں بھی چاہیے کہ صبح کو پاک ہو جنب نہو مگر روزہ سنتی میں تا صبح اگر حالت جنابت میں رہے اور پیش از زوال غسل کرکے نیت روزہ کی کرلے تو روزہ اُسکا صحیح ہی اور غبار غلیظ حلق میں پہونچانا موجب قضا و کفارہ ہی بعضے علما نے قضا تنہا جانا ہی اور دھوان غلیظ اور بخار غلیظ اور دھوان تنور کا اور بخار دیگ کا احوط ہی کہ اِنسے بھی پرہیز کرے بلکہ دود تنباکو سے بھی اجتناب کرے اور بینی کا نکالنا موجب قضا و کفارہ ہی اور بھی نظر کرنا عورت حلال یا حرام پر یا آواز اُنکی سننا یا بخیال خود لانا ہر گاہ باعث آنے منی کا ہووے اور قے کرنا عمداً اکثر موجب قضا تنہا جانتے ہیں اور بعضے قضا و کفارہ دونوں واجب جانتے ہیں اور یہ مسئلہ مشکل ہی اور وجوب قضا تنہا خالی قوت سے نہیں اور ہر گاہ قے بے اختیار آوے اُسپر قضا و کفارہ نہیں ہی اور حقنہ کرنا بھی بچنا چاہیے اسلیے کہ بعض علما موجب قضا و کفارہ دونوں کا جانتے ہیں اور بعضے فقط موجب قضا جانتے ہیں اور سعوط یعنی دوا لینا مکروہ ہی اسی طرح کان یا ناک میں دوا ڈالنا اور ناس یعنی دوا لینا بشرطیکہ حلق میں نہ پہونچے مکروہ ہی اور احوط

مبطلات روزہ

اجتناب

اجتناب ہی اگرچہ حلق مین نہ پہونچے اور جھوٹ کہنا خدا ورسول اور ائمہ پر یا حدیث جھوٹی نقل کرے یا مسئلہ خلاف واقع بیان کرے بعضے علما موجب قضا وکفّارہ جانتے ہین اور بعضے نہین اور احوط یہی ہی کہ قضا وکفّارہ دونون عمل مین لاوے اور بغیر روزے کے بھی یہ امور حرام ہین بلکہ جو شخص اہلیت مسئلہ کہنے کی نہ رکھتا ہو اور کہے یہ بھی حرام ہی اور غوطہ لگانا پانی مین یا فقط سر ڈبونا پانی مین بعضون کے نزدیک موجب قضا وکفّارہ ہی علی الاحوط اور بعضون کے نزدیک موجب فقط قضا اور بعضے یہ فعل حرام جانتے ہین اور قضا وکفّارہ لازم نہین کہتے مگر احتیاط ترک مین ہی اور بلغم جب منھ مین آجاوے اُسکو ہرگز نہ نگلے اور تھوک ورطوبت منھ مین جمع کرکے بھی نہ پی جاوے اور عورت روزہ دار کو پانی مین بیٹھنا مکروہ ہی بعض نے کہا کہ اگر کمر تک پانی مین بیٹھے اُسپر قضا لازم ہی بعض نے کفّارہ بھی کہا ہی اور اگر کوئی شخص سحری کھانے کو اُٹھے اور اُسکو گمان ہو کہ ابھی رات باقی ہی تو اُسکو کھانا پینا جائز ہی اور اگر بعد کو معلوم ہو کہ اُسوقت رات نہ تھی بلکہ صبح تھی تو اسکی دو صورت ہی اگر بعد بیدار ہونے کے اسنے دریافت کرلیا ہو یا خود آسمان کو دیکھ کر یا اور قرائن سے معلوم کیا ہو کہ رات ہی تو اُسکا روزہ صحیح ہی اور اگر بغیر ملاحظہ امور مذکورہ کھا یا پیا ہو تو فقط قضا واجب ہی اور کفّارہ ایک روزہ کا یہ ہی کہ چاہے ایک بردہ آزاد کرے چاہے ساٹھ مسکین کو کھانا کھلاوے چاہے دو مہینے پے در پے روزہ رکھے اور اگر روزہ رکھنے مین اکتیس روز پے در پے روزہ رکھے اور بعد ازان متفرق رکھے تو جائز ہی مگر اکتیس روز کے پہلے اگر بلا عذر قوی افطار کریگا تو نئے سرے سے روزے رکھنے ہونگے اور عذر قوی یہ ہین مانند حیض ونفاس وبیہوشی ودیوانگی وبیماری وسفر ضروری مباح کے کہ اگر ان سببون سے اکتیس روز کے پہلے بھی افطار کریگا تو قباحت نہین ہی اور بعد رفع عذر کے باقی روزے رکھنے سے کفّارہ تمام ہوجائیگا اور کھانا کھلانے مین چاہیے کہ ہر شخص کو سیر ہوکر کھلاوے اور اگر دست بدست بطور حصہ دے تو ہر ایک کو ایک مد طعام سے کم نہ دے اور ایک آدمی کو دو حصہ نہین دے سکتا اسلیے کہ ساٹھ مسکین کی گنتی پوری ہونی چاہیے مگر جہان کہین کہ مستحق دستیاب نہو اور شمار پورا کرنے مین نابالغ وبالغ کی قید نہین ہی اور اقل درجہ مستحق کا یہ ہی کہ وہ شخص اثنا عشری مذہب ہو اور تارک صوم وصلوٰۃ نہو اور بہت پریشان حال ہو کہ مسکین اُسپر صادق آوے اور اخوند علیہ الرحمہ زادالمعاد مین فرماتے ہین کہ جو شخص مابین خود وخدا دو ماہ روزے

رکھنے سے عاجز ہو تو ایک گروہ اصحاب کا اِس بات پر ہی کہ وہ شخص ایک کفّارہ یعنی دو مہینے کے روزون کے بدلے اٹھارہ روزے رکھے اور اگر اِس سے بھی عاجز ہو تو بدل ہر روزہ کے ایک مُدطعام کہ انگریزی اسّی روپیہ چہرہ دار کے سیر سے ایک چھٹانک اوپر تین ماہ ہوتا ہی ہر مستحق کو دیوے اور اِس سے بھی عاجز ہو تو دِل سے توبہ اور استغفار کافی ہی اور پھر فرماتے ہین کہ جس قسم کے کفّارہ سے عاجز ہو تو اشہر اور اقوی یہ ہی کہ اِستغفار اُسکا بدل ہو جائیگا مگر کفّارہ ظہار کا کہ اسکے بغیر ادا کیے جماع زوجہ حلال نہین ہوتی اگرچہ شوہر اُسکا کیسا ہی عاجز ہو اور بیان ظہار کا باب الطلاق حصّۂ دوم مین انشاءاللہ آئیگا **فصل دوسری** آداب روزہ مین جناب امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہر گاہ روزہ دار چاہے کہ مین روزہ رکھون پس جمیع اعضا کان و آنکھ و بال و پوست اُسکے چاہیے کہ سب روزہ رکھین یعنی صائم کو چاہیے کہ محرمات بلکہ مکروہات سے باز رہے کہ روزہ کا دِن مثل روز افطار کے نہو فقط کھانے پینے ہی سے مُراد نہین بلکہ زبان کو روکے جھوٹ و بدزبانی و فحش سے آنکھ کو بند کرے حرام پر نظر کرنے سے باہم دیگر نزاع کرے حسد و غیبت نہ کرے قسم جھوٹ و سچ نکھاوے گالی ندے ستم و بیخردی نکرے - خاموش رہے گفتار بد و افترا و فتنہ سے باز رہے خوفناک رہے اپنے بادشاہ جلیل سے مثل بندۂ ذلیل کے اور روزہ دار کو مکروہ ہی شعر پڑھنا اگرچہ مدح مین ائمّہ انام کے ہون اور خون کچھوانا بدن سے اور دیر تک حمام مین رہنا مشک و نرگس کا پھول سونگھنا اور کپڑا بھگو کر بدن پر ڈالنا اور سُرمہ مشک و عنبر ملا ہوا آنکھ مین لگانا **فصل تیسری** آداب مین داخل ہونے ماہِ مبارک رمضان کے سُنّت ہی طلب کرنا ہلال ماہِ رمضان کا اور بعضے واجب جانتے ہین جب چاند دیکھے تو اشارہ طرف ہلال کے کرے اور رُو بقبلہ ہاتھ اُٹھا کر کہے رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالْمَسَارَّۃِ اِلٰی مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ شَھْرِنَا ھٰذَا وَاَرْزُقْنَا خَیْرَہٗ وَعَوْنَہٗ وَاصْرِفْ عَنَّا ضَرَّہٗ وَشَرَّہٗ وَبَلَاءَہٗ وَفِتْنَتَہٗ اور بہترین دُعاے صحیفہ کاملہ ہی وہ پڑھے اور وہ دُعا مذکور ہو چکی اور ابن عقیل رح کہتے ہین کہ وقت رویت ہلال ماہ مبارک رمضان یہ دُعا پڑھنا واجب ہی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ وَخَلَقَکَ وَقَدَّرَ مَنَازِلَکَ وَجَعَلَکَ مَوَاقِیْتَ لِلنَّاسِ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا اَھِلَّۃَ اَمْنٍ وَّبَرَکَۃٍ اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْہُ عَلَیْنَا بِالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالْیُمْنِ

آداب روزہ

وقت رویت ہلال کے دُعا اور اعمال شب اوّل

وَالْاِیْمَانِ وَالْبِرِّ وَالتَّقْوٰی وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اور اوّل شب جماعت اور غسل سنت ہی کہ نہر جاری مین شبِ اوّل غسل کرے اور تیسرے چلّو پانی سر پر ڈالے کہ بطہارت معنوی ہوگا تا سالِ آیندہ اور خارش بدن اس سال نہوگی اور زیارت امام حسین علیہ السلام شب اوّل سنت ہی اور شب پانزدہم و شب آخر جو شخص زیارت پڑھے گناہ اسکے گرینگے جسطرح بچے درخت سے گرتے ہین اور گناہون سے اسطرح باہر آئیگا جیسے مان کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہی اور ثواب حج و عمرہ خدا عطا کریگا اور شب اوّل نیت روزہ تمام ماہ کی کرے اور پھر ہر شب نیت کرے تو بہتر ہی اور اسطرح کرے کہ کل روزہ ماہ مبارک رمضان کا رکھتا ہون ادا واجب قربۃً الی اللہ اور اوّل روز بھی سنت ہی غسل کرنا آب جاری مین اور تیسرے چلّو پانی سر پر ڈالے تمام سال بخوف رہیگا جمیع درد و بیمار یہا سے اور وارد ہی کہ جو کہ روز اوّل ایک چلّو گلاب منھ پر ڈالے خواری و پریشانی سے نجات پائیگا اور اگر ہر روز اسی طرح کرے تو اُس روز بلا ہا سے امین رہیگا اور اُس سال مرض سرسام سے بخیر ہوگا اور لکھا ہی کہ اوّل روز یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ قَدْ حَضَرَ شَھْرُ رَمَضَانَ وَقَدِ افْتَرَضْتَ عَلَیْنَا صِیَامَہٗ وَاَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ اَللّٰھُمَّ اَعِنَّا عَلٰی صِیَامِہٖ وَتَقَبَّلْہُ مِنَّا وَسَلِّمْہُ مِنَّا وَسَلِّمْہُ لَنَا فِیْ یُسْرٍ مِّنْکَ وَعَافِیَۃٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ منقول ہی کہ جب ماہ مبارک داخل ہوتا تھا آنحضرتؐ یہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ قَدْ دَخَلَ شَھْرُ رَمَضَانَ اَللّٰھُمَّ رَبَّ شَھْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ وَجَعَلْتَہٗ بَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ اَللّٰھُمَّ فَبَارِکْ لَنَا فِیْ شَھْرِ رَمَضَانَ وَاَعِنَّا عَلٰی صِیَامِہٖ وَصَلٰوتِہٖ وَتَقَبَّلْہُ مِنَّا اور فرمایا جو شب اوّل یا روز اوّل دو رکعت نماز پڑھے رکعت اوّل مین بعد الحمد کے سورۂ انا فتحنا و دوسری رکعت مین جو سورہ چاہے پڑھے حق تعالیٰ اُس سال کی سب آفات و بدی سے محفوظ رکھیگا اور عطر لگانا اور مسواک کرنا روزہ مین ضرر نہین کرتا اور فرمایا جو محرمانہ وجہ حلال سے افطار کرے تو ثواب اُسکی نماز کا پانسو نماز کے برابر زیادہ ہوگا اور افطار کرنا پانی سے گناہان دل کو دھوتا ہی اور افطار آب نیم گرم سے پاک کرتا ہی معدہ کو قوت دیتا ہی حدقہ کو بینائی کو زیادہ کرتا ہی اور گناہون کو دھوتا ہی عروق کو ساکن کرتا ہی صفرائے غالب کو بٹھاتا ہی بلغم کو قطع کرتا ہی صداع کو برطرف کرتا ہی حضرت رطب یا حلوا یا نبات سے

اعمال روز اوّل

اعمال شب اوّل

بیان افطار

افطار فرمایا کرتے تھے جب یہ حاضر ہوتا تھا تب آپ ہمکو سے افطار فرماتے تھے اور فرمایا جو کہ وقت افطار ایک گردہ روٹی کا تصدق کرے اور کسی مسکین کو دیوے خداوند غفار گناہ اسکے بخشدیگا اور ثواب ایک بندہ آزاد کرنے کا ہوگا فرزندان جناب اسمٰعیل سے اور بہتیرون اعمال تلاوت قرآن ہی روز و شبہاے ماہ مبارک مین کہ اس ماہ مین نازل ہوا ہی اور ہر چیز کی ایک بہار ہی قرآن پڑھنے کی بہار ماہ رمضان ہی فرمایا صلوات اور استغفار اور لا الٰہ الا اللہ بہت کہے اور نافلہاے شب و روز ترک نکرے اور شبہاے طاق مین غسل سنت ہی خصوصاً شب اول و پندرھوین و سترھوین اور شبہاے قدر اور شب آخر اور فرمایا وقت افطار اور بعد سحر کھانے کے سورۂ انا انزلناہ پڑھے اور بروقت افطار یہ کہے یا عظیم یا عظیم انت الٰھی لا الٰہ الی غیرک اغفر لی الذنب العظیم انہ لا یغفر الذنب العظیم الا العظیم گناہون سے باہر آئیگا مانند اسکے کہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو اور ہی کہ وقت افطار کہے اللھم لک صمت و علی رزقک افطرت و علیک توکلت تحقیق خداے تعالیٰ عطا کریگا اسکو ثواب اُن لوگون کا کہ اُسدن روزہ رکھا ہی اور جب کھانا سامنے آوے تو کہے اللھم لک صمنا و علی رزقک افطرنا فتقبلہ منا انک انت السمیع العلیم اور جب لقمہ اول اٹھاوے تو کہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا واسع المغفرۃ اغفر لی

دعاے افطار

فصل چوتھی اعمال شب و روز مین وارد ہی کہ بعد ہر نماز کے ماہ رمضان مین یہ دعا پڑھے یا علی یا عظیم یا غفور یا رحیم انت الرب العظیم الذی لیس کمثلہ شئ و ھو السمیع البصیر و ھذا شھر عظمتہ و کرمتہ و شرفتہ و فضلتہ علی الشھور و ھو الشھر الذی فرضت صیامہ علی و ھو شھر رمضان الذی انزلت فیہ القراٰن ھدی للناس و بینات من الھدی و الفرقان و جعلت فیہ لیلۃ القدر و جعلتھا خیرا من الف شھر فیا کالمن و لا یمن علیک من علی بفکاک رقبتی من النار فیمن تمن علیہ و ادخلنی الجنۃ برحمتک یا ارحم الراحمین منقول ہی کہ جو ہر شب اس ماہ مین یہ دعا پڑھے گناہ چہل سالہ اسکے بخشے جائینگے

دعاے بعد ہر نماز

دعاے ہر شب

دعا یہ ہی اللھم رب ھذا الشھر رمضان الذی انزلت فیہ القراٰن و افترضت علی عبادک فیہ الصیام صل علی محمد و اٰل محمد و ارزقنی حج بیتک الحرام فی عامی ھذا و فی

كُلِّ عَامٍ وَاغْفِرْ لِيْ تِلْكَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا رَحْمٰنُ يَا عَلَّامُ وبسند معتبر بلکہ صحیح جناب امام صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر شب اس ماہِ مبارک میں یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِي الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ وَاَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمُرِيْ فِيْ خَيْرٍ وَعَافِيَةٍ وَتُوَسِّعَ فِيْ رِزْقِيْ وَتَجْعَلَنِيْ مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهٖ لِدِيْنِكَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِيْ غَيْرِيْ

اور یہ دعا مضامین عالیہ کی بھی وارد ہوئی ہے کہ ہر شب پڑھے اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِي الصَّالِحِيْنَ فَاَدْخِلْنَا وَفِيْ عِلِّيِّيْنَ فَارْفَعْنَا وَبِكَأْسٍ مِنْ مَعِيْنٍ مِنْ عَيْنِ سَلْسَبِيْلٍ فَاسْقِنَا وَمِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ بِرَحْمَتِكَ فَزَوِّجْنَا وَمِنَ الْوِلْدَانِ الْمُخَلَّدِيْنَ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَكْنُوْنٌ فَاَخْدِمْنَا وَمِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَلُحُوْمِ الطَّيْرِ فَاَطْعِمْنَا وَمِنْ ثِيَابِ السُّنْدُسِ وَالْحَرِيْرِ وَالْاِسْتَبْرَقِ فَاَلْبِسْنَا وَلَيْلَةَ الْقَدْرِ وَحَجِّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَقَتْلًا فِيْ سَبِيْلِكَ فَوَفِّقْ لَنَا وَصَالِحَ الدُّعَاءِ وَالْمَسْئَلَةِ فَاسْتَجِبْ لَنَا وَاِذَا جَمَعْتَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَارْحَمْنَا وَنَزِّهْنَا مِنَ النَّارِ فَاكْتُبْ لَنَا وَفِيْ جَهَنَّمَ فَلَا تُعَلِّمْنَا وَفِيْ عَذَابِكَ وَهَوَانِكَ فَلَا تَبْتَلِنَا وَمِنَ الزَّقُّوْمِ وَالضَّرِيْعِ فَلَا تُطْعِمْنَا وَمَعَ الشَّيَاطِيْنِ فَلَا تَجْعَلْنَا وَفِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِنَا فَلَا تَكُبَّنَا وَمِنْ ثِيَابِ النَّارِ وَسَرَابِيْلِ الْقَطِرَانِ فَلَا تُلْبِسْنَا وَمِنْ كُلِّ سُوْءٍ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ صَحِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَجَّتْنَا اور بسند معتبر منقول ہے کہ حضرت صاحب الامر علیہ السلام نے اپنے شیعوں کو لکھا کہ ہر شب اس ماہ میں یہ دعا پڑھا کریں کہ اس مہینہ کی دعا کو ملائکہ سنتے ہیں اور اُسکے صاحب کے لیے استغفار کرتے ہیں اور وہ دعا جلیل القدر یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَفْتَتِحُ الثَّنَآءَ بِحَمْدِكَ وَاَنْتَ مُسَدِّدٌ لِلصَّوَابِ بِمَنِّكَ وَاَيْقَنْتُ اَنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَشَدُّ الْمُعَاقِبِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ النَّكَالِ وَالنِّقْمَةِ وَاَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ الْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ اَللّٰهُمَّ اَذِنْتَ لِيْ فِيْ دُعَآئِكَ وَمَسْاَلَتِكَ فَاسْمَعْ يَا سَمِيْعُ مِدْحَتِيْ وَاَجِبْ يَا رَحِيْمُ مَدْعُوَّتِيْ وَاَقِلْ يَا غَفُوْرُ

عَنِّیْ فَلَمْ یَالُوْا مِنْ کُرْبَۃٍ قَدْ فَرَّجْتَہَا وَھُمُوْمٍ قَدْ کَشَفْتَہَا وَعَثْرَۃٍ قَدْ اَقَلْتَہَا
وَرَحْمَۃٍ قَدْ نَشَرْتَہَا وَحَلْقَۃِ بَلَآءٍ قَدْ فَکَکْتَہَا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً
وَلَا وَلَدًا وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بِجَمِیْعِ مَحَامِدِہٖ کُلِّھَا عَلٰی جَمِیْعِ نِعَمِہٖ کُلِّھَا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَا مُضَادَّ لَہٗ
فِیْ مُلْکِہٖ وَلَا مُنَازِعَ لَہٗ فِیْ اَمْرِہٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَا شَرِیْکَ لَہٗ فِیْ خَلْقِہٖ وَلَا شِبْہَ لَہٗ فِیْ عَظَمَتِہٖ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ انْفَرَدَ بِالْخَلْقِ اَمْرُہٗ وَحَمْدُہُ الظَّاھِرُ بِالْکَرَمِ مَجْدُہُ الْبَاسِطُ بِالْجُوْدِ یَدُہُ الَّذِیْ
لَا تَنْقُصُ خَزَآئِنُہٗ وَلَا تَزِیْدُہٗ کَثْرَۃُ الْعَطَآءِ اِلَّا جُوْدًا وَکَرَمًا اِنَّہٗ ھُوَ الْعَزِیْزُ الْوَھَّابُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ قَلِیْلًا مِّنْ کَثِیْرٍ مَعَ حَاجَۃٍ اِلَیْکَ عَظِیْمَۃٍ وَغِنَاکَ عَنْہُ قَدِیْمٌ وَھُوَ عِنْدِیْ کَثِیْرٌ وَھُوَ
عَلَیْکَ سَھْلٌ یَسِیْرٌ اَللّٰھُمَّ اِنْ عَفْوُکَ عَنْ ذَنْبِیْ وَتَجَاوُزَکَ عَنْ خَطِیْئَتِیْ وَصَفْحَکَ عَنْ
ظُلْمِیْ وَسَتْرَکَ عَلٰی قَبِیْحِ عَمَلِیْ وَحِلْمَکَ عَنْ کَثِیْرِ جُرْمِیْ عِنْدَمَا کَانَ مِنْ خَطَآئِیْ وَعَمَدِیْ
اَطْمَعَنِیْ فِیْ اَنْ اَسْئَلَکَ مَا لَا اَسْتَوْجِبُہٗ مِنْکَ الَّذِیْ رَزَقْتَنِیْ مِنْ رَّحْمَتِکَ وَاٰرَیْتَنِیْ مِنْ
قُدْرَتِکَ وَعَرَّفْتَنِیْ مِنْ اِجَابَتِکَ فَصِرْتُ اَدْعُوْکَ اٰمِنًا وَاَسْئَلُکَ مُسْتَاْنِسًا لَا خَآئِفًا وَلَا وَجِلًا
مُدِلًّا عَلَیْکَ فِیْمَا قَصَدْتُّ فِیْہِ اِلَیْکَ فَاِنْ اَبْطَأَ عَنِّیْ عَتَبْتُ بِجَھْلِیْ عَلَیْکَ وَلَعَلَّ الَّذِیْ اَبْطَأَ
عَنِّیْ ھُوَ خَیْرٌ لِّیْ لِعِلْمِکَ بِعَاقِبَۃِ الْاُمُوْرِ فَلَمْ اَرَ مَوْلًی کَرِیْمًا اَصْبَرَ عَلٰی عَبْدٍ لَئِیْمٍ مِنْکَ عَلَیَّ یَا رَبِّ
اِنَّکَ تَدْعُوْنِیْ فَاُوَلِّیْ عَنْکَ وَتَحَبَّبُ اِلَیَّ فَاَتَبَغَّضُ اِلَیْکَ وَتَتَوَدَّدُ اِلَیَّ فَلَا اَقْبَلُ مِنْکَ کَاَنَّ لِیَ
التَّطَوُّلَ عَلَیْکَ فَلَمْ یَمْنَعْکَ ذٰلِکَ مِنَ الرَّحْمَۃِ لِیْ وَالْاِحْسَانِ اِلَیَّ وَالتَّفَضُّلِ عَلَیَّ بِجُوْدِکَ وَکَرَمِکَ
فَارْحَمْ عَبْدَکَ الْجَاھِلَ وَجُدْ عَلَیْہِ بِفَضْلِ اِحْسَانِکَ اِنَّکَ جَوَادٌ کَرِیْمٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مَالِکِ الْمُلْکِ
مُجْرِی الْفُلْکِ مُسَخِّرِ الرِّیَاحِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ دَیَّانِ الدِّیْنِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی حِلْمِہٖ
بَعْدَ عِلْمِہٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی عَفْوِہٖ بَعْدَ قُدْرَتِہٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی طُوْلِ اَنَاتِہٖ فِیْ غَضَبِہٖ وَھُوَ
قَادِرٌ عَلٰی مَا یُرِیْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ خَالِقِ الْخَلْقِ بَاسِطِ الرِّزْقِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ الَّذِیْ بَعُدَ فَلَا یُرٰی وَقَرُبَ فَشَھِدَ النَّجْوٰی تَبَارَکَ وَتَعَالَیْتَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

اَلَّذِیْ لَیْسَ لَہٗ مُنَازِعٌ یُعَادِلُہٗ وَلَا شَبِیْہٌ یُشَاکِلُہٗ وَلَا ظَہِیْرٌ یُعَاضِدُہٗ قَہَرَ بِعِزَّتِہِ الْاَعِزَّآءَ
وَتَوَاضَعَ لِعَظَمَتِہِ الْعُظَمَآءُ فَبَلَغَ بِقُدْرَتِہٖ مَا یَشَآءُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یُجِیْبُنِیْ حِیْنَ اُنَادِیْہِ
وَیَسْتُرُ عَلَیَّ کُلَّ عَوْرَۃٍ وَاَنَا اَعْصِیْہِ وَیُعَظِّمُ النِّعْمَۃَ عَلَیَّ فَلَا اُجَازِیْہِ فَکَمْ مِنْ مَوْہِبَۃٍ ہَنِیْئَۃٍ
قَدْ اَعْطَانِیْ وَعَظِیْمَۃٍ مَخُوْفَۃٍ قَدْ کَفَانِیْ وَمَحَجَّۃٍ مُوْنِقَۃٍ قَدْ اَرَانِیْ وَبَلِیَّۃٍ مُوْبِقَۃٍ قَدْ اَعَانَنِیْ فَاُثْنِیْ
عَلَیْہِ حَامِدًا وَاَذْکُرُہٗ مُسَبِّحًا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَا یُہْتَکُ حِجَابُہٗ وَلَا یُغْلَقُ بَابُہٗ وَلَا یُرَدُّ
سَآئِلُہٗ وَلَا یُخَیَّبُ اٰمِلُہٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یُؤْمِنُ الْخَآئِفِیْنَ وَیُنَجِّی الصَّالِحِیْنَ وَیَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ
وَیَضَعُ الْمُسْتَکْبِرِیْنَ وَیُہْلِکُ مُلُوْکًا وَیَسْتَخْلِفُ اٰخَرِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ قَاصِمِ الْجَبَّارِیْنَ مُبِیْرِ الظَّالِمِیْنَ
مُدْرِکِ الْہَارِبِیْنَ وَلِکُلِّ الظَّالِمِیْنَ صَرِیْخِ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ مَوْضِعِ حَاجَاتِ الطَّالِبِیْنَ مُعْتَمَدِ الْمُؤْمِنِیْنَ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ مِنْ خَشْیَتِہٖ تَرْعَدُ السَّمَآءُ وَسُکَّانُہَا وَتَرْجُفُ الْاَرْضُ وَعُمَّارُہَا وَتَمُوْجُ الْبِحَارُ
وَمَنْ یَسْبَحُ فِیْ غَمَرَاتِہَا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ہَدَانَا لِہٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَہْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ ہَدَانَا اللّٰہُ اَلْحَمْدُ
لِلّٰہِ الَّذِیْ یَخْلُقُ وَلَمْ یُخْلَقْ وَیَرْزُقُ وَلَا یُرْزَقُ وَیُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ وَیُمِیْتُ الْاَحْیَآءَ وَیُحْیِی
الْمَوْتٰی وَہُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ
رَسُوْلِکَ وَاَمِیْنِکَ وَصَفِیِّکَ وَحَبِیْبِکَ وَخِیَرَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ وَحَافِظِ سِرِّکَ وَمُبَلِّغِ
رِسَالَاتِکَ اَفْضَلَ وَاَحْسَنَ وَاَجْمَلَ وَاَکْمَلَ وَاَزْکٰی وَاَنْمٰی وَاَطْیَبَ وَاَطْہَرَ وَاَسْنٰی وَاَکْثَرَ مَا
صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ عِبَادِکَ وَاَنْبِیَآئِکَ وَرُسُلِکَ وَ
صَفْوَتِکَ وَاَہْلِ الْکَرَامَۃِ عَلَیْکَ مِنْ خَلْقِکَ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیٍّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَصِیِّ رَسُوْلِ
رَبِّ الْعَالَمِیْنَ عَبْدِکَ وَوَلِیِّکَ وَاَخِیْ رَسُوْلِکَ وَحُجَّتِکَ عَلٰی خَلْقِکَ وَاٰیَتِکَ الْکُبْرٰی وَالنَّبَاِ
الْعَظِیْمِ وَصَلِّ عَلَی الصِّدِّیْقَۃِ الطَّاہِرَۃِ فَاطِمَۃَ الزَّہْرَآءِ سَیِّدَۃِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی
سِبْطَیِ الرَّحْمَۃِ وَاِمَامَیِ الْہُدٰی الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ سَیِّدَیْ شَبَابِ اَہْلِ الْجَنَّۃِ وَصَلِّ عَلٰی
اَئِمَّۃِ الْمُسْلِمِیْنَ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِیِّ
بْنِ مُوْسٰی وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ وَالْخَلَفِ الْہَادِی الْمَہْدِیِّ حُجَجِکَ عَلٰی

عِبَادِكَ وَأُمَنَائِكَ فِي بِلَادِكَ صَلٰوةً كَثِيْرَةً دَائِمَةً اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى وَلِيِّ أَمْرِكَ الْقَائِمِ الْمُؤَمَّلِ وَالْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ وَحُفَّهُ بِمَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَأَيِّدْهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ إِلٰى كِتَابِكَ وَالْقَائِمَ بِدِيْنِكَ اسْتَخْلِفْهُ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهٖ مَكِّنْ لَّهٗ دِيْنَهُ الَّذِي ارْتَضَيْتَهٗ لَهٗ أَبْدِلْهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهٖ أَمْنًا يَعْبُدُكَ لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ أَعِزَّهٗ وَأَعِزَّ بِهٖ وَانْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهٖ وَانْصُرْ نَصْرًا عَزِيْزًا وَافْتَحْ لَهٗ فَتْحًا يَسِيْرًا وَاجْعَلْ لَّهٗ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيْرًا اَللّٰهُمَّ أَظْهِرْ بِهٖ دِيْنَكَ وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ حَتّٰى لَا يَسْتَخْفِيَ بِشَيْءٍ مِنَ الْحَقِّ مَخَافَةَ أَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَرْغَبُ إِلَيْكَ فِيْ دَوْلَةٍ كَرِيْمَةٍ تُعِزُّ بِهَا الْإِسْلَامَ وَأَهْلَهٗ وَتُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَأَهْلَهٗ وَتَجْعَلُنَا فِيْهَا مِنَ الدُّعَاةِ إِلٰى طَاعَتِكَ وَالْقَادَةِ إِلٰى سَبِيْلِكَ وَتَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ مَا عَرَّفْتَنَا مِنَ الْحَقِّ فَحَمِّلْنَاهُ وَمَا قَصُرْنَا عَنْهُ فَبَلِّغْنَاهُ اَللّٰهُمَّ الْمُمْ بِهٖ شَعْثَنَا وَاشْعَبْ بِهٖ صَدْعَنَا وَارْتُقْ بِهٖ فَتْقَنَا وَكَثِّرْ بِهٖ قِلَّتَنَا وَأَعْزِزْ بِهٖ ذِلَّتَنَا وَأَغْنِ بِهٖ عَائِلَنَا وَاقْضِ بِهٖ عَنْ مَغْرَمِنَا وَاجْبُرْ بِهٖ فَقْرَنَا وَسُدَّ بِهٖ خَلَّتَنَا وَيَسِّرْ بِهٖ عُسْرَنَا وَبَيِّضْ بِهٖ وُجُوْهَنَا وَفُكَّ بِهٖ أَسْرَنَا وَأَنْجِحْ بِهٖ طَلِبَتَنَا وَأَنْجِزْ بِهٖ مَوَاعِيْدَنَا وَاسْتَجِبْ بِهٖ دَعْوَتَنَا وَأَعْطِنَا بِهٖ سُؤْلَنَا وَبَلِّغْنَا بِهٖ مِنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ أَمَانِيَّنَا وَأَعْطِنَا بِهٖ فَوْقَ رَغْبَتِنَا يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَأَوْسَعَ الْمُعْطِيْنَ اشْفِ بِهٖ صُدُوْرَنَا وَأَذْهِبْ بِهٖ غَيْظَ قُلُوْبِنَا وَاهْدِنَا بِهٖ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَانْصُرْنَا بِهٖ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّنَا إِلٰهَ الْحَقِّ آمِيْنَ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَشْكُوْ إِلَيْكَ فَقْدَ نَبِيِّنَا صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَغَيْبَةَ وَلِيِّنَا وَكَثْرَةَ عَدُوِّنَا وَقِلَّةَ عَدَدِنَا وَشِدَّةَ الْفِتَنِ بِنَا وَتَظَاهُرَ الزَّمَانِ عَلَيْنَا فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَأَعِنَّا عَلٰى ذٰلِكَ بِفَتْحٍ تُعَجِّلُهٗ وَبِضُرٍّ تَكْشِفُهٗ وَنَصْرٍ تُعِزُّهٗ وَسُلْطَانِ حَقٍّ تُظْهِرُهٗ وَرَحْمَةٍ مِّنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا وَعَافِيَةٍ مِّنْكَ تُلْبِسُنَاهَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

فضیلت سحر **فصل پانچویں** بیان میں سحر کے فرمایا حضرتؐ نے ترک نکرے امت میری سحر کھانا اگرچہ ایک ہی دانہ خرمے کا ہو کہ حق تعالیٰ و ملائکہ صلوات بھیجتے ہیں اُن لوگوں پر

جو استغفار کرتے ہیں سحر کو اور سحر کھاتے ہیں پس سحر کھاؤ اگرچہ پانی ہو اور منقول ہے کہ جو شخص
وقت سحر اور وقت افطار پڑھے تا بین ان دونوں حالتوں کے ثواب اس شخص کا حاصل ہوگا جو
راہ خدا میں شہید ہوا ہو اور خون میں اپنے لوٹا ہوا اور فرمایا ہے کہ اگر نیت روزہ بعد کھانے سحر کے کرے
بہتر ہے اور اول شب سے تا آخر شب بھی کر سکتا ہے نیت یوں ہے کہ کل روزہ رکھوں گا میں واسطے رضائے
خدا کے واجب قربۃً الی اللہ اور عمدہ ترین دعائے سحر یہ ہے کہ جناب امام محمد باقر علیہ السلام پڑھتے
اور فرمایا اگر لوگ جانیں عظمت اس دعا کی کہ نزدیک خدا کیا ہے اور کسقدر جلد قبول ہوتی ہے دعا
اُنکی ہر آئینہ شمشیر کھینچکر باہم قتال کریں واسطے طلب اس دعا کے اور اس دعا میں اسم اعظم خدا ہے
پس جب اس دعا کو پڑھے تو باہتمام تمام بتضرع و زاری پڑھے اور جو غیر اہل ہو اس سے مخفی رکھے

دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ بَھَآئِکَ بِاَبْھَاہُ وَکُلُّ بَھَآئِکَ بَھِیٌّ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِبَھَآئِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ جَمَالِکَ بِاَجْمَلِہٖ وَکُلُّ جَمَالِکَ جَمِیْلٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ بِجَمَالِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ جَلَالِکَ بِاَجَلِّہٖ وَکُلُّ جَلَالِکَ جَلِیْلٌ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَلَالِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عَظَمَتِکَ بِاَعْظَمِھَا وَکُلُّ عَظَمَتِکَ
عَظِیْمَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعَظَمَتِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ نُوْرِکَ بِاَنْوَرِہٖ وَکُلُّ
نُوْرِکَ نَیِّرٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ رَحْمَتِکَ بِاَوْسَعِھَا وَکُلُّ
رَحْمَتِکَ وَاسِعَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ کَلِمَاتِکَ بِاَتَمِّھَا
وَکُلُّ کَلِمَاتِکَ تَآمَّۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکَلِمَاتِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ کَمَالِکَ بِاَکْمَلِہٖ
وَکُلُّ کَمَالِکَ کَامِلٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکَمَالِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ اَسْمَآئِکَ بِاَکْبَرِھَا وَکُلُّ اَسْمَآئِکَ
کَبِیْرَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَآئِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عِزَّتِکَ بِاَعَزِّھَا وَکُلُّ عِزَّتِکَ
عَزِیْزَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مَشِیَّتِکَ بِاَمْضَاھَا وَکُلُّ
مَشِیَّتِکَ مَاضِیَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَشِیَّتِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ قُدْرَتِکَ
بِالْقُدْرَۃِ الَّتِیْ اسْتَطَلْتَ بِھَا عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَکُلُّ قُدْرَتِکَ مُسْتَطِیْلَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِاَنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ وَكُلِّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِيٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ بِاَحَبِّهَا اِلَيْكَ وَكُلُّ مَسَائِلِكَ
اِلَيْكَ حَبِيْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ
وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيْفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَذَلِّهٖ
وَكُلُّ سُلْطَانِكَ عَالٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ وَكُلُّ
مُلْكِكَ فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عُلُوِّكَ بِاَعْلَاهُ وَكُلُّ عُلُوِّكَ
عَالٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعُلُوِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِاَقْدَمِهٖ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيْمٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ اٰيَاتِكَ بِاَكْرَمِهَا وَكُلُّ اٰيَاتِكَ كَرِيْمَةٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاٰيَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَا اَنْتَ فِيْهِ مِنَ الشَّاْنِ وَالْجَبَرُوْتِ
وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ شَاْنٍ وَجَبَرُوْتٍ وَحَدِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِيْبُنِيْ حِيْنَ اَسْئَلُكَ
فَاَجِبْنِيْ يَا اَللّٰهُ پس حاجت طلب کرے اور یہ دعا مختصر ترین دعاے سحر ہے یا مفزعی عِنْدَ كُرْبَتِيْ
وَيَا مُغِيْثِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ اِلَيْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَبِكَ لَذْتُ فَلَا اَلُوْذُ بِسِوَاكَ وَلَا اَطْلُبُ
الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ فَاَغِثْنِيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيْرَ وَيَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيْرَ وَ
اعْفُ عَنِّي الْكَثِيْرَ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا
صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ يُصِيْبَنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرَضِّنِيْ مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا عُدَّتِيْ فِيْ كُرْبَتِيْ وَيَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ وَيَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ وَيَا غَايَتِيْ فِيْ
رَغْبَتِيْ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ لِيْ وَالْاِلٰهُ مَرْجُوُّ عَتِيْ وَالْمُؤَمَّلُ عِنْدَ نَائِبَتِيْ فَاغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ فصل چھٹی بیان اوصاد ہر روز میں مستحب ہے کہ یہ صلوات ہر روز ورد کرے اور ہر روز
جمعہ تمام سال میں پڑھے اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ
سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا اِلٰهِيْ لَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ وَلَكَ الْمَجْدُ سَمِعْنَا نِدَاءَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلٰى

دعاے سحر مختصر

صلوات ہر روز

مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ
ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ امْنُنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
مَنَنْتَ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا هَدَيْتَنَا بِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا شَرَّفْتَنَا بِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَغْبِطُهٗ
بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا طَلَعَتْ شَمْسٌ اَوْ غَرَبَتْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ
السَّلَامُ كُلَّمَا طَرَفَتْ عَيْنٌ اَوْ بَرَقَتْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا طَرَفَتْ عَيْنٌ اَوْ ذَرَفَتْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا ذَكَرَهُ السَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا سَبَّحَ اللّٰهَ مَلَكٌ اَوْ قَدَّسَهُ
اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ فِى الْاَوَّلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ فِى الْاٰخِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ
فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ
وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ اَبْلِغْ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا وَاٰلَهٗ عَنَّا السَّلَامَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا
مِنَ الْبَهَاءِ وَالسُّرُوْرِ وَالنَّضْرَةِ وَالْكَرَامَةِ وَالْغِبْطَةِ وَالْوَسِيْلَةِ وَالْمَنْزِلَةِ وَالْمَقَامِ وَالشَّرَفِ وَالرِّفْعَةِ
وَالشَّفَاعَةِ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَفْضَلَ مَا تُعْطِى اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ وَاَعْطِ مُحَمَّدًا فَوْقَ مَا تُعْطِى الْخَلَائِقَ
مِنَ الْخَيْرِ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً لَا يُحْصِيْهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَطْيَبَ وَاَطْهَرَ وَاَزْكٰى
وَاَنْمٰى وَاَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَعَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِىٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ
عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِىْ دَمِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ وَالْعَنْ مَنْ
اٰذٰى نَبِيَّكَ فِىْ قُرْبِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اِمَامَىِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُمَا وَعَادِ مَنْ
عَادَاهُمَا وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِىْ دَمِهِمَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِىِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ
وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ
عَلِىٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰی جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ
عَلٰی مَنْ ظَلَمَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَ
ضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاہُ وَ
عَادِ مَنْ عَادَاہُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ
وَوَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ
مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَہٗ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَضَاعِفِ
الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْخَلَفِ مِنْ بَعْدِہٖ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ
مَنْ عَادَاہُ وَعَجِّلْ فَرَجَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْقَاسِمِ وَالطَّاھِرِ اِبْنَیْ نَبِیِّكَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُقَیَّۃَ
بِنْتِ نَبِیِّكَ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰی نَبِیَّكَ فِیْھَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ نَبِیِّكَ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰی
نَبِیَّكَ فِیْھَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی ذُرِّیَّۃِ نَبِیِّكَ اَللّٰھُمَّ اخْلُفْ نَبِیَّكَ فِیْ اَھْلِ بَیْتِہٖ اَللّٰھُمَّ مَكِّنْ لَھُمْ فِی الْاَرْضِ
اَللّٰھُمَّ اجْمَعْ لَنَا مِنْ عَدَدِھِمْ وَقَدِّدِھِمْ وَاَنْصَارِھِمْ عَلَی الْحَقِّ فِی السِّرِّ وَالْعَلَانِیَۃِ اَللّٰھُمَّ
اطْلُبْ بِرَھْطِھِمْ وَوِتْرِھِمْ وَمَا اَلْوَھُمْ وَكُفَّ عَنَّا وَعَنْھُمْ وَعَنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَۃٍ بَاْسَ كُلِّ بَاغٍ
وَطَاغٍ وَكُلِّ دَابَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّكَ اَنْتَ اَشَدُّ بَاْسًا وَاَشَدُّ تَنْكِیْلًا یہ ادعیہ تین

دعائے مختصر روز

سی روزہ کے بیان میں دعائے روز اوّل

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صِیَامِیْ فِیْہِ صِیَامَ الصَّابِرِیْنَ
وَقِیَامِیْ فِیْہِ قِیَامَ الْقَائِمِیْنَ وَنَبِّھْنِیْ فِیْہِ عَنْ نَوْمَۃِ الْغَافِلِیْنَ وَھَبْ لِیْ جُرْمِیْ فِیْہِ یَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ
وَاعْفُ عَنِّیْ یَا عَافِیًا عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ دوسرے روز اَللّٰھُمَّ قَرِّبْنِیْ فِیْہِ اِلٰی مَرْضَاتِكَ وَجَنِّبْنِیْ
فِیْہِ مِنْ سَخَطِكَ وَنِقِمَاتِكَ وَوَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِقِرَاءَۃِ اٰیَاتِكَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ تیسرے
روز اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ الزُّھْدَ وَالتَّنْزِیْہَ وَبَاعِدْنِیْ فِیْہِ مِنَ السَّفَاھَۃِ وَالتَّمْوِیْہِ وَاجْعَلْ
لِیْ نَصِیْبًا مِنْ كُلِّ خَیْرٍ تُنْزِلُ فِیْہِ بِجُوْدِكَ یَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِیْنَ چوتھے روز اَللّٰھُمَّ قَوِّنِیْ فِیْہِ
عَلٰی اِقَامَۃِ اَمْرِكَ وَاَذِقْنِیْ فِیْہِ حَلَاوَۃَ ذِكْرِكَ وَاَوْزِعْنِیْ فِیْہِ لِاَدَاءِ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ وَاحْفَظْنِیْ

بِعِفْوِكَ وَسِتْرِكَ يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ پانچویں روز اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ الْقَانِتِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنْ اَوْلِيَائِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ بِرَأْفَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ چھٹے روز اَللّٰهُمَّ لَا تَخْذُلْنِيْ فِيْهِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِيَتِكَ وَلَا تَضْرِبْنِيْ بِسِيَاطِ نِقْمَتِكَ وَزَحْزِحْنِيْ فِيْهِ مِنْ مُوْجِبَاتِ سَخَطِكَ بِمَنِّكَ وَاَيَادِيْكَ يَا مُنْتَهٰى رَغْبَةِ الرَّاغِبِيْنَ ساتویں روز اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ فِيْهِ عَلٰى صِيَامِهٖ وَقِيَامِهٖ وَجَنِّبْنِيْ فِيْهِ مِنْ هَفَوَاتِهٖ وَاٰثَامِهٖ وَارْزُقْنِيْ فِيْهِ ذِكْرَكَ بِدَوَامِهٖ بِتَوْفِيْقِكَ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ آٹھویں روز اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ رَحْمَةَ الْاَيْتَامِ وَاِطْعَامَ الطَّعَامِ وَاِفْشَاءَ السَّلَامِ وَمُجَانَبَةَ اللِّئَامِ وَصُحْبَةَ الْكِرَامِ بِطَوْلِكَ يَا مَلْجَأَ الْاٰمِلِيْنَ نویں روز اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فِيْهِ نَصِيْبًا مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَاهْدِنِيْ فِيْهِ لِبَرَاهِيْنِكَ السَّاطِعَةِ وَخُذْ بِنَاصِيَتِيْ اِلٰى مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ بِمَحَبَّتِكَ يَا اَمَلَ الْمُشْتَاقِيْنَ دسویں روز اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ عَلَيْكَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْفَائِزِيْنَ لَدَيْكَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ اِلَيْكَ بِاِحْسَانِكَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ گیارھویں روز اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيَّ فِيْهِ الْاِحْسَانَ وَكَرِّهْ اِلَيَّ فِيْهِ الْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَحَرِّمْ عَلَيَّ فِيْهِ السُّخْطَ وَالنِّيْرَانَ بِعَوْنِكَ يَا اَمَانَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ بارھویں روز اَللّٰهُمَّ زَيِّنِّيْ فِيْهِ بِالسِّتْرِ وَالْعَفَافِ وَاسْتُرْنِيْ فِيْهِ بِلِبَاسِ الْقُنُوْعِ وَالْكَفَافِ وَاحْمِلْنِيْ فِيْهِ عَلَى الْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ وَاٰمِنِّيْ فِيْهِ مِنْ كُلِّ مَا اَحْذَرُهٗ وَاَخَافُ بِعِصْمَتِكَ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِيْنَ تیرھویں روز اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ فِيْهِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَقْذَارِ وَصَيِّرْنِيْ فِيْهِ عَلٰى كَاَئِنَاتِ الْاَقْدَارِ وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِلتُّقٰى وَصُحْبَةِ الْاَبْرَارِ بِعَوْنِكَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الْمَسَاكِيْنِ چودھویں روز اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِيْ فِيْهِ بِالْعَثَرَاتِ وَاَقِلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْخَطَايَا وَالْهَفَوَاتِ وَلَا تَجْعَلْنِيْ فِيْهِ عَرَضًا لِلْبَلَايَا وَالْاٰفَاتِ بِعِزَّتِكَ يَا عِزَّ الْمُسْلِمِيْنَ پندرھویں روز اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ طَاعَةَ الْخَاشِعِيْنَ وَاَشْرِحْ فِيْهِ صَدْرِيْ بِاِنَابَةِ الْمُخْبِتِيْنَ بِاَمَانِكَ يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ سولھویں روز اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِمُوَافَقَةِ الْاَبْرَارِ وَجَنِّبْنِيْ فِيْهِ مُرَافَقَةَ الْاَشْرَارِ وَاٰوِنِيْ فِيْهِ بِرَحْمَتِكَ اِلٰى دَارِ الْقَرَارِ بِاِلٰهِيَّتِكَ يَا اِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ سترھویں روز اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْهِ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ

وَاقْضِ لِيْ فِيْهِ الْحَوَائِجَ وَالْآمَالَ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ اِلَى التَّفْسِيْرِ وَالسُّؤَالِ يَا عَالِمًا بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعَالَمِيْنَ اٹھارھویں روز اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِيْ فِيْهِ لِبَرَكَاتِ اَسْحَارِهٖ وَنَوِّرْ فِيْهِ قَلْبِيْ بِضِيَآءِ اَنْوَارِهٖ وَخُذْ بِكُلِّ اَعْضَآئِيْ اِلٰى اِتِّبَاعِ آثَارِهٖ يَا مُنَوِّرَ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ انیسویں روز اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ فِيْهِ حَظِّيْ مِنْ بَرَكَاتِهٖ وَسَهِّلْ سَبِيْلِيْ اِلٰى خَيْرَاتِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِيْ قَبُوْلَ حَسَنَاتِهٖ يَا هَادِيًا اِلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ بیسویں روز اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ فِيْهِ اَبْوَابَ الْجِنَانِ وَاَغْلِقْ عَنِّيْ فِيْهِ اَبْوَابَ النِّيْرَانِ وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ يَا مُنْزِلَ السَّكِيْنَةِ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ اکیسویں روز اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فِيْهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ كَلِيْلًا وَلَا تَجْعَلِ الشَّيْطَانَ فِيْهِ عَلَيَّ سَبِيْلًا وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ لِيْ مَنْزِلًا وَمَقِيْلًا يَا قَاضِيَ حَوَآئِجِ الطَّالِبِيْنَ بائیسویں روز اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ فِيْهِ اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ فِيْهِ مِنْ بَرَكَاتِكَ وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِمُوْجِبَاتِ مَرْضَاتِكَ وَاَسْكِنِّيْ فِيْهِ بُحْبُوْحَةَ جِنَانِكَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ تیئیسویں روز اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الذُّنُوْبِ وَطَهِّرْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْعُيُوْبِ وَامْتَحِنْ قَلْبِيْ فِيْهِ بِتَقْوَى الْقُلُوْبِ يَا مُقِيْلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِيْنَ چوبیسویں روز اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ فِيْهِ مَا يُرْضِيْكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِمَّا يُؤْذِيْكَ وَاَسْئَلُكَ التَّوْفِيْقَ فِيْهِ لِاَنْ اُطِيْعَكَ وَلَا اَعْصِيَكَ يَا جَوَادَ السَّآئِلِيْنَ پچیسویں روز اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مُحِبًّا لِاَوْلِيَآئِكَ وَمُعَادِيًا لِاَعْدَآئِكَ مُسْتَنًّا بِسُنَّةِ خَاتَمِ اَنْبِيَآئِكَ يَا عَاصِمَ قُلُوْبِ النَّبِيِّيْنَ چھبیسویں روز اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَعْيِيْ فِيْهِ مَشْكُوْرًا وَذَنْبِيْ فِيْهِ مَغْفُوْرًا وَعَمَلِيْ فِيْهِ مَقْبُوْلًا وَعَيْبِيْ فِيْهِ مَسْتُوْرًا يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ ستائیسویں روز اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ فَضْلَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَصَيِّرْ اُمُوْرِيْ فِيْهِ مِنَ الْعُسْرِ اِلَى الْيُسْرِ وَاقْبَلْ مَعَاذِيْرِيْ وَحُطَّ عَنِّيْ الْوِزْرَ وَارْزُقْنِيْ فِيْهِ الْبِرَّ وَالتُّقٰى وَاجْمَعْنِيْ فِيْهِ مَعَ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ اٹھائیسویں روز اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّيْ فِيْهِ مِنَ النَّوَافِلِ وَاَكْرِمْنِيْ فِيْهِ بِاِحْضَارِ الْمَسَآئِلِ وَقَرِّبْ فِيْهِ وَسِيْلَتِيْ اِلَيْكَ مِنْ بَيْنِ الْوَسَآئِلِ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ اُنتیسویں روز اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ فِيْهِ بِالرَّحْمَةِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهِ التَّوْفِيْقَ وَالْعِصْمَةَ وَطَهِّرْ قَلْبِيْ مِنْ غَيَاهِبِ التُّهْمَةِ يَا رَحِيْمًا

بعبادۃ المؤمنین تیسوین روز اللھم اجعل صیامی فیہ بالشکر والقبول علی ما ترضاہ و یرضاہ الرسول محکمۃ فروعہ بالاصول بحق سیدنا محمد و آلہ الطاہرین والحمد للہ رب العالمین فصل ساتوین بیان مین شب قدر کے کہ انتیسوین اور اکیسوین اور تیئیسوین شب ماہ رمضان ہی منقول ہی کہ جو شب قدر کو دو رکعت نماز بجالاوے ہر رکعت مین بعد الحمد کے سات مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے اور بعد نماز کے ستر مرتبہ استغفر اللہ واتوب الیہ کہے اپنی جگہ سے نہ اٹھیگا کہ حق تعالی اسکو اور اسکے ماں باپ کو بخشیگا اور کچھ ملائکہ کو بھیجیگا کہ حسنات اسکے واسطے لکھین تا سال آیندہ اور ملائکہ کو بہشت مین بھیجیگا کہ درخت واسطے اسکے بناکرین اور نہرین جاری کرین اور غسل تینون شب سنت موکدہ ہی بہتر ہی کہ وقت غروب آفتاب نہاوے کہ نماز شام با غسل کرے اور مستحب ہی کہ قرآن مجید ہاتھ مین لیکر کھولے اور کہے اللھم انی اسئلک بکتابک المنزل وما فیہ وفیہ اسمک الاکبر واسماؤک الحسنی وما یخاف ویرجی ان تجعلنی من عتقائک من النار وتقضی حوائجی للدنیا والاخرۃ پس حاجت طلب کرے خدا سے بعد اسکے قرآن مجید بند کرکے سر پر رکھے اور یہ کہے اللھم بحق ھذا القرآن وبحق من ارسلتہ بہ وبحق کل مؤمن مدحتہ فیہ وبحقاقک علیھم فلا احد اعرف بحقاقک منک پھر دس مرتبہ کہے یا اللہ دس مرتبہ بمحمد دس مرتبہ بعلی دس مرتبہ بفاطمہ دس مرتبہ بالحسن دس مرتبہ بالحسین دس مرتبہ بعلی بن الحسین دس مرتبہ بمحمد بن علی دس مرتبہ بجعفر بن محمد دس مرتبہ بموسی بن جعفر دس مرتبہ بعلی بن موسی دس مرتبہ بمحمد بن علی دس مرتبہ بعلی بن محمد دس مرتبہ بالحسن بن علی دس مرتبہ بالحجۃ القائم علیھم السلام پس جو حاجت رکھتا ہو طلب کرے خدا سے اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کی تینون شب سنت موکدہ ہی باب زیارت مین مذکور ہی اور سو رکعت نماز تینون شب پڑھنا سنت ہی خصوصا تیئیسوین شب کو بجالاوے کہ نہایت فضیلت ہی اور حد سے تاکید ہی اگر طاقت نہو بیٹھ کے پڑھے اور جوشن کبیر اور صلوات و ذکر الہی جو ہو سکے بجالاوے و آمرزش طلب کرے مطالب دنیا و آخرت اپنے خدا سے چاہے اور ماں باپ

عمل شب قدر

عمل شب تیئیسوین

عزیز و اقربا و برادر مؤمنین زندہ و مُردہ کے لیے دُعا کرے اُنیسوین شب کے اعمال مخصوص یہ ہین کہ بعد
عمل مذکور کے ستّر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور ستّر مرتبہ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
اور یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِیْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ
الْحَکِیْمِ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ
الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُھُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُھُمُ الْمُکَفَّرِ عَنْھُمْ سَیِّئَاتُھُمْ وَاجْعَلْ
فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ وَتُقَرِّبَ لِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ
مَا ھُوَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پس حاجت اپنی طلب کرے خدا سے پھر
اُنیسوین شب کو بھی غسل و اعمال و زیارت بجالاوے جسطور مذکور ہوا اور اس شب کی فضیلت شب سابق سے
زیادہ ہی اور یہ دُعا آخر کی دُعاؤن مین سے جو دُعا اِس شب کی ہی پڑھے اور وہ آگے مذکور ہین اور تیئیسوین
شب کے اعمال بھی یہی ہین بدستور بجالاوے اور شب بیداری کرے ساتھ تلاوت قرآن و دُعا کے اور
توبہ کرے کہ اِس شب موافق حکمت کے مقدر ہوتی ہی مرگ و بلا اور روزی و قضا اور جو کچھ کہ اُس سال واقع
ہونے والا ہوتا ہی تا شب قدر آیندہ پس عوشا حال اُسکا کہ جو عبادت مین شب بسر کرے بسند معتبر حضرت
امام صادق علیہ السّلام سے منقول ہی کہ جو سورۂ عنکبوت و سورۂ روم اِس شب پڑھے واللہ وہ
اہل بہشت سے ہی اور سورۂ حٰمٓ دُخان اور ہزار بار سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ بھی وارد ہی کہ پڑھے اور زیارت
حضرت امام حسین علیہ السّلام بجالاوے اور دُعا اِس شب کی ادعیہ دہۂ آخر مین سے پڑھے اور فرمایا کہ
جو اِس شب بیداری کرے اور ستّر رکعت نماز پڑھے حق تعالیٰ روزی اُسکی کشادہ کریگا اور بچاویگا دشمنون کے
شر سے اور پناہ دیگا ڈوبنے اور گھر کے نیچے دبنے اور لقمہ گلے مین پھنسنے اور جانورون کے پھاڑ کھانے سے و فکریگا
ہول منکر نکیر کو اُس سے اور قبر سے جب باہر آویگا ساتھ اُسکے ہوگا ایک نور کہ روشنی ہوگی اہل محشر مین اور
نامہ داہنے ہاتھ مین دینگے اور چٹھی لکھدینگے آتش جہنم کی بیزاری اور گذرنے پل صراط اور نجات عذاب سے
اور بے حساب داخل بہشت ہوگا اور وہان رفیق ہوگا پیغمبر و صدیق و شہیدون کا فائدہ جو نمازین سُنتی ہین اگر
اُنکو بیٹھکے بھی پڑھے تو بھی جائز ہی اور اِس شب یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَمْدُدْ لِیْ فِیْ عُمْرِیْ وَاَوْسِعْ لِیْ فِیْ

رِزْقِي وَاصِحَّ جِسْمِي وَبَلِّغْنِي اَمَلِي وَاِنْ كُنْتُ مِنَ الْاَشْقِيَاءِ فَامْحُنِي مِنَ الْاَشْقِيَاءِ وَاكْتُبْنِي مِنَ السُّعَدَاءِ فَاِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ بعد اسکے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْتَ نَازِلٌ فِيْهِ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَاَنْتَ مُنْزِلٌ فِيْهِ مِنْ نُوْرٍ تَهْدِيْ بِهٖ اَوْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا اَوْ رِزْقٍ تَقْسِمُهٗ اَوْ بَلَآءٍ تَدْفَعُهٗ اَوْ ضُرٍّ تَكْشِفُهٗ وَاكْتُبْ لِيْ مَا كَتَبْتَ لِاَوْلِيَآئِكَ الصَّالِحِيْنَ الَّذِيْنَ اسْتَوْجَبُوْا مِنْكَ التَّوَلُّبَ وَاَمِنُوْا بِرِضَاكَ عَنْهُمْ مِنْكَ الْعِقَابَ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِيْ ذٰلِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور صحیفۂ کاملہ میں سے دعاے مکارم الاخلاق اور دعاے توبہ کو ضرور پڑھے کہ اسکا ثواب بہت ہے اور وہ یہ ہیں دُعاے مکارمُ الاخلاق اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَبَلِّغْ بِاِيْمَانِيْ اَكْمَلَ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْ يَقِيْنِيْ اَفْضَلَ الْيَقِيْنِ وَانْتَهِ بِنِيَّتِيْ اِلٰى اَحْسَنِ النِّيَّاتِ وَبِعَمَلِيْ اِلٰى اَحْسَنِ الْاَعْمَالِ اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ بِلُطْفِكَ نِيَّتِيْ وَصَحِّحْ بِمَا عِنْدَكَ يَقِيْنِيْ وَاسْتَصْلِحْ بِقُدْرَتِكَ مَا فَسَدَ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاكْفِنِيْ مَا يَشْغَلُنِي الْاِهْتِمَامُ بِهٖ وَاسْتَعْمِلْنِيْ بِمَا تَسْئَلُنِيْ غَدًا عَنْهُ وَاسْتَفْرِغْ اَيَّامِيْ فِيْمَا خَلَقْتَنِيْ لَهٗ وَاَغْنِنِيْ وَاَوْسِعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِكَ وَلَا تَفْتِنِّيْ بِالنَّظَرِ وَاَعِزَّنِيْ وَلَا تَبْتَلِيَنِّيْ بِالْكِبْرِ وَعَبِّدْنِيْ لَكَ وَلَا تُفْسِدْ عِبَادَتِيْ بِالْعُجْبِ وَاَجْرِ لِلنَّاسِ عَلٰى يَدَيَّ الْخَيْرَ وَلَا تَمْحَقْهُ بِالْمَنِّ وَهَبْ لِيْ مَعَالِيَ الْاَخْلَاقِ وَاعْصِمْنِيْ مِنَ الْفَخْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَرْفَعْنِيْ فِي النَّاسِ دَرَجَةً اِلَّا حَطَطْتَنِيْ عِنْدَ نَفْسِيْ مِثْلَهَا وَلَا تُحْدِثْ لِيْ عِزًّا ظَاهِرًا اِلَّا اَحْدَثْتَ لِيْ ذِلَّةً بَاطِنَةً عِنْدَ نَفْسِيْ بِقَدْرِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَمَتِّعْنِيْ بِهُدًى صَالِحٍ لَّا اَسْتَبْدِلُ بِهٖ وَطَرِيْقَةٍ حَقٍّ لَّا اَزِيْغُ عَنْهَا وَنِيَّةِ رُشْدٍ لَّا اَشُكُّ فِيْهَا وَعَرِّفْنِيْ مَا كَانَ عُمُرِيْ بِذْلَةً فِيْ طَاعَتِكَ فَاِذَا كَانَ عُمُرِيْ مَرْتَعًا لِلشَّيْطَانِ فَاقْبِضْنِيْ اِلَيْكَ قَبْلَ اَنْ يَسْبِقَ مَقْتُكَ اِلَيَّ اَوْ يَسْتَحْكِمَ غَضَبُكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ خَصْلَةً تُعَابُ مِنِّيْ اِلَّا اَصْلَحْتَهَا وَلَا عَايِبَةً اُوَنَّبُ بِهَا اِلَّا اَحْسَنْتَهَا وَلَا اَكْرُوْمَةً فِيَّ نَاقِصَةً اِلَّا اَتْمَمْتَهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَبْدِلْنِيْ مِنْ بُغْضَةِ اَهْلِ الشَّنَاٰنِ

دعاے مکارم الاخلاق

الْمَحَبَّةَ وَمِنْ حَسَدِ اَهْلِ الْبَغْيِ الْمَوَدَّةَ وَمِنْ ظِنَّةِ اَهْلِ الصَّلَاحِ الثِّقَةَ وَمِنْ عَدَاوَةِ الْاَدْنَيْنَ
الْوَلَايَةَ وَمِنْ عُقُوْقِ ذَوِى الْاَرْحَامِ الْمَبَرَّةَ وَمِنْ خِذْلَانِ الْاَقْرَبِيْنَ النُّصْرَةَ وَمِنْ حُبِّ الْمُدَّاحِيْنَ
تَصْحِيْحَ الْمَقَةِ وَمِنْ رَدِّ الْمَلَاسِيْنَ كَرَمَ الْعِشْرَةِ وَمِنْ مَرَارَةِ خَوْفِ الظَّالِمِيْنَ حَلَاوَةَ الْاَمْنَةِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ لِّيْ يَدًا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ وَلِسَانًا عَلٰى مَنْ خَاصَمَنِيْ
وَظَفَرًا بِمَنْ عَانَدَنِيْ وَهَبْ لِيْ مَكْرًا عَلٰى مَنْ كَادَنِيْ وَقُدْرَةً عَلٰى مَنِ اضْطَهَدَنِيْ
وَتَثَبُّتًا لِمَنْ قَصَدَنِيْ وَسَلَامَةً مِّمَّنْ تَوَعَّدَنِيْ وَوَفِّقْنِيْ لِطَاعَةِ مَنْ سَدَّدَنِيْ وَمُتَابَعَةِ
مَنْ اَرْشَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَدِّدْنِيْ لِاَنْ اُعَارِضَ مَنْ غَشَّنِيْ بِالنُّصْحِ
وَاَجْزِيَ مَنْ هَجَرَنِيْ بِالْبِرِّ وَاُثِيْبَ مَنْ حَرَمَنِيْ بِالْبَذْلِ وَاُكَافِيَ مَنْ قَطَعَنِيْ بِالصِّلَةِ وَ
اُخَالِفَ مَنِ اغْتَابَنِيْ اِلٰى حُسْنِ الذِّكْرِ وَاَنْ اَشْكُرَ الْحَسَنَةَ وَاُغْضِيَ عَنِ السَّيِّئَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَحَلِّنِيْ بِحِلْيَةِ الصَّالِحِيْنَ وَاَلْبِسْنِيْ زِيْنَةَ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ بَسْطِ الْعَدْلِ وَ
كَظْمِ الْغَيْظِ وَاِطْفَاءِ النَّائِرَةِ وَضَمِّ اَهْلِ الْفُرْقَةِ وَاِصْلَاحِ ذَاتِ الْبَيْنِ وَاِفْشَاءِ الْعَارِفَةِ
وَسَتْرِ الْعَائِبَةِ وَلِيْنِ الْعَرِيْكَةِ وَخَفْضِ الْجَنَاحِ وَحُسْنِ السِّيْرَةِ وَسُكُوْنِ الرِّيْحِ وَطِيْبِ الْمُخَالَقَةِ
وَالسَّبْقِ اِلَى الْفَضِيْلَةِ وَاِيْثَارِ التَّفَضُّلِ وَتَرْكِ التَّعْيِيْرِ وَالْاِفْضَالِ عَلٰى غَيْرِ الْمُسْتَحِقِّ وَالْقَوْلِ
بِالْحَقِّ وَاِنْ عَزَّ وَاسْتِقْلَالِ الْخَيْرِ وَاِنْ كَثُرَ مِنْ قَوْلِيْ وَفِعْلِيْ وَالْاِسْتِكْثَارِ الشَّرِّ وَاِنْ قَلَّ مِنْ قَوْلِيْ
وَفِعْلِيْ وَاَلْهِمْ ذٰلِكَ لِيْ بِدَوَامِ الطَّاعَةِ وَلُزُوْمِ الْجَمَاعَةِ وَرَفْضِ اَهْلِ الْبِدَعِ وَمُسْتَعْمِلِ
الرَّأْيِ الْمُخْتَرَعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ اِذَا كَبِرْتُ وَاَقْوٰى قُوَّتِكَ
فِيَّ اِذَا نَصِبْتُ وَلَا تَبْتَلِيَنِّيْ بِالْكَسَلِ عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا الْعَمٰى عَنْ سَبِيْلِكَ وَلَا بِالتَّعَرُّضِ
لِخِلَافِ مَحَبَّتِكَ وَلَا لِمُجَامَعَةِ مَنْ تَفَرَّقَ عَنْكَ وَلَا لِمُفَارَقَةِ مَنِ اجْتَمَعَ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ اَصُوْلُ بِكَ عِنْدَ الضَّرُوْرَةِ وَاَسْئَلُكَ عِنْدَ الْحَاجَةِ
وَاَتَضَرَّعُ اِلَيْكَ عِنْدَ الْمَسْكَنَةِ وَلَا تَفْتِنِّيْ بِالْاِسْتِعَانَةِ بِغَيْرِكَ اِذَا اضْطُرِرْتُ وَلَا بِالْخُضُوْعِ
لِسُؤَالِ غَيْرِكَ اِذَا افْتَقَرْتُ وَلَا بِالتَّضَرُّعِ اِلٰى مَنْ دُوْنَكَ اِذَا رَهِبْتُ فَاَسْتَحِقَّ بِذٰلِكَ خِذْلَانَكَ

وَمَنْعِكَ وَاِعْتِرَاضِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِيْ رُوْعِيْ مِنَ
التَّمَنِّيْ وَالتَّظَنِّيْ وَالْحَسَدِ ذِكْرًا لِعَظَمَتِكَ وَتَفَكُّرًا فِيْ قُدْرَتِكَ وَتَدْبِيْرًا عَلٰى عَدُوِّكَ
وَمَا اَجْرٰى عَلٰى لِسَانِيْ مِنْ لَفْظَةِ فُحْشٍ اَوْ هُجْرٍ اَوْ شَتْمِ عِرْضٍ اَوْ شَهَادَةِ بَاطِلٍ اَوِ اغْتِيَابِ
مُؤْمِنٍ غَائِبٍ اَوْ سَبِّ حَاضِرٍ اَوْ مَا اَشْبَهَ ذٰلِكَ نُطْقًا بِالْحَمْدِ لَكَ وَاِغْرَاقًا فِي الثَّنَاءِ
عَلَيْكَ وَذَهَابًا فِيْ تَمْجِيْدِكَ وَشُكْرًا لِنِعْمَتِكَ وَاعْتِرَافًا بِاِحْسَانِكَ وَاِحْصَاءً لِمِنَنِكَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَا اُظْلَمَنَّ وَاَنْتَ مُطِيْقٌ لِلدَّفْعِ عَنِّيْ وَلَا اَظْلِمَنَّ وَاَنْتَ
الْقَادِرُ عَلَى الْقَبْضِ مِنِّيْ وَلَا اَضِلَّنَّ وَقَدْ اَمْكَنَتْكَ هِدَايَتِيْ وَلَا اَفْتَقِرَنَّ وَمِنْ عِنْدِكَ وُسْعِيْ
وَلَا اَطْيَغَنَّ وَمِنْ عِنْدِكَ وُجْدِيْ اَللّٰهُمَّ اِلٰى مَغْفِرَتِكَ وَفَدْتُ وَاِلٰى عَفْوِكَ قَصَدْتُ وَاِلٰى
تَجَاوُزِكَ اشْتَقْتُ وَلِفَضْلِكَ وَثِقْتُ وَلَيْسَ عِنْدِيْ مَا يُوْجِبُ لِيْ مَغْفِرَتَكَ وَلَا فِيْ
عَمَلِيْ مَا اَسْتَحِقُّ بِهٖ عَفْوَكَ وَمَا لِيْ بَعْدَ اَنْ حَكَمْتُ عَلٰى نَفْسِيْ بِمَا ذُكِرَ اِلَّا فَضْلُكَ فَصَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ وَاَلْهِمْنِيْ بِالْهُدٰى وَاْلِهَامِيْ التُّقٰى وَوَفِّقْنِيْ لِلَّتِيْ
هِيَ اَزْكٰى وَاسْتَعْمِلْنِيْ بِمَا هُوَ اَرْضٰى اَللّٰهُمَّ اسْلُكْ بِيَ الطَّرِيْقَةَ الْمُثْلٰى وَاجْعَلْنِيْ عَلٰى
مِلَّتِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَمَتِّعْنِيْ بِالْاِقْتِصَادِ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ
اَهْلِ السَّدَادِ وَمِنْ اَدِلَّةِ الرَّشَادِ وَمِنْ صَالِحِيْ الْعِبَادِ وَارْزُقْنِيْ فَوْزَ الْمَعَادِ وَسَلَامَةَ الْمِرْصَادِ
اَللّٰهُمَّ خُذْ لِنَفْسِكَ مِنْ نَفْسِيْ مَا يُخَلِّصُهَا وَاَبْقِ لِنَفْسِيْ مِنْ نَفْسِيْ مَا يُصْلِحُهَا فَاِنَّ نَفْسِيْ
هَالِكَةٌ اَوْ تَعْصِمَهَا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عُدَّتِيْ اِنْ حَزِنْتُ وَاَنْتَ مُنْجِعِيْ اِنْ حُرِمْتُ وَبِكَ اَسْتَغِيْثُ
اِنْ كُرِثْتُ وَعِنْدَكَ مِمَّا فَاتَ خَلَفٌ وَلِمَا فَسَدَ صَلَاحٌ وَفِيْمَا اَنْكَرْتَ تَغْيِيْرٌ فَامْنُنْ عَلَيَّ
قَبْلَ الْبَلَاءِ بِالْعَافِيَةِ وَقَبْلَ الطَّلَبِ بِالْجِدَةِ وَقَبْلَ الضَّلَالِ بِالرَّشَادِ وَاكْفِنِيْ مَؤُوْنَةَ
مَعَرَّةِ الْعِبَادِ وَهَبْ لِيْ اَمْنَ يَوْمِ الْمَعَادِ وَاَمْتِحْنِيْ حُسْنَ الْاِرْشَادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَادْرَأْ عَنِّيْ بِلُطْفِكَ وَاغْذُنِيْ بِنِعْمَتِكَ وَاَصْلِحْنِيْ بِكَرَمِكَ وَدَاوِنِيْ بِصُنْعِكَ وَاَظِلَّنِيْ
فِيْ ذَرَاكَ وَجَلِّلْنِيْ رِضَاكَ وَوَفِّقْنِيْ اِذَا اسْتُكْلِتُ عَلَى الْاُمُوْرِ لِاَهْدَاهَا وَاِذَا تَشَابَهَتِ

الْاَعْمَالُ لِاَشْكَالِهَا وَاِذَا تَنَاقَضَتِ الْمِلَلُ لِاِرْضَاهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَتَوَجَّنِيْ بِالْكِفَايَةِ وَسَمْنِيْ حُسْنَ الْوِلَايَةِ وَهَبْ لِيْ صِدْقَ الْهِدَايَةِ وَلَا تَفْتِنِّيْ بِالسَّعَةِ وَامْنَحْنِيْ حُسْنَ الدَّعَةِ وَلَا تَجْعَلْ عَيْشِيْ كَدًّا كَدًّا وَلَا تَرُدَّ دُعَائِيْ عَلَيَّ رَدًّا فَاِنِّيْ لَا اَجْعَلُ لَكَ ضِدًّا وَّلَا اَدْعُوْ مَعَكَ نِدًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَامْنَعْنِيْ مِنَ السَّرَفِ وَحَصِّنْ رِزْقِيْ مِنَ التَّلَفِ وَوَفِّرْ مَلَكَتِيْ بِالْبَرَكَةِ فِيْهِ وَاَصِبْ لِيْ سَبِيْلَ الْهِدَايَةِ لِلْبِرِّ فِيْمَا اُنْفِقُ مِنْهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَكْفِنِيْ مُؤْنَةَ الْاِكْتِسَابِ وَارْزُقْنِيْ مِنْ غَيْرِ احْتِسَابٍ فَلَا اَشْتَغِلَ عَنْ عِبَادَتِكَ بِالطَّلَبِ وَلَا اَحْتَمِلَ اِصْرَ تَبِعَاتِ الْمَكْسَبِ اَللّٰهُمَّ فَاطْلُبْنِيْ بِقُدْرَتِكَ مَا اَطْلُبُ وَاجْرِ لِيْ لِعِزَّتِكَ مَا اَرْهَبُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصُنْ وَجْهِيْ بِالْيَسَارِ وَلَا تَبْتَذِلْ جَاهِيْ بِالْاِقْتَارِ فَاَسْتَرْزِقَ اَهْلَ رِزْقِكَ وَاَسْتَعْطِيَ شِرَارَ خَلْقِكَ فَاُفْتَتَنَ بِحَمْدِ مَنْ اَعْطَانِيْ وَاُبْتَلٰى بِذَمِّ مَنْ مَنَعَنِيْ وَاَنْتَ مِنْ دُوْنِهِمْ وَلِيُّ الْاِعْطَاءِ وَالْمَنْعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَارْزُقْنِيْ صِحَّةً فِيْ عِبَادَةٍ وَفَرَاغًا فِيْ زَهَادَةٍ وَعِلْمًا فِيْ اسْتِعْمَالٍ وَوَرَعًا فِيْ اِجْمَالٍ اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ لِيْ بِعَفْوِكَ اَجَلِيْ وَحَقِّقْ فِيْ رَجَاءِ رَحْمَتِكَ اَمَلِيْ وَسَهِّلْ اِلٰى بُلُوْغِ رِضَاكَ سُبُلِيْ وَحَسِّنْ فِيْ جَمِيْعِ اَحْوَالِيْ عَمَلِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَنَبِّهْنِيْ لِذِكْرِكَ فِيْ اَوْقَاتِ الْغَفْلَةِ وَاسْتَعْمِلْنِيْ بِطَاعَتِكَ فِيْ اَيَّامِ الْمُهْلَةِ وَانْهَجْ لِيْ اِلٰى مَحَبَّتِكَ سَبِيْلًا اَسْهَلَ اَكْمَلَ لِيْ بِهَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ قَبْلَهٗ وَاَنْتَ مُصَلٍّ عَلٰى اَحَدٍ بَعْدَهٗ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّهُوَ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ يَا اَوْسَعَ الْوَاهِبِيْنَ وَاَكْرَمَ الْاَجْوَدِيْنَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنَّكَ ذُوْ رَحْمَةٍ قَرِيْبَةٍ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ دعاء توبہ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ يَحْجُبُنِيْ عَنْ مَسْئَلَتِكَ خِلَالٌ ثَلٰثٌ وَتَحْدُوْنِيْ عَلَيْهَا خَلَّةٌ وَّاحِدَةٌ يَحْجُبُنِيْ اَمْرٌ اَمَرْتَ بِهٖ فَاَبْطَاْتُ عَنْهُ وَنَهْيٌ نَهَيْتَنِيْ عَنْهُ فَاَسْرَعْتُ اِلَيْهِ وَنِعْمَةٌ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ فَقَصَّرْتُ

فی شکرھا وتحمدنی علی مسئالتک تفضلک علی من اقبل بوجھہ الیک ووفد بحسن نیتہ الیک
اذ جمیع احسانک تفضل واذ کل نعمک ابتداء فما انا ربانا بھی وراقب بباب عزک وقوف المستسلم
الذلیل وسائلک علی الحیاء منی سؤال البائس المعیل مقرلک بانی لم استسلم وقت احسانک
الا بالاقلاع عن عصیانک ولم اخل فی الحالین کلتا من احسانک فھل ینفعنی یا الھی
اقراری عندک بسوء ما اکتسبت رھن یعیدنی بذلک احمد فی لقائک بقبیح ما ارتکبت او اعدت
لی ھھنا فی مقامی ھذا سخطک امر زجرنی فی رقومی تمنات سمائک لا ایئس منک وقد
فتحت لی باب التوبۃ الیک بل اقول مقال العبد الذلیل القلیل الیئس المستخف بحرمۃ ربہ
الذی عظمت ذنوبہ فجلت وادبرت ایامہ فولت حتی اذا رای مدۃ العمل قد انقضت وغایۃ
العمر قد انتھت وایقن انہ لا محیص لہ منک ولا مھرب لہ عنک تلقاک بالانابۃ فراخلص
لک التوبۃ فقام الیک بقلب طاھر نقی ثم دعاک بصوت خافت خفی فقال الک فاخضع وتکس
راسہ فانثنی قد ارعشت لھیبۃ رجلیہ وغرقت دموعہ خدیہ یا غوث یا ارحم الراحمین
ویا ارحم من انتابہ المسیئون ویا اعطف من اطاف بہ المستغفرون ویا من عفوہ اکثر من
نقمتہ ویا من رضاہ اوفر من سخطہ ویا من تحمد الی خلقہ بحسن التجاوز ویا من عودہ عادتہ
قبول الانابۃ ویا من استصلح فاسدھم بالتوبۃ ویا من رمی مریدیہ بالبشیر ویا من
کافی قلیلھم بالکثیر ویا من ضمن لھم اجابۃ الدعاء ویا من وعدھم علی نفسہ تفضلہ
حسن الجزاء ما انا باعظم من عصاک فغفرت لہ وما انا بالوم من اعتمر الیک فقبلت
منہ وما انا باظلم من تاب الیک فمدت علیہ التوبۃ الیک فی مقامی ھذا اتوب علیک
ما فرط منہ مشفق مما اجتمع علیہ خالص الحیاء مما وقع فیہ عالما بان الغفور من الذنب
العظیم لا یتعاظمک وان التجاوز عن الاثم الجلیل لا یستصعبک وان احتمال الجنایۃ
الفاحشۃ لا یتکادک وان احب عبادک الیک من ترک الاستکبار علیک وجانب الاصرار
الاستغفار وانا ابرء الیک من ان استکبر واعوذ بک من ان اصر واستغفرک لما

وَاَسْتَعِيْنُكَ عَلٰى مَا عَجَزْتُ عَنْهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَهَبْ لِيْ مَا يَجِبُ عَلَيَّ لَكَ وَعَافِنِيْ مِمَّا اسْتَوْجَبْتُهٗ مِنْكَ وَاَجِرْنِيْ مِمَّا يُخَافُهٗ اَهْلُ الْاِسَاءَةِ فَاِنَّكَ مَلِيٌّ بِالْعَفْوِ مَرْجُوٌّ لِلْمَغْفِرَةِ مَعْرُوْفٌ بِالتَّجَاوُزِ لَيْسَ لِحَاجَتِيْ مَطْلَبٌ سِوَاكَ وَلَا لِذَنْبِيْ غَافِرٌ غَيْرُكَ حَاشَاكَ وَلَا اَخَافُ عَلٰى نَفْسِيْ اِلَّا اِيَّاكَ اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاقْضِ حَاجَتِيْ وَاَنْجِحْ طَلِبَتِيْ وَاغْفِرْ ذَنْبِيْ وَاٰمِنْ خَوْفَ نَفْسِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّذٰلِكَ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ **فصل آٹھویں** ادعیہ آخر دہ شب و روز وداع ماہ مبارک رمضان میں دعائے روز آخر جمعہ بس وداع کرا ور کہ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنَا اِيَّاهُ فَاِنْ جَعَلْتَهٗ فَاجْعَلْنِيْ مَرْحُوْمًا وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَحْرُوْمًا وارد ہے کہ آخر دسنوں شہور میں ہر شب یہ دعا پڑھے اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ يَّنْقَضِيَ عَنِّيْ شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ وَهِيَ لَكَ عِنْدِيْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُعَذِّبُنِيْ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقَاكَ اور بسند معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آنحضرت وبہ آخر کی ہر شب کو یہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ فَعَظَّمْتَ حُرْمَةَ شَهْرِ رَمَضَانَ بِمَا اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْفُرْقَانَ وَخَصَصْتَهٗ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ اَللّٰهُمَّ وَهٰذِهٖ اَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَدِ انْقَضَتْ وَلَيَالِيْهِ قَدْ تَصَرَّمَتْ وَقَدْ صِرْتُ يَا اِلٰهِيْ مِنْهُ اِلٰى مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ وَاَحْصٰى لِعَدَدِهٖ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ فَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ مَلَائِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ وَاَنْبِيَاؤُكَ الْمُرْسَلُوْنَ وَعِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُفَكَّ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ تَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِالْاَمْنِ يَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ هَوْلٍ اَعْدَدْتَّهٗ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِلٰهِيْ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِجَلَالِكَ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّنْقَضِيَ اَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ وَلَيَالِيْهِ وَلَكَ قِبَلِيْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُؤَاخِذُنِيْ بِهٖ اَوْ خَطِيْئَةٌ تُرِيْدُ اَنْ تَقْتَصَّهَا مِنِّيْ ثُمَّ تَغْفِرُهَا لِيْ سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ اَسْئَلُكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اِذْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِنْ كُنْتَ رَضِيْتَ عَنِّيْ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ فَازْدَدْ عَنِّيْ رِضًا وَاِنْ لَّمْ تَكُنْ رَضِيْتَ عَنِّيْ فَمِنَ الْاٰنَ فَارْضَ عَنِّيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اور اس دُعا کو بہت پڑھتے تھے یا مُلَيِّنَ الْحَدِيْدِ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْكُرَبِ الْعِظَامِ عَنْ اَيُّوْبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَيْ مُفَرِّجَ هَمِّ يَعْقُوْبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَيْ مُنَفِّسَ غَمِّ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ اور ستائیسویں شب کو بھی غُسل سُنّت ہے اور حضرت امام زین العابدین علیہ السّلام اس شب کو مکرر یہ دُعا پڑھتے تھے اوّل شب سے تا آخر شب اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ التَّجَافِيْ عَنْ دَارِ الْغُرُوْرِ وَالْاِنَابَةَ اِلٰى دَارِ الْخُلُوْدِ وَالْاِسْتِعْدَادَ لِلْمَوْتِ قَبْلَ حُلُوْلِ الْفَوْتِ اور اُنتیسویں تاریخ اور شب آخر کو بھی غُسل سُنّت ہے اور زیارت حضرت امام حُسین علیہ السّلام شب آخر کو پڑھنا بہت ثواب ہے اور جناب امام ہمام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ آخر شب ماہِ مُبارک کو یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِيْ لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّطْلُعَ فَجْرُ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِيْ اور سُنّت ہے کہ یہ دُعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَحَبِّ مَا دُعِيْتَ بِهٖ وَاَرْضٰى مَا رَضِيْتَ بِهٖ عَنْ مُحَمَّدٍ وَّعَنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَلَا تَجْعَلْ وَدَاعَ شَهْرِيْ هٰذَا وَدَاعَ خُرُوْجِيْ مِنَ الدُّنْيَا وَلَا وَدَاعَ اٰخِرِ عِبَادَتِكَ وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاجْعَلْهَا لِيْ خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ مَعَ تَضَاعُفِ الْاَجْرِ وَالْاِجَابَةِ وَالْعَفْوِ عَنِ الذَّنْبِ بِرِضَى الرَّبِّ ایک روایت میں وارد ہے کہ آخر شب سورۂ انعام و کہف و یٰسٓ پڑھے اور سو مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اور بسند ہائے بسیار معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے واسطے دو یا آخر کی ہر شبوں کے ایک ایک دُعا مخصوص وارد ہے اور یہ دُعائیں بہت جلیل القدر ہیں اور مطالب دُنیا و آخرت پر مُشتمل ہیں دُعاے شب بست و یکم یَا مُوْلِجَ اللَّيْلِ فِي النَّهَارِ وَيَا مُوْلِجَ النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ وَمُخْرِجَ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجَ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ يَا رَازِقَ

دعاے وداع

مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتَرْضَيْنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَاَرْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ **دعاے شب بست و دوم** يَا سَابِحَ النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ وَمُجْرِيَ الشَّمْسِ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا بِتَقْدِيْرِكَ يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيْمُ وَمُقَدِّرَ الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ يَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ وَّمُنْتَهٰى كُلِّ رَغْبَةٍ وَّاِلٰهَ كُلِّ رَغْبَةٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا فَرْدُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتَرْضَيْنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَاَرْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ **دعاے شب بست و سوم** يَا رَبَّ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَاعِلَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَرَبَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبِحَارِ وَالظُّلَمِ وَالْاَنْوَارِ وَالْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا بَدِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتَرْضَيْنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَاَرْشِدْنِيْ فِيْهَا لِذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَالرَّغْبَةِ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةِ وَ
التَّوْبَةِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ دُعَاءِ شَبِ بست
وچہارم يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَيَا جَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا يَا عَزِيْزًا عَلِيْمًا يَا ذَا الْمَنِّ
وَالطَّوْلِ وَالْقُوَّةِ وَالْحَوْلِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا
فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا اَللّٰهُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا حَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى
وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِيْ
فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً
وَاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي
الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَاَرْشِدْنِيْ فِيْهَا لِذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ
وَالرَّغْبَةِ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةِ وَالتَّوْبَةِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ دُعَاءِ شَبِ بست وپنجم يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ لِبَاسًا وَّالنَّهَارَ مَعَاشًا وَّالْاَرْضَ
مِهَادًا وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا يَا اَللّٰهُ يَا قَاهِرُ يَا اَللّٰهُ يَا جَبَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ
وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُّذْهِبُ
الشَّكَّ عَنِّيْ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
الْحَرِيْقِ وَاَرْشِدْنِيْ فِيْهَا لِذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَالرَّغْبَةِ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةِ وَالتَّوْبَةِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا وَفَّقْتَ
لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ دُعَاءِ شَبِ بست وششم يَا
جَاعِلَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ يَاسَنَ مَحَا اٰيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلَ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا
مِّنْهُ وَرِضْوَانًا يَا مُفَصِّلَ كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيْلًا يَا اَللّٰهُ يَا مَاجِدُ يَا وَهَّابُ يَا اَللّٰهُ يَا جَوَادُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا

مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ سَعْيِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتَرْضَيْنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَاَدْرِزْقِنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ دُعَاءِ شَبِّ بِسْتُ وَشَشُمْ يَا مَاْوَى الظِّلِّ وَاَلْوَشْتُ جَعَلْتَهٗ سَاكِنًا وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ثُمَّ قَبَضْتَهٗ اِلَيْكَ مَبْضًا يَسِيْرًا يَا ذَا الْحَوْلِ وَالطَّوْلِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْاَلَاءِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا قُدُّوْسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْاَلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ سَعْيِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتَرْضَيْنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَاَدْرِزْقِنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ دُعَاءِ شَبِّ بِسْتُ وَشَشُمْ يَا خَازِنَ اللَّيْلِ فِي الْهَوَاءِ وَيَا خَازِنَ النُّوْرِ فِي السَّمَاءِ وَمَانِعَ السَّمَاءِ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَحَابِسَهُمَا اَنْ تَزُوْلَا يَا عَلِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا وَارِثُ يَا بَاعِثُ يَا مُحْيِيْ فِي الْقُبُوْرِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْاَلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ سَعْيِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتَرْضَيْنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَاَدْرِزْقِنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ دُعَاءِ

شب بست وہم یا مکوّر اللّیل علی النّہار ومکوّر النّہار علی اللّیل یا حیّ یا قیّوم یا ربّ الارباب وسیّد السّادات لا الٰہ الّا انت یا من ھو اقرب الی من حبل الورید یا اللہ یا اللہ یا اللہ لک الاسماء الحسنٰی والامثال العلیا والکبریاء والآلاء اسئلک ان تصلّی علی محمّد وآل محمّد وان تجعل اسمی فی ھذہ اللّیلۃ فی السّعداء وروحی مع الشّھداء واحسانی فی علیّین واساءتی مغفورۃ وان تھب لی یقینا تباشر بہ قلبی وایمانا تذھب الشّک عنّی وترضینی بما قسمت لی واتنا فی الدّنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النّار الحریق وارزقنی فیھا ذکرک وشکرک والرّغبۃ الیک والتّوبۃ والانابۃ والتّوفیق لما وفّقت لہ محمّدا وآل محمّد صلواتک علیہ وعلیھم دعاے شب بیست وسوم الحمد للہ لا شریک لہ الحمد للہ کما ینبغی لکرم وجھہ وعزّ جلالہ ولکما ھو اھلہ یا قدّوس یا نور یا نور القدس یا سبّوح یا منتھی التّسبیح یا رحمٰن یا فاعل الرّحمۃ یا اللہ یا علیم یا کبیر یا اللہ یا لطیف یا جلیل یا اللہ یا اللہ یا سمیع یا بصیر یا اللہ یا اللہ یا اللہ لک الاسماء الحسنٰی والامثال العلیا والکبریاء والآلاء اسئلک ان تصلّی علی محمّد وآل محمّد وان تجعل اسمی فی ھذہ اللّیلۃ فی السّعداء وروحی مع الشّھداء واحسانی فی علیّین واساءتی مغفورۃ وان تھب لی یقینا تباشر بہ قلبی وایمانا تذھب الشّک عنّی وترضینی بما قسمت لی واتنا فی الدّنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النّار الحریق وارزقنی فیھا ذکرک وشکرک والرّغبۃ الیک والتّوبۃ والانابۃ والتّوفیق لما وفّقت لہ محمّدا وآل محمّد صلواتک علیہ وعلیھم اجمعین

باب سوطوان درمیان شب عید وفطر وتماز وقنوت

حدیث مین وارد ہی کہ جو شب عید بیداری کرے نہ مریگا دل اسکا اسدن کہ جسدن سب کے دل خوف سے مریگے فرمایا یہ شب کہ شب قدر سے نہین ہی پس اس شب بھی غسل سنت ہی کہ جب آفتاب غروب ہو غسل کرے اور جب نماز مغرب و نافلہ پڑھ چکے ہاتھ طرف آسمان کے بلند کرے اور کہے یا ذا المنّ والطّول یا ذا الجود والاحسان یا مغیث محمّد وناصرہ صلّ علی محمّد وآل محمّد واغفر لی کلّ ذنب احصیتہ وھو عندک

مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَآءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ وَتَرْضٰی بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ **دعائے شب بست وہفتم** یَا مَآءُ الظِّلِّ وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهٗ سَاكِنًا وَّجَعَلْتَ الشَّمْسَ عَلَیْهِ دَلِیْلًا ثُمَّ قَبَضْتَهٗ اِلَیْكَ قَبْضًا یَّسِیْرًا یَا ذَا الْحَوْلِ وَالطَّوْلِ وَالْكِبْرِیَآءِ وَالْاَلَآءِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا قُدُّوْسُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَكَبِّرُ یَا اَللّٰهُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْكِبْرِیَآءُ وَالْاَلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَآءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ وَتَرْضٰی بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ **دعائے شب بست وہشتم** یَا خَازِنَ اللَّیْلِ فِی الْهَوَآءِ وَیَا خَازِنَ النُّوْرِ فِی السَّمَآءِ وَمَانِعَ السَّمَآءِ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَحَابِسَهُمَا اَنْ تَزُوْلَا یَا عَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ یَا اَللّٰهُ یَا وَارِثُ یَا بَاعِثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْكِبْرِیَآءُ وَالْاَلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَآءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ وَتَرْضٰی بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْكَ وَالرَّهْبَةَ مِنْكَ وَالتَّوْبَةَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ **دعائے**

شب بست و نہم یا مکوّر اللّیل علی النّہار و مکوّر النّہار علی اللّیل یا حیّ یا قیّوم یا ربّ
الارباب و سیّد السّادات لا الٰہ الّا انت یا من ھو اقرب الی من حبل الورید یا اللہ یا اللہ
یا اللہ لک الاسماء الحسنٰی و الامثال العلیا و الکبریاء و الآلاء اسئلک ان تصلّی علی محمّد و اٰل
محمّد و ان تجعل اسمی فی ھذہ اللّیلۃ فی السّعداء و روحی مع الشّھداء و احسانی فی علیّین
و اساءتی مغفورۃ و ان تھب لی یقینا تباشر بہ قلبی و ایمانا یذھب الشّک عنّی و ترضینی
بما قسمت لی و اتنا فی الدّنیا حسنۃ و فی الاخرۃ حسنۃ و قنا عذاب النّار الحریق و ارزقنی
فیھا ذکرک و شکرک و الرّغبۃ الیک و التّوبۃ و الانابۃ و التّوفیق لما وفّقت لہ محمّدا و اٰل محمّد
صلواتک علیہ و علیھم دعاے شب سی ام الحمد للہ لا شریک لہ الحمد للہ کما ینبغی
لکرم وجھہ و عزّ جلالہ و کما ھو اھلہ یا قدّوس یا نور یا نور القدس یا سبّوح یا منتھی
التّسبیح یا رحمٰن یا فاعل الرّحمۃ یا اللہ یا علیم یا کبیر یا اللہ یا لطیف یا جلیل یا اللہ یا اللہ یا
سمیع یا بصیر یا اللہ یا اللہ یا اللہ لک الاسماء الحسنٰی و الامثال العلیا و الکبریاء و الآلاء
اسئلک ان تصلّی علی محمّد و اٰل محمّد و ان تجعل اسمی فی ھذہ اللّیلۃ فی السّعداء و روحی
مع الشّھداء و احسانی فی علیّین و اساءتی مغفورۃ و ان تھب لی یقینا تباشر بہ قلبی
و ایمانا یذھب الشّک عنّی و ترضینی بما قسمت لی و اتنا فی الدّنیا حسنۃ و فی الاخرۃ حسنۃ
و قنا عذاب النّار الحریق و ارزقنی فیھا ذکرک و شکرک و الرّغبۃ الیک و التّوبۃ و الانابۃ
و التّوفیق لما وفّقت لہ محمّدا و اٰل محمّد صلواتک علیہ و علیھم اجمعین

باب سوطھوان در بیان شب عید و فطرہ و نماز و قنوت

حدیث مین وارد ہی کہ جو شب عید بیداری کرے نہ مریگا دل اُسکا اُسدن کہ جسدن سب کے دل خوف سے
مریگے فرمایا یہ شب کہ شب عید ہے نہین ہی پس اس شب بھی غسل سنت ہی کہ جب آفتاب غروب ہو غسل کرے اور جب نماز
مغرب و نافلہ پڑھچکے ہاتھ طرف آسمان کے بلند کرے اور کہے یا ذا المنّ و الطّول یا ذا الجود و الاحسان
یا مصطفی محمّد و ناصرہ صلّ علی محمّد و اٰل محمّد و اغفر لی کلّ ذنب احصیتہ و ھو ذنبی

فی کتاب مبین پھر سجدے میں جاوے اور ستو مرتبہ کہے اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ پس جو حاجت ہو خدا سے طلب کرے اور منقول ہی کہ اس شب دو رکعت نماز پڑھے رکعت اول میں ہزار مرتبہ سورہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اور دوسری روایت میں ستو مرتبہ بھی وارد ہی کہ پڑھے اور دوسری رکعت میں ایک مرتبہ پڑھے اور بعد سلام کے سجدے میں جاوے اور سو مرتبہ اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ کہے اور پھر کہے کہ یَا ذَا الْمَنِّ وَ الْجُوْدِ یَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ یَا مُصْطَفٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ پس حاجت اپنی طلب کر خدا سے کہ عطا کریگا اسکو اور اگر بعدد ریگ صحرا و بیابانوں کے گناہ رکھتا ہوگا حق تعالیٰ بخشیگا ایضاً سنت مؤکدہ ہی کہ بعد نماز شام و خفتن و صبح شب عید و نماز عیدیہ تکبیرات پڑھے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا ھَدَانَا فصل بیان فطرہ میں روز عید فطرہ واجب موکدہ ہی اور شرط قبولیت روزہ ہی و صورت امکان ندے تو گناہ کبیرہ ہی جیسا کہ صلوات سے تمامی نماز ہی ہر گاہ عمداً ترک کرے صلوات کو قعدہ اخیر میں تو نماز مقبول نہیں ہی اسی طرح جو کہ روزہ رکھے زکوٰۃ فطر نہ دے تو روزہ اسکا قبول نہیں ہی اور فرمایا زکوٰۃ فطر زکوٰۃ بدن ہی یا کیزہ کرتا ہی کثافت سے مشہور ہی کہ جو شخص سال بھر کا کھانا اپنا اور عیال کا رکھتا ہو تو واجب ہی کہ فطرہ دے اور بعض نے کہا اگر شب عید کو قوت سے زیادہ بقدر فطرہ ہو تو واجب ہی اظہر سنت ہی اگر مفلس ہو ایک حصہ فطرہ دست بدست پھرا کے کسی مؤمن محتاج کو دے اور صاحب مقدور مع اطفال اور جو کہ اسکے ہمراہ ہوں سب کا دیوے اگر عید کی شب کوئی مہمان ہو اسکا فطرہ مہماندار پر واجب ہی اور جو کہ پیش از شام اس گھر میں وارد ہوا اور افطار کرے اسکا بھی دے اگر بعد از شام کے کوئی آوے افطار کرے اسکے مال سے چاہئے نکرے واجب نہیں ہی اور اگر پیش از شام آوے اور افطار اسکے مال سے نکرے احوط ہی کہ دونوں دیویں یا ایک دے بادن دوسرے کے اور نابالغ و بندہ و دیوانہ پر واجب نہیں ہی ہاں اگر یہ کسی کی عیال میں ہوں تو اسپر واجب ہی اور اگر شخص چند لوگوں کو نان و نفقہ دیتا ہی اور وہ لوگ اور گھر میں رہتے ہیں تو ان لوگوں کا فطرہ اس شخص پر نہیں ہی اور اسی خرچ اگر پیش از شام فقیر کو کھانا دے یا ہمسایہ کو بھیجے تو اسپر فطرہ واجب نہیں ہی

بیان فطرہ

بیان فطرہ واجب ہون

اور بہتر ہی کہ شام کو فطرہ جُدا کرے پیش از نماز عید مستحقین کو دیوے اور نیت کرے کہ زکوٰۃ فطرہ دیتا ہون اپنے اور اپنے عیال کی طرف سے اور اقرب بجدا اگر صبح کو بھی جُدا کرے خوب ہی اگر پیش از نماز جُدا کرے اور بعد نماز اُسدن یا روز دیگر بسبب حاضر نہونے مستحقین کے تاخیر ہوجاوے قصور نہین اور اگر جدا نکرے تاظہر روز عید احوط ہی کہ تا شام قضا ادا و قضا نکرے یعنی یون ہی دیوے اور اگر روز عید گذر جاوے تو بہ قصد قُربت دیوے یہ قصد کرے کہ یہ دیتا ہون اگر قضا سے فطرہ مُجمیر واجب ہووے والّا تصدق ہووے اور جنس فطرہ وہ دیوے کہ جو غالب اُس شہر کی ہو گندم یا خُرما دیوے اور بقدار فطرہ شرعًا ایک صاع کا معلوم ہی اور وزن صاع کا حسب فتوی حال ۲ ثار شاہی سیر پختہ سے اور سیر ثار اصفہانی ۳ سیر انگریزی سے ہوا پس فطرہ اُس شخص کو دے کہ کھانا اپنا اور اپنے عیال کا سال بھر کا نرکھتا ہو اور ہاتھ پھیلا کر سوال کرتا ہو صالح نماز گزار ہو اور واجب النفقہ کو مثل پدر و مادر و جد و جدہ و فرزند و فرزند زادگان کے نہین دے سکتے اگر عزیز مُفلس ہو اُسکو دینا بہتر ہی بعد اُسکے ہمسایہ کو جو پریشان ہو بعد اُسکے اُسکو دے کہ جو فاضل تر و صالح تر و پریشان تر ہو اور اگر جنس کا حساب کرکے نقد بھی مستحقین کو تقسیم کر دے تو بھی بہتر ہی اور فطرہ غیر سید کا سید کو نہین دے سکتے اور فطرہ سید کا سید اور غیر سید دونون نے سکتے ہین

بیان نماز عید

فصل نماز عید کے بیان مین

بہتر ہی روز عید پیش از نماز افطار کرے خُرمے سے کہ سُنّت ہی اور روز عید غُسل سُنّت موکّدہ ہی بعض نے واجب جانا ہی اور زیر آسمان غُسل نکرے اور پیش از غُسل یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَتَصْدِیْقًا بِکِتَابِکَ وَاتِّبَاعَ سُنَّۃِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ پس بسم اللہ کہکے غُسل کرے اور بعد فراغ یہ کہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ کَفَّارَۃً لِذُنُوْبِیْ وَطَھِّرْ دِیْنِیْ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّیَ الدَّنَسَ اور زیارت حضرت امام حُسین علیہ السلام سُنّت موکّدہ ہی اور نماز عید زمان غیبت مین علمانے بجماعت سُنّت جانا ہی اور تنہا بھی پڑھ سکتے ہین سُنّت ہی اور نماز عید دو رکعت ہین نیت کرے کہ دو رکعت نماز عید فطر پڑھتا ہون سُنّت قُربۃً الی اللہ بعد تکبیر کہے یعنی اللہ اکبر کہکے رکعت اوّل مین سُورۂ الحمد اور یہ سُورہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَی الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَھَدٰی وَالَّذِیْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی فَجَعَلَہٗ غُثَآءً اَحْوٰی سَنُقْرِئُکَ فَلَا تَنْسٰی اِلَّا

مَا شَآءَ اللّٰهُ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۝ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝ سَيَذَّكَّرُ
مَنْ يَّخْشٰى ۝ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝ قَدْ اَفْلَحَ
مَنْ تَزَكّٰى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ اِنَّ هٰذَا
لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝ پھر ہاتھ اُٹھا کے قنوت پڑھے اور دونوں عید کی نمازمیں
یہ دعاے قنوت ہی اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ وَاَهْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ
وَاَهْلَ التَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الْيَوْمِ الَّذِىْ جَعَلْتَهٗ لِلْمُسْلِمِيْنَ عِيْدًا وَّلِمُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ ذُخْرًا وَّمَزِيْدًا اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُدْخِلَنِىْ فِىْ كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ
فِيْهِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُخْرِجَنِىْ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ
عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا سَئَلَكَ بِهٖ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِمَّا
اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الْمُخْلِصُوْنَ اسکے بعد تکبیر کہے اور پھر ہاتھ اُٹھا کر یہی قنوت پڑھے اسی طرح ہر مرتبہ
تکبیر کہکے پانچ مرتبہ یہی قنوت پڑھے پس رکوع اور سجود بجالاوے اور کھڑا ہو اور دوسری رکعت مین
بعد احمد کے یہ سورہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝
وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝ وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۝ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝ وَنَفْسٍ
وَّمَا سَوّٰهَا ۝ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۝
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَا ۝ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا ۝ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝
فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۝ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰهَا ۝ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝
اسکے بعد ہاتھ اُٹھا کے پھر وہی قنوت پڑھے بعدہ تکبیر کہے اور پھر وہی قنوت پڑھے اسی طرح ہر مرتبہ تکبیر کہکے
چار مرتبہ وہی قنوت پڑھے بعد ازان رکوع و سجود و تشہد و سلام کہکے نماز کو تمام کرے

باب ستر ھوان اعمال ماہ ذیحجہ مین

اور اسمین چند فصل ہین فصل پہلی روز عرفہ یعنی نوین تاریخ کی فضیلت مین جان تو کہ اس روز کے
اعمال اور فضائل بہت ہین اور زاد المعاد مین اکثر مذکور ہین مگر یہان پر مختصر ذکر کیا جاتا ہی جناب امام

دعاے قنوت نماز عیدین

باب ستر ھوان

صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص عرفات میں حاضر ہو اسکو چاہیے کہ بعد نماز عصر دو رکعت نماز زیر آسمان پڑھے جس سورہ سے کہ یاد ہو بعد ازاں درگاہ الٰہی میں اقرار اپنے گناہوں کا کرکے تضرع و زاری و استغفار کرے پھر زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام پڑھے کہ ثواب اہل عرفات کا اسکو حاصل ہوگا اور حق سبحانہ تعالیٰ گناہان گذشتہ اور آئندہ اسکے بخشیدیگا پھر حضرت فرماتے ہیں کہ اس روز چاہیے کہ سو مرتبہ اللہ اکبر اور سو مرتبہ الحمد للہ اور سو مرتبہ سبحان اللہ اور سو مرتبہ لا الٰہ الا اللہ اور سو مرتبہ قل ھو اللہ احد اور سو مرتبہ سورہ انا انزلناہ اور سو مرتبہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ اور سو مرتبہ اللھم صل علی محمد و آل محمد کہے کہ ثواب بے نہایت عطا ہوگا اور جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دعائے روز عرفہ یہ منقول ہے لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وھو حی لا یموت بیدہ الخیر وھو علی کل شیء قدیر اللھم لک الحمد کالذی نقول وخیرا مما نقول وفوق ما یقول القائلون اللھم لک صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی ولک تراثی ربی حولی ومنک قوتی اللھم انی اعوذ بک من الفقر ومن وساوس الصدر ومن شتات الامر ومن عذاب القبر اللھم انی اسئلک خیر الریاح واعوذ بک من شر ما تجیء بہ الریاح واسئلک خیر اللیل وخیر النہار اللھم اجعل فی قلبی نورا وفی سمعی نورا وفی بصری نورا وفی لحمی نورا وفی دمی وعظامی وعروقی ومقامی ومقعدی ومدخلی ومخرجی نورا واعظم لی النور یا رب یوم القاک انک علی کل شیء قدیر اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے یہ دعا منقول ہے اللھم کما سترت علی سالف اعلم فاغفر لی ما تعلم وکما وسعنی علمک فلیسعنی عفوک وکما بدأتنی بالاحسان فاتمم نعمتک بالغفران وکما اکرمتنی بمعرفتک فاشفعھا بمغفرتک وکما عرفتنی وحدانیتک فاکرمنی بطاعتک وکما عصمتنی مما لم اکن اعتصم منہ الا بعصمتک فاعفر لی ما لو شئت عصمتنی منہ یا جواد یا کریم یا ذا الجلال والاکرام اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے یہ دعا منقول ہے اللھم انی عبدک وابن عبدک ان تعذبنی فبامور قد سلفت منی وانا بین یدیک برمتی وان تعف عنی فاھل العفو انت یا اھل العفو یا احق من عفا اغفر لی ولاخوانی

بیان عید قربان

فصل دوسری بیان میں عید قربان کے بیسویں طریقہ عید فطر میں مذکور ہوا غسل اور نماز اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام بجالاوے نماز کی نیت یہ کرے کہ دو رکعت نماز عید قربان پڑھتا ہوں سنت قربۃً الی اللہ باقی ترکیب بدستور نماز عید فطر ہے اور سنت ہے کہ افطار بعد از نماز گوشت قربانی سے کرے اور قربانی سنت موکدہ ہے بعض علما نے واجب کہا ہے اگر استطاعت رکھتا ہو اور جناب امام صادق علیہ السلام سے فرمایا کہ اپنے عیال کی طرف سے قربانی چاہیے کرے چاہے نہ کرے مگر اپنے لیے ضرور کرے اور فرمایا کہ اگر قرض کرکے قربانی کریگا تو اُس قرض کو ادا کریگا بہتر ہے کہ روز عید قربانی کرے اور گیارھویں اور بارھویں کو بھی قربانی کر سکتے ہیں اور مکروہ ہے اُس جانور کا قربانی کرنا جسنے گھر میں پرورش پائی ہو پس اگر شتر ہو تو پانچ سال تمام کا ہو یا زیادہ اگر گاے یا بکری ہو تو چاہیے ایک سال تمام کی ہو سال دوم میں داخل ہوئی ہو اور اگر دو سال تمام رکھتی ہو بہتر ہے اور اگر گوسفند ہو وے چھ مہینے کافی ہیں اگر سات مہینے کی تمام ہو تو بہتر ہے اور چاہیے کسی اعضا میں عیب و نقص نہ ہو اندھا اور کانا اور بہت لنگڑا اور سینگ ٹوٹا کن کٹا نہ ہو بیمار و ضعیف و بوڑھا نہ ہو خصیہ کٹا نہ ہو اور اگر بغیر خصی کا ممکن نہ ہو تو جائز ہے اور خصیہ کٹا ہوا جانور قربانی کرنا مکروہ ہے اگر شتر یا گاے قربانی کرے تو مادہ ہو اگر گوسفند یا بز ہو تو نر ہو سنت ہے کہ آپ ذبح کرے اگر نہ ہو سکے تو اپنا ہاتھ قصاب کے ہاتھ پر رکھ کر ذبح کرے اگر شتر ہو تو نحر کرے یعنی چھری یا نیزہ گڑھے میں نیچے گردن کے جو اُسکے ہے مارے اسطرح کہ ڈوب جاے اگر بعوض نحر کے ذبح کرے تو حرام ہو جائیگا پس اُونٹ کو کھڑا رکھے رو بقبلہ اور دونوں اگلے پانوں گھٹنوں سے پانوں تک باندھ دے اور جو کہ نحر کرے داہنے جانب اُونٹ کے کھڑا ہو اور دعا پڑھ کر حربہ لگاوے ایسا نہ ہو کہ حربہ لگاوے اور گاے گوسفند بکری ہو تو رو بقبلہ اُسکو ذبح کرے اسطرح کہ سر اُسکا داہنی جانب رکھے اور بائیں ہاتھ سے گلا پکڑ کے چھری تیز ہو پھیر دے کہ چار رگ گردن کی کٹیں یعنی حلقوم اور دو رگ بزرگ کہ ہر دو جانب حلقوم کے ہیں اور وہ رگ کہ پشت حلقوم پر ہے کہ پانی گھانس اُس سے جاتا ہے اور جب ارادہ ذبح کرے پہلے یہ دعا پڑھے

دعاے ذبح

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پس نحر یا ذبح کرے اور کہے اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ اگر ایک حیوان

چند شخص بشرکت قربانی کرین تو منضم کہین پس جب تک نہ مرے سر جدا نکرین بہتر ہی کہ اُسی گوشت سے آپ افطار کرے ایک حصہ عیال کھاوین ایک حصہ ہمسایہ پریشان کو تقسیم کرے ایک حصہ فقرا و سوال کنندہ کو دیوے اور کلہ و پوست وغیرہ تصدق کرے قصاب کو نہ دے اگر قصاب پریشان ہو تو بطور تصدق اُسے دے اگر بکری یا گوسفند ممکن نہ ہو تو قیمت اوسط تصدق کرے اگر ایک اپنے لیے اور ایک برائے عیال قربانی کرے بہتر ہی اگر مان باپ عزیز و اقربا کے لیے قربانی کرے خوب ہی اگر چند شخص قدرت نرکھتے ہون کہ قربانی جدا جدا کرین جائز ہی کہ باہم شریک ہون سات آدمی بلکہ سو تک

فصل تیسری فضیلت مین عید غدیر کے

اور وہ اٹھارھوین تاریخ ذیحجہ کی ہی اور یہ عظیم ترین عیدون کی ہی اور اس روز کامل کیا حق تعالی نے دین کو اسطور پر کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب امیر المومنین علیہ السلام کو بحکم خدا اپنا خلیفہ اور جانشین کیا اور ہزارون آدمیون پر جناب امیر علیہ السلام کی فضیلت ظاہر ہوئی اور یہ عید مخصوص شیعون کی ہی جناب امام رضا علیہ السلام سے بسند معتبر منقول ہی کہ حق تعالی حکم فرماتا ہی نویسندگان اعمال کو کہ شیعیان علی اور محبان اہلبیت کے گناہ تین روز تک نہ لکھو یعنی اٹھارھوین سے بیسوین تک بسبب کرامت محمد و علی و فاطمہ و ائمہ ہدی علیہم السلام کے پس چاہیے کہ اس روز کوئی گناہ آدمی نہ کرے اور درود محمد و آل محمد علیہم السلام پر بہت بھیجے و عبادت مین تمام دن گذارے اور اس روز روزہ رکھے کہ آج کا روزہ رکھنا برابر ہی روزہ تمام عمر دنیا کے یعنی اگر کوئی بقدر عمر دنیا زندگی پاوے اور ہمیشہ روزہ رکھے پس ان کل روزون کا ثواب اس ایک دن کے روزہ مین ملیگا اور ثواب تنوع اور تنوع عمرہ کا حق تعالی عنایت کریگا اگر اسدن ایک درہم برادر مومن کو دیوے برابر ہی لاکھ درہم کے کہ اور وقت دیوے اور جو کہ آج کے روز ایک مومن کو کھانا کھلاوے تو ایسا ہی کہ جمیع پیغمبرون اور صدیقون کو کھانا کھلایا ہوگا اور جو شخص کہ صدق دل سے خاص روز غدیر کے لیے زینت کرے حق تعالی تمام گناہان صغیرہ اور کبیرہ اُسکے بخشدیگا اور اگر کوئی محبت اہلبیت علیہم السلام کے روزہ رکھیگا گویا شہید مرکیا یعنی شہید کا ثواب اُسکو عطا ہوگا پس آج کے روز اول وقت غسل کرنا سنت موکدہ ہی اور چاہیے کہ نصف ساعت پیش از زوال دو رکعت نماز پڑھے کہ اسی وقت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

بیان عید غدیر

جناب امیر علیہ السلام کو اپنا وصی اور خلیفہ کیا ہے پہلی رکعت میں بعد الحمد کے انا انزلناہ اور دوسری میں بعد الحمد کے قل ہو اللہ پڑھے جب فارغ ہو سجدہ میں جاوے اور سو مرتبہ شکراً للہ اور سو مرتبہ الحمد للہ کہے اور سو مرتبہ یا جسقدر ہو سکے یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کَمَالِ الدِّیْنِ وَاِتْمَامِ النِّعْمَۃِ وَرِضَا الرَّبِّ الْکَرِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِہِ الطَّاہِرِیْنَ اور زیارت جناب امیر علیہ السلام کی شب غدیر اور روز غدیر کو پڑھنا نہایت فضیلت رکھتی ہے اسطرح کہ اول دو رکعت نماز زیارت پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد انا انزلناہ اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے قل ہو اللہ بعد اسکے زیارت پڑھے قبر مطہر کی طرف انگشت شہادت سے اشارہ کرکے اور زیارت باب زیارت میں مذکور ہے بعد اسکے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی وَلِیِّکَ وَاَخِیْ نَبِیِّکَ وَوَزِیْرِہٖ وَحَبِیْبِہٖ وَخَلِیْلِہٖ وَمَوْضِعِ سِرِّہٖ وَخَیْرَتِہٖ مِنْ اُسْرَتِہٖ وَوَصِیِّہٖ وَصَفْوَتِہٖ وَخَالِصَتِہٖ وَاَمِیْنِہٖ وَوَلِیِّہٖ وَاَشْرَفِ عِتْرَتِہِ الَّذِیْنَ اَمْنُوْا بِہٖ وَاِلٰی ذُرِّیَّتِہٖ وَبَابِ حِکْمَتِہٖ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِہٖ وَالدَّاعِیْ اِلٰی شَرِیْعَتِہٖ وَالْمَاضِیْ عَلٰی سُنَّتِہٖ وَخَلِیْفَتِہٖ عَلٰی اُمَّتِہٖ سَیِّدِ الْمُسْلِمِیْنَ وَاَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ وَاَصْفِیَائِکَ وَاَوْصِیَاءِ اَنْبِیَائِکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّہٗ قَدْ بَلَّغَ عَنْ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ مَا حُمِّلَ وَرَعٰی مَا اسْتُحْفِظَ وَحَفِظَ مَا اسْتُوْدِعَ وَحَلَّلَ حَلَالَکَ وَحَرَّمَ حَرَامَکَ وَاَقَامَ اَحْکَامَکَ وَدَعَا اِلٰی سَبِیْلِکَ وَوَالٰی اَوْلِیَائَکَ وَعَادٰی اَعْدَائَکَ وَجَاھَدَ النَّاکِثِیْنَ عَنْ سَبِیْلِکَ وَالْقَاسِطِیْنَ وَالْمَارِقِیْنَ عَنْ اَمْرِکَ صَابِرًا مُّحْتَسِبًا مُّقْبِلًا غَیْرَ مُدْبِرٍ لَا تَاْخُذُہٗ فِی اللّٰہِ لَوْمَۃُ لَائِمٍ حَتّٰی بَلَغَ فِیْ ذٰلِکَ الرِّضَا وَسَلَّمَ اِلَیْکَ الْقَضَاءَ وَعَبَدَکَ مُخْلِصًا وَنَصَحَ لَکَ مُجْتَھِدًا حَتّٰی اَتَاہُ الْیَقِیْنُ فَقَبَضْتَہٗ اِلَیْکَ شَھِیْدًا سَعِیْدًا وَلِیًّا تَقِیًّا رَضِیًّا زَکِیًّا ھَادِیًا مَّھْدِیًّا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلَیْہِ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ اَنْبِیَائِکَ وَاَصْفِیَائِکَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اور بنا بر قول مشہور یہ ہے کہ جو مومن باہم صیغہ اخوت پڑھتے ہیں وہ دعاے اخوت یہ ہے کہ تحیۃ الدعوات سے لکھی ہے اُخَیْتُکَ فِی اللّٰہِ وَصَافَیْتُکَ فِی اللّٰہِ وَصَاخَتْکَ فِی اللّٰہِ وَعَاھَدْتُ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ وَرُسُلَہٗ وَاَنْبِیَاءَہٗ وَالْاَئِمَّۃَ الْمَعْصُوْمِیْنَ عَلٰی اَنِّیْ اِنْ کُنْتُ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ وَالشَّفَاعَۃِ وَاُذِنَ

دعاے اخوت

بیان عید مباہلہ

اِلَی اللّٰہِ حُلُوْلُ رِفْقِھَا لَا اَدْخُلُھَا اِلَّا وَاَنْتَ مَعِیْ پس وہ برادر مومن کہے قِیْلَتْ بَعْدَہٗ کہے اَسْقَطْتُ عَنْکَ جَمِیْعَ حُقُوْقِ الْاُخُوَّۃِ مَاخَلَا الدُّعَآءَ وَالزِّیَارَۃَ وَالشَّفَاعَۃَ ۞ فصل چوتھی عید مباہلہ مین اور وہ چوبیسوین ذیحجہ ہی یہ بھی بہت بڑی عید ہی کہ اس روز فضیلت جناب امیر و جناب فاطمہ و حسین علیہم السلام کی کُل خلائق پر ظاہر ہوگئی اور جناب امیر علیہ السلام نفس پیغمبر بموجب آیۂ قرآنی قرار پائے اور اسی روز جناب امیر علیہ السلام نے انگوٹھی سائل کو حالت رکوع مین عنایت کی اور آیہ آپکی شان مین نازل ہوا پس اس روز غسل سنت ہی اور زیارت جناب امیر علیہ السلام کی کہ باب زیارت مین مذکور ہی پڑھے اور روزہ رکھنا اس روز کا ثواب عظیم رکھتا ہی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو کوئی اس روز نصف ساعت قبل از زوال دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد دس مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی ثم فیہا خالدون تک اور دس مرتبہ سورۂ انا انزلناہ پڑھے تو اسکو ثواب سو ہزار حج اور سو ہزار عمرہ کا عطا ہوگا اور جو حاجت حاجتہاے دنیا و آخرت سے طلب کریگا حق تعالیٰ اُسکو روا کریگا اگرچہ حاجت عظیم ہو اور اگر بعد نماز کے سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہے بہتر ہی

باب اٹھارہ وان ماہ محرم کے اعمال مین

باب اٹھارہ وان

اور اسمین چند فصل ہین فصل اوّل روزہ محرم مین جان تو کہ روزہ اوّل محرم کا مستحب ہی جو کوئی روزہ رکھے اور دعا کرے حق تعالیٰ دعا اسکی مستجاب کریگا جیسا کہ حضرت زکریا علیہ السلام نے دعا کی طلب فرزند مین حق تعالیٰ نے انکو فرزند حضرت یحییٰ علیہ السلام عطا فرمایا تیسرا روز محرم کا مبارک ہی کہ حضرت یوسف علیہ السلام کنوین سے باہر آئے جو شخص اسدن روزہ رکھے اور دعا کرے کارہاے مشکل اُسکے خدا آسان کریگا اور نویں و دسویں کو روزہ رکھے اسلیے کہ بنی اُمیہ نے ان دو روز مین روزہ رکھا تھا واسطے برکت اور شماتت قتل امام حسین علیہ السلام کے اور احادیث بسیار اہلبیت علیہم السلام سے ان دو دنون کے روزون کی مذمت مین وارد ہوئی ہین اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت ہی کہ جو شخص روز عاشورا اپنی حاجات دنیا کو ترک کرے اور اپنے کسی کام مین سعی نکرے حق تعالیٰ اُسکی حاجات دنیا و آخرت کو برلا دیگا اور جو شخص روز عاشورا کو روز برکت جانیگا اور کارہاے دنیا مین مشغول ہوگا اور گھر مین کچھ ذخیرہ جمع کریگا

حق تعالیٰ اُسکو بروز قیامت یزید اور ابن زیاد اور عمر سعد کے ساتھ محشور کریگا پس لازم ہی کہ تمام روز گریہ و زاری مین بسر کرے بدرستیکہ رونا اُن حضرت پر گناہان کبیرہ کو مٹاتا ہی اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہی کہ اگر چاہے تو کہ شہیدان کربلا کے ثواب مین شریک ہو تو جسوقت مصیبت جناب امام حسین علیہ السلام کی تجکو یاد آوے گریہ کرا اور کہہ یالیتنی کنت معھم فافوز فوزا عظیما حاصل معنی اسکے یہ ہین کہ اے کاشکے ہوتا مین بروز عاشور شہیدان کربلا کے ہمراہ اور مین بھی شہید ہوکر رستگاری عظیم حاصل کرتا فصل دوم شب عاشورا کے بیان مین جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو شب عاشور از یارت حضرت امام حسین علیہ السلام کی کہ باب زیارت مین مذکور ہی بجا لاوے ایسا ہی کہ ہمراہ حضرت کے شہید ہوا ہو اور اگر اس شب بیداری کرے اور باگریہ وزاری رہے اور عبادت مین بسر کرے ایسا ہی کہ عبادت جمیع ملائکہ کی ہوگی اور ثواب تسبیح پنجتن کے عمل خیر کا واسطے اُسکے لکھا جائیگا اسلیے کہ اس رات کو میدان کربلا مین حضرت امام حسین علیہ السلام مع عترہ کفار مین گھرے ہوئے رات بھر بیدار رہے اور عبادت فرمایا کیے اور اپنی شہادت کا تہیہ فرمایا کیے مصباح العابدین مین وارد ہی کہ جو شب عاشورا چار رکعت نماز پڑھے حق تعالیٰ گناہان گذشتہ پچاس برس کے اُسکے اور آیندہ پچاس برس کے اُسکے بخشدیگا ہر رکعت مین بعد الحمد کے پچاس مرتبہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور بروایت دوم فرمایا کہ جو شب عاشور چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے رکعت اول مین بعد الحمد کے دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت مین بعد الحمد کے دس مرتبہ قل ہو اللہ اور تیسری رکعت مین بعد الحمد کے دس مرتبہ قل اعوذ برب الفلق اور چوتھی رکعت مین بعد الحمد کے دس مرتبہ قل اعوذ برب الناس اور بعد سلام کے تسبیح تبہ قل ہو اللہ پڑھے عطا کریگا خدا اُسکے لیے بہشت مین ہزار ہزار محل اور ہر محل مین ہزار ہزار گھر اور ہر گھر مین ہزار ہزار تخت اور اوپر ہر تخت کے ہزار ہزار فرش اور اوپر ہر فرش کے ایک ایک عورت حور العین بیٹھی ہوگی اور ہر گھر مین ہزار ہزار خوان ہونگے اور ہر خوان مین ہزار ہزار کاسہ اور ہر کاسہ مین ہزار ہزار طرح کا کھانا ہوگا اور ہمراہ ہر خوان کے سو ہزار کنیز اور ہر کنیز کے گندھے پر ایک قندیل ہوگی فصل سوم بیان مین روز عاشورا پس جب صبح عاشورا ہو بہ نیت کا روزہ رکھے کھانا پینا موقوف کرے آخر روز بعد عصر پانی سے افطار کرے کہ اسوقت لڑائی موقوف ہوئی ہی حضرت سے اور متعلقین خانہ کو حکم کرے کہ مصیبت برپا کرین جیسے اپنے

اعمال شب عاشورا

اعمال روز عاشورا

عزیز کے لیے روتے پیٹتے ہیں لکھا ہے کہ اسطرح روویں جیسے ماں اپنے بچے کے لیے روتی ہے کہ یہ مصیبت اعظم ترین مصائب ہے جب ایسا کرے تو لکھا جائیگا اُسکے لیے ثواب ہزار ہزار حج اور ہزار ہزار عمرہ اور ہزار ہزار جہاد کا کہ سب آنحضرتؐ کے ساتھ بجا لایا ہو اور فرمایا کہ بہترین کار روز عاشورا یہ ہے کہ بند جامہ کو اپنے کھولدے اور آستین کو کہنی تک اُلٹ دے بطور مصیبت زدگان اور طرف صحرا یا بام خانہ کے جاوے اور با خضوع و خشوع با چشم گریان اول روز قبل دوپہر یا اعمال بجا لاوے پھر متوجہ طرف روضہ متبرکہ حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام کے ہو کر زیارت کرے اور رخصت ہو کر طرف معسکر کربلا اور شہادت امام مظلوم کو اور انگلی سے اشارہ کرے اور نیت کرے کہ زیارت پڑھتا ہوں میں جناب امام حسین علیہ السلام کی روز عاشورا سنت قربۃً الی اللہ پھر کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكُمْ مِنِّيْ جَمِيْعًا سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتِ الْمُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ مُصِيْبَتُكَ فِي السَّمٰوٰتِ عَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَاَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِيْ رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيْهَا وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللّٰهُ الْمُمَهِّدِيْنَ لَهُمْ بِالتَّمْكِيْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ وَبَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَمِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِيَآئِهِمْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ اَنَا لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اٰلَ زِيَادٍ وَاٰلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللّٰهُ بَنِيْ اُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَلَعَنَ اللّٰهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَلَعَنَ اللّٰهُ شِمْرًا وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ وَتَهَيَّاَتْ لِقِتَالِكَ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِيْ بِكَ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِيْ اَكْرَمَ مَقَامَكَ وَاَكْرَمَنِيْ بِكَ اَنْ يَرْزُقَنِيْ طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ مَنْصُوْرٍ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

زیارت روز عاشورا

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا بِالْحُسَيْنِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ وَاِلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِلٰى فَاطِمَةَ وَاِلَى الْحَسَنِ وَ اِلَيْكَ بِمُوَالَاتِكَ وَبِالْبَرَآءَةِ مِمَّنْ قَاتَلَكَ وَنَصَبَ لَكَ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَآءَةِ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ ذٰلِكَ وَبَنٰى عَلَيْهِ بُنْيَانَهٗ وَجَرٰى فِيْ ظُلْمِهٖ وَجَوْرِهٖ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَاَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ اِلَيْكُمْ بِمُوَالَاتِكُمْ وَمُوَالَاةِ وَلِيِّكُمْ وَبِالْبَرَآءَةِ مِنْ اَعْدَآئِكُمْ وَالنَّاصِبِيْنَ لَكُمُ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَآءَةِ مِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِيَآئِهِمْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّيْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَ وَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ عَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِيْ اَكْرَمَنِيْ بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ اَوْلِيَآئِكُمْ وَرَزَقَنِيَ الْبَرَآءَةَ مِنْ اَعْدَآئِكُمْ وَاَنْ يَّجْعَلَنِيْ مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ يُّثَبِّتَ لِيْ عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَسْاَلُهٗ اَنْ يُّبَلِّغَنِي الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَنْ يَّرْزُقَنِيْ طَلَبَ ثَارِيْ مَعَ اِمَامٍ مَّهْدِيٍّ ظَاهِرٍ نَّاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَهٗ اَنْ يُّعْطِيَنِيْ بِمُصَابِيْ بِكُمْ اَفْضَلَ مَا يُعْطِيْ مُصَابًا بِمُصِيْبَتِهٖ يَا لَهَا مِنْ مُّصِيْبَةٍ مُّصِيْبَةٍ مَا اَعْظَمَهَا وَاَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا فِي الْاِسْلَامِ وَفِيْ جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهٗ مِنْكَ صَلَوٰتٌ وَّرَحْمَةٌ وَّمَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّمَمَاتِيْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ وَسَلَامُكَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهٖ بَنُوْ اُمَيَّةَ وَابْنُ اٰكِلَةِ الْكُبَادِ اللَّعِيْنُ ابْنُ اللَّعِيْنِ عَلٰى لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فِيْ كُلِّ مَوْطِنٍ وَّمَوْقِفٍ وَّقَفَ فِيْهِ نَبِيُّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْيَانَ وَمُعَاوِيَةَ ابْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ وَيَزِيْدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ وَاٰلَ مَرْوَانَ عَلَيْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَهٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهٖ اٰلُ زِيَادٍ وَّاٰلُ مَرْوَانَ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَةُ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ الْاَلِيْمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ مَوْقِفِيْ هٰذَا اَيَّامَ حَيٰوتِيْ بِالْبَرَآءَةِ مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَبِالْمُوَالَاةِ لِنَبِيِّكَ وَاٰلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِمُ

السلام پس دو رکعت نماز زیارت پڑھے جناب خواند علیہ الرحمۃ والمعاد میں لکھتے ہیں کہ نماز کے بعد احتیاطاً
دوبارہ یہی زیارت پڑھے تو بہتر ہے بعد اسکے ستر مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاٰخِرَ
تَابِعٍ لَهٗ عَلٰی ذٰلِكَ اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِیْ جَاهَدَتِ الْحُسَیْنَ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَشَایَعَتْ
وَبَایَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلٰی قَتْلِهٖ اَللّٰھُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِیْعًا پھر دو رکعت نماز پڑھ کر ستر مرتبہ کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلَی الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَیْكَ مِنِّیْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا
مَا بَقِیْتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّیْ لِزِیَارَتِكَ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ
وَعَلٰی عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَعَلٰی اَوْلَادِ الْحُسَیْنِ وَعَلٰی اَصْحَابِ الْحُسَیْنِ پھر دو رکعت نماز پڑھے اور یہ کہے
اَللّٰھُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّیْ وَابْدَاْ بِهٖ اَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِیْ ثُمَّ الثَّالِثَ ثُمَّ الرَّابِعَ اَللّٰھُمَّ
الْعَنْ یَزِیْدَ بْنَ مُعَاوِیَةَ خَامِسًا وَالْعَنْ عُبَیْدَ اللّٰهِ بْنَ زِیَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ ابْنَ سَعْدٍ وَشِمْرًا
وَاٰلَ اَبِیْ سُفْیَانَ وَاٰلَ زِیَادٍ وَاٰلَ مَرْوَانَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ پھر دو رکعت نماز پڑھ کے سجدے میں جاوے
اور کہے اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِیْنَ لَكَ عَلٰی مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی عَظِیْمِ رَزِیَّتِیْ اَللّٰھُمَّ
اَرْزُقْنِیْ شَفَاعَةَ الْحُسَیْنِ عَلَیْهِ السَّلَامُ یَوْمَ الْوُرُوْدِ وَثَبِّتْ لِیْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ
الْحُسَیْنِ وَاَوْلَادِ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَیْنِ الَّذِیْنَ بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ دُوْنَ الْحُسَیْنِ عَلَیْهِ السَّلَامُ پھر دو رکعت
نماز پڑھے اور جو حاجت رکھتا ہو خدا سے طلب کرے **طریق عمل دوم** بروز عاشورا جناب امام جعفر صادق
علیہ السلام نے فرمایا کہ عاشورے کے دن بہترین کار یہ ہے کہ بوقت چاشت چار رکعت نماز بخلوص دل و سلام سے
پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد سورہ قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں بعد الحمد سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اور تیسری رکعت میں بعد
الحمد سورہ اخلاص اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد سورہ اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ اور اگر یہ سورے یاد نہوں تو چاروں رکعت میں جو
سورہ یاد ہو پڑھے اور فرمایا کہ ہزار مرتبہ قاتلوں پر لعنت کرے کہ ہر لعن کرنے میں ہزار حسنہ لکھا جاویگا
واسطے تیرے بہتر ہے کہ یہ کہے اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابَهٗ اور جس جگہ کھڑا ہو وہاں سے
چند قدم آگے بڑھے اور کہے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ رِضًا بِقَضَآئِهٖ وَتَسْلِیْمًا لِاَمْرِهٖ پھر پیچھے ہٹے
اور یہی کہے پھر بڑھے اور یہی کہے اسی طور سات مرتبہ کرے تو بہتر ہے اور سب حال میں محزون و گریان رہے

پھر اپنے مقام پر ٹھہرے اور کہے اَللّٰھُمَّ عَذِّبِ الْعَجَرَۃَ الَّذِیْنَ شَاقُّوْا رَسُوْلَکَ وَحَارَبُوْا اَوْلِیَآءَکَ وَ عَبَدُوْا غَیْرَکَ وَاسْتَحَلُّوْا مَحَارِمَکَ وَالْعَنِ الْقَادَۃَ وَالْاَتْبَاعَ وَمَنْ کَانَ مِنْھُمْ فَغَبَّ وَاَوْضَعَ مَعَھُمْ اَوْ رَضِیَ بِفِعْلِھِمْ لَعْنًا کَثِیْرًا اَللّٰھُمَّ وَعَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ صَلَوَاتِکَ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَاسْتَنْقِذْھُمْ مِنْ اَیْدِی الْمُنَافِقِیْنَ الْمُضِلِّیْنَ وَالْکَفَرَۃِ الْجَاحِدِیْنَ وَافْتَحْ لَھُمْ فَتْحًا یَسِیْرًا وَابْعَثْ لَھُمْ رَوْحًا وَفَرَجًا قَرِیْبًا وَاجْعَلْ لَھُمْ مِنْ لَدُنْکَ عَلٰی عَدُوِّکَ وَعَدُوِّھِمْ سُلْطَانًا نَصِیْرًا

پس ہاتھ اٹھاوے طرف آسمان کے دعا کے لیے اور قصد کرے نفرین کا دشمنان آل محمد صلوات اللہ علیہم پر اور کہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ الْاُمَّۃِ نَاصَبَتِ الْمُسْتَخْلَفِیْنَ مِنَ الْاَئِمَّۃِ وَکَفَرَتْ بِالْکَلِمَۃِ وَ عَکَفَتْ عَلَی الْقَادَۃِ الظَّلَمَۃِ وَھَجَرَتِ الْکِتَابَ وَالسُّنَّۃَ وَعَدَلَتْ عَنِ الْجَلِیْنِ الَّذِیْنِ اَمَرَتْ بِطَاعَتِھِمَا وَالتَّمَسُّکِ بِھِمَا فَمَاتَتِ الْحَقَّ وَحَادَتْ عَنِ الْقَصْدِ وَمَالَأَتِ الْاَحْزَابَ وَحَرَّفَتِ الْکِتَابَ وَکَفَرَتْ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَ حَادَ وَتَمَسَّکَتْ بِالْبَاطِلِ لَمَّا اعْتَرَضَھَا وَضَیَّعَتْ حَقَّکَ وَاَضَلَّتْ خَلْقَکَ وَقَتَلَتْ اَوْلَادَ نَبِیِّکَ وَخِیَرَۃَ عِبَادِکَ وَحَمَلَۃَ عِلْمِکَ وَوَرَثَۃَ حِلْمِکَ وَوَحْیِکَ اَللّٰھُمَّ فَزَلْزِلْ اَقْدَامَ اَعْدَآئِکَ وَاَعْدَآءِ رَسُوْلِکَ وَاَھْلِ بَیْتِ رَسُوْلِکَ اَللّٰھُمَّ وَاَخْرِبْ دِیَارَھُمْ وَاَفْلِلْ سِلَاحَھُمْ وَخَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِھِمْ وَوَھِّنْ فِیْ اَعْضَادِھِمْ وَاَوْھِنْ کَیْدَھُمْ وَاَضْرِبْھُمْ بِسَیْفِکَ الْقَاطِعِ وَاَرْمِھِمْ بِحَجَرِکَ الدَّامِغِ وَطَمَّھُمْ بِالْبَلَاءِ طَمًّا وَثُمَّھُمْ بِالْعَذَابِ ثَمًّا وَعَذِّبْھُمْ عَذَابًا نُکْرًا وَخُذْھُمْ بِالسِّنِیْنَ وَالْمِثْلَاتِ الَّتِیْ اَھْلَکْتَ بِھَا اَعْدَآءَکَ اِنَّکَ ذُوْ نِقْمَۃٍ مِّنَ الْمُجْرِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنَّ سُنَّتَکَ ضَائِعَۃٌ وَاَحْکَامَکَ مُعَطَّلَۃٌ وَعِتْرَۃَ نَبِیِّکَ فِی الْاَرْضِ ھَائِمَۃٌ اَللّٰھُمَّ فَاَعِنِ الْحَقَّ وَاَھْلَہٗ وَاقْمَعِ الْبَاطِلَ وَاَھْلَہٗ وَمُنَّ عَلَیْنَا بِالنَّجَاۃِ وَاھْدِنَا اِلَی الْاِیْمَانِ وَعَجِّلْ فَرَجَنَا وَانْظِمْہُ بِفَرَجِ اَوْلِیَآئِکَ وَاجْعَلْھُمْ لَنَا وُدًّا وَاجْعَلْنَا لَھُمْ وَفْدًا اَللّٰھُمَّ وَاَھْلِکْ مَنْ جَھِلَ یَوْمَ قَتْلِ ابْنِ نَبِیِّکَ وَخِیَرَتِکَ عِیْدًا وَاسْتَھَلَّ بِہٖ فَرَحًا وَمَرَحًا وَخُذْ اٰخِرَھُمْ کَمَا اَخَذْتَ اَوَّلَھُمْ وَضَاعِفِ اللّٰھُمَّ الْعَذَابَ وَالتَّنْکِیْلَ عَلٰی ظَالِمِیْ اَھْلِ بَیْتِ نَبِیِّکَ وَاَطْلِ اَشْیَاعَھُمْ وَقَادَتَھُمْ وَاَبِرْ حُمَاتَھُمْ وَجَمَاعَتَھُمْ اَللّٰھُمَّ وَضَاعِفْ صَلَوَاتِکَ وَرَحْمَتَکَ

وَبَرَكَاتِكَ عَلَى عِتْرَةِ نَبِيِّكَ الْعِتْرَةِ الضَّارِعَةِ الْخَائِفَةِ الْمُسْتَذَلَّةِ بَقِيَّةٍ مِنَ الشَّجَرَةِ الطَّيِّبَةِ الزَّاكِيَةِ
الْمُبَارَكَةِ وَاعْلِ اللّٰهُمَّ كَلِمَتَهُمْ وَاقْبَلْ حُجَّتَهُمْ وَاكْشِفِ الْبَلَاءَ وَاللَّاوَاءَ وَحَنَادِسَ الْاَبَاطِيلِ وَ
الْعَمَى عَنْهُمْ وَثَبِّتْ قُلُوبَ شِيعَتِهِمْ وَحِزْبِكَ عَلَى طَاعَتِكَ وَوِلَايَتِهِمْ وَنُصْرَتِهِمْ وَمُوَالَاتِهِمْ
وَاعِنْهُمْ وَامْنَحْهُمُ الصَّبْرَ عَلَى الْاَذَى فِيكَ وَاجْعَلْ لَهُمْ اَيَّامًا مَشْهُودَةً وَاَوْقَاتًا مَحْمُودَةً
مَسْعُودَةً تُوشِكُ فِيهَا فَرَجَهُمْ وَتُوجِبُ فِيهَا تَمْكِينَهُمْ وَنَصْرَهُمْ كَمَا ضَمِنْتَ لِاَوْلِيَائِكَ فِي كِتَابِكَ
الْمُنْزَلِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ اٰمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي
الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ
مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا اَللّٰهُمَّ فَاكْشِفْ غُمَّتَهُمْ بِاَمْنِكَ
كَشْفَ الضُّرِّ اِلَّا هُوَ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ وَاَنَا يَا اِلٰهِي عَبْدُكَ الْخَائِفُ مِنْكَ وَالرَّاجِعُ اِلَيْكَ
السَّائِلُ لَكَ الْمُقْبِلُ عَلَيْكَ اللَّاجِئُ اِلَى فِنَائِكَ الْعَالِمُ بِاَنَّهُ لَا مَلْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْ مُقَالِي
وَاسْمَعْ يَا اِلٰهِي عَلَانِيَتِي وَنَجْوَايَ وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ رَضِيتَ عَمَلَهُ وَقَبِلْتَ نُسُكَهُ وَحَبَيْتَهُ بِرَحْمَتِكَ اِنَّكَ
اَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ اَوَّلًا وَاٰخِرًا عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ
مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ بِاَكْمَلِ وَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَى اَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَمَلَائِكَتِكَ وَ
حَمَلَةِ عَرْشِكَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ لَا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَاجْعَلْنِي
يَا مَوْلَايَ مِنْ شِيعَةِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَذُرِّيَّتِهِمُ الطَّاهِرَةِ الْمُنْتَجَبَةِ وَهَبْ
لِي التَّمَسُّكَ بِحَبْلِهِمْ وَالرِّضَا بِسَبِيلِهِمْ وَالْاَخْذَ بِطَرِيقَتِهِمْ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ پھر سجدے میں جاوے
اور منھ یا خاک پر رکھے اور کہے یَا مَنْ تَعْلَمُ مَا يَشَاءُ وَيَفْعَلُ مَا يُرِيدُ اَنْتَ حَكَمْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ مَحْمُودًا
مَشْكُورًا فَعَجِّلْ يَا مَوْلَايَ فَرَجَهُمْ وَفَرِّجْنَا بِهِمْ فَاِنَّكَ ضَمِنْتَ اِعْزَازَهُمْ بَعْدَ الذِّلَّةِ وَتَكْثِيرَهُمْ
بَعْدَ الْقِلَّةِ وَاِظْهَارَهُمْ بَعْدَ الْخُمُولِ يَا اَصْدَقَ الصَّادِقِينَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ فَاَسْاَلُكَ يَا اِلٰهِي
وَسَيِّدِي مُتَضَرِّعًا اِلَيْكَ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ بِسْطَ اَمَلِي وَالتَّجَاوُزَ عَنِّي وَقَبُولَ قَلِيلِ عَمَلِي وَكَثِيرِهِ
وَالزِّيَادَةَ فِي اَيَّامِي وَتَبْلِيغِي ذٰلِكَ الْمَشْهَدَ وَاَنْ تَجْعَلَنِي مِمَّنْ يُدْعَى فَيُجِيبُ اِلَى طَاعَتِهِمْ وَمُوَالَاتِهِمْ

وَنَصْرِهِمْ وَتَرْبِيَتِي ذٰلِكَ قَرِيْبًا سَرِيْعًا فِيْ عَافِيَةٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پھر طرف آسمان کے سر کو بلند کرے اور کہے
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَكَ فَاعِذْنِيْ يَا اِلٰهِيْ بِرَحْمَتِكَ مِنْ ذٰلِكَ فرمایا جب یہ عمل پڑھے
تو بہتر ہی واسطے تیرے جہاں اور عمرہائے بسیار سے کہ مال اُسمیں بہت صرف کرے اور بدن اپنا آنے جانے میں تعب میں
ڈالے اور اہل و عیال و فرزندون سے جدا ہووے جان تو جو شخص کہ یہ نماز عاشورے کے دن پڑھے اور باخلاص یقین
اس عمل کو بجالاوے حق تعالیٰ دس چیز سے حفاظت کرتا ہی منجملہ اُنکے غرق ہونے اور جل جانے اور عمارت کے نیچے دبنے سے
اور تا وقتِ موت اُسپر دشمن کو مسلط نکریگا اور نگاہ رکھیگا دیوانگی و جذام و داغ سفید سے اُسکو اور فرزندون کو اُسکے
تا چار پشت اور شیطان اور وسوسۂ دیاران شیطان کو اُسپر اور اُسکی نسل پر چار پشت تک مسلط نکریگا فصل
چہارم دعا برائے سلامتی سال تبصرۃ الزائرین میں لکھا ہی جو شخص کہ روز عاشورا دس مرتبہ پڑھے نگاہ رکھیگا حق تعالیٰ
ہر آفت و شر سے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْحُسَيْنِ وَجَدِّهٖ وَاَبِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَخِيْهِ وَفَرِّجْ عَنِّيْ مَا اَنَا فِيْهِ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ برائے سلامتی سال مؤلف تبصرہ لکھتے ہیں کہ کتاب تنبیہ الزاہدین میں منقول ہی کہ روز
عاشورا دس مرتبہ اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ
سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ وَسَعَةَ الْكُرْسِيِّ لَا مَلْجَاَ وَلَا
مَنْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا اَسْئَلُهُ
السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَنِعْمَ
الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاقْضِ حَاجَاتِيْ
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَطَوِّلْ عُمُرِيْ فِيْ طَاعَتِكَ وَرِضَاكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ زیارت آخر
روز عاشورا مناسب ہی کہ آخر روز پڑھے کہ شامل بر زیارت شہدا اور متضمن ہی تعزیت جناب رسول خدا و ائمہ ہدیٰ
علیہم السلام کے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّهِيْدِ سِبْطِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ

رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوِتْرُ الْمَوْتُوْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْهَادِيُ الزَّكِيُّ وَعَلٰى اَرْوَاحٍ حَلَلْتَ بِفِنَآئِكَ وَاَقَامَتْ فِيْ جِوَارِكَ وَوَفَدَتْ مَعَ وَفْدِ زُوَّارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّيْ مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ لَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّ الْمُصَابُ فِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَفِي الْمُسْلِمِيْنَ وَفِيْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ اَجْمَعِيْنَ وَفِيْ سُكَّانِ الْاَرَضِيْنَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَتَحِيَّاتُهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰبَآئِكَ الطَّيِّبِيْنَ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَعَلٰى ذَرَارِيِّهِمُ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى رُوْحِكَ وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَعَلٰى تُرْبَتِكَ وَعَلٰى تُرْبَتِهِمُ اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَرِضْوَانًا وَرَوْحًا وَرَيْحَانًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا ابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَيَا ابْنَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيْدُ يَا ابْنَ الشَّهِيْدِ يَا اَخَا الشَّهِيْدِ يَا اَبَا الشُّهَدَآءِ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذَا الْوَقْتِ وَفِيْ كُلِّ وَقْتٍ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَسَلَامًا سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ وَعَلَى الْمُسْتَشْهِدِيْنَ مَعَكَ سَلَامًا مُتَّصِلًا مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ اِبْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَبَّاسٍ بْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُلْدِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُلْدِ الْحَسَنِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُلْدِ جَعْفَرٍ وَعَقِيْلٍ اَلسَّلَامُ عَلٰى كُلِّ مُسْتَشْهَدٍ مَعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْهُمْ عَنِّيْ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَسَلَامًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكِ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ اَخِيْكَ الْحُسَيْنِ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَنَا خَيْفُ اللّٰهِ وَضَيْفُكَ وَجَارُ اللّٰهِ وَجَارُكَ وَلِكُلِّ ضَيْفٍ وَجَارٍ قِرًى وَقِرَايَ فِيْ

هٰذَا الْوَقْتِ اَنْ تَسْئَلَ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اَنْ يُّبَرِّرَ رَقَبَتِیْ فَكَاكًا مِّنَ النَّارِ اِنَّهٗ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ

باب انتیسوان بیان مین زیارت اربعین کے

باب ۲۹

فرمایا زیارت کرو بیسوین ماہ صفر کو حضرت امام حسین علیہ السلام کو اسوقت کہ روز بلند ہووے اور کہو اَلسَّلَامُ عَلٰى وَلِیِّ اللّٰهِ وَحَبِيْبِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى خَلِيْلِ اللّٰهِ وَنَجِيْبِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى صَفِيِّ اللّٰهِ وَابْنِ صَفِيِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَسِيْرِ الْكُرُبَاتِ وَقَتِيْلِ الْعَبَرَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّهٗ وَلِیُّكَ وَابْنُ وَلِيِّكَ وَصَفِيُّكَ وَابْنُ صَفِيِّكَ الْفَائِزُ بِكَرَامَتِكَ اَكْرَمْتَهٗ بِالشَّهَادَةِ وَحَبَوْتَهٗ بِالسَّعَادَةِ وَاجْتَبَيْتَهٗ بِطِيْبِ الْوِلَادَةِ وَجَعَلْتَهٗ سَيِّدًا مِّنَ السَّادَةِ وَقَآئِدًا مِّنَ الْقَادَةِ وَذَآئِدًا مِّنَ الذَّادَةِ وَاَعْطَيْتَهٗ مَوَارِيْثَ الْاَنْبِيَآءِ وَجَعَلْتَهٗ حُجَّةً عَلٰى خَلْقِكَ مِنَ الْاَوْصِيَآءِ فَاَعْذَرَ فِی الدُّعَآءِ وَمَنَحَ النُّصْحَ لِلْبَلَآءِ وَبَذَلَ مُهْجَتَهٗ فِيْكَ لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَحَيْرَةِ الضَّلَالَةِ وَقَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا وَبَاعَ حَظَّهٗ بِالْاَرْذَلِ الْاَدْنٰى وَشَرٰى اٰخِرَتَهٗ بِالثَّمَنِ الْاَوْكَسِ وَتَغَطْرَسَ وَتَرَدّٰى فِیْ هَوَاهُ وَاَسْخَطَكَ وَاَسْخَطَ نَبِيَّكَ وَاَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ اَهْلَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَحَمَلَةَ الْاَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِيْنَ النَّارَ فَجَاهَدَهُمْ فِيْكَ صَابِرًا مُّحْتَسِبًا حَتّٰى سُفِكَ فِیْ طَاعَتِكَ دَمُهٗ وَاسْتُبِيْحَ حَرِيْمُهٗ اَللّٰهُمَّ فَالْعَنْهُمْ لَعْنًا وَّبِيْلًا وَعَذِّبْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْاَوْصِيَآءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَمِيْنُ اللّٰهِ وَابْنُ اَمِيْنِهٖ عِشْتَ سَعِيْدًا وَمَضَيْتَ حَمِيْدًا وَمُتَّ فَقِيْدًا مَظْلُوْمًا شَهِيْدًا وَاَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ لَكَ مَا وَعَدَكَ وَمُهْلِكٌ مَنْ خَذَلَكَ وَمُعَذِّبٌ مَنْ قَتَلَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَجَاهَدْتَ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُشْهِدُكَ اَنِّیْ وَلِیٌّ لِّمَنْ وَالَاهُ وَعَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاهُ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِی الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ الْمُدْلَهِمَّاتُ مِنْ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَآئِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُسْلِمِيْنَ وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِیُّ الرَّضِیُّ الزَّكِیُّ الْعَالِمُ الْمَهْدِیُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَ

العروۃ الوثقیٰ والحجۃ علیٰ اھل الدنیا واشھد انی بکم مؤمن وبایابکم موقن بشرایع دینی وخواتیم عملی وقلبی لقلبکم سلم وامری لامرکم متبع ونصرتی لکم معدۃ حتی یاذن اللہ لکم فمعکم معکم لا مع عدوکم صلوات اللہ علیکم وعلیٰ ارواحکم واجسادکم واجسامکم وشاھدکم وغائبکم وظاھرکم وباطنکم آمین یا رب العالمین بعد اسکے دو رکعت نماز زیارت پڑھ کے دعا کرے کہ حق تعالیٰ بر لائیگا اور لکھا ہے اگر زیارت آخر روز عاشورا بھی بروز چہلم پڑھے تو مناسب ہے

باب بیسوان بیان مین زکوٰۃ کے

باب بیسوان

تاکید اداے زکوٰۃ

پس جاننا چاہیے کہ زکوٰۃ مالدار پر واجب ہے کہ موافق شرع کے جو مقرر ہے زکوٰۃ دے فرمایا اپنے مال کی زکوٰۃ دو تاتمھاری نماز مقبول ہو اور منع کرنے والا زکوٰۃ کا آتش دوزخ مین جلیگا اور لکھا ہے کہ جو زکوٰۃ نہ دیگا اُس چاندی سونے کو آتش دوزخ مین لال کرکے داغینگے اور کہینگے یہ وہ مال ہے جسے تُو نے کیسی حرص سے جمع کیا تھا اور سانپ زہردار اُسپر مسلط ہونگے طوق ہوکے اُسکی گردن مین پڑینگے اور کاٹا کرینگے اگر جانورون کی زکوٰۃ نہ دیگا تو سینگ ماریگے دانتون سے کاٹینگے اگر باغ اور کھیت کی زکوٰۃ نہ دیگا تو وہ زمین و باغ و کھیت آگ کے ہوکر طوق کی طرح سے گردن مین پڑینگے فرمایا جو کہ زکوٰۃ نہ دیگا نہ مؤمن ہے نہ مسلمان بعد مرگ استغاثہ کریگا کہ مجھے پھیر دے چلو دُنیا مین کہ زکوٰۃ دونگا اگر کچھ فائدہ نہوگا پس زکوٰۃ اُسوقت واجب ہوگی کہ سونے چاندی پر سکہ ہو اور گیارہ مہینے اُسپر گذر جاوے بغیر تغییر و تبدیل نہو مہینا بارھوان اُسپر داخل ہو تو زکوٰۃ اُسپر واجب ہوگی اور غلام اپنے مال کی زکوٰۃ آقا کی اجازت سے دے سکتا ہے اور مرد آزاد جو اپنے مال کے خرچ پر اختیار رکھتا ہو اُسکے اوپر زکوٰۃ واجب ہوگی تو چیز پر زکوٰۃ واجب ہے جب نصاب کو پہونچین نصاب اُسے کہتے ہین جس مقدار مین زکوٰۃ واجب ہے

تفصیل زکوٰۃ

پہلے سونا ہے جب سونا کہ جسپر سکہ ہو یعنی اشرفیان ہون خواہ چھوٹی ہون خواہ بڑی اگر وزن مین وہ اشرفیان پانچ تولہ اور ساڑھے سات ماشہ ہون تو بارہ ماشہ کا اور ماشہ آٹھ رتی کا تو یہ اشرفیان گیارہ مہینے تک یہ حال پر رہین بغیر تبدل اعین نہو پس بحرد رویت چاند بارھوین مہینے کے زکوٰۃ انکی نکالنا واجب ہے یعنی چالیسوان حصہ ان اشرفیون کا واجب الادا ہے اور پھر جب ان پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ پر اور اشرفیان بوزن ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ کے زائد ہون تو انکا بھی چالیسوان حصہ واجب الادا ہے اسی حساب سے

جسقدر اشرفیان زائد ہون سب کا حساب کرکے چالیسوان حصہ کُل کا واجب الادا ہی البتہ اگر آخری حصہ
ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سے کم بچے اُسپر زکوٰۃ واجب نہین ہی دوسرے چاندی ہی جب چاندی سکہ دار خواہ
روپیہ ہو خواہ اٹھنّی چوانی وغیرہ ہو مگر وزن مین اکتالیس روپیہ چہرہ دار بھر ہو اور روپیہ چہرہ دار ساڑھے
گیارہ ماشہ کے حساب سے لگایا ہی پس اگر اسقدر وزن کا سکّہ نقرئی گیارہ مہینے تک ایک حال پر رہا ہو
تغیر و تبدّل اسمین نہوا ہو تو بحرد رویت چاند بارھوین مہینے کے چالیسوان حصہ ان روپیون کا واجب
الادا ہی اور پھر جسقدر اکتالیس روپیہ چہرہ دار کے وزن سے اور سکّہ نقرئی بوزن آٹھ روپیہ چہرہ دار اور ساڑھے
ماشہ کے زائد ہو تو اسکا بھی چالیسوان حصہ واجب الادا ہی اسی حساب سے جسقدر روپیہ زائدہون سب کا
حساب کرکے چالیسوان حصہ کُل کا واجب الادا ہی البتہ اگر آخری حصہ آٹھ روپیہ چہرہ دار اور ساڑھائی
ماشہ سے کم بچے اُسپر زکوٰۃ واجب نہین ہی اور جن لوگون کو زکوٰۃ دینا چاہیے اُنکا بیان مفصّل زکوٰۃ فطر
مین گذرا باقی اُونٹ اور بیل اور بھینس اور بکریان ہین اور گندم اور جو اور خرما اور انگور ہی جنمین زکوٰۃ
واجب ہی اور اسکا مسئلہ زکوٰۃ المال مین لکھا ہی جسکو حاجت ہو دیکھ لے اور واضح ہو کہ طلائے مسکوک
اور نقرۂ مسکوک کی زکوٰۃ مین یہ بھی واجب ہی کہ ایک سال دے یعنی اگر ایک مال کی ایک سال زکوٰۃ دے چکا ہو
اور پھر وہی مال اگر بقدر نصاب اسکے پاس رہا تو پھر اُسکی زکوٰۃ بالا دوسرے سال تک رہا تو پھر اُسکی زکوٰۃ نکالنا واجب ہی

باب اکیسوان خمس کے بیان مین

یہ حق سادات ہی اور خمس سات چیزون پر واجب ہی پہلے لوٹ ہی جو دین کی لڑائی مین ہاتھ آوے دوسرے جو چیزین
معدن سے باہر نکلین مثل سونا و چاندی و فیروزہ و یاقوت و عقیق وغیرہ کے ان ہر ایک چیز کا نی سے پانچوان
حصہ سادات کو دینا چاہیے تیسرے خزانہ ہی جو ملک کفار سے پاوے چوتھے جو مال و منافع اور مداخل سال
بھر کے خرچ سے بچے جس قدر کہ ہو پانچوان حصہ اُسمین سے سادات کو دینا چاہیے پانچوین جو مال حلال حرام مین
ملجاوے اور مالک یا مقدار اُسکا معلوم نہو تو پانچوان حصہ اُسمین سے کاڈالے چھٹے جو چیزین سمندر اور دریا سے
غوطہ لگانے سے ہاتھ آوین ساتوین جو زمین و مکان و باغ یہود و نصاریٰ مسلمانون سے مول لین تو پانچوان
حصہ اُسکا مستحقین کو دینے خمس مال امام ہی غیبت کبریٰ مین سادات کو دینا چاہیے اور یا یتیم و بیکسان ہو

اور اگر مسافر درماندہ ہوا سکو اتنا دیوے کہ وطن تک پہونچے علما لکھتے ہین کہ جو عالم عادل ہو اسکے پاس بھیجدین کہ وہ مستحق کو پہونچا دیوے

باب بائیسوان ادعیہ واعمال سفر میں

بہترین دنون کا برائے سفر روز شنبہ ہی بعدہ روز سہ شنبہ و پنجشنبہ ہی اور بدترین دنون کا واسطے سفر کے روز دوشنبہ اور چہارشنبہ اور روز جمعہ قبل نماز جمعہ کے ہی اور بدترین تاریخون کی واسطے سفر کے تیسری اور چوتھی اور پانچوین اور تیرھوین اور سولھوین اور اکیسوین اور چوبیسوین اور پچیسوین اور بتیسوین ہی اور ایام قمر درعقرب اور نحس اکبر بھی ہرگز ہرگز سفر نکرے اور بدترین ایام سال مین واسطے سفر کے بائیسوین محرم اور دسوین صفر اور چوتھی ربیع الاول اور اٹھارھوین ربیع الآخر اور اٹھارھوین جمادی الاولی اور بارھوین جمادی الآخرہ اور بارھوین رجب اور چھبیسوین شعبان اور چوبیسوین رمضان اور دوسری شوال اور اٹھائیسوین ذیقعدہ اور آٹھوین ذیحجہ ہی اور اگر تاریخ نحس مین ضرورت شدید سفر کی ہو تو لکھا ہی کہ کچھ تصدق دے اور جاوے اور پانچ چیز ساتھ اپنے اٹھاوے سنت ہی آئینہ و سرمہ دان و مسواک و کنگھی اور مقراض اور لکھا ہی کہ تین دن روزہ رکھے روز روانگی غسل کرے اسوقت یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَالصَّادِقِیْنَ عَنِ اللّٰہِ صَلَوٰتُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ بِہٖ قَلْبِیْ وَاشْرَحْ بِہٖ صَدْرِیْ وَنَوِّرْ بِہٖ قَلْبِیْ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لِیْ نُوْرًا وَطُھُوْرًا وَحِرْزًا وَشِفَآءً مِنْ کُلِّ دَآءٍ وَّافَۃٍ وَّعَاھَۃٍ وَّسُوْءٍ وَّمَا اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَطَھِّرْ قَلْبِیْ وَجَوَارِحِیْ وَعِظَامِیْ وَدَمِیْ وَشَعْرِیْ وَمُخِّیْ وَعَصَبِیْ وَمَا اَقَلَّتِ الْاَرْضُ مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لِیْ شَاھِدًا یَوْمَ حَاجَتِیْ وَفَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ اِلَیْکَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور انگوٹھی زرد عقیق کی کندہ پاس اپنے رکھے جسپر یہ دعا کندہ ہو مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اور دوسری طرف عقیق کے مُحَمَّدٌ وَّعَلِیٌّ مُّحِبُّہٗ ہو چورے بخیر ہوگا اور سنت ہی کہ عمامہ باندھ کے نکلے اور آنچل عمامہ کے تحت الحنک باندھے تحقیق کہ جناب امام موسی کاظم علیہ السلام نے فرمایا کہ مین ضامن ہون اس شخص کا جو نکلے سفر کے ارادہ سے اور عمامہ ساتھ تحت الحنک کے باندھے اسکا ضرر نہ ہونچیگا چور سے اور ڈوبنے سے اور جلنے سے اور تھوڑی خاک تربت امام حسین علیہ السلام پاس اپنے رکھے اور وقت رکھنے کے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ

هٰذِهٖ طِيْنَةُ قَبْرِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلِيِّكَ وَابْنِ وَلِيِّكَ اِتَّخَذْتُهَا حِرْزًا لِمَا اَخَافُ وَمَا لَا اَخَافُ اور عصا سے باوام تبرک اپنے ساتھ لیوے اُسکے رکھنے سے بید بہشت ہوگا چور و جانور درندہ سے اور جانوران زہردار سے اور سانپ اُسکے ہونگے ستر یا ساٹھ ملک طلب آمرزش کرینگے اُسکے لیے جبتک کہ اپنے گھر مین داخل ہووے اور عصا کو کہین نہ چھوڑے اور عصا کے سر مین سوراخ کرکے یہ تعویذ پوست آہو پر لکھ کے اُسمین رکھدے سطلس وہ ۰۰۰ بحرہ باہ ۱۱۱ سہ ھاویہ صاد مصبلہ ن ھ وارد ہے جو مسافر سورۂ طور بہت پڑھے تو بلیات سفر سے محفوظ رہیگا اور وارد ہے کہ جو مسافر سورۂ انا انزلناہ بہت پڑھے مطلب اُس سفر مین حاصل ہوگا اور وارد ہے ہر گاہ سواری کا جانور بھاگ جاوے مالک مکرر آواز دے کہ یا عِبَادَ اللّٰهِ اَجِيْبُوْا يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَجِيْبُوْا اَبْلَدِيْ اَجِيْبُوْا تو ایکا پس جبدا ارادۂ سفر کا کرے تو عیال کو جمع کرے اور دو رکعت نماز ادا کرکے خدا سے خیر طلب کرے اور حمد و ثنائے خدا کرے اور درود اور آیۃ الکرسی پڑھ کے کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَوْدِعُكَ الْيَوْمَ نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوُلْدِيْ وَمَنْ كَانَ مِنِّيْ بِسَبِيْلٍ مِنَ الشَّاهِدِ مِنْهُمْ وَالْغَائِبِ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا بِحِفْظِ الْاِيْمَانِ وَاحْفَظْنَا عَيْنَنَا اَللّٰهُمَّ اجْمَعْنَا فِيْ خَيْرِكَ وَلَا تُسَلِّبْنَا فَضْلَكَ اِنَّا اِلَيْكَ رَاغِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْوَلَدِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ هٰذَا التَّوَجُّهَ طَلَبًا لِمَرْضَاتِكَ وَتَقَرُّبًا اِلَيْكَ فَبَلِّغْنِيْ مَا اُؤَمِّلُهٗ وَاَكْرِمْهُ فِيْكَ وَفِيْ اَوْلِيَائِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ پس وداع کرے عیال کو اور دروازے پر کھڑا ہوکر تسبیح حضرت فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا اور احد و آیۃ الکرسی داہنے و بائین اور آگے منہ کے پڑھ کے یہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَلْتَجِئُ مِنَ اللّٰهِ اِلَى اللّٰهِ رَاهِبَةً وَرَغْبَةً اِلَى اللّٰهِ وَلَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَى اللّٰهِ رَبِّ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ اِنَّهٗ لَا يَاْتِيْ بِالْخَيْرِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا يَصْرِفُ السُّوْءَ اِلَّا اَنْتَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ وَعَظُمَتْ اٰلَآؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اگر یہ پڑھے نہ ہوچکی کوئی بلا جبتک کہ گھر آوے بعد اسکے گیارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اور اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کے ہاتھ اپنے سب بدن پر ملے اور تصدق کرے جو میسر ہو اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ [illegible] اَلصَّدَقَةُ سَلَامَتِيْ وَسَلَامَةُ سَفَرِيْ وَمَا مَعِيَ اَللّٰهُمَّ

احْفَظْنِیْ وَاحْفَظْ مَا مَعِیْ وَسَلِّمْنِیْ وَسَلِّمْ مَا مَعِیْ وَبَلِّغْنِیْ وَبَلِّغْ مَا مَعِیْ بِبَلَاغِكَ الْحَسَنِ الْجَمِیْلِ پھر خدا سے اپنی سلامتی طلب کرے اور روانہ ہووے اور جب قصد کرے کہ سوار ہووے کہے بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ جب سوار ہوکر بیٹھے سُبْحَانَ اللّٰہِ سات مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سات مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سات مرتبہ کہے اور جب راہ چلنے لگے تو کہے اَللّٰھُمَّ خَلِّ سَبِیْلَنَا وَاَحْسِنْ مَسِیْرَنَا وَاَعْظِمْ مَا فِیْنَا اور جب پل پر سے گذرے تو کہے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِدْحَرْ عَنِّیَ الشَّیْطَانَ الرَّجِیْمَ پس اگر جہاز کشتی پر سوار ہووے تو کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ سو مرتبہ پھر یہ کہے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَعَلَی الصَّابِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ خَلِّ سَبِیْلَنَا وَاَعْظِمْ عَافِیَتَنَا اَنْتَ الْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ وَاَنْتَ الْحَامِدُ فِی الْمَآءِ وَعَلَی الْعَظَمِ وَقَالَ اِرْکَبُوْا فِیْھَا بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖیھَا وَمُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ اگر دریا موج مارے اور تلاطم ہووے کہے یَا حَیُّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خوف دفع ہوگا وارد ہو کہ جب دریا مین موج و تلاطم ہووے جانب راست یا جانب چپ جہاز کے تکیہ کرے اور طرف موج کے اشارہ کرے اور کہے قَدَّرَنِیَ اللّٰہُ وَاَسْکَنَنِیْ بِسَکِیْنَۃِ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اگر خوف ہو غرق ہونے کا تو لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ کہے نجات پائیگا ڈوبنے سے وارد ہو اگر دریا مین اضطراب و تلاطم کے سبب غرق کا خوف ہو تو تھوڑی خاک تربت دریا مین ڈالدے اضطراب و موج موقوف ہوجائیگا اور ہرگاہ ہمہ اَلْحَفِیْظُ بعد حروف اُنکے یعنی ایک ہزار انتیس مرتبہ کہے تو غرق سے نجات پائیگا ہرگاہ سورہ محمد یا سورہ فتح دریا پر پڑھے طوفان و تلاطم سے سلامت رہیگا اگر سورہ مائدہ لکھکر صندوق مین یا گھر مین رکھے کوئی اُس گھر یا صندوق سے کوئی چیز نہ اُٹھائیگا ہرگاہ سورہ اعراف غوطہ ور و گلاب سے لکھکر پاس اپنے رکھے محفوظ ہوگا دشمن اور راہ بھولنے سے اور حضر درندہ اور سانپ سے اور جب راہ بھول جاوے تو کہے یَا صَاحِ یَا اَبَا صَالِحٍ اَرْشِدْنَا اِلَی الطَّرِیْقِ یَرْحَمُکُمُ اللّٰہُ اور اگر تنہا سفر کرے تو کہے مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ وَاَعِنِّیْ عَلٰی وَحْدَتِیْ وَارْدُدْ غَیْبَتِیْ

باب تئیسوان بیان اعمال شب و روز جمعہ مین

واضح ہو کہ اعمال شب اور روز جمعہ کے بہت ہین مگر اس مختصر مین اُسی پر اکتفا کیجاتی ہے جو نہایت عمدہ ہین

منقول ہے کہ اگر اس دعائے مجاب کو بیاس شب جمعہ پڑھے تمامی گناہان صغیرہ اور کبیرہ اسکے بخشے جاتے ہیں چاہیے کہ اس دعائے معظم کی مداومت کرے اور کوئی شب جمعہ اسکو ناغہ نکرے اسناد اسکے بہت تھے بنظر اختصار نہیں لکھے

دعائے مجاب

دعائے مجاب بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مَنِ احْتَجَبَ بِشُعَاعِ نُوْرِہٖ عَنْ نَوَاظِرِ خَلْقِہٖ یَا مَنْ تَسَرْبَلَ بِالْجَلَالِ وَالْعَظَمَۃِ وَاشْتَھَرَ بِالتَّجَبُّرِ فِیْ قُدْسِہٖ یَا مَنْ تَعَالٰی بِالْجَلَالِ وَالْکِبْرِیَآءِ فِیْ تَفَرُّدِ مَجْدِہٖ یَا مَنِ انْقَادَتِ الْاُمُوْرُ بِاَمْرِہٖ مُتَھَاطِرًا طَوْعًا لِاَمْرِہٖ یَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُوْنَ مُجِیْبَاتٍ لِدَعْوَتِہٖ یَا مَنْ زَیَّنَ السَّمَآءَ بِالنُّجُوْمِ الطَّالِعَۃِ وَجَعَلَھَا ھَادِیَۃً لِخَلْقِہٖ یَا مَنْ اَنَارَ الْقَمَرَ الْمُنِیْرَ فِیْ سَوَادِ اللَّیْلِ الْمُظْلِمِ بِلُطْفِہٖ یَا مَنْ اَنَارَ الشَّمْسَ الْمُنِیْرَۃَ وَجَعَلَھَا مَعَاشًا لِخَلْقِہٖ وَجَعَلَھَا مُفَرِّقَۃً بَیْنَ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ بِعَظَمَتِہٖ یَا مَنِ اسْتَوْجَبَ التَّشْدِیْدَ بِتَشْدِیْدِ سَحَابِ نُعَرِہٖ اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَمُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَبِکُلِّ اسْمٍ ھُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ وَبِکُلِّ اسْمٍ ھُوَ لَکَ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ اَثْبَتَّہٗ فِیْ قُلُوْبِ الصَّافِّیْنَ الْحَافِّیْنَ حَوْلَ عَرْشِکَ فَتَرَاجَعَتِ الْقُلُوْبُ اِلَی الصُّدُوْرِ عَنِ الْبَیَانِ بِاِخْلَاصِ الْوَحْدَانِیَّۃِ وَتَحْقِیْقِ الْفَرْدَانِیَّۃِ مُقِرَّۃً لَکَ بِالْعُبُوْدِیَّۃِ وَاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَاَسْئَلُکَ بِالْاِسْمِ الَّتِیْ تَجَلَّیْتَ بِھَا لِلْکَلِیْمِ عَلَی الْجَبَلِ الْعَظِیْمِ فَلَمَّا بَدَأَ شُعَاعُ نُوْرِ الْحُجُبِ مِنْ بَھَآءِ الْعَظَمَۃِ خَرَّتِ الْجِبَالُ مُتَدَکْدِکَۃً لِعَظَمَتِکَ وَجَلَالِکَ وَھَیْبَتِکَ وَخَوْفًا مِنْ سَطَوَاتِکَ مَرَاھِبَۃً مِنْکَ فَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ فَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ فَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَاَسْئَلُکَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ فَقَقْتَ بِہٖ رَتْقَ عَظِیْمِ جُفُوْنِ عُیُوْنِ النَّاظِرِیْنَ الَّذِیْ بِہٖ تَدْبِیْرُ مَمْلَکَتِکَ وَشَوَاھِدُ حُجَجِ اَنْبِیَآئِکَ یَعْرِفُوْنَکَ بِفِطَنِ الْقُلُوْبِ وَاَنْتَ فِیْ غَوَامِضِ مُسْتَتِرَاتِ سَرِیْرَاتِ الْغُیُوْبِ اَسْئَلُکَ بِعِزَّۃِ ذٰلِکَ الْاِسْمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَصْرِفَ عَنِّیْ وَاضِحَ حُزْنَتِیْ وَجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَمِیْعَ الْاٰفَاتِ وَالْعَاھَاتِ وَالْاَعْرَاضِ وَالْاَمْرَاضِ وَالْخَطَایَا وَالذُّنُوْبِ وَالشَّکِّ وَالشِّرْکِ وَالْکُفْرِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَالضَّلَالَۃِ وَالْفُسُوْقِ وَالْجَھْلِ وَالْغَضَبِ وَالْعُسْرِ وَالضِّیْقِ وَفَسَادِ الضَّمِیْرِ وَحُلُوْلِ الْقِسْمَۃِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَآءِ وَغَلَبَۃِ الرِّجَالِ اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ لَطِیْفٌ لِمَا تَشَآءُ اور شب جمعہ کی مخصوص دعاؤں میں سے ایک دعا جلیل القدر ہے کہ اسکو ہر شب جمعہ پڑھے اور وہ یہ ہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ اَخْشَاکَ حَتّٰی کَاَنِّیْ اَرَاکَ وَاَسْعِدْنِیْ

بِتَقْوَاكَ وَلَا تَشْقِنِي بِمَعَاصِيكَ وَخِرْ لِي فِي قَضَائِكَ وَبَارِكْ لِي فِي قَدَرِكَ حَتَّى لَا أُحِبَّ تَعْجِيلَ مَا أَخَّرْتَ وَلَا تَأْخِيرَ مَا عَجَّلْتَ وَاجْعَلْ غِنَايَ فِي نَفْسِي وَمَتِّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَيْنِ مِنِّي وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي وَأَرِنِي فِيهِ قُدْرَتَكَ يَا رَبِّ وَأَقَرَّ بِذَلِكَ عَيْنِي اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى هَوْلِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَأَخْرِجْنِي مِنَ الدُّنْيَا سَالِمًا وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ إِسْنَاوَرَ وَهَبْنِي مِنَ الْحُورِ الْعِينِ وَاكْفِنِي مُؤْنَتِي وَمُؤْنَةَ عِيَالِي وَمُؤْنَةَ النَّاسِ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ إِنْ تَعُدْ بِي فَأَهْلُ ذَلِكَ أَنَا وَإِنْ تَغْفِرْ لِي فَأَهْلٌ لِذَلِكَ أَنْتَ وَكَيْفَ أُعَذِّبُنِي يَا سَيِّدِي وَحُبُّكَ فِي قَلْبِي أَمْ كَيْفَ تُعَذِّبُنِي وَرَجَائِي لِعَفْوِكَ لَئِنْ فَعَلْتَ ذَلِكَ بِي لَتَجْمَعَنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ قَوْمٍ طَالَ مَا عَادَيْتَهُمْ فِيكَ اللَّهُمَّ بِحَقِّ أَوْلِيَائِكَ الطَّاهِرِينَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَارْزُقْنَا صِدْقَ الْحَدِيثِ وَأَدَاءَ الْأَمَانَةِ وَالْمُحَافَظَةَ عَلَى الصَّلَوَاتِ اللَّهُمَّ إِنَّا أَحَقُّ خَلْقِكَ أَنْ تَفْعَلَ ذَلِكَ بِنَا اللَّهُمَّ افْعَلْهُ بِنَا بِرَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ ارْفَعْ خَلْقِي إِلَيْكَ صَاعِدًا وَلَا تُطْمِعْ فِيَّ حَاسِدًا وَلَا عَدُوًّا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ قَائِمًا وَقَاعِدًا وَيَقْظَانَ وَرَاقِدًا اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي فِي سَبِيلِكَ الْأَقْوَمِ وَقِنِي حَرَّ جَهَنَّمَ اللَّهُمَّ وَحَرِيقَهَا الْمُضْرِمَ وَاحْطُطْ عَنِّي الْمَغْرَمَ وَالْمَأْثَمَ وَاجْعَلْنِي مِنْ مِحْيَارِ الْعَالَمِ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي بِمَا لَا طَاقَةَ لِي بِهِ وَلَا أَصْبِرُ عَلَيْهِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور ہر شب جمعہ کو دعاے کمیل پڑھے کہ نہایت ثواب حاصل ہوگا اور دعاے کمیل اوپر ذکر ہو چکی اور زیارت امام حسین علیہ السلام کی پڑھنے کا بھی شب جمعہ کو ثواب عظیم ہے باب زیارت میں مذکور ہے اور اعمال روز جمعہ کے یہ ہیں منقول ہے کہ جو شخص بعد نماز عصر روز جمعہ کو یہ دعا سات مرتبہ پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْأَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِأَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى أَرْوَاحِهِمْ وَعَلَى أَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ حق تعالے لاکھ حسنہ اسکے نامۂ اعمال میں لکھیگا اور لاکھ گناہ اسکے مٹائیگا اور لاکھ حاجتیں اسکی برلائیگا اور لاکھ درجہ اسکے بہشت میں بلند فرمائیگا اور سند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو یہ صلوات پڑھے اپنے گناہوں سے پاک ہوگا مثل اس روز کے کہ شکم مادر سے پیدا ہوا تھا صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ مَلَائِكَتِهِ وَأَنْبِيَائِهِ وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ خَلْقِهِ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

اور جناب صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص چاہے کہ زیارت کرے قبور ائمہ علیہم السلام کی جس وقت کہ شہرہائے دور میں ہو پس غسل کرے جمعہ کے دن اور کپڑے پاکیزہ پہنے پھر صحرا کی طرف یا کوٹھے پر جاوے اور چار رکعت نماز پڑھے جو سورہ یاد ہو پس رو بقبلہ کھڑا ہو کر یہ زیارت پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُرْسَلُ وَالْوَصِيُّ الْمُرْتَضٰى وَالسَّيِّدَةُ الزَّهْرَآءُ وَالسِّبْطَانِ الْمُنْتَجَبَانِ وَالْاَئِمَّةُ الْاَعْلَامُ وَالْاُمَنَآءُ الْمُنْتَجَبُوْنَ جِئْتُ اِنْقِطَاعًا اِلَيْكُمْ وَاِلٰى اٰبَآئِكُمْ وَاَوْلَادِكُمُ الْخُلَفِ عَلٰى بَرَكَةِ الْحَقِّ فَقَلْبِيْ لَكُمْ مُسَلِّمٌ وَنُصْرَتِيْ لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ وَبِيْ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ اِنِّيْ اٰمَنْتُ بِكُمْ وَاٰمَنْتُ بِاِيَابِكُمْ وَبِشَرْعِيْ وَدِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ اَعْمَالِيْ وَمُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ وَشَاهِدِكُمْ وَغَائِبِكُمْ وَحَيِّكُمْ وَمَيِّتِكُمْ وَاَنَا بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِرَجْعَتِكُمْ مُوْقِنٌ لَا اُنْكِرُ اللّٰهَ قُدْرَةً وَلَا اَزْعُمُ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ يُسَبِّحُ لِلّٰهِ بِاَسْمَآئِهٖ جَمِيْعُ خَلْقِهٖ وَالسَّلَامُ عَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَاَجْسَادِكُمْ وَاَجْسَامِكُمْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اور یہ زیارت جو ہے معصومہ علیہا السلام کی اور آباؤ اجداد و اولاد طاہرہ حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم و شہدا بدر و کربلا وغیرہ ہر جا و ہر روضۂ مقدسہ میں نزدیک و دور سے پڑھ سکتے ہیں اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰى جَدِّكَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَلٰى اَبِيْكَ عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلٰى اُمِّكَ اٰمِنَةَ بِنْتِ وَهْبٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدَتِنَا وَمَوْلَاتِنَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدَتِنَا وَمَوْلَاتِنَا خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَارِثَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا اَبِيْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيِّنِ النَّاصِحِ الْاَمِيْنِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ الْبَاقِرِ وَارِثِ عُلُوْمِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا جَعْفَرِنِ الصَّادِقِ صَادِقِ الْقَوْلِ الْبَارِّ الْاَمِيْنِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا اَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُوْسَى الرِّضَا وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ نِ التَّقِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِنِ التَّقِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ

زیارت قبور ائمہ

زیارت شہدا و معصومہ و شہدائے کربلا وغیرہ

علی سیدنا و مولانا حسن بن علی الزکی و رحمۃ اللہ و برکاتہ السلام علیک یا محمد بن
الحسن معدن الرحمۃ و التنزیل و رحمۃ اللہ و برکاتہ السلام علیکم و علی الحمزۃ و علی العباس
و ابیطالب اعمام النبی السلام علی القاسم الطاہر و ابراہیم اولاد رسول اللہ و رحمۃ اللہ
و برکاتہ السلام علیکم و علی الصدیقین و الشہداء و الصالحین و حسن اولئک رفیقا السلام
علیکم و علی ابنضیکم و علی اسودکم و علی من لم یکن فی الحائر معکم خصوصا سیدی و مولای
ابی الفضل العباس بن امیر المؤمنین و قاسم بن الحسن و مسلم بن عقیل و ہانی بن عروۃ
حبیب ابن مظاہر و الحر الشہید السلام علیکم یا ساداتی و موالی جمیعا و رحمۃ اللہ و برکاتہ

باب چوبیسوان ۲۴ بیان تولد و وفات جناب چہاردہ معصوم علیہم السلام و زیارت ہر معصوم مین

کہ ایام متبرکہ مین پڑھنا لازم ہی پس زیارت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام نے فرمایا جو کوئی زیارت آنحضرت کی کرے ایسا ہی کہ حق تعالی کی زیارت بیچ عرش کے کی ہوگی
خصوصا اوقات شریفہ اور ایام متبرکہ مین کہ آنحضرت سے اختصاص رکھتے ہین مثل اسکے کہ روز تولد
آنحضرت کا ستر ہوین ربیع الاول ہی اور روز وفات کا موافق مشہور اٹھائیسوین ماہ صفر ہی اور روز بعثت کا
ستائیسوین ماہ رجب ہی اور روز فتح بدر کا ستر ہوین ماہ رمضان ہی اور روز فتح مکہ بیسوین ماہ رمضان ہی
اور روز فتح احد کا ستر ہوین شوال ہی اور روز فتح خیبر چوبیسوین ماہ رجب ہی اور روز مباہلہ چوبیسوین ذی الحجہ ہی
بعضے پچیسوین کہتے ہین اور شب ہجرت مکہ سے مدینہ کو وہ پہلی شب ماہ ربیع الاول ہی اور وہ روز کہ حضرت مدینہ
مین داخل ہوئے بارہوین ربیع الاول ہی اور وہ روز کہ شعب ابی طالب سے باہر آئے پندرہوین ماہ رجب ہی
اور وہ شب کہ حضرت آمنہ علیہا السلام حاملہ ہوئین انتیسوین جمادی الآخرہ ہی اور شب معراج کہ اکیسوین ماہ
رمضان ہی بعضون نے ستائیسوین رجب لکھا ہی اور وہ روز کہ حضرت خدیجہ کو اپنے عقد مین لائے ہین وہ
دسوین ربیع الاول ہی پس زیارت مختصر حضرت کی یہ ہی السلام علیک یا رسول اللہ و رحمۃ اللہ و برکاتہ
السلام علیک یا محمد بن عبد اللہ السلام علیک یا خیرۃ اللہ السلام علیک یا حبیب اللہ السلام
علیک یا صفوۃ اللہ السلام علیک یا امین اللہ اشہد انک رسول اللہ و اشہد انک محمد بن عبد اللہ

زیارت آنحضرت صلعم

وَاشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ نَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ رَبِّكَ وَعَبَدْتَهٗ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ فَجَزَاكَ اللّٰهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفْضَلَ مَا جَزٰى نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ زیارت حضرت فاطمہ زہرا صلوات اللہ وسلامہ علیہا وارد ہی کہ جو کوئی زیارت اُن معصومہ کی پڑھے اور خدا سے آمرزش طلب کرے حق تعالیٰ گناہ اُسکے بخشدیگا اور داخل بہشت کریگا اور پڑھنا زیارت اُن معصومہ کی ایام متبرکہ مین اولیٰ وانسب ہی مثل اسکے کہ دن ولادت اُن معصومہ کا بیسوین جمادی الآخرہ ہی بقول بعضے دوسری و بارھوین اور دن وفات کا بیسوین ماہ مذکور ہی یا اکیسوین رجب ہی اور دن تزویج کا انیسوین ماہ ذیحجہ ہی یا اکیسوین محرم اور روز مباہلہ کہ وہ چوبیسوین ذیحجہ ہی اور وہ دن کہ سورۂ ہل اُتیٰ نازل ہوا پچیسوین ذیحجہ ہی اور سوا انکے اور دن جو متبرک ہین کہ فضیلت و کرامت اُن معصومہ کی ظاہر ہوئی اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا وَالِدَةَ الْحُجَّةِ عَلَى النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَظْلُوْمَةُ الْمَمْنُوْعَةُ حَقَّهَا بِسَمِّكِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَمَتِكَ وَابْنَةِ نَبِيِّكَ وَزَوْجَةِ وَصِيِّ نَبِيِّكَ صَلٰوةً تُزْلِفُهَا فَوْقَ زُلْفٰى عِبَادِكَ الْمُكْرَمِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرَضِيْنَ زیارت جناب امیر علیہ السلام حدیث معتبرہ مین منقول ہی کہ جو کوئی پا پیادہ جاوے جناب امیر علیہ السلام کی زیارت کو حق تعالیٰ ہر قدم مین ثواب ذوج و دو عمرہ واسطے اُسکے لکھتا ہی نہ کھائیگی آتش جہنم وہ قدم کہ جو غبار آلودہ ہو زیارت کے جانے مین پیادہ ہو خواہ سوار لیکن زیارت آنحضرت کی ایام شریفہ مین مثل اُن دنون کے کہ اختصاص آنحضرت سے رکھتے ہین مثل روز ولادت کے کہ تیرھوین ماہ رجب ہی اور ضربت کا دن انیسوین رمضان ہی اور شہادت کا دن اکیسوین ماہ رمضان ہی اور وہ شب کہ فرش پر جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ کے آرام فرمایا وہ پہلی شب ربیع الاول ہی اور وہ دن کہ فتح بدر ہوا سترھوین ماہ رمضان ہی اور جنگ اُحد کہ سترھوین ماہ شوال ہی اور وہ دن کہ خیبر فتح ہوا چوبیسوین ماہ رجب ہی اور وہ دن کہ دوش انور پر جناب رسالت مآب کے بلند ہو کر بتون کو توڑا وہ بیسوین ماہ رمضان ہی اور وہ دن کہ فتح بصرہ فرمایا وہ پندرھوین جمادی الاولیٰ ہی اور وہ دن کہ آفتاب واسطے اُس جناب کے بعد غروب پھر پھرا وہ سترھوین شوال ہی اور وہ دن کہ خدا کی جانب سے مقرر ہوئے واسطے پہونچانے سورۂ برات کے اور معزول ہونا ابی بکر کا اور پرعالم کے ظاہر ہوا وہ پہلا دن ذیحجہ ہی اور وہ دن

زیارت جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام

زیارت جناب امیر علیہ السلام

در دروازے لوگون کے گھرون کے مسجد بھی سے بند کیے گئے بحکم خدا اور دروازہ حضرت امیر کے گھر کا کھلا رہا وہ روز عرفہ ہوا اور وہ دن کہ انگوٹھی رکوع مین تصدق فرمائی اور باما مت حضرت کی شان مین نص نازل ہوئی وہ چونتیسوین ذیحجہ ہی اور یہی دن روز مباہلہ بھی ہی اور جس دن سورہ ہل اتی حضرت کی شان مین نازل ہوا وہ پچیسوین ذیحجہ ہی اور دن خلافت کا اٹھارھوین ذیحجہ اور نور روز کے دن اور ان دنون مین کہ فضیلت و کرامات اُس سعدن امت سے ظاہر ہوئی زیارت پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْاَئِمَّةِ وَمُعْدِنَ النُّبُوَّةِ وَالْمَخْصُوْصَ بِالْاُخُوَّةِ اَلسَّلَامُ عَلٰى يَعْسُوْبِ الدِّيْنِ وَالْاِيْمَانِ وَكَلِمَةِ الرَّحْمٰنِ وَكَهْفِ الْاَنَامِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مِيْزَانِ الْاَعْمَالِ وَمُقَلِّبِ الْاَحْوَالِ وَسَيْفِ ذِى الْجَلَالِ اَلسَّلَامُ عَلٰى صَالِحِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ وَالْحَاكِمِ يَوْمَ الدِّيْنِ اَلسَّلَامُ عَلٰى شَجَرَةِ التُّقٰى وَسَامِعِ السِّرِّ وَالنَّجْوٰى وَمُنَوِّلِ الْمَنِّ وَالسَّلْوٰى اَلسَّلَامُ عَلٰى حُجَّةِ اللّٰهِ الْبَالِغَةِ وَنِعْمَتِهِ السَّابِغَةِ وَنِقْمَتِهِ الدَّامِغَةِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اِسْرَائِيْلَ الْاُمَّةِ وَبَابِ الرَّحْمَةِ وَاِلَى الْاَرِقَّةِ اَلسَّلَامُ عَلٰى صِرَاطِ اللّٰهِ الْوَاضِحِ وَالنَّجْمِ اللَّائِحِ وَالْاِمَامِ التَّاصِحِ وَالزِّنَادِ الْقَادِحِ اَلسَّلَامُ مِثْلَ وَجْهِ اللّٰهِ الَّذِىْ مَنْ اَمَّ بِهٖ اَمِنَ السَّلَامُ عَلٰى نَفْسِ اللّٰهِ الْقَائِمَةِ فِيْهِ بِالسُّنَنِ وَعِدْلِهَا الَّتِىْ مَنْ عَرَفَهَا لَطِيْبَاتِ اَنْسَلَامُ عَلٰى اُذُنِ اللّٰهِ الْوَاعِيَةِ فِى الْاُمَمِ وَيَدِهِ الْبَاسِطَةِ بِالنِّعَمِ وَجَنْبِهِ الَّذِىْ مَنْ فَرَّطَ فِيْهِ نَدِمَ اَشْهَدُ اَنَّكَ مَجَارِى الْخَلْقِ وَشَائِعُ الرِّزْقِ وَالْحَاكِمُ بِالْحَقِّ بَعَثَكَ اللّٰهُ عَلَمًا لِعِبَادِهٖ وَقَيَّضْتَ بِرَادِهٖ وَجَاهَدْتَ فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكُمْ وَجَعَلَ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِىْ اِلَيْكُمْ فَاَخَذْتَ مِنْكَ وَاِلَيْكَ عَبْدُكَ الْفَزَارِىُّ رَحْمَكَ اللّٰهُ اِذْ بَكَرَكَ الشَّاكِرُ لِنِعَمِكَ قَدْ هَرَبَ اِلَيْكَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ وَرَجَاكَ لِكَشْفِ كُرُوْبِهٖ فَاَنْتَ سَاتِرُ عُيُوْبِهٖ فَكُنْ لِّىْ اِلَى اللّٰهِ سَبِيْلًا وَمِنَ النَّارِ مُقِيْلًا وَلِمَا اَرْجُوْ فِيْكَ كَفِيْلًا اَنْجُوْ نَجَاةَ مَنْ وَصَلَ حَبْلَهٗ بِحَبْلِكَ وَسَلَكَ بِكَ اِلَى اللّٰهِ سَبِيْلًا فَاَنْتَ سَامِعُ الدُّعَاءِ وَوَلِىُّ الْجَزَاءِ عَلَيْنَا مِنْكَ السَّلَامُ وَاَنْتَ السَّيِّدُ الْكَرِيْمُ وَالْاِمَامُ الْعَظِيْمُ فَكُنْ بِنَا رَحِيْمًا يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ زیارت حضرت امام حسن علیہ السلام اوقات شریفہ مخصوصہ مین زیارت اُن حضرت کی اولیٰ و انسب ہی مثل روز ولادت کہ پندرھوین ماہ رمضان ہی اور روز وفات کہ اٹھائیسوین ماہ صفر ہی اور اُس روز کہ تیر سے ران مبارک پر زخم پہونچا وہ تیسوین ماہ رجب ہی اور روز مباہلہ چوبیسوین ماہ ذیحجہ ہی اور جس روز سورہ ہل اتی نازل ہوا پچیسوین ذیحجہ ہی اور دن

زیارت حضرت امام حسن علیہ السلام

زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام

خلافت کا وہ اکیسوین ماہ رمضان ہی اور زیارت اُن حضرت کی یہ ہی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَقِیَّةَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَابْنَ اَوَّلِ الْمُسْلِمِیْنَ وَکَیْفَ لَا تَکُوْنُ کَذٰلِکَ وَاَنْتَ سَبِیْلُ الْمُدٰی وَحَلِیْفُ التُّقٰی وَخَامِسُ اَصْحَابِ الْکِسَاءِ غَذَتْکَ یَدُ الرَّحْمَةِ وَرُبِّیْتَ فِیْ حِجْرِ الْاِسْلَامِ وَرَضَعْتَ مِنْ ثَدْیِ الْاِیْمَانِ فَطِبْتَ حَیًّا وَطِبْتَ مَیِّتًا غَیْرَ اَنَّ نَفْسَکَ غَیْرُ طَیِّبَةٍ لِفِرَاقِکَ وَلَا شَاکَّةٍ فِی الْحُجَّةِ لَکَ یَرْحَمُکَ اللّٰہُ زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام بسند موثق روایت ہی کہ فرمایا زیارت کرنے والا قبر حضرت امام حسین علیہ السلام کا چالیس برس آگے سب لوگوں سے داخل بہشت ہوگا اور لوگ موقف مین مشغول حساب ہونگے اور فرمایا کہ زیارت اُن حضرت کی برابر ہی حج و عمرہ کے راوی نے پوچھا جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہ کیا ثواب ہی اُس شخص کو کہ نزدیک قبر منور آنحضرت کے رہے فرمایا ہر دن ہزار مہینا حساب ہوتا ہی اور جو وہان بارہ مین خرچ کرے ہر درم بہزار درم حساب ہوتے ہین راوی نے پوچھا کہ کیا ثواب ہی اُسکو کہ سفر زیارت مین مرجاوے فرمایا کہ ملائکہ مشایعت کرتے ہین اور حنوط و کفن اُسکے لیے بہشت سے لاتے ہین اور اُسپر نماز پڑھتے ہین اور کفن بہشت کو اُسکے کفن پر پہناتے ہین اور ریحان بہشت اُسکے نیچے بچھاتے ہین اور زمین کو مرحانے اور پائینتی اور آگے اور پیچھے سے ایک ایک فرسخ تک کشادہ کرتے ہین اور دروازے بہشت کے اسکی قبر کی طرف کھولتے ہین کہ خوشبو گلہاے بہشت کی داخل ہوتی ہی تا روز قیامت اور فضیلت زیارت اُن حضرت کی ایام متبرکہ و اوقات شریفہ مین اور شب ہاے بزرگ مین بہت ہی مثل اسکے کہ روز مباہلہ کہ چوبیسوین ذیحجہ ہی اور روز نزول سورۂ ہل اتی کہ پچیسوین ذیحجہ ہی اور اُسدن کہ یزید ملعون واصل جہنم ہوا چودھوین ربیع الاول ہی اور روز تولد حضرت کا تیسری ماہ شعبان یا پانچوین ہی اور روز عید فطر و عید قربان کو زیارت وارد ہی کہ پڑھے اور عرفہ کے دن حدیث معتبر مین ہی فرمایا کہ جو کوئی زیارت کرے حق حضرت کا بیچان کے حق تعالیٰ اُسکے واسطے ثواب ہزار حج و ہزار عمرہ و ہزار جہاد پیغمبر مرسل کے ساتھ کیے ہونگے عطا کریگا اور پہلی تاریخ ماہ رجب کی زیارت آنحضرت کی بجالاوے تو خدا بخشتا ہی اُسکو اور پندرھوین و آخر ماہ رجب اور پہلی و پندرھوین شعبان کو زیارت کرے کہ سب گناہ اُسکے بخشے جاتے ہین اور اُس سال مین اُسپر گناہ نہین لکھے جاتے ہین اور ثواب ہزار حج کا لکھا جاتا ہی اور آخر ماہ مین اور ماہ رمضان مین شب قدر کی شبون کو پڑھے زیارت حضرت کی بہت ہین امین یہ زیارت مبسوط ہی کہ صحن خانہ یا کوٹھے پر

جا کے اشارہ طرف قبر منور کے کہے اور کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ پھر یہ زیارت مبسوط پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَطَعْتَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَآئِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِيُ الْمَهْدِيُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلَآئِكَتَهٗ وَاَنْبِيَآءَهٗ وَرُسُلَهٗ اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَآئِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَادِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَامِكُمْ وَعَلٰى شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى غَائِبِكُمْ وَعَلٰى ظَاهِرِكُمْ وَعَلٰى بَاطِنِكُمْ پس دو رکعت نماز زیارت پڑھے چاہے نماز اول زیارت کے پڑھے بعدہٗ زیارت حضرت علی ابن الحسین علیہ السلام پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ وَابْنُ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَظْلُوْمُ وَابْنُ الْمَظْلُوْمِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ پس زیارت سائر شہدا رضی اللہ عنہم پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ وَاَحِبَّآءَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَصْفِيَآءَ اللّٰهِ وَاَوِدَّآءَهٗ

زیارت حضرت علی ابن الحسین علیہ السلام

زیارت شہدا رضی اللہ عنہم

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ دِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِيْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ التَّرَكِيِّ النَّاصِحِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ طِبْتُمْ وَطَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِيْ فِيْهَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ فَوْزًا عَظِيْمًا فَيَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ مَعَكُمْ زیارت امام زین العابدین وحضرت امام محمد باقر اور حضرت امام جعفر صادق علیہم السلام یہ زیارت جامعہ ہے کہ ہر معصوم کے تئیں ساتھ اسکے زیارت کر سکتے ہیں ایام متبرکہ ہر ایک حضرت علیہم السلام میں مثل روز ولادت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کہ پانچوین شعبان مشہور ہے اور دن وفات کا بارھوین محرم ہے اور دن خلافت کا دسوین محرم ہے اور دن تولد جناب امام محمد باقر علیہ السلام کا روز جمعہ اول ماہ رجب ہے اور دن وفات کا ساتوین ذیحجہ ہے اور دن خلافت کا بارھوین محرم ہے اور روز تولد جناب امام جعفر صادق علیہ السلام کا سترھوین ماہ ربیع الاول ہے اور دن وفات کا پندرھوین رجب ہے اور دن خلافت کا ساتوین ذیحجہ ہے اور زیارت جامعہ یہ ہے اَلسَّلَامُ عَلٰى اَوْلِيَآءِ اللّٰهِ وَاَصْفِيَآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَصْفِيَآءِ اللّٰهِ وَاَحِبَّآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَنْصَارِ اللّٰهِ وَخُلَفَآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَسَاكِنِ ذِكْرِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُظْهِرِيْ اَمْرِ اللّٰهِ وَنَهْيِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَى الدُّعَاةِ اِلَى اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُسْتَقِرِّيْنَ فِيْ مَرْضَاتِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُتَحَصِّنِيْنَ فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَدِلَّآءِ عَلَى اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الَّذِيْنَ مَنْ وَالَاهُمْ فَقَدْ وَالَى اللّٰهَ وَمَنْ عَادَاهُمْ فَقَدْ عَادَى اللّٰهَ وَمَنْ عَرَفَهُمْ فَقَدْ عَرَفَ اللّٰهَ وَمَنْ جَهِلَهُمْ فَقَدْ جَهِلَ اللّٰهَ وَمَنْ اعْتَصَمَ بِهِمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُمْ فَقَدْ تَخَلَّفَ عَنِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ اَنِّيْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ مُفَوِّضٌ فِيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ اِلَيْكُمْ لَعَنَ اللّٰهُ عَدُوَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ پس دو رکعت نماز پڑھ کے دعا کرے اور زیارت جامعہ کبیر زاد المعاد میں ہے زیارت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام حدیث میں ہے کہ راوی نے جناب امام رضا علیہ السلام سے پوچھا کہ کیا ثواب ہے اسکو کہ قبر حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کرے

زیارت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

فرمایا کہ مثل ثواب زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کے ہے اور ایام متبرکہ سے ہے اوقات شریفہ مین پڑھے افضل و اولیٰ ہے
مثل روز ولادت کہ ساتوین ماہ صفر ہے اور روز وفات کہ پچیسوین ماہ رجب ہے اور روز امامت کہ پندرھوین
ماہ رجب ہے پس یہ زیارت یا زیارت جامعہ پڑھے کافی ہے السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ
اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللّٰهِ فِي ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ فِي شَأْنِهِ اَتَيْتُكَ مُزْدَارًا
عَارِفًا بِحَقِّكَ مُعَادِيًا لِاَعْدَائِكَ مُوَالِيًا لِاَوْلِيَائِكَ فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّكَ يَا مَوْلَايَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا
اَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَوْضِعَ الرِّسَالَةِ وَمُخْتَلَفَ الْمَلَائِكَةِ وَمَهْبِطَ الْوَحْيِ وَمَعْدِنَ الرَّحْمَةِ وَخُزَّانَ الْعِلْمِ
وَعِتْرَةَ خَيْرِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ پس حاجت طلب کرے خدا سے زیارت حضرت امام رضا
علیہ السلام منقول ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ جو کوئی اس غربت مین زیارت میری کرے لیکن کا حق تعالیٰ
واسطے اسکے ثواب ستر ہزار شہید اور ستر ہزار صدیق اور ستر ہزار حج اور ستر ہزار عمرہ اور ستر ہزار جہاد کا اور محشور ہوگا
قیامت کو زمرے مین ہمارے اور درجات عالیہ بہشت مین اسکو ملینگے اور رفیق ہمارا ہوگا اور حضرت امام
محمد تقی علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی شہر طوس مین زیارت کرے میرے باپ کی حق تعالیٰ سب گناہ
گذشتہ اور آیندہ اسکے بخشتا ہے جب روز قیامت ہوگا تو ایک ممبر واسطے اسکے برابر ممبر حضرت رسول خدا صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نصب کرینگے کہ اوپر اس ممبر کے ہوویگا جب تک کہ حق تعالیٰ اپنے بندون کے حساب سے
فارغ ہووے اور زیارت اُن حضرت کی اوقات شریفہ اور ایام متبرکہ مین پڑھنا افضل و انسب ہے خصوصاً
ماہ رجب مین اور ولادت کے دن کہ گیارھوین یا تیئیسوین ماہ ذیقعدہ ہے اور وفات کا دن آخر روز ماہ صفر
یا ستر ھوین یا چوبیسوین ماہ رمضان ہے اور دن خلافت کا پچیسوین ماہ رجب ہے یا پانچوین یا چھٹی ہے
یا اول یا پانچھٹی ماہ رمضان ہے اور تیئیسوین تاریخ ذیقعدہ کی زیارت مستحب ہے زیارات بہت ہین مگر زیارت
مختصرہ یہ ہے السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غَرِيْبَ الْغُرَبَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
شَمْسَ الشُّمُوْسِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَنِيْسَ النُّفُوْسِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَدْفُوْنُ بِاَرْضِ طُوْسٍ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُغِيْثَ الشِّيْعَةِ وَالزُّوَّارِ فِي يَوْمِ الْجَزَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سُلْطَانَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوْسَى الرِّضَا وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ زیارت حضرت امام

زیارت حضرت امام رضا علیہ السلام

زیارت جامعہ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام

محمد تقی علیہ السلام ایام متبرکہ و اوقات شریفہ مین زیارت اُن حضرت کی افضل و اولی ہی مثل روز ولادت کہ دسوین ماہ رجب ہی اور بروایت ابن عباسؓ سترھوین یا پندرھوین ماہ رمضان ہی اور وفات کا دن کہ آخر ذیقعدہ ہی اور جسدن امامت ہوئی وہ آخر روز ماہ صفر ہی یا ستر ھوین یا چوبیسوین ماہ رمضان ہی چاہیے کہ زیارت جامعہ یا زیارت حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام جو مذکور ہوئی پڑھے کافی ہی زیارت حضرت امام علی نقی علیہ السلام ایام متبرکہ مین پڑھے خصوصًا روز ولادت کہ دوسری یا تیسری ماہ رجب ہی اور دن وفات کا تیسری ماہ رجب ہی اور امامت کا دن آخر ماہ ذیقعدہ یا بارھوین ہی پس زیارت جامعہ جو مذکور ہوئی پڑھنا کافی ہی زیارت حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام اوقات مخصوصہ مین پڑھے مثل روز ولادت کہ دسوین ماہ ربیع الثانی ہی موافق مشہور کے اور وفات کا دن آٹھوین ربیع الاوّل ہی اور دن امامت کا سترھوین ماہ رجب ہی یا دوسری یا پانچوین پس زیارت جامعہ جو مذکور ہوئی پڑھے کافی ہی زیارت حضرت صاحب الامر علیہ السلام جان تو کہ زیارت اُن حضرت کی سرداب مین اور سب شہر مین مرغوب ہی خصوصًا ضرر سے مقدس اجداد طاہرین مین اور ایام متبرکہ مین مثل شب ولادت کہ پندرھوین شعبان ہی اور شب قدر کو کہ ملائکہ روح اور اُن حضرت کے نازل ہوتے ہین اور سید ابن طاؤس علیہ الرحمۃ نے ذکر کیا ہی کہ مستحب ہی کہ ہر روز بعد نماز صبح کے حضرت کے تئین یہ زیارت کرے اَللّٰھُمَّ بَلِّغْ مَوْلَایَ صَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِ عَنْ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبِھَا وَبَرِّھَا وَبَحْرِھَا وَسَھْلِھَا وَحَزْنِھَا وَعَنِّیْ وَعَنْ وَالِدَیَّ وَوُلْدِیْ وَعَنِّیْ مِنَ الصَّلَوَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ زِنَۃَ عَرْشِ اللّٰہِ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ وَمُنْتَھٰی رِضَاہُ وَعَدَدَ مَا اَحْصَاہُ کِتَابُہٗ وَاَحَاطَ بِہٖ عِلْمُہٗ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُجَدِّدُ لَہٗ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَفِیْ کُلِّ یَوْمٍ عَھْدًا وَعَقْدًا وَبَیْعَۃً لَہٗ فِیْ عُنُقِیْ اَللّٰھُمَّ کَمَا شَرَّفْتَنِیْ بِھٰذَا التَّشْرِیْفِ وَفَضَّلْتَنِیْ بِھٰذِہِ الْفَضِیْلَۃِ وَخَصَصْتَنِیْ بِھٰذِہِ النِّعْمَۃِ فَصَلِّ عَلٰی مَوْلَایَ وَسَیِّدِیْ صَاحِبِ الزَّمَانِ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَالذَّابِّیْنَ عَنْہُ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُسْتَشْھَدِیْنَ بَیْنَ یَدَیْہِ طَائِعًا غَیْرَ مُکْرَہٍ فِی الصَّفِّ الَّذِیْ نَعَتَّ اَھْلَہٗ فِیْ کِتَابِکَ فَقُلْتَ صَفًّا کَاَنَّھُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ عَلٰی طَاعَتِکَ وَطَاعَۃِ رَسُوْلِکَ وَاٰلِہٖ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ

زیارت حضرت امام علی نقی علیہ السلام

زیارت حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

زیارت حضرت صاحب الامر علیہ السلام

اللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ بَیْعَۃٌ لَہٗ فِیْ عُنُقِیْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ

باب پچیسوان بیان مین نماز آیات کے

جان تو کہ چاند گہن اور سورج گہن خواہ نصف گہن لگے خواہ تمام اور آندھی سخت اور زلزلہ کہ موجب خوف کا ہو تو نماز ان سب کے ظاہر ہونے مین واجب ہی کہ پڑھے اور وہ دو رکعت ہین پہلی رکعت مین پانچ رکوع دو قنوت دوسری مین پانچ رکوع تین قنوت بجالاوے اس طریق سے اول نیت کرے کہ دو رکعت نماز چاند گہن یا سورج گہن یا زلزلہ یا آندھی کی پڑھتا ہون مین اداواجب قربۃً الی اللہ پس تکبیر کہکر الحمد اور دوسرا سورہ جو یاد ہو پڑھے اور تکبیر کہکے رکوع مین جاوے اور ذکر رکوع کرکے سیدھا کھڑا ہو پھر الحمد اور ایک سورہ پڑھے اور قنوت پڑھے ہاتھ اٹھاکر پھر رکوع مین جاوے پھر سیدھا ہوکر الحمد اور ایک سورہ پڑھکے رکوع بجالاوے پھر سیدھا ہوکر دونون سورہ اور قنوت پڑھکے رکوع بجالاوے پھر سیدھا ہوکر دونون سورہ پڑھکے رکوع بجالاوے اور سجدے مین جاوے پھر کھڑا ہوا الحمد اور ایک سورہ پڑھکے قنوت کہے اور رکوع مین جاوے پھر سیدھا ہو دونون سورہ پڑھکر رکوع کرے پھر سیدھا ہو دونون سورہ اور قنوت پڑھکے رکوع کرے پھر سیدھا ہوکر دونون سورہ پڑھے اور رکوع بجالاوے پھر سیدھا ہوکر دونون سورہ پڑھکے قنوت پڑھے رکوع کرے اور سجدے مین جاوے پھر بیٹھکر تشہد و سلام کہکر نماز کو تمام کرے پس نماز چاند گہن اور سورج گہن کی ابتداے گہن ہی اور آخر وقت بقول مشہور ابتدا متجلی ہونے کی ہی اور نزدیک محققین کے وہ ہی کہ جبتک گہن موقوف نہو وقت باقی ہی ہر گاہ نماز سے فارغ ہوا اور ہنوز گہن نچھٹا ہو تو نماز دوبارہ پڑھے اور واسطے نماز زلزلہ و آندھی کے اگر وقت نماز وفا نکرے موافق مشہور تمام عمر مین ادا ہی اگر کسی نے وقت زلزلہ و آندھی نماز نہ پڑھی ہو مشہور میان علما ہی کہ قضا پڑھے اُس نماز کو مطلقاً اور اگر کسی کو چاند گہن و سورج گہن کی خبر نہوئی ہو اور بعد کو معلوم ہو تو اگر تمام قرص مین گہن لگا ہو تو قضاے نماز واجب ہی ورنہ مستحب

باب چھبیسوان بیان مین اعمال نوروز کے

منقول ہی کہ نوروز کے دن روزہ رکھنا غسل کرنا پاکیزہ کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا سنت ہی اور جب نماز

وعصر سے فارغ ہو چار رکعت نماز پڑھے ہر دو رکعت مین ایک سلام پہلی رکعت مین بعد الحمد کے دس مرتبہ سورہ قدر دوسری رکعت مین بعد الحمد کے دس مرتبہ قل یاایہا الکافرون تیسری رکعت مین بعد الحمد کے دس مرتبہ قل ہو اللہ چوتھی رکعت مین بعد الحمد کے قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھے اور بعد نماز سجدۂ شکر مین جاکر یہ دعا پڑھے اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ نِ الْاَوْصِیَآءِ الْمَرْضِیِّیْنَ وَعَلٰی جَمِیْعِ اَنْبِیَآئِکَ وَرُسُلِکَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِکَ وَبَارِکْ عَلَیْھِمْ بِاَفْضَلِ بَرَکَاتِکَ وَصَلِّ عَلٰی اَرْوَاحِھِمْ وَاَجْسَادِھِمْ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ لَنَا فِیْ یَوْمِنَا ھٰذَا الَّذِیْ فَضَّلْتَہٗ وَکَرَّمْتَہٗ وَشَرَّفْتَہٗ وَعَظَّمْتَ خَطَرَہٗ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَنْعَمْتَ بِہٖ عَلَیَّ حَتّٰی لَا اَشْکُرَ اَحَدًا غَیْرَکَ وَوَسِّعْ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِکَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰھُمَّ مَا غَابَ عَنِّیْ فَلَا یَغِیْبُ عَنِّیْ عَوْنُکَ وَحِفْظُکَ وَمَا فَقَدْتُّ مِنْ شَیْءٍ فَلَا تَفْقِدْنِیْ عَوْنَکَ عَلَیْہِ حَتّٰی لَا اَکْلَفَ مَا لَا اَحْتَاجُ اِلَیْہِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اگر یہ نماز مکان مین نہو تو دعا پڑھ لے اور جب نماز و دعا پڑھے تو گناہان پنجاہ سالہ بخشے جائینگے اور بہت کسے یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اور معتبر کتب مشہورہ مین روایت کی ہے کہ وقت تحویل یہ دعا بہت پڑھے اور بعض نے تین سو ساٹھ مرتبہ کہا کہ پڑھے یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَا مُدَبِّرَ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ یَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰی اَحْسَنِ الْحَالِ اور منقول ہے کہ جو نوروز کے دن یہ دعا پاک پانی پر پڑھے جو اُسکو پیے اور چار کُنج مین گھر کے چھڑک دے اُس سال بھر تمام بلیات سے محفوظ رہیگا اَللّٰہُ رَبِّیْ اَللّٰہُ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ رَبِّیْ اَللّٰہُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ حَسْبُنَا اللّٰہُ رَبِّیْ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنَا مِنَ الْقَحْطِ وَالطَّاعُوْنِ وَالْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْمَوْتِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَآءِ وَشَرِّ کُلِّ نَابٍ سَبَقَ رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ پھر سات مرتبہ پڑھے اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَمَظْھَرَ لُطْفِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الْاَجْمَعِیْنَ اور مشہور ہے کہ جو یہ سات سلام نوروز کے دن مشک و زعفران سے چینی کے ظرف پر لکھکر گلاب سے دھوے جو اُسمین سے پیے تا سال آیندہ کوئی درد و رنج اُسکو نہ پہونچیگا اگر جانور زہردار کاٹے اثر نکریگا سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ سَلَامٌ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ سَلَامٌ عَلٰی اِلْ یَاسِیْنَ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خَالِدِیْنَ سَلَامٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ

عمل روز نوروز

برائے گشائش گناہ و خلاصی

برائے حفاظت تا سال آیندہ

بنابر مشہور لکھا ہی کہ وقت تحویل مشک وزعفران سے یہ نقش لکھے اور رکھا وے یا پاس اپنے رکھے ۱۱۹۰۱۱۹۰۱۱۹۰

پس بحال پراگندہ متوجہ ہو اور گناہون سے اپنے توبہ کرے کہ دار گذشتہ سے اپنے نادم اور پشیمان ہو اور دل سے
توبہ کرے اور ارادہ رکھے کہ اگر زندہ رہونگا تو مرتکب معصیت نہونگا اول چاہیے غسل کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کے
یہ استغفار پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ پھر کہے اُشْھِدُ اللّٰہَ وَجَمِیْعَ مَلَائِکَتِہٖ وَاَنْبِیَائِہٖ
وَرُسُلِہٖ وَحَمَلَۃَ عَرْشِہٖ وَالْاَئِمَّۃَ الْمَعْصُوْمِیْنَ وَجَمِیْعَ خَلْقِہٖ اَنِّیْ نَادِمٌ عَلٰی مَا سَلَفَ مِنِّیْ مِنَ الذُّنُوْبِ
وَالْمَعَاصِیْ وَمُعْتَرِفٌ بِھَا وَاَنِّیْ عَازِمٌ عَلٰی اَنْ لَّا اَعُوْدَ اِلَیْھَا وَقَدْ عَاھَدْتُ اللّٰہَ عَلٰی ذٰلِکَ اَلْفَ عَھْدٍ
فِیْ عُنُقِیْ یُطَالِبُنِیْ بِہٖ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اگر غسل و نماز کی طاقت نہو تو فقط دعا پڑھ کے
دل سے توبہ کرے اور اگر آثار موت ظاہر ہون وصیت کرے حقوق خدا اور خلق جو کچھ اپنے ذمہ رکھتا ہو ادا کرے
اور کسی پر نہ چھوڑے بعد ادا کے تیسرے حصے پر اپنے مال کے وصیت کرے کہ خویشان پریشان اور فقرا و مساکین کو
ملے اور سب امور خیر مین صرف ہو اور برادران ایمانی سے بخشش طلب کرے اگر کسی کو اذیت پہونچائی ہو یا
کسی کی غیبت کی ہو تو بخشوالے اگر وہ موجود نہو تو لوگون سے التماس کرے کہ اُسکو راضی کرکے استغفار
کرالین اُسکے لیے پھر عیال و اطفال صغیر کو خدا پر توکل کرکے کسی امین وصی کے سپرد کرے پھر کفن منگاوے
کہ اُسپر خاک تربت سے جو نشین واوعیہ شہادتین جو آگے بیان مین لکھے ہون اور ہر مؤمن پر واجب ہے کہ صحیفۂ اعتقاد اپنا
درست کرے اِسطور کہ دعاے شہادت نامہ کپڑے پر خاک تربت سے لکھکر سادات و مؤمنین کی گواہی لکھوالے
اِسطور کہ دعاے شہادت نامہ کے نیچے مرد کے لیے مَشْھَدُ بِاِبْھَامِہٖ اور عورت کے لیے مَشْھَدُ بِاِبْھَامِھَا
لکھے کہ مؤمنین اِن الفاظ کے نیچے اپنا اپنا نام لکھدین مثلاً سید علی وحت علی وغیرہ پھر اِس شہادت نامہ کو
ہمراہ کفن سینہ پر رکھدین اور دعاے شہادت نامہ یہ ہے مرد کے لیے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ شَھِدَ
الشُّھُوْدُ الْمُسَمُّوْنَ فِیْ ھٰذَا الْکِتَابِ اَنَّ اَخَاھُمْ فِی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ نام میت اور اُسکے باپ کا لکھے
اَشْھَدَھُمْ وَاسْتَوْدَعَھُمْ وَاَقَرَّ عِنْدَھُمْ اَنَّہٗ یَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ
وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاَنَّہٗ مُقِرٌّ بِجَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالرُّسُلِ عَلَیْھِمُ
السَّلَامُ وَاَنَّ عَلِیًّا وَلِیُّ اللّٰہِ اِمَامُہٗ وَاَنَّ الْاَئِمَّۃَ مِنْ وُلْدِہٖ اَئِمَّتُہٗ اور عورت کے لیے اِس عبارت
مذکورہ کو اِسطرح لکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ شَھِدَ الشُّھُوْدُ الْمُسَمُّوْنَ فِیْ ھٰذَا الْکِتَابِ اَنَّ

وصیت

دعاے توبہ

دعاے شہادت نامہ

اُختھم فی اللہ عزّ وجلّ نام میت اور اُسکے باپ کا لکھے اَشھدتھم واستودعتھم واقرّت عندھم
انّھا تشھد ان لا الٰہ الّا اللہ وحدہٗ لا شریک لہ وانّ محمّدا صلّی اللہ علیہ وآلہٖ عبدہٗ ورسولہٗ
وانّھا مقرّۃ بمجمیع الانبیاء والرّسل علیھم السّلام وانّ علیّا ولیّ اللہ امامھا وانّ الائمّۃ من
ولدہٖ ائمّتھا اسکے آگے باقی دعا تمام وکمال لکھے چاہیے شہادت نامہ مرد کا ہو چاہے عورت کا اسلیے کہ اس
باقی دعا مین مرد و عورت کے لیے کچھ فرق نہین ہی اور وہ یہ ہی وانّ اوّلھم الحسن ثمّ الحسین وعلیّ ابن
الحسین ومحمّد ابن علیّ وجعفر ابن محمّد وموسی ابن جعفر وعلیّ ابن موسی ومحمّد ابن علیّ
وعلیّ ابن محمّد والحسن ابن علیّ والقائم الحجّۃ علیھم السّلام وانّ الجنّۃ حقّ والنّار حقّ و
انّ السّاعۃ اٰتیۃ لا ریب فیھا وانّ اللہ یبعث من فی القبور وانّ محمّدا صلّی اللہ علیہ و
آلہٖ ورسولہ جاء بالحقّ وانّ علیّا ولیّ اللہ وخلیفتہ من بعد رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ و
مستخلفہ فی امّتہ موجود یا باھر ربّہ تبارک وتعالی وانّ فاطمۃ بنت رسول اللہ وابنیھا
الحسن والحسین اثر رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسبطاہ وامامای الھدی وفائدا الرّحمۃ وانّ
علیّا ومحمّدا وجعفرا وموسی وعلیّا ومحمّدا وعلیّا وحسنا والحجّۃ القائم علیھم السّلام
ائمّۃ قادۃ وقادۃ ودعاۃ الی اللہ عزّ وجلّ وحجّۃ علی عبادہٖ پس مؤمنین کو جمع کرے اور اعتقاد اپنا
بیان کرے اور گواہی اُنکی اس شہادت نامہ پر لکھوالے جسطرح کہ مذکور ہوا اور اس طریق پر اعتقاد بیان
کرے کہ بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم اشھد ان لا الٰہ الّا اللہ وحدہٗ لا شریک لہ واشھد انّ
محمّدا عبدہٗ ورسولہٗ وانّ الجنّۃ حقّ والنّار حقّ وانّ السّاعۃ اٰتیۃ لا ریب فیھا وانّ
اللہ یبعث من فی القبور پس جسوقت آثار جان کندن ظاہر ہون یہ دعا پڑھے یا کوئی پڑھاوے کہ
آسانی جان کندن ہوگی اللّٰھمّ اغفر لی الکثیر من معصیتک واقبل منّی الیسیر من طاعتک
اور سنت ہی کہ یہ دعا پڑھاوین یا من یقبل الیسیر ویعفو عن الکثیر اقبل منّی الیسیر واعف
عنّی الکثیر انّک انت الغفور الرّحیم حدیث معتبرہ مین وارد ہی کہ جسکا آخر کلام لا الٰہ الّا
اللہ ہو وہ شخص داخل بہشت ہوگا اور سنت ہی کہ اُسکو اس حالت مین تنہا نچھوڑین اور اعتقادات

مکرر تلقین کرین عربی نہ پڑہ سکے تو مضمون اسکا بیان کرین کہ شیطان اُسپر قادر نہو کہ دین حق سے پھیرے اُسے اور جسطرح ہو سکے یہ کلمات فیج اسکو پڑہا دین کہ آتش جہنم سے نجات ہوگی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا فِیْھِنَّ وَمَا بَیْنَھُنَّ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ پس یہ عقائد اُسکے آگے بیان کرین یَا عَبْدَ اللّٰہِ اُذْکُرِ الْعَھْدَ الَّذِیْ فَارَقْتَنَا عَلَیْہِ فِیْ دَارِ الدُّنْیَا مِنْ شَھَادَۃِ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَرْسَلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ وَاَنَّ الْخَلِیْفَۃَ مِنْ بَعْدِہٖ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَسَیِّدُ الْوَصِیِّیْنَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ ثُمَّ وَلَدُہُ الْحَسَنُ ثُمَّ الْحُسَیْنُ ثُمَّ عَلِیُّ ابْنُ الْحُسَیْنِ ثُمَّ مُحَمَّدُ نِ الْبَاقِرُ ثُمَّ جَعْفَرُ نِ الصَّادِقُ ثُمَّ مُوْسَی الْکَاظِمُ ثُمَّ عَلِیُّ نِ الرِّضَا ثُمَّ مُحَمَّدُ نِ التَّقِیُّ ثُمَّ عَلِیُّ نِ النَّقِیُّ ثُمَّ الْحَسَنُ الْعَسْکَرِیُّ ثُمَّ الْخَلَفُ الْمُنْتَظَرُ مُحَمَّدُ نِ الْمَھْدِیُّ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ عَلٰی ھٰذَا حَیِیْتَ وَعَلٰی ھٰذَا مُتَّ وَعَلٰی ھٰذَا تُبْعَثُ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ اور پاس اُسکے سورۂ یٰسین اور سورۂ والصافات اور دعاے عدیلہ پڑہین اور وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ وَاَنَا الْعَبْدُ الضَّعِیْفُ الْمُذْنِبُ الْعَاصِی الْمُحْتَاجُ الْفَقِیْرُ الْحَقِیْرُ اَشْھَدُ لِمُنْعِمِیْ وَخَالِقِیْ وَرَازِقِیْ وَمُدَبِّرِیْ وَمَوْلَایَ لَمَا شَھِدَ لِذَاتِہٖ وَشَھِدَتْ لَہُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ مِنْ عِبَادِہٖ بِاَنَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ذُو النِّعَمِ وَالْاِحْسَانِ وَالْکَرَمِ وَالْاِمْتِنَانِ قَادِرٌ اَزَلِیٌّ عَالِمٌ اَبَدِیٌّ حَیٌّ اَحَدِیٌّ مَوْجُوْدٌ سَرْمَدِیٌّ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ مُرِیْدٌ کَارِہٌ مُدْرِکٌ صَمَدِیٌّ یَسْتَحِقُّ ھٰذِہِ الصِّفَاتِ وَھُوَ عَلٰی مَا ھُوَ عَلَیْہِ فِیْ عِزِّ صِفَاتِہٖ کَانَ قَوِیًّا قَبْلَ وُجُوْدِ الْقُدْرَۃِ وَالْقُوَّۃِ وَکَانَ عَلِیْمًا قَبْلَ اِیْجَادِ الْعِلْمِ وَالْعِلَّۃِ لَمْ یَزَلْ سُلْطَانًا اِذْ لَا مَمْلَکَۃَ وَلَا مَالَ وَلَمْ یَزَلْ سُبْحَانًا عَلٰی جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ وُجُوْدُہٗ قَبْلَ الْقَبْلِ بِلَا اَزَلِ الْاَزَلِ وَبَقَآؤُہٗ بَعْدَ الْبَعْدِ مِنْ غَیْرِ انْتِقَالٍ وَلَا زَوَالٍ غَنِیٌّ فِی الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ مُسْتَغْنٍ فِی الْبَاطِنِ وَالظَّاھِرِ لَا جَوْرَ فِیْ قَضِیَّتِہٖ وَلَا مَیْلَ فِیْ مَشِیَّتِہٖ وَلَا ظُلْمَ فِیْ تَقْدِیْرِہٖ وَلَا مَھْرَبَ مِنْ حُکُوْمَتِہٖ وَلَا عِلَاجَ مِنْ سَطَوَاتِہٖ وَلَا مَنْجٰی مِنْ نِقْمَاتِہٖ سَبَقَتْ رَحْمَتُہٗ غَضَبَہٗ وَلَا یَفُوْتُہٗ اَحَدٌ اِذَا طَلَبَہٗ اَزَاحَ الْعِلَلَ فِی التَّکْلِیْفِ وَسَوَّی التَّوْفِیْقَ بَیْنَ الضَّعِیْفِ وَالشَّرِیْفِ مَکَّنَ

اَدَاءِ الْمَامُوْرِ وَسَهَّلَ سَبِيْلَ اجْتِنَابِ الْمَحْظُوْرِ لَمْ يُكَلِّفِ الطَّاعَةَ اِلَّا بِقَدْرِ الْوُسْعِ وَالطَّاقَةِ سُبْحَانَهٗ مَا اَبْيَنَ كَرَمَهٗ وَاَعْلٰى شَانَهٗ سُبْحَانَهٗ مَا اَجَلَّ نَيْلَهٗ وَاَعْظَمَ اِحْسَانَهٗ بَعَثَ الْاَنْبِيَآءَ لِيُبَيِّنَ عَدْلَهٗ وَنَصَبَ الْاَوْصِيَآءَ لِيُظْهِرَ طَوْلَهٗ وَفَضْلَهٗ وَجَعَلَنَا مِنْ اُمَّةِ سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ وَخَيْرِ الْاَوْلِيَآءِ وَاَفْضَلِ الْاَصْفِيَآءِ وَاَعْلَى الْاَذْكِيَآءِ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اٰمَنَّا بِهٖ وَبِمَا دَعَا اِلَيْهِ وَبِالْقُرْاٰنِ الَّذِيْ اُنْزِلَ اِلَيْهِ وَلِوَصِيِّهِ الَّذِيْ نَصَبَهٗ يَوْمَ الْغَدِيْرِ وَاَشَارَ بِقَوْلِهٖ هٰذَا عَلِيٌّ اِلَيْهِ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ الْهُدٰى الْاَبْرَارَ وَالْخُلَفَآءَ الْاَخْيَارَ بَعْدَ الرَّسُوْلِ الْمُخْتَارِ عَلِيٌّ قَامِعُ الْكُفَّارِ وَمِنْ بَعْدِهٖ سَيِّدُ اَوْلَادِهِ الْحَسَنُ ابْنُ عَلِيٍّ ثُمَّ اَخُوْهُ السِّبْطُ التَّابِعُ لِمَرْضَاتِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ ثُمَّ الْعَابِدُ عَلِيٌّ ثُمَّ الْبَاقِرُ مُحَمَّدٌ ثُمَّ الصَّادِقُ جَعْفَرٌ ثُمَّ الْكَاظِمُ مُوْسٰى ثُمَّ الرِّضَا عَلِيٌّ ثُمَّ التَّقِيُّ مُحَمَّدٌ ثُمَّ النَّقِيُّ عَلِيٌّ ثُمَّ الزَّكِيُّ الْحَسَنُ الْعَسْكَرِيُّ ثُمَّ الْحُجَّةُ الْخَلَفُ الْقَآئِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ صَاحِبُ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ الْمَرْجَى الَّذِيْ بِبَقَآئِهٖ لِبَقِيَّتِ الدُّنْيَا وَبِيُمْنِهٖ رُزِقَ الْوَرٰى وَبِوُجُوْدِهٖ ثَبَتَتِ الْاَرْضُ وَالسَّمَآءُ بِهٖ يَمْلَأُ اللّٰهُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا وَاَشْهَدُ اَنَّ اَقْوَالَهُمْ حُجَّةٌ وَاِمْتِثَالَهُمْ فَرِيْضَةٌ وَطَاعَتَهُمْ مَفْرُوْضَةٌ وَمَوَدَّتَهُمْ لَازِمَةٌ مُقْتَضِيَةٌ وَالْاِقْتِدَآءَ بِهِمْ مُنْجِيَةٌ وَمُخَالَفَتَهُمْ مُرْدِيَةٌ وَهُمْ سَادَاتُ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِيْنَ وَشُفَعَآءُ يَوْمِ الدِّيْنِ وَاَئِمَّةُ اَهْلِ الْاَرْضِ عَلَى الْيَقِيْنِ وَاَفْضَلُ الْاَوْصِيَآءِ الرَّبِّيِّيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَالْقَبْرَ حَقٌّ وَسُؤَالَ مُنْكَرٍ وَنَكِيْرٍ فِي الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِيْزَانَ حَقٌّ وَالْحِسَابَ حَقٌّ وَالْكِتَابَ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ فَضْلُكَ رَجَآئِيْ وَكَرَمُكَ وَرَحْمَتُكَ وَعَفْوُكَ اَعْلٰى لَا عَمَلِيْ اَسْتَحِقُّ بِهِ الْجَنَّةَ وَلَا طَاعَةَ لِيْ اَسْتَوْجِبُ بِهِ الرِّضْوَانَ اِلَّا اَنِّيْ اعْتَقَدْتُ عَدْلَكَ وَتَوْحِيْدَكَ وَارْتَجَيْتُ اِحْسَانَكَ وَفَضْلَكَ وَتَشَفَّعْتُ اِلَيْكَ بِالنَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَوْصِيَآئِهِ الْمَعْصُوْمِيْنَ مِنْ اَحِبَّتِكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَاَنْتَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ وَاَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَوْدَعْتُكَ بِيَقِيْنِيْ هٰذَا وَثَبَاتَ دِيْنِيْ وَاَنْتَ خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ وَقَدْ اَمَرْتَنَا بِحِفْظِ الْوَدَآئِعِ وَرَدِّهَا فَاحْفَظْهُ وَرُدَّهُ عَلَيَّ وَقْتَ حُضُوْرِ مَوْتِيْ

وَفِی الْقَبْرِ عِنْدَ مَسْئَلَةِ مُنْکَرٍ وَنَکِیْرٍ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا اور پاؤن اُسکے قبلہ کی طرف کردین اور حائض اور جُنب نزدیک اُسکے نجاوین کہ ملائکہ نفرت کرتے ہین اگر سوا اُسکے کوئی خدمت کو نہو تو یہی لوگ خدمت کرین جب معلوم ہو کہ رُوح اُسکی مفارقت کیا چاہتی ہی تو اُسے تنہا کردین سب ہٹ جائین اگر جان کندن دشوار ہو تو جانماز یا اُس مقام پر کہ جہان ہمیشہ نماز پڑھتا تھا لیٹا دین اور کلمات فیح مذکور دوبارہ پڑھاوین جب روح مفارقت کرے تو بستگی نہ کہ منھ اور آنکھین بند کردین ہاتھون کو اُسکے پہلو کی طرف برابر کردین چادر اُڑھادین شب ہو تو چراغ روشن رکھین مومنین کو خبر کرین کہ جنازے کے ہمراہ ہون اور جلد تر کرین اُٹھانے مین اور اگر بضرورت میّت کو شب باش کرین تو نزدیک اُسکے قرآن کی تلاوت کرین اور آگ یا کوئی چیز جلتی ہوئی نہ لیجائین مکروہ ہی سوار ہو کر ساتھ جانا اور جنازہ تیز لیجانا اور ہنسنا اور حرف باطل کہنا جائز نہین ہی اور گریبان پھاڑنا کپڑے چاک کرنا نوحہ کے واسطے جائز نہین مگر باپ اور بھائی کے لیے جائز ہی اور منھ پیٹنا اور بال نوچنا کسی کے واسطے جائز نہین اور سنت ہی کہ اکثر لوگ خصوصاً ہمسایہ کے واسطے صاحب میّت کے تین دن کھانا بھیجین اور تین دن سے زیادہ ماتم نکرین مگر عورت شوہر کے مرنے مین چار مہینے دس دن ماتم رکھے رنگین کپڑے نہ پہنے اور زینت نکرے

باب اٹھائیسوان واجبات کفن غسل وغیرہ کے بیان مین

اسمین کئی فصلین ہین فصل اوّل بیان کفن مین تین پارچہ کفن کے واجب ہین ایک لنگ کہ ناف سے پنڈلیون تک پہونچے بعض نے کہا کہ سینہ سے پاؤن تک ڈھکے اسقدر ہو دوسرے پیراہن تیسرے چادر کہ تمام بدن کو لپیٹے بعد ان ران بیچ ہو کہ عرض مین قریب ڈیڑھ یا دو بالشت اور طول مین کم سے کم ساڑھے تین ہاتھ تو ہووے اور چادر طول مین اڑھائی گز اور عرض مین ڈیڑھ گز کی ہو اور کفنی عرض مین دس بارہ گرہ اور طول مین دو گز سے زیادہ ہو بارہ گرہ نیچے پشت کے رہے اور باقی گردن سے پاؤن تک پہونچے دوسری چادر کا دینا سنت ہی پس اگر ایک کفنی ہو تو دو سری سادی دیوے اگر مقدور نہ ہووے تو چادر ایک کافی ہی اور عامہ واسطے مرد کے سنت ہی وہ تخمیناً عرضاً پاؤ گز اور طولاً تین گز ہو اور واسطے عورت کے پارچہ سینہ بند عرضاً اٹھ گرہ اور طولاً ڈیڑھ گز ہو کہ پشت پر گرہ بندھ سکے اور قمیص ایک گز

بشکل رومال ہو موسہ کرکے سر ہین لپیٹ کر گرہ دین اور وزن کافور کا تین روپیہ بھر کہ ۳۴ ماشہ ہوتا ہی چاہیے بقدر ایک اشرفی بھی لکھا ہی اس سے بہتر تین مثقال ہی اس سے بہتر یہ ہی کہ تیرہ درہم اور تہائی درہم ہو کہ تین تولہ دو ہوے گیارہ ماشے ہوتا ہی اور میت صغیر ہو یا کبیر حکم دونون کے لیے برابر ہی اور جریدے ہمراہ رکھنا سنت ہی وہ دو ٹکڑے ہین تازہ درخت خرما یا بیر یا انار یا بید کی ہون لمبی ہاتھ بھر بعض نے کہنی سے کلائی کے جوڑ تک لکھا ہی سہ خاک تربت سے شہادتین لکھکر روئی لپیٹ دین جب تک کہ وہ تر رہیگی میت کو عذاب نہوگا فصل دوسری مسائل غسل دینے کے بیان ہین جاننا چاہیے کہ غسل و کفن و نماز و دفن کر دینا سب پر واجب ہی اگر ایک شخص سب بجالاوے تو سب سے ساقط ہوگا اگر وارث میت کا ہو تو بے اجازت اسکی اور متوجہ نہین ہو سکتا ہی اور واجب ہی کہ مرد مرد کو غسل دے عورت عورت کو مگر چند جا اول زن و شوہر کہ بقول اشہر و اقوی ایک دوسرے کو غسل دے سکتے ہین اور احتیاط یہ ہی کہ پاجامہ پہناکے غسل دیوین کہ آگے پیچھے پر نگاہ نہ پڑے بہتر ہی کہ بدون ضرورت غسل نہ دیوے خصوصاً مرد عورت کو دوسرے جائز ہی کہ آقا کنیز کو غسل دے ہر گاہ وہ کنیز جورو کسی کی نہو یا عدے مین کسی کے نہو اور کنیز آقا کو غسل دے اسمین اختلاف ہی بہتر ہی کہ نہ دے تیسرے جائز ہی کہ غسل دیوے مرد اجنبی تین برس کی دختر کو نگا اور عورت اجنبی تین برس کے پسر کو نگا پانچ برس بھی تجویز کیا ہی چوتھے ہر گاہ مرد مر جائے اور مکان نہو کہ مرد اسے غسل دے تو عورت محرم اسکو غسل دے سکتی ہی پاجامہ پہناکے اسی طور ہر گاہ عورت مر گئی ہو نا محرم حالت مجبوری مین ایک دوسرے کو غسل دے سکتے ہین احتیاط یہ ہی کہ تا حد امکان مرد کو مرد اور عورت کو عورت غسل دیوے فصل تیسری طریق غسل مین جان تو کہ میت کو مقام غسل پر لاوین لاش کو تختہ پر رکھین پاؤن قبلہ کی جانب ہون کپڑون کو پاؤن کی طرف سے نکالین اگر تنگ ہو باون ورنہ پھاڑ ڈالین اور ننگی عورتین پر ڈالین اگر بدون نہر اور دریا و تالاب غسل دین تو ایک گڑھا پاینتی کھودین کہ پانی غسل کا اسمین جمع ہو سرہانے کی طرف بلند رکھین اور خیمہ وغیرہ سے سایہ کرین واجب ہی کہ پہلے نجاست و میل و کثافت بدن میت سے دور کرین اور غسل دینے والے دو شخص ہون ایک پانی ڈالے دوسرا میت کو پھیرے اور نہلاوے انگلیان بآہستگی نرم کرین اگر خوف ہو ٹوٹنے کا تو رہنے دین اور سنت ہی کہ پہلے میت کے ہاتھ کہنی تک تین مرتبہ دھوین پھر آگا پیچھا میت کا پڑا ہاتھ مین لپیٹ کر دھوین کہ مقام ستر پر ہاتھ نہ پڑے اور کف برگ سدر یا اشنان سے

لہ اس سے معلوم ہوا کہ نہ دینے کی صورت مین بھی واجب ادا ہو جاتا ہی

لہ اس سے معلوم ہوا کہ نہ دینے کی صورت مین بھی واجب ادا ہو جاتا ہی

اوّل دھوبن اور پانی بہت ڈالین کہ خوب پاک وصاف ہو اور ہاتھ پیٹ پر میت کے رکھکے بہ نرمی برابر پیٹھے کھینچین کہ اگر فضلہ ہو تو باہر آوے اگر کچھ نکلے تو پھر پاک کرین اور اگر عورت حاملہ ہو خوف گرنے فرزند کا ہو تو ہاتھ پیٹ پر نہ کھینچین سنّت ہی کہ سر و ریش کو پیش از غسل کف برگ سدر سے دھوین پس سنّت ہی کہ غسل دینے والا ہاتھ اپنے کہنیون تک دھووے اور داہنی طرف میت کے قبلہ رو کھڑا ہو میت کو دونون زانوؤن کے درمیان بٹھلاوے کہ مکروہ ہی اگر میت جنب ہو تو غسل جنابت بقصد استحباب دے پس میت کو وضو دیوے بطور وضوء نمازون کے آب خالص سے بعض نے واجب جانا ہی نیت کرے کہ وضو دیتا ہون مین اس میت کو قربۃً الی اللہ پس منھ اور دونون ہاتھون کو بطور معمولی وضو کے دھوے اور مسح سر اور پاؤن کا کرے بعدہٗ غسل شروع کرے ایک دو ڈھلیا پانی مین اندک پنّی پیر کی ملکے جب کف لاوے غسل دینے والا اور چوپانی ڈالے دونون نیت کرین کہ اس میت کو غسل دیتے ہین ہم آب سدر اور آب کافور سے اور آب خالص سے واجب قربۃً الی اللہ پس سر میت کا تین مرتبہ دھوین بہتر یہ ہی کہ اوّل جانب راست سر آب سدر سے تین مرتبہ دھوین پھر بائین جانب سر تین مرتبہ پھر میت کو بائین کروٹ لٹاکے داہنی طرف تین مرتبہ پانی ڈالین اور قطع نکرین پاؤن تک پہونچے اور ہر بار پانی ڈالنے مین پیٹ اور پیٹھ پر میت کے ہاتھ پھیرین باہستگی ملین کہ پانی ہر جگہ پر خوب پہونچے ہاتھ میت کے بہاؤ سے جدا کرین کہ پانی نیچے پہونچے لنگی کے نیچے آگے پیچھے اور ران اور سب اعضا پر پانی خوب جاری ہو بعدہٗ میت کو داہنی کروٹ لٹاکے بائین طرف پانی ڈالین جسطرح مذکور ہوا پانی ڈالنے والا بھی سعی کرے کہ ہر جا پر پانی پہونچے پھر میت کو پیٹھ کے بھل لٹاوین اور سب برتن دھوئین کہ اثر سدر کا انمین نرہے یا برتن دوسرے ہون پھر غسل دینے والا ہاتھون کو کہنی تک دھووے پھر تھوڑا سا کافور مل کے اتنی ہی مقدار پانی مین ملاوے بہتر ہی کہ ہاتھ میت کے کہنی تک تین مرتبہ دھوئے اور کپڑا ہاتھ مین لپیٹ کے آگا پیچھا تین مرتبہ دھووے آب کافوری اور سر میت کا بلند کرکے ہاتھ پیٹ پر نرمی سے کھینچے کہ اگر فضلہ نکلے تو منھ سے نہ نکلے احتیاط یہ ہی کہ پھر دونون ملخص نیت کرین کہ اس میت کو غسل دیتے ہین ہم آب کافوری اسواسطے کہ وجب بقربۃً الی اللہ پس جسطرح غسل سدر مین مذکور ہوا اسی طور آب کافوری سے غسل دین جب اس سے فارغ ہون تو آب خالص سے غسل دین برتن دھوڈالین کہ اثر کافور کا نرہے یا برتن دوسرے ہون پھر غسل دینے والا کہنی تک اپنے ہاتھ دھووے پھر ہاتھ میت کے کہنی تک اور آگا پیچھا میت کا تین تین مرتبہ دھووے آب خالص سے اور اگر

دوبارہ اسوقت میت کو وضو دین تو بہتر ہی پس دونون شخص نیت کرین کہ غسل دیتے ہین ہم اس میت کو آب
خالص سے واسطے اسکے کہ واجب ہی قربۃً الی اللہ پھیر سر کو جانب راست و جانب چپ تین تین مرتبہ دھووین بعد
وانہی کروٹ تین مرتبہ پھیر بائین کروٹ تین مرتبہ دھووین بہتر ہی کہ وقت پانی ڈالنے کے بہ نرمی ہاتھ کھینچین
میت پر کہ پانی سب جگہ پہونچے اگر خوف نکلنے خون یا نجاست کا ہو تو انک روئی فرج اور مقعد مین رکھدین اور
ناک اور منھ مین بھی رکھدین پھر کپڑے سے بدن میت کا خشک کرین اگر ناخن یا بال اثناے غسل مین میت کے
جدا ہون تو کفن مین ساتھ رکھدین اگر کوئی عیب میت کا دیکھین کسی سے اظہار نکرین اگر سدر و کافور کسی قسم کا
میسر نہو آب خالص سے تینون غسل دیوین اور اگر میت محرم یعنی حالت احرام مین ہو تو اسکو غسل کافور نہ دین
اور نہ اسکو حنوط کرین اور سنت ہی کہ ہر مرتبہ غسل دینے مین جب میت کو ایک جانب سے دوسری جانب پھیرین
تو یہ کہین اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا بَدَنُ عَبْدِكَ الْمُؤْمِنِ وَقَدْ اَخْرَجْتَ رُوْحَهٗ مِنْهُ وَفَرَّقْتَ بَيْنَهُمَا
فَعَفْوَكَ عَفْوَكَ اور عورت کے واسطے اسطرح سے کہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِهٖ اَمَتُكَ الْمُؤْمِنَةِ وَقَدْ
اَخْرَجْتَ رُوْحَهَا مِنْهُ وَفَرَّقْتَ بَيْنَهُمَا فَعَفْوَكَ عَفْوَكَ بہتر ہی سب حالت مین غسل کے بار بار کہے
عَفْوَكَ عَفْوَكَ احکام متعلقین جو بچہ کہ شکم مادر سے ساقط ہوگیا ہو پس اگر وہ بچہ چار مہینے کا یا زیادہ اس سے
ساقط ہوا ہی تو اسکو غسل و کفن و حنوط معمول طور سے سب چاہیے اگر نماز اسکے لیے نہین ہی اور اگر چار مہینے سے
کم کا ساقط ہوا ہی اور خلقت اسکی پوری نہین ہی تو ایک کپڑے مین لپیٹ کر دفن کر دین اور اگر خلقت اسکی
پوری ہو اگرچہ چار مہینے سے کم بھی ہو تو بھی غسل و کفن و حنوط سب چاہیے فصل چوتھی بیان مین تیمم دینے
میت کے اگر پانی میسر نہو یا میت کو غسل نہ دے سکین بخوف پھٹ جانے بدن کے اسوقت تیمم دین میت
کرین کہ تیمم دینا ہون مین اس میت کو بدل غسل آب سدر و آب کافور و آب خالص کے اسواسطے کہ واجب ہی
قربۃً الی اللہ اور ظاہر ایک تیمم کافی ہی اور تین تیمم دینا احوط ہی پس احتیاطاً نیت بدل غسل آب سدر کی کرکے
تیمم دے پھر نیت بدل غسل آب کافور کی کرکے تیمم دے پھر بدل غسل آب خالص کی نیت کرکے تیمم دے
اور بعد ہر ہر نیت کے ہاتھون کو خاک پر مارے اور پیشانی پر میت کی کھینچے بعد اسکے پشت دست پر داہنے
و بائین ہاتھ کی اور احتیاط یہ ہی کہ ہر مرتبہ تیمم دو ضربی دے ایک ضرب واسطے پیشانی میت کے اور دوسری ضرب

واسطے پشت ہر دو دست کے اور اگر میت کو واسطے غسل جنابت کی ہو تو اول تیمم دو ضربی بدل غسل جنابت کے دے پھر یہ تینون تیمم دے فصل پانچوین طریق پہنانے کفن اور حنوط کرنے مین پہلے سادی چادر کسی پاک چیز پر بچھاوین اور اسپر دوسری چادر اگر لکھی ہوا سے پھیلاوین پھر کفنی گریبان پھاڑکر آدھی چادر پر بچھاوین اور لکھی ہوئی آدھی کفنی سرہانے رہنے دین پھر لنگی مقام ناف سے پنڈلیون تک بچھاوین پھر ایک سرا ران بیچ کا پھاڑکر برابر کرکے رکھین پھر میت کو کفن پر لٹاوین اور دوسرا سرا ران بیچ کا کمر میت مین باندھ دین گرد ناف پر ہو اور روئی بہت سی آگے پیچھے رکھدین تھوڑا کافور چھڑکین اور دوسرا سرا اُس گرہ مین نکال کے کھینچ دین مثل لنگوٹ کے کہ روئی نہ رہے اور دونون پانون میت کے ملاوین اور وہ کپڑا لپیٹ دین سر اکھونس دین کہ کھل نجاوے پھر کافور ملین میت کے کرنے کہ حنوط کرنا ہون مین اس میت کو واجب قربۃً الی اللہ اور واجب ہی کہ سات اعضا جو سجدے کے ہین یعنی پیشانی اور ہر دو کف دست اور دونون انگوٹھے پانون کے اور دونون گھٹنون کی چپنیان انمین کافور ملین سر مین اور باقی جو بچے چھاتی پر ڈالدین اور لکھا ہی کہ سب جوڑون مین ملدین بعدہٗ لنگی باندھ دین اگر عورت ہو تو پارچہ سینہ پر رکھ کر پشت پر گرہ دین کفنی پہنا دین اور مرد کے سر مین عمامہ باندھ دین اسطور کہ سرا نیچے ٹھوڑی کے لاکر گرہ دین جسے تحت الحنک کہتے ہین اور سرا داہنا جانب چپ سینہ پر ڈالین بایان سر اجانب راست میت کے سینہ پر ڈالین اور شہادت نامہ جو مذکور ہوا وہ سینہ پر رکھدین اور ایک جریدہ داہنی طرف بدن میت کے ملا کے رکھین کہ سرا جریدہ کا ہنسلی گردن سے ملا ہوا اور دوسرا جریدہ بائین جانب رکھدین نیت کرین کہ کفن دیتے ہین ہم اس میت کو واجب قربۃً الی اللہ پس پہلے بائین جانب چادر کا میت پر ڈالین پھر داہنی جانب چادر کا بعد اسکے ایک دھجی سے سر میت پر چادر کو سمیٹ کر باندھ دین اور ایک دھجی سے کمر میت پر اور ایک سے پانون پر تاکہ کفن کھل نجائے فائدہ کفن کے واسطے چاہیے کہ میت کے اصل مال حلال سے ہو اور یہ میت کے قرضہ اور وصیت اور میراث سب پر مقدم ہی اور اگر میت محتاج ہو اور کچھ نہ رکھتا ہو تو اُسکے کپڑون کو جو کہ پہنے تھا طاہر کرکے پھر اُسکو پہنا دین یہی اُسکا کفن ہی اور اگر کپڑے بھی نہون تو غسل و نماز کرکے برہنہ دفن کر دین مگر سنت موکدہ ہی کہ مؤمنین اپنے پاس سے اُسکا کفن مہیا کر دین کہ ثواب عظیم ہی اور عورت کا کفن اُسکے شوہر پر واجب ہی اگرچہ عورت مالدار ہو اور غلام کا کفن آقا پر واجب ہی اگرچہ غلام مالدار ہو

یعنی اپنے مال مین سے کفن دین فصل چھٹی بیان مین نماز میت کے پس یہ نماز واجب ہی ہر مسلمان پر کہ جسے
خبر پہونچے اگر ایک شخص متوجہ ہو جاوے سب پر سے ساقط ہی اور نماز واجب ہی ہر میت شیعۂ اثنا عشری بالغ پر اور
جو لڑکا چھ برس کا تمام ہوا ہو اور نماز مین وارث اولی تر ہی اگر وارث لیاقت پیش نمازی کی نرکھتا ہو جسے بہتر
سمجھے اُسے اجازت دے اور اِس نماز مین طہارت شرط نہین ہی جنب وحائض وبے وضو سب پڑھ سکتے ہین لیکن
احتیاط سب شرائط مثل نماز یومیہ رعایت رکھے سُنّت ہی کہ نماز پڑھنے والا وضو کرے اور واجب ہی کہ رو بقبلہ
کھڑا ہو وسط جنازہ پر اگر میت مرد ہو اور اگر عورت ہو تو برابر سینۂ میت کے اور لوگ پیچھے اُسکے کھڑے ہون کفش
پانوُن سے نکالین واجب ہی کہ نیت کرین کہ اِس میت حاضر پر نماز پڑھتا ہون مین واجب قربۃً الی اللہ ہاتھ
کانون تک اُٹھا کے کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ پھر کہے اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَۃِ پھر تکبیر دوسری کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ
پھر کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ کَاَفْضَلِ
مَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ
وَالْمُرْسَلِیْنَ پھر تیسری تکبیر کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ پھر کہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَ
الْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ تَابِعْ بَیْنَنَا وَبَیْنَھُمْ بِالْخَیْرَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ اِنَّکَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پھر تکبیر چوتھی کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ پھر کہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَزَلَ بِکَ
وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِہٖ اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْہُ اِلَّا خَیْرًا وَّاَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنَّا اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ
فِیْ اِحْسَانِہٖ وَاِنْ کَانَ مُسِیْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْہُ وَاغْفِرْ لَہٗ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ عِنْدَکَ فِیْ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ وَاخْلُفْ
عَلٰی اَھْلِہٖ فِی الْغَابِرِیْنَ وَارْحَمْہُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور اگر میت عورت ہو تو چوتھی تکبیر اسطرح
کہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ اَمَتُکَ وَابْنَۃُ عَبْدِکَ وَابْنَۃُ اَمَتِکَ نَزَلَتْ بِکَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِہٖ اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ
مِنْھَا اِلَّا خَیْرًا وَّاَنْتَ اَعْلَمُ بِھَا مِنَّا اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَتْ مُحْسِنَۃً فَزِدْ فِیْ اِحْسَانِھَا وَاِنْ کَانَتْ مُسِیْئَۃً
فَتَجَاوَزْ عَنْھَا وَاغْفِرْ لَھَا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا عِنْدَکَ فِیْ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ وَاخْلُفْ عَلٰی اَھْلِھَا فِی الْغَابِرِیْنَ وَ
ارْحَمْھَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پھر تکبیر پانچوین کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ تمام ہوئی نماز اور سنّت ہی کہ بعد فراغ نماز کے

کے رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اور سنت ہے کہ اسی جگہ پر ٹھہرے جبتک جنازہ اٹھاویں خصوصاً پیش نماز اگر میت نابالغ ہو بعد چوتھی تکبیر کے کہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لِاَبَوَیْہِ وَلَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّاَجْرًا اگر میت ضعیف العقل ہو اور تمیز و بیان مذہبوں کے نکرتا ہو یا مخالف حق ہو مگر دشمنی شیعہ سے نرکھتا ہو یا اعتقاد اہلبیت سے رکھتا ہو اور انکے دشمنوں سے بھی بد نہو تو بعد چوتھی تکبیر کے کہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلَّذِیْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَکَ وَقِھِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ اور اگر میت شیعہ ہو اور دشمن اہلبیت ہو اور نماز بضرورت پڑھنا پڑے تو بعد چوتھی تکبیر کے کہے اَللّٰھُمَّ اَخْزِ عَبْدَکَ فِیْ عِبَادِکَ وَبِلَادِکَ اَللّٰھُمَّ اَصْلِہٖ حَرَّ نَارِکَ اَللّٰھُمَّ اَذِقْہُ اَشَدَّ عَذَابِکَ فَاِنَّہٗ کَانَ یُوَالِیْ اَعْدَآءَکَ وَیُعَادِیْ اَوْلِیَآءَکَ وَیُبْغِضُ اَھْلَ بَیْتِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اور اگر مذہب میت کا معلوم نہو تو بعد چوتھی تکبیر کے کہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہِ النَّفْسَ اَنْتَ اَحْیَیْتَھَا وَاَنْتَ اَمَتَّھَا اَللّٰھُمَّ وَلِیُّھَا مَا تَوَلَّتْ وَاحْشُرْھَا مَعَ مَنْ اَحَبَّتْ اور اگر کسی میت کو بغیر نماز جنازہ پڑھے دفن کر دیا ہو تو احوط ہے کہ اسکی قبر پر نماز پڑھیں **فصل ساتویں** بیان ثواب جنازہ اٹھانے اور کندھا دینے اور قبر اور دفن میت اور تلقین میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ فرمایا جو مومن کہ جنازے کے ساتھ جاوے تا اسکو دفن کریں بحکم حق تعالیٰ قیامت میں ستر ملک اسپر آوینگے کہ ہر ایک اسکی کریں اور استغفار اسکے لیے کریں قبر سے تا موقف حساب اور فرمایا جو شخص کہ ایک طرف جنازے کو اٹھاوے پچیس گناہ کبیرہ اسکے بخشے جاینگے اگر چاروں طرف اٹھاوے گناہوں سے باہر آویگا طریق کندھا دینے کا اول دست راست میت کا کہ جانب چپ جنازے کے ہے داہنے کندھے پر اپنے رکھے بعد ہ پائے راست میت کو داہنے کندھے پر اپنے رکھے پھر بائیں پشت جاکر پائے چپ میت کو دوش چپ پر اٹھاوے پھر دست چپ میت کو کہ جانب راست جنازے سے ہے دوش چپ پر اٹھاوے اگر چاہے دوبارہ کاندھا دے تو پشت جنازہ جاکے اسی طرح بجالاوے اور وقت اٹھانے جنازہ کے یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اور وقت دیکھنے جنازے کے پڑھے اَللّٰہُ اَکْبَرُ ھٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَصَدَقَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَللّٰھُمَّ زِدْنَا اِیْمَانًا وَّتَسْلِیْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ تَعَزَّزَ بِالْقُدْرَۃِ وَقَھَرَ عِبَادَہٗ بِالْمَوْتِ اور سنت ہے

کہ قبر قد آدم یا ہنسلی گردن تک گہری کھودین اور لحد طرف قبلہ اس وسعت سے کھدے کہ آدمی بیٹھ سکے جب جنازہ قبر پاس پہونچے اگر مرد ہو تو دو یک پاے قبر رکھین اگر عورت ہو برابر قبر رکھین ایک دم جنازہ کو رکھنا تین ٹھیکے قبر تک دیتے جائین چوتھے مرتبہ قبر مین اتارین جب قبر پاس رکھین تو یہ کہین اَللّٰھُمَّ عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَزَلَ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ اور واسطے عورت کے کہین اَللّٰھُمَّ اَمَتُكَ ابْنَةُ عَبْدِكَ وَابْنَةُ اَمَتِكَ نَزَلَتْ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ پھر پائین قبر جنازہ رکھ کر ایک ساعت صبر کرین تا میت تہیہ اپنا پکڑے واسطے سوال و جواب قبر کے جب قبر مین اتارین سر میت اول نیچے کرین عورت کو از پیش قبلہ لا کر قبر کے عرض کی طرف بزابر اتارین سر نیچا کرین جو شخص قبر مین میت کا شانہ ہلاوے بند جامہ اپنے کھولدے سر و پا برہنہ ہو اور بکروہ ہے کہ باپ داخل ہو قبر مین فرزند کی اقارب کا اتر نا مضائقہ نہین ہے احتیاط ہے کہ عورت کو محرم اتارے اگر محرم نہو تو عورت صالحہ اگر وہ بھی نہو مرد صالح جب قبر مین رکھ چکین بند ہاے کفن کھولدین کہ منھ میت کا کھلا رہے اور داہنا رخسار زمین پر پہونچا دین یا سجدہ گاہ یا حصرہ خاک تربت کا برابر منھ کے رکھدین اور سر کے نیچے مٹی بلند کردین اور کہین اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اور الحمد اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ و قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ و قُلْ هُوَ اللّٰهُ اور آیۃ الکرسی پڑھین اور یہ کہین اَللّٰھُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهِ وَصَاعِدْ عَمَلَهٗ وَلَقِّهٖ مِنْكَ رِضْوَانًا اور عورت کے واسطے یہ کہین اَللّٰھُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهَا وَصَاعِدْ عَمَلَهَا وَلَقِّهَا مِنْكَ رِضْوَانًا بہتر ہے کہ جو شخص قبر مین اترے دونون ہاتھ مثل قینچی کے کر کے داہنے ہاتھ سے اپنے داہنا کندھا میت کا اور بائین ہاتھ سے بایان کندھا میت کا پکڑے اور حرکت دیتا جاے اور دوسرا شخص قبر کے اوپر یہ تلقین پڑھے اِسْمَعْ اِفْهَمْ اِسْمَعْ اِفْهَمْ اِسْمَعْ اِفْهَمْ یا فلان بن فلان هَلْ اَنْتَ عَلَى الْعَهْدِ الَّذِيْ فَارَقْتَنَا عَلَيْهِ مِنْ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَسَيِّدُ النَّبِيِّيْنَ وَخَاتَمُ الْمُرْسَلِيْنَ وَاَنَّ عَلِيًّا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَسَيِّدُ الْوَصِيِّيْنَ وَاِمَامُهٗ افْتَرَضَ اللّٰهُ طَاعَتَهٗ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ وَاَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيَّ ابْنَ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَعَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَالْقَائِمَ الْحُجَّةَ الْمَهْدِيَّ صَلَوَاتُ

اللّٰہ علیہم اجمعین المؤمنین وحجج اللّٰہ علی الخلق اجمعین وائمتک ائمۃ ھدی ابرار یا فلان بن فلان
اذا اتاک الملکان المقربان ورسولین من عند اللّٰہ تبارک وتعالیٰ وسئلاک عن ربک وعن نبیک
وعن دینک وعن کتابک وعن قبلتک وعن ائمتک فلا تخف ولا تحزن وقل فی جوابھما اللّٰہ
جل جلالہ ربی ومحمد صلی اللّٰہ علیہ وآلہ نبیی والاسلام دینی والقرآن کتابی والکعبۃ قبلتی و
امیر المؤمنین علی بن ابیطالب امامی والحسن بن علی المجتبیٰ امامی والحسین بن علی الشہید بکربلا امامی
وعلی زین العابدین امامی ومحمد بن علی باقر علم النبیین امامی وجعفر الصادق امامی وموسی
الکاظم امامی وعلی الرضا امامی ومحمد الجواد امامی وعلی الہادی امامی والحسن العسکری
امامی والحجۃ المنتظر امامی ھؤلاء صلوات اللّٰہ علیہم اجمعین ائمتی وسادتی وقادتی وشفعائی
بھم اتولی ومن اعدائھم اتبرأ فی الدنیا والاخرۃ ثم اعلم یا فلان بن فلان ان اللّٰہ تبارک وتعالیٰ
نعم الرب وان محمدا صلی اللّٰہ علیہ وآلہ نعم الرسول وان امیر المؤمنین علی بن ابیطالب واولادہ
الائمۃ الاحد عشر نعم الائمۃ وان ما جاء بہ محمد صلی اللّٰہ علیہ وآلہ حق وان الموت حق و
سؤال منکر ونکیر فی القبر حق والبعث حق والنشور حق والصراط حق والمیزان حق والطائر الکتب حق
والجنۃ حق والنار حق وان الساعۃ آتیۃ لا ریب فیھا وان اللّٰہ یبعث من فی القبور پھر کہے افھمت
یا فلان حدیث میں وارد ہے کہ میت کہتا ہے ان شاء اللّٰہ تعالیٰ پھر کہے ثبتک اللّٰہ بالقول الثابت ھداک اللّٰہ الی
صراط مستقیم عرف اللّٰہ بینک وبین اولیائک فی مستقر من رحمتہ پھر کہے اللّٰھم جاف الارض
عن جنبیہ واصعد بروحہ الیک ولقہ منک برھانا اللّٰھم عفوک عفوک پھر بھر کر خشت خام یا پختہ سے
بند کریں کہ مٹی اندر نگرے، قبر بند کرنے کے بعد پڑھیں اللّٰھم صل وحدتہ وانس وحشتہ وامن
روعتہ واسکن الیہ من رحمتک رحمۃ تغنیہ بھا عن رحمۃ من سواک فاتمم رحمتک لطائف لقین

تلقین برائے عورت اسمعی افھمی اسمعی افھمی یا فلانۃ بنت فلان ھل انت علی
العھد الذی فارقتنا علیہ من شھادۃ ان لا الٰہ الا اللّٰہ وحدہ لا شریک لہ وان محمدا صلی
اللّٰہ علیہ وآلہ عبدہ ورسولہ وسید النبیین وخاتم المرسلین وان علیا امیر المؤمنین و

سَیِّدُ الْوَصِیِّیْنَ وَاِمَامُہُمْ وَافْتَرَضَ اللّٰہُ طَاعَتَہٗ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ وَاَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ وَعَلِیَّ ابْنَ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَمُوْسٰی بْنَ جَعْفَرٍ وَعَلِیَّ بْنَ مُوْسٰی وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَعَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ وَالْقَائِمَ الْحُجَّۃَ الْمَہْدِیَّ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَئِمَّۃُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَحُجَجُ اللّٰہِ عَلَی الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ وَاَئِمَّتُکَ اَئِمَّۃُ ھُدًی اَبْرَارٌ یَا فُلَانَۃُ بِنْتَ فُلَانٍ اِذَا اَتَاکِ الْمَلَکَانِ الْمُقَرَّبَانِ رَسُوْلَیْنِ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی وَسَئَلَاکِ عَنْ رَبِّکِ وَعَنْ نَبِیِّکِ وَعَنْ دِیْنِکِ وَعَنْ کِتَابِکِ وَعَنْ قِبْلَتِکِ وَعَنْ اَئِمَّتِکِ فَلَا تَخَافِیْ وَلَا تَحْزَنِیْ وَقُوْلِیْ فِیْ جَوَابِھِمَا اللّٰہُ جَلَّ جَلَالُہٗ رَبِّیْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ نَبِیِّیْ وَالْاِسْلَامُ دِیْنِیْ وَالْقُرْاٰنُ کِتَابِیْ وَالْکَعْبَۃُ قِبْلَتِیْ وَاَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْطَالِبٍ اِمَامِیْ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ نِ الْمُجْتَبٰی اِمَامِیْ وَالْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیِّ نِ الشَّھِیْدُ بِکَرْبَلَا اِمَامِیْ وَعَلِیُّ بْنُ الْعَابِدِیْنَ اِمَامِیْ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ بَاقِرُ عِلْمِ النَّبِیِّیْنَ اِمَامِیْ وَجَعْفَرُ نِ الصَّادِقُ اِمَامِیْ وَمُوْسَی الْکَاظِمُ اِمَامِیْ وَعَلِیُّ نِ الرِّضَا اِمَامِیْ وَمُحَمَّدُ نِ الْجَوَادُ اِمَامِیْ وَعَلِیُّ نِ الْھَادِیْ اِمَامِیْ وَالْحَسَنُ الْعَسْکَرِیُّ اِمَامِیْ وَالْحُجَّۃُ الْمُنْتَظَرُ اِمَامِیْ ھٰؤُلَاءِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ اَئِمَّتِیْ وَسَادَتِیْ وَقَادَتِیْ وَشُفَعَائِیْ بِھِمْ اَتَوَلّٰی وَمِنْ اَعْدَائِھِمْ اَتَبَرَّأُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ثُمَّ اَعْلَمِیْ یَا فُلَانَۃُ بِنْتَ فُلَانٍ اَنَّ اللّٰہَ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی نِعْمَ الرَّبُّ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ نِعْمَ الرَّسُوْلُ وَاَنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیَّ ابْنَ اَبِیْطَالِبٍ وَاَوْلَادَہُ الْاَئِمَّۃَ الْاَحَدَ عَشَرَ نِعْمَ الْاَئِمَّۃُ وَاَنَّ مَا جَآءَ بِہٖ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ حَقٌّ وَاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَسُؤَالَ مُنْکَرٍ وَنَکِیْرٍ فِی الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِیْزَانَ حَقٌّ وَتَطَایُرَ الْکُتُبِ حَقٌّ وَالْجَنَّۃَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَا رَیْبَ فِیْھَا وَاَنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ پھر کہے اَفَھِمْتِ یَا فُلَانَۃُ حدیث میں وارد ہے کہ میت کہتا ہے ہاں سنا میں نے پھر کہے ثَبَّتَکِ اللّٰہُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ ھَدَاکِ اللّٰہُ اِلٰی صِرَاطٍ مُسْتَقِیْمٍ عَرَّفَ اللّٰہُ بَیْنَکِ وَبَیْنَ اَوْلِیَآئِکِ فِیْ مُسْتَقَرٍّ مِّنْ رَحْمَتِہٖ پھر کہے اَللّٰھُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَیْھَا وَاصْعَدْ بِرُوْحِھَا اِلَیْکَ وَلَقِّھَا مِنْکَ بُرْھَانًا اَللّٰھُمَّ عَفْوَکَ عَفْوَکَ پھر کہے خشت خام یا پختہ سے بند کریں کہ مٹی اندر نہ گرے وقت بند کرنے قبر کے پڑھے اَللّٰھُمَّ صِلْ وَحْدَتَھَا

وَانْسَ وَحْشَتَهَا وَاٰمِنْ رَوْعَتَهَا وَاَسْكِنْ اِلَيْهَا مِنْ رَحْمَتِكَ رَحْمَةً تُغْنِيْهَا بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ فَاِنَّمَا رَحْمَتُكَ لِلطَّالِبِيْنَ اور سنت ہی کہ پھر سب لوگ سوائے اقربا کے مٹی ڈالین پشت دست سے تین مرتبہ اور اسوقت یہ کہین اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَمَا زَادَنَا اِلَّا اِيْمَانًا وَتَسْلِيْمًا سنت ہی بقدر چار انگل تا ایک بالشت قبر بلند کرین چوکور برابر رکھین پھر پانی قبر پر ڈالین اور پانی ڈالنے والا رو بقبلہ کھڑا ہوا ابتدا پیش سر سے کرکے پانوں تک لاوے پھر وہان سے دوسری جانب سر تک لاوے پھر درمیان قبر پانی چھڑکے اور پانی متصل ڈالے درمیان مین قطع نکرنے بعدہٗ سب لوگ رو بقبلہ نزدیک سر میت بیٹھ کے ہاتھ قبر پر انگلیان کھلی ہوئی رکھین اور زور کرین کہ مٹی پر انگلیون کے نشان پڑجاوین اور یہ پڑھین اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهِ وَاصْعَدْ اِلَيْكَ رُوْحَهٗ وَلَقِّهٖ مِنْكَ رِضْوَانًا وَاَسْكِنْ قَبْرَهٗ مِنْ رَحْمَتِكَ مَا تُغْنِيْهِ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ اور عورت کے واسطے یہ کہین اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهَا وَاصْعَدْ اِلَيْكَ رُوْحَهَا وَلَقِّهَا مِنْكَ رِضْوَانًا وَاَسْكِنْ قَبْرَهَا مِنْ رَحْمَتِكَ مَا تُغْنِيْهَا بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ پھر سات مرتبہ سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھے جب لوگ ہٹ جاوین تو سنت ہی کہ کوئی خویشان میت سے نزدیک سر قبر میت بیٹھ کر باواز بلند دو بارہ تلقین پڑھے اگر کسی کو اجازت دے تو بھی بہتر ہی اور قبر کتبہ کرنا مکروہ ہی واسطے نشان کے ایک پتھر نصب کردے اگر قبر دھس جاوے تو مٹی ڈال دین کھول کے تعمیر نکرین اس لیے کہ حدیث مین وارد ہی کہ حق تعالیٰ دلہاے شکستہ اور ٹوٹی ہوئی قبرون کو دوست رکھتا ہی اور در حالت اختیار مکروہ ہی دو میت کو ایک قبر مین دفن کرنا اور مکروہ ہی میت کو ایک شہر سے دوسرے شہر مین لیجانا مگر مشاہد مشرفہ ائمہ معصومین علیہم السلام مین دفن کرنے کے لیے لیجانا بہتر ہی اور مکروہ ہی قبر پر بیٹھنا اور قبر پر سے راہ چلنا فائدہ جائز نہین ہی بعد دفن میت کے قبر کا کھولنا مگر چند صورت مین جائز ہی اول اگر کوئی شی مالیت کی قبر مین رہگئی ہو دوم اگر میت کو زمین غصبی مین دفن کیا ہو اور مالک زمین کسی طرح راضی نہو سوم اگر میت کو کفن غصبی سے کفن دیا ہو اور مالک کفن کسی طرح راضی نہو چہارم اگر میت کو بلا غسل و کفن دفن کردیا ہو مگر اس صورت مین شرط ہی کہ بدن میت کا سالم ہو اور از ہم پاشیدہ

نہو گیا ہو اور اسکا قیاس مدت دفن سے ہو سکتا ہی فائدہ صاحب مصیبت کو لازم ہی کہ صبر کرے طمانچے منھ پر نہ مارے اور زانو پر ہاتھ نہ مارے اور اکثر علما اس بات کے قائل ہوئے ہین کہ جو عورت کسی مصیبت مین اپنے سر کے بال کتر ڈالے یا منڈا ڈالے یا نوچ ڈالے یا اپنا منھ اسقدر پیٹے کہ خون نکل آوے تو اسپر قسم کا کفارہ دینا واجب ہی اور وہ یہ ہی کہ یا ایک بندہ آزاد کرے یا دس مسکین کو کپڑا پہنائے یا دس مسکین کو کھانا کھلائے یا اگر ان تینون امرون سے عاجز ہو تو تین روزے پے در پے رکھے پس ہر حال مصیبت مین صبر کرے اور کہے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ تا گناہان گذشتہ اُس صاحب مصیبت کے بخشے جائینگے اور احادیث معتبرہ مین وارد ہوا ہی کہ جس شخص پر مصیبت نازل ہو اُسکو چاہیے کہ مصیبت حضرت رسول صلعم اور ائمہ طاہرین علیہم السلام کی یاد کرے کہ وہ صعب ترین مصائب ہی اور احادیث بسیار مین وارد ہوا ہی کہ جو کوئی وقت مصیبت اپنی ران پر ہاتھ مارے تو اُسکے کل اعمال نیک حبط یعنی باطل ہو جائینگے پس لازم ہی کہ شیون و فریاد و نالہ و بیقراری نکرے اور حدیث معتبر مین منقول ہی کہ جسکا ایک فرزند مر جائے اور وہ اُسپر صبر کرے یہ امر اُس سے بہتر ہی کہ ستر فرزند اُس شخص کے جوان ہون اور راہ خدا مین سوار ہو کر جہاد کرین یعنی اُس ثواب سے وہ ثواب صبر کا زیادہ ہی اور منقول ہی جسکو خدا دوست رکھتا ہی اُسکے بہترین فرزند کو اُٹھا لیتا ہی اور منقول ہی کہ جس مؤمن کا فرزند مر جائے اُسکو بہشت عطا ہوگی خواہ وہ صبر کرے خواہ نکرے فائدہ واضح ہو کہ ماتم ائمہ معصومین علیہم السلام مین نالہ و فریاد کرنا مستحب ہی اور مثمر ثواب عظیم اور باعث بخشش گناہان کبیرہ ہی

باب انتیسوان بیان اعمال خیر برائے میت

ازان جملہ نماز ہدیہ میت کی اوّل شب دفن میت دو رکعت ہین درمیان مغرب و عشا کے چاہیے کہ پڑھے پہلی رکعت مین بعد الحمد کے ایک مرتبہ آیۃ الکرسی دوسری رکعت مین بعد الحمد دس مرتبہ انا انزلناہ جب سلام کہہ چکے تو کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْ ثَوَابَ ھَاتَیْنِ الرَّکْعَتَیْنِ اِلٰی قَبْرِ فُلَانٍ بن فُلَان حضرت نے فرمایا رحم کرو اپنے مُردون پر ساتھ دینے تصدق کے اگر وہ میسر نہو نماز پڑھو اور ثواب اُسکا بخشدو اللہ تعالی اُسی وقت ہزار فرشتے اُسکی قبر کی طرف بھیجتا ہی کہ ہر ایک

فرشتے کے ہمراہ ہوتا ہی ایک جامہ حلہائے بہشت سے اور قبر اُسکی وسیع کیجاتی ہی قیامت تک اور نماز پڑھنے والے کو عطا کریگا خدا حسنات بعدد اُن چیزون کے کہ آفتاب اُنپر چمکے اور وارد ہی کہ کبھی میت کو شدت و تنگی ہوتی ہی جب کوئی مؤمن نماز ہدیہ پڑھتا ہی تو حق تعالیٰ اُسکے لیے وسعت فرماتا ہی پس لوگون نے امام سے عرض کی کہ آیا دو رکعت نماز مین دو میت کو شریک کرسکتے ہین فرمایا ہوسکتا ہی اور روایت مین وارد ہی کہ جو کوئی مؤمن کسی میت کے نام کچھ تصدق کرے حق تعالیٰ حضرت جبرئیل کو امر فرماتا ہی کہ ستر ہزار ملک ہمراہ لیکر اُسکی قبر کے پاس جاوین اور ہر ایک کے ہاتھ مین ایک طبق ہوگا نعمتہاے الٰہی سے اور ہر ایک فرشتہ اُس سے کہیگا کہ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اے دوست خدا یہ ہدیہ ہی فلان مؤمن کا پس قبر اُسکی روشن ہوگی اور حق تعالیٰ ہزار شہر بہشت مین اُسے کرامت کریگا اور ہزار حُور سے تزویج کریگا اور ہزار حلّہ پہنائیگا اور ہزار حاجت روا کریگا اُسکی اور سُنّت ہی کہ جمعرات و جمعہ کے دن وقت عصر واسطے زیارت قبور مؤمنین کے جاوے خصوصاً خویش و اقربا کے لیے اور فرمایا جو قبرستان مین گذرے اور گیارہ مرتبہ سُورۂ قُل ھواللہ پڑھے اور ثواب اُسکا اُن مُردون کو بخشدے بعدد اُن مُردون کے اجر و ثواب پاویگا اور فرمایا جو کہ آیۃ الکرسی پڑھے اور ثواب اُسکا اہل قبور کو ہدیہ کرے حق تعالیٰ بعدد ہر حرف کے فرشتہ پیدا کریگا کہ تسبیح کرین اُسکے واسطے تا روز قیامت فرمایا جو کہ داخل قبرستان ہو اور یہ دُعا پڑھے خداے تعالیٰ لکھیگا واسطے اُسکے بعدد خلق زنان آدم سے تا قائم ہونے قیامت کے حسنات اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الْاَرْوَاحِ الْفَانِیَۃِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِیَۃِ وَالْعِظَامِ النَّخِرَۃِ الَّتِیْ خَرَجَتْ مِنَ الدُّنْیَا بِكَ مُؤْمِنَۃً اَدْخِلْ عَلَیْھَا سُرُوْرًا مِنْكَ وَسَلَامًا اور حدیث مین وارد ہی فرمایا جو کہ سُورۂ یٰسٓ قبرستان مین پڑھے خداے تعالیٰ عذاب مُردون کا سبک کریگا اور بعدد اُن مُردون کے حسنہ اُسے عطا فرمائیگا اور فرمایا رو بقبلہ ہاتھ قبر پر رکھ کر جو کہ سات مرتبہ سُورۂ قدر پڑھے محفوظ کریگا خدا خوف بزرگ روز قیامت سے نماز ہدیہ برائے والدین حدیث مین وارد ہی کہ بسا فرزند ایسے ہین کہ حالت حیات والدین مین نیکوکار ہوتے ہین اور بعد مرنے والدین کے عاق لکھے جاتے ہین یعنی اعمال خیر واسطے والدین کے نہین کرتے ہین اور بسا فرزند حالت حیات والدین مین عاق ہوتے ہین اور بعد مرنے والدین کے نیکوکار لکھے جاتے ہین بسبب کرنے اعمال خیر کے واسطے والدین کے پس چاہیے کہ قرض انکا

ادا کرے اور اسنے جو عبادت مثل نماز و روزہ و حج وغیرہ قضا ہوئی ہو ادا کرے اور حقوق خلق سے انکو بری کرے اور انکے لیے تصدق کرے اور منجملہ اعمال خیر کے یہ نماز ہی چاہیے کہ ہر روز پڑھے ورنہ ہر شب جمعہ کو پڑھنا ترک نکرے اور وہ دو رکعت ہی رکعت اوّل مین بعد الحمد کے دس مرتبہ کہے رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ دوسری رکعت مین بعد الحمد کے دس مرتبہ کہے رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بعد سلام کے ہاتھ اٹھا کے دس مرتبہ کہے رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا دوسری نماز یہ ہی اور یہ بھی دو رکعت ہی دونون رکعتون مین بعد الحمد کے بیس مرتبہ کہے رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا اور بعد سلام کے دس مرتبہ کہے رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا اسی طرح فرزند مُردہ کے لیے والدین کو بھی اعمال خیر کرنا چاہیے حدیث صحیح مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ وہ حضرت ہر شب اپنے فرزند کے لیے اور ہر روز اپنے والدین کے واسطے دو رکعت نماز پڑھا کرتے تھے رکعت اوّل مین بعد الحمد سورۂ انا انزلناہ اور دوسری رکعت مین بعد الحمد سورۂ انا اعطینا

باب تیسوان ادعیۂ وقت خواب او صباح ایام ہفتہ مین

ادعیۂ وقت خواب

پس ہر شخص کو لازم ہی کہ جب سب کامون سے فارغ ہو اور بستر خواب پر اپنے لیٹے تو پہلے سو جانے سے چند دعائین پڑھ لے اور ادعیۂ وقت خواب بہت ہین از انجملہ جو نہایت صحیح اور مجرب ہین وہ اس مقام پر لکھی جاتی ہین اور بنظر طوالت اسناد اور فضائل اُنکے کہ بہت طولانی تھے ترک کرکے صرف دعاؤن پر اکتفا کیجاتی ہی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو شخص یہ دعا شب کو پڑھے مین ضامن ہون کہ اُسکو بچھو اور سانپ وغیرہ سے تا صبح ضرر نہ پہونچیگا اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ اَلَّذِيْ لَا يُحْقَرُ جَارُهٗ مِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا بَرَأَ وَمِنْ شَرِّ الشَّيَاطِيْنِ وَشَرِّكُلِّ دَآبَّةٍ رَبِّيْ هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ایضاً تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے کہ اُس شب ضرر سے سانپ اور بچھو اور چور کے امن مین رہیگا عَقَدْتُ زَبَانِيَ الْعَقْرَبِ وَلِسَانَ الْحَيَّةِ وَيَدَ السَّارِقِ بِقَوْلِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ایضاً سات مرتبہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کہ اس سے انواع

بلا ہارد ہوتی ہین ایضاً تین مرتبہ صبح و شام کہے فَسُبْحَانَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْہِرُوْنَ کہ انواع شرور اور آفتون سے پناہ خدا مین رہیگا ایضاً تین مرتبہ صبح و شام کہے کہ اُس شب اور اُس روز امان خدا مین رہیگا بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ایضاً تین مرتبہ صبح و شام کہے کہ ستر طرح کی بلا مین اس سے دور رہیگی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ ایضاً سوتے وقت دہنی کروٹ لیٹے اور دہنا ہاتھ اپنا دہنے رخسارہ کے نیچے رکھے اور ایک مرتبہ یہ دُعا پڑھے تو حق تعالیٰ اُسکی حفاظت کریگا چور سے اور مکان کے نیچے دبنے سے اور جلنے سے اور ملائکہ تا صبح اُسکے لیے استغفار کرینگے بِسْمِ اللّٰہِ وَضَعْتُ جَنْبِیْ لِلّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ اِبْرَاھِیْمَ وَدِیْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَوِلَایَۃِ مَنِ افْتَرَضَ اللّٰہُ عَلٰی طَاعَتِھِمْ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ ایضاً گیارہ مرتبہ سورۂ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے کہ حق تعالیٰ اُسکو اور اُسکے ہمسایون کو بخشدیگا ایضاً تین مرتبہ سورہ قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور تین مرتبہ سورۂ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اور تین مرتبہ یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَلَا فَقَھَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بَطَنَ فَخَبَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ مَلَکَ فَقَدَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ وَیُمِیْتُ الْاَحْیَآءَ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ کہ گناہون سے باہر آئیگا جیسا کہ مان کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا ایضاً اگر دس مرتبہ اس دُعا کو پڑھے تو خواب مین نہ ڈریگا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَیُمِیْتُ وَیُحْیِیْ وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ ایضاً دس مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ الرَّاحَۃَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْمَغْفِرَۃَ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ ایضاً دس مرتبہ کہے اَسْئَلُ اللّٰہَ الْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ کہ حق تعالیٰ اُسکو بخشدیگا اور ان دونون دعاؤن کے بہت ثواب ہین ایضاً تسبیح جناب فاطمہ علیہا السلام پڑھے کہ نہایت ثواب ہے اور وہ یہ ہے چونتیس مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور تینتیس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور تینتیس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور ایک مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ایضاً سات مرتبہ سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پڑھے کہ ثواب بے نہایت عطا ہوگا اور تا صبح خدا کے حفظ و امان مین رہیگا ایضاً جب کوئی خواب ہولناک دیکھے یا سوتے مین ڈرے تو بیدار ہوکر تین مرتبہ اپنی بائین طرف تھوکے اور دوسرا پہلو بدلے اور

اس دعا کو پڑھے اَعُوْذُ بِرَبِّ مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَاِبْرَاهِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰی وَمُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی مِنْ شَرِّ هٰذَا الرُّؤْیَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا اَیْضًا اگر کسی امر مشکل مین مُتوش ہو تو چاہیے کہ بوقت خواب باوضو ہوکر سات مرتبہ سُوْرَۂ وَاللَّیْل اور سات مرتبہ سُوْرَۂ وَالشَّمْس اور سات مرتبہ درود اور سات مرتبہ یہ دعا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ هٰذَا فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اور سات مرتبہ پھر درود پڑھکر دہنے ہاتھ کی ہتیلی پر بائین ہاتھ مین قلم روشنائی لیکر یہ حروف بچشم کشادہ لکھے یعنی ان حروف کے لکھنے مین اوّل سے آخر تک پلک نہ جھپکائے اور وہ حروف یہ ہین من هب هب من هب هب توطا لا تسمیة وغیرها اب وك ل مرن ولای بعد ازان اُسی دہنی ہتیلی کو دہنے رخسارہ کے نیچے رکھکے دہنی کروٹ سوئے و بقیہ سورے انشاء اللہ تعالیٰ خواب مین ایک مرد بزرگ کو دیکھیگا اور وہ تدبیر اُس کار مُشکل کی بتاویگا یہ عمل بیاض مطبوعہ طہران سے لکھا گیا اور اُسمین بہت کچھ اسناد بابت مُجرب ہونے اِس عمل کے لکھے تھے اور یہ تو ضرور ہی کہ اِس عمل کو کھیل اور امتحان کے طور پر نکرے بلکہ واقع مین جب کوئی کار مُشکل ہو اور وہ امر غیر مشروع نہو تو توکل بخدا کرکے نہایت اعتقاد کے ساتھ کرے ادعیہ صباح کتب معتبرہ مین بروایات صحیحہ علمائے کرام سے منقول ہی کہ جو کوئی وقت صبح ان نقوش کو دیکھے تمام روز خوشی مین گذریگا اور گناہ اُسکے آمرزیدہ ہونگے اور کُل بلاؤن سے پناہ خدا مین رہیگا اور آپنے مُتمنون یہ غالب رہیگا اور فوائد بسیار ہین کہ بنظر اختصار نہین لکھے گئے

ادعیہ صباح

برائے دیدن ہر صبح و بعد ہر نماز						برائے دیدن ہر صبح و بعد ہر نماز					
۲	۷	۴	۵ ۵ ۵ ۵	لا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم	۱۱ طمح ق	۹۱ طمح ق	۹۱ طمح ق	۱۱ طمح ق	۱۷ طمح ق
	یا فاطمة			وطع الع ۱۱	۹۱ طمح ق	۱۸ طمح ق	۹ طمح ق	۱۲ طمح ق	۹۱ طمح ق
۱	۶	۱۲	۵ ۵ ۵ ۵	طمح ه ه ه	۷۱ طمح ق	۶۲ طمح ق	۱۳ طمح ق	۱۸ طمح ق	۱۷ طمح ق
۹	سح	۱	ط ع	لا الٰه الا الله ایمانا و تصدیقا	لا الٰه الا الله	الا الله	محمد رسول الله	علی ولی الله	وصی رسول الله
۵	۳	۸	لا الٰه الا الله حقا حقا	عبودیة و رقا					

برائے دیدن ہر صبح

واوفوض	امری	الی اللہ	ان اللہ بصیر	بالعباد
یا محمد یا علی	یا فاطمہ	یا حسن ع	یا حسین ع	یا علی ع
۱۷۳	یا محمد ع	یا جعفر ع	وموسی ع	وعلی ع
۹	۷۵	۱۷۸۵	۱۹	۱۷
ومحمد ع	وعلی ع	وحسن ع	ومحمد ع	صلوات اللہ علیہم
لا الہ	الا اللہ	محمد رسول	اللہ	صلی اللہ علیہ

برائے دیدن روز یکشنبہ

یا فتاح	یا اللہ	یا مجیب	یا رقیب	یا حسیب
یا اللہ	۱۵ ۱۲	یا فتاح	۵۹۵	ع ۵
ع ۱۷	۱۲ ع ۱۵	۱۹۲	ع ۵	۵ ع ۵۰
۲ ۱۱	ع ۱۲	ع ۱۹۱۲	ع ۱۲۱	۱۲ / ۸
لا الہ	الا اللہ	محمد رسول	اللہ	صلی اللہ علیہ
انا فتحنا	لک فتحا	مبینا	یا سبوح	یا قدوس

برائے دیدن روز چہارشنبہ

یا فتاح	یا اللہ	یا فتاح	یا اللہ	یا رزاق
یا قادر	حسبی	اللہ	ونعم	الوکیل
یا قدیم	یا رحیم	یا مقیم	یا منور	یا مقدر
ع	ع	۳۷	۲۷	۳۷۲
یا فتاح	یا اللہ	یا فتاح	یا اللہ	یا رزاق
ع	ع ۵	ع	۵	۵۲۵

برائے دیدن ہر صبح و وقت شام

محمد	وعلی	وفاطمہ	والحسن	والحسین
وعلی ع	ومحمد ع	وجعفر ع	وموسی ع	وعلی ع
ومحمد ع	وعلی ع	واحسن عسکری	ومحمد مہدی	صلوات اللہ علیہم
طبخ	طبخ	طبخ	طبخ	طبخ
طبخ	طبخ	طبخ	طبخ	طبخ
طبخ	طبخ	طبخ	طبخ	طبخ

برائے دیدن روز سہ شنبہ

یا لوس	النور	یا منور النور	یا خالق	النور یا النور
۹۱	۱۸	۸۷۱	۸۱	۹ ع
۱۸۷	۱۷	۲ اللہ	۷ یا فتاح	۵۲
۶ یا اللہ	۲۳	۲۱ یا احد	۳ یا اللہ	ع لا
۲۹	ع ۵	ع یا فتاح	ع ۵ ع	ع ۴
لا الہ	الا اللہ	محمد رسول	اللہ	صلی اللہ علیہ

برائے دیدن روز جمعہ

علیقا	ملیقا	انت تعلم	ما فی قلوبہم	ملیقا	انا فتحنا
۱	۱ ع	۲	ع	۱۸	لک
ع	۵۲۵	۵۵۷۵	۱۲	۱۳	فتحا
۷۲	ع	۱۴	ع ۹	۱۳	مبینا
لا ع لا	لا ۲۶ لا	لا ۴	محمدا	ای	لیغفر
لا الہ	الا اللہ	محمد رسول اللہ	علی ولی اللہ	صلی اللہ علیہ وآلہ	لک اللہ

اب یہاں سے مخصوص ہر روز کی دعائیں صحیفہ کاملہ سے لکھی جاتی ہیں اگر کوئی شخص باوضو ہر روز کی دعا کو مخصوص کو بوقت صبح پڑھ لیا کرے تو تمام روز اُس دن کے شر و ر سے حفظ و امان خدا میں رہیگا اور انشاء اللہ تعالیٰ کوئی امر مکروہ اُسکو پیش نہ آئیگا اور اپنے دشمنوں پر غالب رہیگا اور بنظر اختصار ان دعاؤں کے جملہ فضائل نہیں لکھے گئے اسی قدر پر اکتفا کیا

دعاے روز یکشنبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا اَرْجُوْ اِلَّا فَضْلَہٗ وَلَا اَخْشٰی اِلَّا عَدْلَہٗ وَلَا اَعْتَمِدُ اِلَّا قَوْلَہٗ وَلَا اَمْسِکُ اِلَّا بِحَبْلِہٖ یَا مُغَیِّرَ یَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضْوَانِ مِنَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمِنْ غِیَرِ الزَّمَانِ وَتَوَاتُرِ الْاَحْزَانِ وَمِنِ انْقِضَاءِ الْمُدَّۃِ قَبْلَ التَّاَهُّبِ وَالْعُدَّۃِ وَاِیَّاکَ اَسْتَرْشِدُ لِمَا فِیْہِ الصَّلَاحُ وَالْاِصْلَاحُ وَبِکَ اَسْتَعِیْنُ فِیْمَا یَقْتَرِنُ بِہِ النَّجَاحُ وَالْاِنْجَاحُ وَاِیَّاکَ اَرْغَبُ فِیْ لِبَاسِ الْعَافِیَۃِ وَتَمَامِہَا وَشُمُوْلِ السَّلَامَۃِ وَدَوَامِہَا وَاَعُوْذُ بِکَ یَا رَبِّ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَحْتَرِسُ بِکَ مِنْ جُمُوْحِ السَّلَاطِیْنِ فَتَقَبَّلْ مَا کَانَ مِنْ صَلٰوتِیْ وَصَوْمِیْ وَاجْعَلْ غَدَاتِیْ وَمَا بَعْدَہٗ اَفْضَلَ مِنْ سَاعَتِیْ وَیَوْمِیْ وَاَعِزَّنِیْ فِیْ عَشِیْرَتِیْ وَقَوْمِیْ وَاحْفَظْنِیْ فِیْ یَقْظَتِیْ وَنَوْمِیْ فَاَنْتَ اللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَبْرَءُ اِلَیْکَ فِیْ یَوْمِیْ ھٰذَا وَمَا بَعْدَہٗ مِنَ الْاِلْحَادِ وَمِنَ الشِّرْکِ وَالْاِلْحَادِ وَاُخْلِصُ لَکَ دُعَائِیْ تَعَرُّضًا لِلْاِجَابَۃِ وَاُقِیْمُ عَلٰی طَاعَتِکَ رَجَاءَ اللْاِنَابَۃِ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ خَلْقِکَ الدَّاعِیْ اِلٰی حَقِّکَ وَاَعِزَّنِیْ بِعِزِّکَ الَّذِیْ لَا یُضَامُ وَاحْفَظْنِیْ بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاخْتِمْ بِالْاِنْقِطَاعِ اِلَیْکَ اَمْرِیْ وَبِالْمَغْفِرَۃِ عُمْرِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

دعاے روز دوشنبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَشْھَدْ اَحَدًا حِیْنَ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا اتَّخَذَ مُعِیْنًا حِیْنَ بَرَاَ النَّسَمَاتِ لَمْ یُشَارِکْہُ فِی الْاِلٰھِیَّۃِ وَلَمْ یُظَاھِرْ فِی الْوَحْدَانِیَّۃِ کَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ غَایَۃِ صِفَتِہٖ وَالْعُقُوْلُ عَنْ کُنْہِ مَعْرِفَتِہٖ وَتَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَۃُ لِھَیْبَتِہٖ وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِخَشْیَتِہٖ وَانْقَادَ کُلُّ عَظِیْمٍ لِعَظَمَتِہٖ فَلَکَ الْحَمْدُ مُتَوَاتِرًا مُتَّسِقًا وَمُتَوَالِیًا مُسْتَوْسِقًا وَصَلَوٰتُہٗ عَلٰی رَسُوْلِہٖ اَبَدًا وَسَلَامُہٗ دَائِمًا سَرْمَدًا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ یَوْمِیْ ھٰذَا اِصْلَاحًا وَاَوْسَطَہٗ فَلَاحًا وَاٰخِرَہٗ نَجَاحًا وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ یَوْمٍ اَوَّلُہٗ فَزَعٌ وَاَوْسَطُہٗ جَزَعٌ وَاٰخِرُہٗ وَجَعٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِکُلِّ نَذْرٍ نَذَرْتُہٗ وَکُلِّ وَعْدٍ وَعَدْتُہٗ وَکُلِّ عَھْدٍ عَاھَدْتُہٗ ثُمَّ لَمْ اَفِ لَکَ بِہٖ وَاَسْئَلُکَ فِیْ مَظَالِمِ عِبَادِکَ فَاَیُّمَا عَبْدٍ مِنْ عَبِیْدِکَ

اَوْ اَمَةٍ مِنْ اِمَائِكَ كَانَتْ لَهٗ قِبَلِيْ مَظْلِمَةٌ ظَلَمْتُهَا اِيَّاهُ فِيْ نَفْسِهٖ اَوْ فِيْ عِرْضِهٖ اَوْ فِيْ مَالِهٖ اَوْ فِيْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ اَوْ غِيْبَةٌ اغْتَبْتُهٗ بِهَا اَوْ تَحَامُلٌ عَلَيْهِ بِمَيْلٍ اَوْ هَوًى اَوْ اَلَفَةٍ اَوْ حَمِيَّةٍ اَوْ رِيَاءٍ اَوْ عَصَبِيَّةٍ غَائِبًا كَانَ اَوْ شَاهِدًا اَوْ حَيًّا كَانَ اَوْ مَيِّتًا فَقَصُرَتْ يَدِيْ وَضَاقَ وُسْعِيْ عَنْ رَدِّهَا اِلَيْهِ وَالتَّحَلُّلِ مِنْهُ فَاَسْئَلُكَ يَا مَنْ يَمْلِكُ الْحَاجَاتِ وَهِيَ مُسْتَجِيْبَةٌ لِمَشِيَّتِهٖ وَمُسْرِعَةٌ اِلٰى اِرَادَتِهٖ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُرْضِيَهٗ عَنِّيْ بِمَا شِئْتَ وَتَهَبَ لِيْ مِنْ عِنْدِكَ رَحْمَةً اِنَّكَ لَا تَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا تَضُرُّكَ الْمَوْهِبَةُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ اَوْلِنِيْ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اِثْنَتَيْنِ مِنْكَ اِثْنَتَيْنِ سَعَادَةً فِيْ اَوَّلِهٖ بِطَاعَتِكَ وَلَعْنَةً فِيْ اٰخِرِهٖ بِمَغْفِرَتِكَ يَا مَنْ هُوَ الْاِلٰهُ وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ سِوَاهُ

دعاء روز سہ شنبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ حَقَّهٗ كَمَا يَسْتَحِقُّهٗ حَمْدًا كَثِيْرًا وَاَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ وَاَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ الَّذِيْ يَزِيْدُنِيْ ذَنْبًا اِلٰى ذَنْبِيْ وَاَحْتَرِزُ بِهٖ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ فَاجِرٍ وَّسُلْطَانٍ جَآئِرٍ وَّعَدُوٍّ قَاهِرٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ جُنْدِكَ فَاِنَّ جُنْدَكَ هُمُ الْغَالِبُوْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ حِزْبِكَ فَاِنَّ حِزْبَكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَوْلِيَآئِكَ فَاِنَّ اَوْلِيَآءَكَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ فَاِنَّهٗ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيْ فَاِنَّهَا دَارُ مَقَرِّيْ وَاِلَيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَالْوَفَاتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَتَمَامِ عِدَّةِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَاَصْحَابِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَهَبْ لِيْ فِي الثُّلُثَآءِ ثَلٰثًا لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا غَمًّا اِلَّا اَذْهَبْتَهٗ وَلَا عَدُوًّا اِلَّا دَفَعْتَهٗ بِبِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اَسْتَدْفِعُ كُلَّ ضُرٍّ وَّاَوَّلُهٗ سَخَطُهٗ وَاَسْتَجْلِبُ كُلَّ مَحْبُوْبٍ وَّاَوَّلُهٗ رِضَاهُ فَاخْتِمْ لِيْ مِنْكَ بِالْغُفْرَانِ يَا وَلِيَّ الْاِحْسَانِ

دعاء روز پنجشنبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا لَكَ الْحَمْدُ اَنْ بَعَثْتَنِيْ مِنْ مَّرْقَدِيْ وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهٗ سَرْمَدًا اَحْمَدُ اَدَمًا لَا يَنْقَطِعُ اَبَدًا وَلَا يُحْصٰى لَهُ الْخَلْقُ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْ خَلَقْتَ فَسَوَّيْتَ وَقَدَّرْتَ وَقَضَيْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ وَاَمْرَضْتَ وَشَفَيْتَ وَعَافَيْتَ وَاَبْلَيْتَ وَعَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ وَعَلَى الْمُلْكِ احْتَوَيْتَ اَدْعُوْكَ دُعَآءَ مَنْ ضَعُفَتْ وَسِيْلَتُهٗ وَانْقَطَعَتْ حِيْلَتُهٗ وَاقْتَرَبَ اَجَلُهٗ وَنَدَانِيْ فِي الدُّنْيَا اَمَلُهٗ وَاشْتَدَّتْ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَاقَتُهٗ وَ

عَظُمَتْ لِتَقْرِيطِهِ حَسْرَتُهُ وَكَثُرَتْ زَلَّتُهُ وَعَثْرَتُهُ وَخَلُصَتْ لِيَجُوكَ تَوْبَتُهُ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَاغْفِرْ لِي شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَلَا تَحْرِمْنِي صُحْبَتَهُ إِنَّكَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ اقْضِ لِي فِي الْأَمْرِ بَعْدَ أَرْبَعَانِ اجْعَلْ تُقًى فِي طَاعَتِكَ وَنَشَاطِي فِي عِبَادَتِكَ وَرَغْبَتِي فِي ثَوَابِكَ وَزُهْدِي فِيمَا يُوجِبُ لِي أَلِيمَ عِقَابِكَ إِنَّكَ لَطِيفٌ لِمَا تَشَاءُ

دعاے روز پنجشنبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَذْهَبَ اللَّيْلَ مُظْلِمًا بِقُدْرَتِهِ وَجَاءَ بِالنَّهَارِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِهِ وَكَسَانِي ضِيَاءَهُ وَآتَانِي نِعْمَتَهُ اللَّهُمَّ فَكَمَا أَبْقَيْتَنِي لَهُ فَأَبْقِنِي لِأَمْثَالِهِ وَصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلَا تَفْجَعْنِي فِيهِ وَفِي غَيْرِهِ مِنَ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ بِارْتِكَابِ الْمَحَارِمِ وَاكْتِسَابِ الْمَآثِمِ وَارْزُقْنِي خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا فِيهِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَاصْرِفْ عَنِّي شَرَّهُ وَشَرَّ مَا فِيهِ وَشَرَّ مَا بَعْدَهُ اللَّهُمَّ إِلَى ذِمَّةِ الْإِسْلَامِ أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْآنِ أَعْتَمِدُ عَلَيْكَ وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَسْتَشْفِعُ لَدَيْكَ فَاعْرِفِ اللَّهُمَّ ذِمَّتِيَ الَّتِي رَجَوْتُ بِهَا قَضَاءَ حَوَائِجِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ اقْضِ لِي فِي الْخَمِيسِ خَمْسًا لَا يَتَّسِعُ لَهَا إِلَّا كَرَمُكَ وَلَا يُطِيقُهَا إِلَّا نِعَمُكَ سَلَامَةً أَقْوَى بِهَا عَلَى طَاعَتِكَ وَعِبَادَتِكَ أَسْتَحِقُّ بِهَا جَزِيلَ مَثُوبَتِكَ وَسَعَةً فِي الْحَالِ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ وَأَنْ تُؤْمِنَنِي فِي مَوَاقِفِ الْخَوْفِ بِأَمْنِكَ وَتَجْعَلَنِي مِنْ طَوَارِقِ الْهُمُومِ وَالْغُمُومِ فِي حِصْنِكَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ تَوَسُّلِي بِهِ شَافِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَافِعًا إِنَّكَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

دعاے روز جمعہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْأَوَّلِ قَبْلَ الْإِنْشَاءِ وَالْإِحْيَاءِ وَالْآخِرِ بَعْدَ فَنَاءِ الْأَشْيَاءِ الْعَلِيمِ الَّذِي لَا يَنْسَى مَنْ ذَكَرَهُ وَلَا يَنْقُصُ مَنْ شَكَرَهُ وَلَا يُخَيِّبُ مَنْ دَعَاهُ وَلَا يَقْطَعُ رَجَاءَ مَنْ رَجَاهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ وَكَفَى بِكَ شَهِيدًا وَأُشْهِدُ جَمِيعَ مَلَائِكَتِكَ وَسُكَّانَ سَمَوَاتِكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَنْ بَعَثْتَ مِنْ أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَأَنْشَأْتَ مِنْ أَصْنَافِ خَلْقِكَ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَلَا عَدِيلَ وَلَا خُلْفَ لِقَوْلِكَ وَلَا تَبْدِيلَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ أَدَّى مَا حَمَّلْتَهُ إِلَى الْعِبَادِ وَجَاهَدَ فِي اللهِ عَزَّ وَجَلَّ حَقَّ الْجِهَادِ وَأَنَّهُ بَشَّرَ بِمَا هُوَ حَقٌّ مِنَ الثَّوَابِ وَأَنْذَرَ بِمَا هُوَ صِدْقٌ مِنَ الْعِقَابِ اللَّهُمَّ ثَبِّتْنِي عَلَى دِينِكَ مَا أَحْيَيْتَنِي وَلَا تُزِغْ

دعاے روز پنجشنبہ

دعاے روز جمعہ

فَلِّنِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنَا مِنْ أَشْيَاعِهِ وَشِيعَتِهِ وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِ وَوَفِّقْنِي لِأَدَاءِ فَرْضِ الْجُمُعَاتِ وَمَا أَوْجَبْتَ عَلَيَّ فِيهَا مِنَ الطَّاعَاتِ وَقَسَمْتَ لِأَهْلِهَا مِنَ الْعَطَاءِ فِي يَوْمِ الْجَزَاءِ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ **دعاء سورۂ** بِسْمِ اللّٰهِ كَلِمَاتِ الْمُعْتَصِمِينَ وَمَقَالَةِ الْمُتَحَرِّزِينَ وَأَعُوذُ بِاللّٰهِ تَعَالَى مِنْ جَوْرِ الْجَائِرِينَ وَكَيْدِ الْحَاسِدِينَ وَبَغْيِ الظَّالِمِينَ وَأَحْمَدُهُ فَوْقَ حَمْدِ الْحَامِدِينَ اللّٰهُمَّ أَنْتَ الْوَاحِدُ بِلَا ضَدٍّ وَالْمَلِكُ بِلَا تَمْلِيكٍ لَا نِدَّ فِي حُكْمِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِي مُلْكِكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَأَنْ تُوزِعَنِي مِنْ شُكْرِكَ مَا تَبْلُغُ بِهِ غَايَةَ رِضَاكَ وَأَنْ تُعِينَنِي عَلَى طَاعَتِكَ وَكُلِّ وُرُودِ عِبَادَتِكَ وَاسْمَعْ دُعَائِي مَسْمُوعَ إِجَابَتِكَ بِلُطْفِ عِنَايَتِكَ وَتَرَحُّمِكَ يَا مُصَلِّيًا عَلَى عَنْ مَعَاصِيكَ مَا أَحْيَيْتَنِي وَوَفِّقْنِي لِمَا يُنْفِعُنِي مَا أَبْقَيْتَنِي وَأَنْ تَشْرَحَ بِإِتْيَانِكَ صَدْرِي وَتَحُطَّ بِتِلَاوَتِهِ وِزْرِي وَتُمَكِّنَ السَّلَامَةَ فِي دِينِي وَنَفْسِي وَلَا تُوحِشَ فِي أَهْلِ أُنْسِي وَتُتِمَّ إِحْسَانَكَ فِيمَا تُبْقِي مِنْ عُمُرِي كَمَا أَحْسَنْتَ فِيمَا مَضَى يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ **دعاء عافیت** از صحیفہ کاملہ جو شخص بوقت صبح اس دعا کو ایک مرتبہ بشرط اعتقاد پڑھے اس دن تمام مکروہات و شرور و انس و شمنوں سے امان خدا میں رہے اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَلْبِسْنِي عَافِيَتَكَ وَجَلِّلْنِي عَافِيَتَكَ وَحَصِّنِّي بِعَافِيَتِكَ وَأَلِمْنِي بِعَافِيَتِكَ وَأَغْنِنِي بِعَافِيَتِكَ وَاهْدِنِي عَلَى عَافِيَتِكَ وَهَبْ لِي عَافِيَتَكَ وَأَفْرِشْنِي عَافِيَتَكَ وَاصْلِحْ لِي عَافِيَتَكَ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَ عَافِيَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمَانِعْنِي عَافِيَةً بَاقِيَةً شَافِيَةً عَالِيَةً نَامِيَةً عَافِيَةً تُؤَدِّي بِدَنِي إِلَى الْعَافِيَةِ عَافِيَةَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَمِّنْ عَلَيَّ بِالصِّحَّةِ وَالْأَمْنِ وَالسَّلَامَةِ فِي دِينِي وَبَدَنِي وَالْبَصِيرَةِ فِي قَلْبِي وَالنَّفَاذِ فِي أُمُورِي وَالْخَشْيَةِ لَكَ وَالْخَوْفِ مِنْكَ وَالْقُوَّةِ عَلَى مَا أَمَرْتَنِي بِهِ مِنْ طَاعَتِكَ وَالِاجْتِنَابِ لِمَا نَهَيْتَنِي عَنْهُ مِنْ مَعْصِيَتِكَ إِلٰهِي اللّٰهُمَّ وَأَمِّنْ عَلَيَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَزِيَارَةِ قَبْرِ رَسُولِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ كَمَا تَوَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ آلِ رَسُولِكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي فِي عَامِي هَذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ وَاجْعَلْ ذٰلِكَ مَقْبُولًا مَشْكُورًا مَذْكُورًا لَدَيْكَ مَغْفُورًا عِنْدَكَ وَاطْبِقْ بِحَمْدِكَ وَشُكْرِكَ إِيَّايَ ذِكْرَكَ وَحُسْنَ الثَّنَاءِ عَلَيْكَ لِسَانِي وَاشْرَحْ لِمَا سَأَلْتُكَ صَدْرِي وَاعْدِنِي وَذُرِّيَّتِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَمِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَالْعَامَّةِ وَاللَّامَّةِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ عَنِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ مُسْتَرٍّ حَقِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ضَعِيفٍ وَشَدِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَرِيفٍ وَوَضِيعٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ قَرِيبٍ وَبَعِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ مَنْ نَصَبَ لِرَسُولِكَ وَلِأَهْلِ بَيْتِهِ حَرْبًا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّكَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَمَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَادْحَرْهُ عَنِّي وَادْرَأْ عَنِّي شَرَّهُ وَرُدَّ كَيْدَهُ فِي نَحْرِهِ وَاجْعَلْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ سَلَامًا

تحفۃ العوام حصہ دوم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس رسالہ مین سترہ باب در بیان تعویذات و عملیات و خواص اسماء حسنےٰ و طلب روزی و حاجات و امراض و دفع بلیات و بیماریہا و نکاح و متعہ و طلاق وغیرہ ضروریات کے ہین

باب پہلا بیان مین کھانے نجس چیز اور حرام چیز کے

چاہیے کہ نفس کو اپنے پاک رکھے نجس چیز کھانے سے حدیث مین وارد ہی جو کھاوے حلال چالیس دن تک نورانی کریگا حق تعالی دل اُسکا اور کھڑا ہوتا ہی سر پر اُسکے ایک فرشتہ استغفار کرتا ہی واسطے اُسکے جبتک کہ فارغ ہوتا ہی کھانے سے وارد ہی کہ ایک فرشتہ ہی بیت المقدس پر ہر شب ندا کرتا ہی کہ جو کھاوے حرام نہ کریگا خدا قبول کوئی فریضہ و نافلہ اُسکا اور فرمایا جو کہ کھاوے لقمہ حرام لعنت کرتے ہین فرشتے زمین و آسمان کے اور نظر نہین کرتا خدا اُسپر جبتک کہ وہ لقمہ پیٹ کے اندر ہی مگر توبہ کرے اگر بے توبہ مرے تو سزاوار دوزخ ہی نجس چیز کھانا بھی حرام ہی فصل طلب روزی مین جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے پوچھا آیا پڑھنا دعا کا بہتر ہی یا بہت دعا کا مانگنا فرمایا دعا کا مانگنا بہتر ہی کہ دعا شفاے ہر درد ہی اور پڑھنا نماز یومیہ کا باعث برکت عمر و مال اور کشایش رزق ہی اور بعد نماز صبح تا نکلنے آفتاب کے دعا اور ذکر خدا مین مشغول ہو تو فرمایا حضرت نے طلب روزی مین بہتر ہی واسطے تیرے شہر بشہر پھرنے سے وارد ہی کہ وضو کرکے کھانا کھاوے تو روزی زیادہ ہوگی اور لکھا ہی موذن جو اذان کہے سننے والا بھی وہی الفاظ کہے موجب زیادتی روزی ہی کتاب مصباح مین وارد ہی جو شخص آلو کھاب چودہ مرتبہ حالت سجدہ مین کہے اللہ تعالی اُسکو غنی کریگا اور اگر آخر شب سو مرتبہ کہے سر برہنہ ہاتھ طرف آسمان کے بلند کرکے حق تعالی فقر کو اُسکے دفع کریگا اور حاجت برلاویگا اور ہر گاہ

حاشیہ: نوالہ حلال و لقمان حرام و زوال حرام

حاشیہ: حصہ دوم

اعمال باسکو وسعت رزق

اَلْکَرِیْمُ اَلْوَھَّابُ ذُوالْجَلَالِ بہت کہے اللہ تعالیٰ اُسکو رزق دیگا اُس جگہ سے جہان سے گمان نہ رکھتا ہو اور جو کہ اَلْوَاسِعُ بہت کہے اللہ تعالیٰ روزی اُسکی وسیع کریگا اور جو کہ مَالِکُ الْمُلْکِ بہت کہے خدائے تعالیٰ اُسکو غنی کریگا جو کہ دَس جمعہ تک ہر جمعہ کے دن دس ہزار مرتبہ کہے اَلْغَنِیُّ الْمُغْنِیُ اور اس عرصہ مین گوشت نہ کھاوے اللہ تعالیٰ اُسکو غنی کریگا اور دوسری روایت مین ہی کہ اگر ایک جلسہ مین ہزار بار پڑھے باعث وُسعتِ رزق اور دولت ہی ہر گاہ ہر روز چالیس مرتبہ اَلْعَزِیْزُ کہے محتاج کسی کا نہ رہیگا ہر گاہ یا مُعْطِیَ السَّآئِلِیْنَ بہت کہے اللہ تعالیٰ اُسکو غنی کریگا سوال کرنے سے جو کہ مداومت کرے اسم مبارک اَلْحَیُّ بعد ہر نماز کے اٹھارہ بار تو باعث طول عمر اور کشایش رزق اور دفع مرگ مفاجات ہم کتاب کفعمی مین وارد ہی کہ جو سورۂ حجر لکھکر جیب مین یا بازو پر اپنے رکھے اور خرید و فروخت کرے ہر روز رزق و کاروبار اُسکا زیادہ ہوگا وارد ہی جو کہ ہر روز بیس مرتبہ یہ دعا پڑھے روزی زیادہ ہوگی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ فَاِنَّہٗ لَا یَمْلِکُھَا اَحَدٌ غَیْرُکَ وارد ہی جو کہ سورۂ مؤمن رات کو لکھکر دکان مین رکھے خیر و برکت اُس دکان مین بہت ہوگی

لکھا ہی کہ ایک سائل نے خدمت مین جناب امام جعفر صادق علیہ السلام کے عرض کیا کہ مین مالدار تھا سب تلف ہوگیا اب عسرت مین گرفتار ہون فرمایا دکان پر تو اپنی بیٹھ اور دکان کو جھاڑ ڈال اور جب ارادہ گھر سے بازار کا کرو دو رکعت نماز یا چار رکعت سجد یا گھر مین پڑھ بعد اُسکے کہ غَدَوْتُ مُحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ وَغَدَوْتُ بِلَا حَوْلِ مِنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ بَلْ بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ یَا رَبِّ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ اِلْتَمِسُ مِنْ فَضْلِکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَیَسِّرْ لِیْ ذٰلِکَ وَاَنَا حَافِظٌ فِیْ عَافِیَتِکَ وارد ہی کہ یہ آیات چار پرچہ کپڑے پر لکھ کر مال تجارت مین رکھے برکت ہوگی اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ کِتٰبَ اللّٰہِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَۃً یَّرْجُوْنَ تِجَارَۃً لَّنْ تَبُوْرَ لِیُوَفِّیَھُمْ اُجُوْرَھُمْ وَیَزِیْدَھُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ اِنَّہٗ غَفُوْرٌ شَکُوْرٌ

صحیح الدعوات مین لکھا ہی جناب امیر علیہ السلام سے جسکا رزق تنگ ہو اور دروازہ طلب معاش کے اُسپر بند ہو جاوے ہر گاہ یہ دعا پڑھا ہو یا اُسپر لکھی جاوے اور اُس کپڑے مین رکھے جو کہ پہنے یا پاس اپنے رکھے جلد کھلے دروازے اپنے سے اللہ تعالیٰ رزق وسیع کریگا اور دروازے طلب معاش کے اُسپر کھول دیگا اُس

راہ سے جہان گمان نرکھتا ہو اللّٰھمّ لا طاقۃ لفلان بن فلان بالجھد ولا صبر لہ علی البلاء ولا قوۃ لہ علی الفقر والفاقۃ اللّٰھمّ صلّ علی محمدٍ وآل محمدٍ ولا تخطر علی فلان بن فلان سرّ قلبک ولا تقترّ علیہ سعۃ ما عندک ولا تحرمہ فضلک ولا تحسمہ من جزیل قسمک ولا تکلہ الی خلقک ولا الی نفسہ فیعجز عنھا ویضعف عن القیام فیما یصلحہ ویصلح ما قبلہ بل تفرّد بالمّہ شعثہ وتولّ لی کفایتہ والنظر الیہ فی جمیع امورہ انّک ان وکلتہ الی خلقک لم ینفعوہ وان الجأتہ الی اقربائہ حرموہ وان اعطوہ اعطوہ قلیلاً نکدًا وان منعوہ منعوہ کثیرًا وان بخلوا فھم للبخل اھلٌ اللّٰھمّ اغن فلان بن فلان من فضلک ولا تخلہ منہ فانّہ مضطرٌ الیک فقیرٌ الی ما فی یدیک وانت غنیٌّ عنہ وانت بہ خبیرٌ علیمٌ ومن یتوکّل علی اللہ فھو حسبہ ان اللہ بالغ امرہ قد جعل اللہ لکلّ شیءٍ قدرًا انّ مع العسر یسرًا انّ مع العسر یسرًا ومن یتّق اللہ یجعل لہ مخرجًا ویرزقہ من حیث لا یحتسب اور جو شخص کہ یا جلیل بہت کہے جو اُسے دیکھیگا تعظیم و توقیر کریگا اور اگر مشک وزعفران سے لکھکر کھاوے تو بزرگ خلائق اور سرول عزیز ہوگا جو کہ پیش از نماز صبح رو بقبلہ کرکے گھر کے چارون کُنج مین دس دس بار یا رزّاق کہے روزی اُسپر تنگ نہوگی برائے گشایش روزی و دفع غم واندوہ ہر روز اکتالیس مرتبہ اَلشَّکْوٰی پانی پر پڑھکے پیے اور آنکھ کی روشنی کے لیے اس پانی کو آنکھ کے اندر ڈالے جو کہ فقیر و تنگدست ہو اَلْمُغْنِی ورد اپنا کرے نفع پائیگا محتاج کسی کا نہوگا جو کہ وقتِ خرید و فروخت اَلنَّافِع بہت کہے نفع پائیگا

باب دوسرا بیان مین حاجات و مہمات وغیرہ کے

کتاب کافی مین جناب امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ جسوقت تجھے کوئی حاجت عمدہ درپیش ہو طرف اللہ تعالیٰ کے رجوع کر غسل کرکے پاکیزہ کپڑے پہن اور خوشبو لگا اور زیر آسمان دو رکعت نماز پڑھ ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پندرہ بار اور ہر رکوع مین اور بعد رکوع کے سیدھا ہوکر اور سجدون مین اور بعد اُٹھانے سر کے سجدون سے سب رکعات مین پندرہ پندرہ بار سورہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پڑھے اور یہ ہر رکعت مین ایک تسبیح پانچ مرتبہ ہوا اور بعد سلام کے پھر سورہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پندرہ بار پڑھے پھر سجدے مین

یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنَّ کُلَّ مَعْبُوْدٍ مِنْ لَدُنْ عَرْشِكَ اِلٰی قَرَارِ اَرْضِكَ فَھُوَ بَاطِلٌ سِوَاكَ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اِقْضِ لِیْ حَاجَةً نام حاجت کا لے اور کہے اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَور بعجز وزاری بواسطۂ محمدؐ وآل محمدؐ حاجت طلب کرے دیگر وارد ہی کہ قبل حاجت طلب کرنے کے دس بار یَارَبِّ یَارَبِّ کہے خدا فرماتا ہی لَبَّیْكَ کیا حاجت ہی تیری وارد ہی جو کہ وقت طلوع آفتاب کے دس بار قُلْ یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ پڑھے بعد اُسکے حاجت طلب کرے حاجت اُسکی روا ہوگی اور اسی طرح قبل طلب حاجت دس بار یَا اَللّٰہُ کہنا اور بقدر وفا کرنے ایک سانس کے یَا رَبِّیْ یَا اَللّٰہُ کہنا بھی استجابت دعا کے واسطے مجرب ہی روایت ہی بعد طلب کرنے حاجت کے یہ کلمات کہے مَا شَآءَ اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ بندے نے میرے کام اپنا چھوڑا میرے حکم پر اے ملائکہ جو تقضاے حاجت پر مقرر ہو روا کرو حاجت اُسکی دیگر جسے کوئی حاجت درپیش ہو شب جمعہ ہزار بار کہے یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حق تعالیٰ وہ مہم آسان کریگا دیگر منقول ہی کہ جسے کوئی مہم درپیش ہو کہ اُس سے عاجز ہووے پس روز جمعہ بعد ادائے نماز عصر کے تا وقت غروب آفتاب یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ کہتا رہے جسطرح کوئی ندا کرتا ہی بعد اُسکے سجدے مین جاکر حاجت طلب کرے دیگر مصباح مین جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت ہی کہ جب کسی کو کوئی مشکل امر درپیش ہو متوسّل ہووے خداے تعالیٰ سے وضو کرے جو ممکن ہو صدقہ دے اور مسجد مین دو رکعت نماز پڑھے پھر حمد وثناے خدا بجالاوے اور صلوات پڑھے اور کہے اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ مِمَّا اَخَافُ مِنْ نام اُس مشکل کا لیوے اللہ تعالیٰ مُراد اُسکی بر لائیگا دیگر عمل چہل کاف سیدابن طاؤس جناب امیر علیہ السّلام سے روایت کرتے ہین کہ ہر گاہ یہ چہل کاف واسطے ترقیات مدارج ومرتبہ اور دفع اعدا وغیرہ حاجات کے پڑھے مطلب حاصل ہوگا بارہ روز چار مرتبہ پڑھے بعد اُسکے چالیس مرتبہ ہر روز بلا ناغہ پڑھا کرے اگر نہ سکے تو سات مرتبہ روز مقرر کرے اگر سانپ نے کاٹا ہو بشک وزعفران لکھکر کھلا دے مجرب ہی زہر اُسکا دفع ہوگا اور اگر عورت عقیمہ یعنی لاولد کو کھلاوین بعد پاک ہونے حیض کے فرزند نرینہ پیدا ہوگا اور جو ہر روز ظرف چینی پر لکھکر پانی سے دھوکے منھ اپنا دھووے حاکم و سردار ہوگا اور جو کہ تیر پر پڑھے اور طرف دشمن کے مارے ہلاک ہوگا اور جو کہ طرف دشمن کے پڑھ کے پھونکے درمیان اُنکے عداوت پڑیگی اور اگر کسی کو دیو نے پکڑا ہو روغن تلخ پر پڑھ کے ایک ہفتہ تک شفا پاوے

برائے حاجت

برائے مشکل

عمل چہل کاف

اگر درد سر شدید ہو بروز چہارشنبہ کلہ کر سر مین باندہے صحت ہو اگر بینائی کم ہوئی ہو شب جمعہ گل حنیلی پر سات مرتبہ پڑہکے آنکہہ پر باندہ دے تو روشن ہون اگر پیٹ مین درد ہو تو سات مرتبہ نمک پر پڑہکے کہاوے شفا ہو واسطے دشمن شدید کے کہنہ قبر مین تنہا بیٹہکر اکتالیس بار پڑہے نام اور صورت اسکی تصور مین رکہے جلد ہلاک ہوگا مجرب ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَفَاكَ رَبُّكَ لَمْ يَكْفِكَ وَاكِفَةٌ لَّكَاكِهَا لَكَيْنِ كَانَ مَنْ كَلَكَا تَكْرِيْرًا كَرِّ الْكَرِّ فِيْ لَبَدٍ تَحَرَّكِيْ مُتَسَلْسِلَةً كَلَكْلُكِ لَكَا كَفَاكَ مَا بِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرَبَتِهَا يَا كَوْكَبًا كَانَ يُضِيْءُ كَوْكَبُ الْفَلَكَا دیگر مصباح مین جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہی جسکو کوئی حاجت درپیش ہو نصف شب کو غسل کرے کپڑے پاکیزہ پہنے اور لے کورے پیالے مین پانی اور دس بار پڑہے اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اُسپر اور اُس پانی کو چہڑکے گرد مصلے کے اور مقام سجدہ پر پہر دو رکعت نماز پڑہے بعد اسکے اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ ایکبار پڑہے سزاوار ہووے کہ درگاہ الٰہی سے حاجت اپنی روا ہو دیگر وارد ہی برائے ادائے قرض یہ دعا پڑہے جس قدر قرض ہوگا خدا ادا کریگا اَللّٰهُمَّ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَمُنَفِّسَ الْغَمِّ وَمُذْهِبَ الْاَحْزَانِ وَمُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا اَنْتَ رَحْمَانِيْ وَرَحْمَانُ كُلِّ شَيْءٍ فَارْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ وَتَقْضِيْ بِهَا عَنِّي الدَّيْنَ دیگر واسطے مہمات عظیم کے یہ عمل نہایت مجرب و سریع التاثیر ہی طریق پڑہنے کا یہ ہی روز شنبہ یا روح ماہ ہو پیش از نماز صبح کے غسل کرے آب تازہ سے جو پاک ہو پس شروع کرے جاے خلوت مین جیتک تمام نکرے کسی سے بات نہ کرے بارہ دن بعد نماز صبح پڑہے پنجاہ ہزار مرتبہ کے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْفَيَّاضُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ بعد اسکے سو مرتبہ کہے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ النَّبِيُّ الْمُخْتَارُ الْكَرِيْمُ پھر سو مرتبہ کہے عَلِيٌّ وَلِيُّ اللّٰهِ الْمُخْلِصُ الصَّفِيُّ الصَّمِيْمُ پھر سو مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ پھر بارہ مرتبہ کہے يَا اَللّٰهُ اَنْتَ صَمَدِيْ وَمِنْكَ مَدَدِيْ وَعَلَيْكَ مُعْتَمَدِيْ نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِيْ النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ پھر دس مرتبہ سورہ احد پڑہے پھر دس مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ کہے پھر بارہ مرتبہ کہے يَا مُفَتِّحُ فَتِّحْ يَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ يَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ يَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ يَا مُدَبِّرُ دَبِّرْ يَا مُيَسِّرُ

اعمال یا حاجت ہوا واسطے قرض

یکتر یا متین یکتم بعد اُسکے دعاے صحیفۂ کاملہ یا منتہی مطلب الحاجات پڑھے اور یہ دعا صحیفۂ کاملہ مین مذکور ہی جب پڑھ چکے تو خدا سے حاجت طلب کرے فوراً عطا کریگا پھر سجدہ کرے اور کہے فَضْلُكَ الْسَنِيٰ وَاِحْسَانُكَ دَلَّنِيْ فَاَسْئَلُكَ بِكَ وَبِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ اَنْ لَّا تَرُدَّنِيْ خَائِبًا بعد اُسکے کچھ تصدق مُتحق کو دے یہ عمل میرباقر داماد جو عالم تھے اُنسے لکھتے ہین فوائد اسم جلالہ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاسِعُ جوکہ پندرہ ہزار بار تا چالیس روز بصدق دل پڑھے تمام لوگ مسخر اُسکے ہونگے اور اگر کوئی تنگدستی کے سبب حقیر و بے اعتبار ہو تو اسم مذکور تا بیس روز ہر روز پندرہ بار بعد نماز صبح پڑھے تونگر ہوگا بزرگی ایسی پائیگا جو اُسے دیکھے دوست رکھیگا اور اگر چاہے مرتبہ عالی ہو لوگ مطیع اور منقاد ہون یہ اسم مبارک مذکور ستر دن پڑھے ہر روز ستر ہزار بار اور اگر عظمت و جلال چاہے کہ ہمیشہ رہے تغیر و تبدل نہو پس ہفت جوش کا تھیوہ و انگوٹھی بنوالے بوقت ساعت مشتری اسم مذکور اُس تھیوے پر کھدوا کر انگوٹھی بازو پر باندھے مجرب ہی کتاب بحر العیون سے لکھا ہی

باب تیسرا بیان تسخیر و محبت وغیرہ مین

ہر گاہ زوجہ تابعدار نہو سورۂ زخرف لکھکر دھوکر پلاوے فرمان بردار ہوگی دیگر جو کہ بروز جمعہ ہزار بار شیرینی پر اَلْوَدُوْدُ پڑھے اور جسے کھلاوے محبت ہوگی اور واسطے محبت زن و شوہر کے کھلانے پر پڑھ کے کھلاوے دیگر برائے عزت و میان عزیز و اقارب و ہمچشمون کے بعد نماز صبح ننانوے ۹۹ بار پڑھے اَلْمَجِيْدُ دیگر ہر گاہ زن و شوہر مین ناانفاقی ہو اَلْمَانِعُ بہت کہے تو موافقت ہوگی دیگر واسطے تسخیر اور برآنے مطالب شرعیہ کے انیس العابدین مین ہی کہ یہ دعا لکھکر داہنے ہاتھ مین باندھے جسکے پاس جاوے حاجت روا ہوگی بعد بسم اللہ کے لکھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا نُوْرُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ مَلَأَتْ اَرْكَانَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ قَلْبَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ كَمَا سَخَّرْتَ الْحَيَّةَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ قَلْبَهٗ كَمَا سَخَّرْتَ لِسُلَيْمَانَ جُنُوْدَهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يَنْزِعُوْنَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُلَيِّنَ لِيْ قَلْبَهٗ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاَنْ تُذَلِّلَ لِيْ قَلْبَهٗ كَمَا ذَلَّلْتَ نُوْرَ الْقَمَرِ نُوْرَ الشَّمْسِ يَا اللّٰهُ هُوَ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ اَخَذْتَ بِقَدَمِيْهِ وَبِنَاصِيَتِهٖ فَسَهِّدْ حَتّٰى تَقْضِيَ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ وَمَا اُرِيْدُ اَنْتَ

علی کل شیٔ قدیر وھو علی ما ھو فیہا ھو لا الٰہ الا ھو الحی القیوم وصلی اللہ علی محمد والہ اجمعین الطیبین الطاہرین و دیگر برائے فتح اور کشادگی کاروں کے اور محفوظ رہنے تمام بلاؤں سے جواہر القرآن میں

۷۸۶

بسم	اللہ	الرحمان	الرحیم
الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمن
الرحمن	الرحیم	بسم	اللہ

وارد ہے کہ نقش بسم اللہ کو بوں شرف آفتاب میں بھرے پاس اپنے رکھے معتبر کرکے اور ہمیشہ باطہارت رہے مجرب ہے و دیگر برائے حاجت و دفع شدت اسطرح پڑھے کہ خلوت میں رو بقبلہ بیٹھے بات نکرے اول و آخر درود پڑھے اور ہزار مرتبہ کہے یا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا صَاحِبَ الْمَرْئِیِّ وَالْمَسْمُوْعِ اَغِثْنِیْ بِحَقِّ اٰلٓ طٰہٰ ویٰسٓ اور بعد اسکے سو مرتبہ کہے اَدْفَعُ الْعَظِیْمَ بِالْعَظِیْمِ وَاَنْتَ اَعْظَمُ مِنْ کُلِّ عَظِیْمٍ پس حاجت طلب کرے خدا سے وہ شدت براحت مبدل ہوگی قاعدہ شوہر پہلے مریگا یا زوجہ پہلے مریگی پس شوہر روز وجہ کے نامون کے حروف کے عدد بحساب ابجد نکال کر تین تین علحدہ کرے اگر ایک یا تین رہینگے اول مرد مریگا اگر دو رہیں عورت مریگی قاعدہ دوم قبل از عقد دیکھے شوہر و زوجہ میں موافقت ہوگی یا عدد دونوں اسم کے نکال کر پانچ پانچ علحدہ کرے اگر طاق رہے تو موافقت ہوگی اگر جفت رہے تو نااتفاقی رہیگی و دیگر برائے وفع نسیان و قوت حافظہ روزہ رکھنا قرآن پڑھنا اور آیۃ الکرسی پڑھنا مسواک کرنا دیگر برائے زبان بندی و جاہ و منصب و محبت و وسعت ہزار و یکبار پڑھے اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ دیگر برائے ادائے قرض و برآمد مراد کلی و جزئی و رہائی قیدی و دفع دشمن و مرض و حزن و اندوہ یہ آیہ کریمہ ستر ہزار بار پڑھے ہر روز ہزار بار سے کمتر نہ پڑھے زیادہ بہتر ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ دیگر جو کہ ہر روز ہزار بار اَلرَّحْمٰنُ پڑھے جو کہ اُسے دیکھیگا دوست و عزیز رکھیگا دیگر وارد ہے جو قیدی ان کلمات کو پڑھے حق تعالیٰ جلد نجات دیگا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ و دیگر اگر کوئی شخص قید میں اس دعا کو ہر روز سات مرتبہ پڑھے چند روز میں رہائی پاوے یَا مَنْ کَفَانِیْ مِنْ خَلْقِہٖ جَمِیْعًا وَلَمْ یَکْفِنِیْ مِنْ خَلْقِہٖ اَحَدٌ سِوَاہُ یَا اَحَدَ مَنْ لَا اَحَدَ لَہٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْکَ یَا اللّٰہُ فَاَغِثْنِیْ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ و دیگر ان کلمات کو قید میں بہت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ جلد رہائی ہوجائیگی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ و دیگر جو شخص قید میں

برائے حاجت

برائے صلح جنگ زن و شوہر

برائے وقوف زن و شوہر

برائے وفع نسیان

برائے زبان بندی

برائے رہائی قیدی

سورۂ طور یا سورۂ انفطار یا سورۂ انا انزلناہ کو بہت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد قید سے رہائی پاوے

باب چوتھا بیان مین دفع ظلم و آمدن گم شدہ وغیرہ امراض کے

ہرگاہ کوئی غائب ہو کہ خبر اُسکی نہ آئی ہو تو بعد نصف شب کے اٹھ کر گوشۂ خانہ مین کھڑا ہو اور بتوجہ تمام ستر مرتبہ کہے یا مُعِیْدُ رُدَّ عَلَیَّ فُلَانًا اسی ہفتہ مین خدا چاہے تو خبر آویگی دیگر برائے غائب و گم شدہ چار گوشۂ کاغذ پر اَلشَّہِیْدُ الْحَقُّ لکھے اور نام گمشدہ کا درمیان کاغذ لکھے اور نصف شب دیر آسمان اگر اُس لکھے کو دیکھے اور ستر مرتبہ یہی سم کہے البتہ پیدا ہوگا دیگر ہرگاہ انسان یا کوئی چیز کھو جاوے اور چاہے کہ ہاتھ آوے پس یہ دعا پڑھے یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ نام اُس چیز کا لیوے جو کھو گئی ہو اللہ تعالیٰ بسلامت ہو پنچا دیگا دیگر ہرگاہ کوئی بھاگ گیا ہو یا غائب ہو اُسکے پھر آنے کے لیے اِس دعا کو لکھے اَللّٰھُمَّ اِنَّ السَّمَآءَ سَمَآؤُکَ وَالْاَرْضَ اَرْضُکَ وَالْبَرَّ بَرُّکَ وَالْبَحْرَ بَحْرُکَ وَمَا بَیْنَھُمَا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ لَکَ فَاجْعَلِ الْاَرْضَ لِعَارِجَتٍ عَلٰی فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اَضْیَقَ مِنْ مَسْلَکِ جَمَلٍ وَخُذْ بِسَمْعِہٖ وَبَصَرِہٖ وَقَلْبِہٖ اَوْ کَظُلُمَاتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰہُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُھَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ یَدَہٗ لَمْ یَکَدْ یَرٰھَا وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰہُ لَہٗ نُوْرًا فَمَا لَہٗ مِنْ نُّوْرٍ اور دعا کے آیۃ الکرسی لکھے اور تین دن ہوا مین معلق لٹکاوے پھر اُس جگہ دفن کر دے جہاں وہ سوتا تھا دیگر مکارم الاخلاق مین لکھا ہے کہ جب کوئی شخص بھاگ جاوے تو اس دعا کو لکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَدُلُّ اِسکے آگے نام اُسکا لکھے مَغْلُوْلَۃٌ اِلٰی عُنُقِہٖ اِذَآ اَخْرَجَھَا لَمْ یَکَدْ یَرٰھَا وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰہُ لَہٗ نُوْرًا فَمَا لَہٗ مِنْ نُّوْرٍ بَعْدَہٗ اِس تعویذ کو لپیٹ کر لکڑی کی دو کھپچیون مین رکھ کر جس گھر مین وہ شخص رہتا تھا اُسکے کسی گوشۂ تاریک مین رکھ کر سنگ گران کے تلے دبا دے دیگر جو کہ سفر مین بہت کے نافع اور کشتی پر دس ہزار بار کہے تو بخیر طیب ہوگا اور جو طیب اسکی مداومت کرے تو اُسکے ہاتھ سے بہت بیمار اچھے ہونگے اور وقت خرید و فروخت بہت کہے تو نفع پائیگا دیگر جو کہ دشمن کو دفع نکر سکے اور چاہے کہ اُسپر غالب آوے ہزار گولی آٹے کی بناوے اور ہر گولی پر اکیکبار یا قَوِیُّ کہے اور مُرغ یا پرہ کو کھلاوے شر دشمن سے محفوظ رہیگا دیگر ہرگاہ کوئی دشمن آزار ہو پنچاوے پس شب تاریک مین سجدہ خاک پر کرے اور سو مرتبہ کہے یَا مُذِلَّ الْجَبَّارِیْنَ وَمُبِیْرَ الظَّالِمِیْنَ اِنَّ فُلَانًا اَذَلَّنِیْ فَخُذْ لِیْ حَقِّیْ مِنْہُ دشمن بلا مین گرفتار ہوگا دیگر جو کہ شر و یک جابر و ظالم کے اسم مبارک اَلْجَبَّارُ پڑھے بہ نرمی پیش آئیگا دیگر وارد ہے کہ اگر حاکم سے ڈرتا ہو اُسکے روبرو مکرر کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا دیگر حاکم کے سامنے کھڑا ہو

یہ دعا پڑھے حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ دیگر حاکم کے روبرو پڑھے اَطْفَأْتُ غَضَبَکَ یا فلان بِلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فلان کی جگہ نام حاکم کا لیوے دیگر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب حاکم کا سامنا ہو تو کہے کٓھٰیٰعٓصٓ اور ہر حرف پر اسکے ایک ایک انگلی دہنے ہاتھ کی بند کرے بطور مٹھی باندھنے کے پھر کہے حٰمٓعٓسٓقٓ اور اسکے بھی ہر حرف پر بائیں ہاتھ کی ایک ایک انگلی بند کرے پھر کہے وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا پھر دونوں مٹھیاں اُس حاکم کے منہ پر کھولدے دیگر ہر گاہ کسی امر کا خوف رکھتا ہو پس سات آیہ قرآن شریف کی جس مقام سے چاہے پڑھے اُسکے بعد تین بار کہے اَللّٰھُمَّ ادْفَعْ عَنِّیَ الْبَلَآءَ اللہ تعالیٰ بحفظ کریگا دیگر جو کہ سورہ یٰسین لکھ کر پاس اپنے رکھے محفوظ رہیگا شر جن سے سورہ جاثیہ میں بھی یہی خواص ہے دیگر وارد ہے دفع چشم زخم زن و اطفال کے لیے اس دعا کا تعویذ کریں اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ وَاَسْمَآئِہِ الْحُسْنٰی کُلِّھَا عَآمَّۃً مِنْ شَرِّ السَّاقَۃِ وَالْھَامَّۃِ وَمِنْ شَرِّ عَیْنٍ لَآمَّۃٍ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ دیگر واسطے دفع جن و عفریت کے یہ تعویذ لکھ کر باندھے اور اسی دعا کو پڑھے یہ دعا بہت مجرب ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْہِ اللّٰہِ وَکَلِمَاتِہِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْھَا وَمِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَا رَحْمٰنُ دیگر وارد ہے جو سورہ یوسف یا سورہ یٰسین لکھ کر پاس اپنے رکھے تو ضرر چشم بد اور ضرر جن سے بخوف رہیگا دیگر واسطے باطل کرنے سحر کے بعد نماز شب وقت سحر سات مرتبہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ سَنَشُدُّ عَضُدَکَ بِاَخِیْکَ وَنَجْعَلُ لَکُمَا سُلْطَانًا فَلَا یَصِلُوْنَ اِلَیْکُمَا بِاٰیٰتِنَآ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَکُمَا الْغَالِبُوْنَ دیگر برائے رد سحر اس تعویذ کو پوست آہو پر لکھ کر اپنے پاس رکھے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ فَغُلِبُوْا ھُنَالِکَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ دیگر برائے دفع ظالم یہ دعا پڑھے اور بروقت پڑھنے کے اسکا خیال کرے اَللّٰھُمَّ طَمْطِمْہُ بِالْبَلَآءِ طَمًّا وَغُمَّہٗ بِالْبَلَآءِ غَمًّا وَقُمَّہٗ بِالَّذِیْ قَمَّ وَاَرْمِہٖ بِیَوْمٍ لَا مَعَادَ لَہٗ وَسَآئِقَۃٍ

لِاَمْرِ دُنْیَاہُ وَاٰخِرَتِہٖ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ بَیْتِہٖ عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمُ السَّلَامُ وَاَلِّفْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اَکْرَمِ خَلْقِکَ عَلَیْکَ وَاَصْرِفْ عَنِّیْ کَیْدَہٗ وَسُدَّ فَاہُ عَنِّیْ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا ھَمْسًا وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا قَالَ اخْسَئُوْا فِیْھَا وَلَا تُکَلِّمُوْنِ صَہٖ صَہٖ صَہٖ صَہٖ صَہٖ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِھِمْ اَغْلٰلًا فَھِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَھُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ

دیگر جناب امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص یہ دعا پڑھے اگر تمام جن و انس جمع ہونگے اس شخص کو ضرر نہ پہونچا سکینگے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَمِنَ اللّٰہِ وَاِلَی اللّٰہِ وَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِلَیْکَ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ وَاِلَیْکَ وَجَّھْتُ وَجْھِیْ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ ظَھْرِیْ وَاِلَیْکَ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ بِحِفْظِ الْاِیْمَانِ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَمِنْ تَحْتِیْ وَمِنْ قُبُلِیْ وَادْفَعْ عَنِّیْ بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ فَاِنَّہٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِکَ

دیگر آنحضرت سے منقول ہے کہ جسکے ذمہ بندوں کے حقوق ہوں اور وہ نہ ادا کر سکتا ہو نہ اُنسے معاف کرا سکتا ہو تو وہ شخص یہ نماز پڑھے اللہ تعالیٰ راضی کریگا اُنکو جنکے حقوق ہیں بفضل و رحمت اپنے دن قیامت کے ہر چند بعد ریگ بیابان ہوں اور نماز پڑھنے والا جائیگا طرف جنت کے بحساب مانند بجلی کے اُس جماعت کے ہمراہ جو پہلے داخل جنت ہوگی وہ چار رکعت ہے ہر وقت چاہے پڑھے پہلی رکعت میں الحمد ایکبار اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پچیس بار دوسری رکعت میں بعد الحمد قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پچاس مرتبہ اور تیسری رکعت میں بعد الحمد قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پچھتر بار اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد قُلْ ھُوَ اللّٰہُ سو بار پڑھے دیگر آنحضرت سے منقول ہے کہ جو شخص یہ دعا پڑھے حق تعالیٰ بر دوش بندوں کے حقوق جو اُسکے ذمہ ہیں اُسکی طرف سے آپ ادا کریگا اور اُنکو اُس سے راضی کریگا یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا غَوْثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَا جَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ اَنْتَ الْمُنْزِلُ بِکَ کُلُّ حَاجَۃٍ اَسْتَغِیْثُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ مِنْ مَظَالِمَ کَثِیْرَۃٍ لِعِبَادِکَ قِبَلِیْ اَللّٰھُمَّ فَاَیُّمَا عَبْدٍ مِّنْ عَبِیْدِکَ اَوْ اَمَۃٍ مِّنْ اِمَائِکَ کَانَتْ لَہٗ قِبَلِیْ مَظْلَمَۃٌ ظَلَمْتُھَا اِیَّاہُ فِیْ نَفْسِہٖ اَوْ فِیْ عِرْضِہٖ اَوْ فِیْ مَالِہٖ اَوْ فِیْ اَھْلِہٖ وَوَلَدِہٖ اَوْ اغْتَبْتُہٗ بِمَا اَوْ تَحَامَلْتُ عَلَیْہِ بِمَیْلٍ اَوْ ھَوًی اَوْ اَنَفَۃٍ اَوْ حَمِیَّۃٍ اَوْ رِیَاءٍ اَوْ عَصَبِیَّۃٍ فِیْ غَائِبٍ اَوْ شَاھِدٍ حَیٍّ

کان آدمیتا فقصرت یدی وضاق وسعی عن ردها الیه والتحلل منه فاسئلك یا من یملك الحاجات وهی مستجیبة مشیته ومسرعة الی ارادته ان تصلی علی محمد وآل محمد وان ترضیه عنی بما شئت من خزائن رحمتك وتهب بها لی من لدنك انك لا تنقصك المغفرة ولا یضرك الموهبة رب اکرمنی برحمتك ولا تهنینی بذنوبی انك واسع المغفرة یا ارحم الراحمین دیگر برائے قوت حافظہ ودفع نسیان سورۂ حشر کو شیشہ کے پیالے پر لکھ کر اور آب باران سے دھوکر پیے صاحب حافظہ ہوگا

باب پانچوان بیان مین دفع امراض وغیرہ کے

جسے ضعف چشم ہو بعد از طلوع آفتاب ہزار بار کہے الظاہر روشنی زیادہ ہوگی دیگر جذام ودماغ سفید اگر پورے تین روزے ایام بیض یعنی تیرھوین وچودھوین وپندرھوین تاریخ کے رکھے اور بوقت افطار سو بار الحمید کہے انشاء اللہ تعالی مرض جاتا رہیگا دیگر چاہیے کہ اس دعا کو صاحب جذام وبرص پڑھے اور کھرکرا نہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم یمحو اللہ ما یشاء ویثبت وعندہ ام الکتاب الحمد للہ فاطر السموات والارض جاعل الملائکۃ رسلا اولی اجنحۃ مثنی وثلاث ورباع یا اسمہ اسکے آگے نام مریض اور اسکی ماں کا لکھے دیگر خاک قربت امام حسین علیہ السلام تین روز تک کھاوے اور اسکے کھانے کا طریقہ آگے مذکور ہی دیگر چوکہ الشفا فی تین سو کا لونے بار دوا پر پڑھے مرض پیے تو صحت پاوے دیگر وارد ہی کہ جسکو سورۂ حمد اور قل ہو اللہ شفا نہ بخشے تو کوئی چیز اسے شفا ندیگی دیگر جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے وارد ہی کہ جو شخص کسی آزار مین اپنے تئین مبتلا دیکھے تو کہے بسم اللہ وباللہ وصلی اللہ علی رسول اللہ وعلی اہلبیتہ واعوذ لعزۃ اللہ وقدرتہ علی ما یشاء من شر ما اجد دیگر برائے دفع آزار چشم وضعف یہ دعا پڑھے اعیذ نور بصری بنور اللہ الذی لا یطفأ اور ہاتھ آنکھون پر رکھے دیگر آیۃ الکرسی پڑھے ہر گاہ آنکھون مین آشوب ہو دیگر انیس مرتبہ یا حی پڑھے پانی پر اور اس سے آنکھین دھوڈالے آشوب دفع ہوگا دیگر ہر گاہ سورۂ مرسلات لکھے اور آب باران سے دھووے اور اسی پانی سے سرمہ پیسے اور وہ سرمہ آنکھون مین لگاوے سرخی وسفیدی اور درد وآزار سب دفع ہوگا دیگر برائے حفاظت وصحت چشم ہر روز کہے فجعلناہ سمیعا بصیرا دیگر راوی کہتا ہی میری آنکھ سے دکھائی نہ دیتا تھا ایک شب مین نے جناب امیر علیہ السلام کو

خواب مین دیکھا آپ نے فرمایا مُعتاب کو بار یک پیس کے آنکھ مین لگا جب لگایا مین نے بینا ہوگیا دیگر وارد ہی کہ
سیاہ دانہ مین شفاے ہر درد ہی سواے موت کے دیگر اسبند مین شفاے ہر درد و مرض ہی پس عادت کرو
اسبند کی فرمایا جس گھر مین اسبند ہوگا اُس سے شیطان ستر گھر تک دوری کریگا دیگر براے دفع بواسیر سورۂ
یٰسٓ شہد سے لکھکر پانی سے دھوکر پیے دیگر براے دفع تنگی نفس ستّرہ دن تک شام ایکبار صبح ایکبار سورۂ
اَلَمْ نَشْرَحْ پڑھے دیگر براے کنٹھ مالا اُس مقام پر ہاتھ رکھ کر پڑھے یَا رَؤُفُ یَا رَحِیْمُ یَا رَبِّ یَا سَیِّدِیْ
دیگر اگر لڑکا سوتے مین پیشاب کرتا ہو یہ دعا پوست آہو پر لکھ کر باندھے ھف ھف ھذ ھذ ھف ھف
ھات ھات انا اللہ کف کف کف ھف ھف ھفف مھم سعر لم قل ھو اللہ احد الغالب من
حیف ویستحسر العدو ابلیس شیخ لبنی آدم کما الذی سجد لادم الملآئکۃ باذن اللہ انہ کریمۃ
بنت کریمۃ ولدیہان نام مریض اور اُسکے باپ کا لکھے ۔۔۔۔۔۔۔۔ شدت بسورہ یٰسٓ سورہ صفہ
صفہ ختمت بخاتم سلیمان بن داود للہ رب العالمین دیگر براے دفع حبس بول وارد ہی کہ اُسپر قرآن بہت پڑھے
اُسکی برکت سے شفا پائیگا دیگر ہر گاہ قریب آتی ہو جب سورۂ والطارق پانی پر پڑھکے پیے تو بخوف ہوگا دیگر ہر گاہ
سورۂ والشمس لکھکر دھوکر پیے پیش دفع ہوگی دیگر براے دردِ شقیقہ وردِ نیم سر وارد ہی کہ یہ دعا کاغذ پر لکھکر مقام درد پر
لٹکاوے اَللّٰھُمَّ انک لست بالہ استحدث ثناء ولا برب یلبید ذکرہ ولا معاش شکرا یقضون معک ولا کان قبلک الٰہ
ندعوہ ونتعوذ بہ ونتضرع الیہ وندعک ولا اعانک علی خلقنا من احد فتشک فیک
لا الٰہ الا انت وحدک لا شریک لک عاف نام مریض اور یان کا لکھے وصلی اللہ علی محمد
وآل محمد علیہم السلام دیگر جس مومن کو تپ آتی ہو یہ دعا لکھکر باندھوے تپ اُسکی دفع ہوگی قَ
لہ ما سکن فی اللیل والنہار وھو السمیع العلیم یا آمر ملدم ان کنت امنت باللہ العظیم ورسولہ
الکریم فلا تھشم العظم ولا تاکل اللحم ولا تشرب الدم اخرجی من حامل کتابی ھذا الی
من لا یؤمن باللہ العظیم ورسولہ الکریم وآل محمد وعلی وفاطمۃ والحسن والحسین علیہم
السلام دیگر اگر آیۃ الکرسی برتن پر لکھکے پاک پانی سے دھوکر پیے تو تپ زائل ہوگی دیگر ہر گاہ سورۂ
والعصر اُسپر پڑھے جسکو تپ آتی ہو زائل ہوگی دیگر سورۂ مجادلہ جو مریض پر پڑھا جاوے شدت و اضطراب اُسکا

دفع بواسیر
دفع تنگی نفس
دفع کنٹھ مالا
دفع پیشاب قبل
دفع حبس بول
دفع شقیقہ
دفع نیم سر
دفع درد
دفع تپ

دفع ہوگا دیگر وارد ہی ہر گاہ سورۂ حمد ستر مرتبہ پڑھے عجب نہیں کہ زندہ ہو دیگر ہر گاہ سورۂ قصص پاکیزہ ظرف پر لکھے اور آب باران سے دھو کر پیے تو عرض دفع ہوگا دیگر برائے دفع تپ تین پرچہ کاغذ باریک پر بقلم باریک لکھے کہ نہ پڑھ سکے بسم اللہ ذی العز والکبریاء والنور اور گولی بنا کر ہر روز نہار ایک کھاوے مجرب ہی دیگر وارد ہی کہ سورۂ عنکبوت لکھ کر دھو کر پیے جسکو تپ ربع یا کوئی درد ہو دفع ہوگا دیگر برائے مرگی مصباح میں وارد ہی تخم خرے پانی پر سورۂ حمد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھے اور اس پانی کو سر اور منہ پر صاحب صرع کے چھڑک دے دیگر سورۂ رحمن کو لکھ کر صرع والے کے پاس رکھے صرع دفع ہوگی دیگر ہر گاہ سورۂ واللیل کان میں مرگی والے کے پڑھ دے تو جلد ہوش میں آویگا دیگر ہر گاہ درد قولنج یا فالج یا اور درد ہو مقام درد پر ہاتھ رکھ کر پڑھے دفع ہوگا سورۂ حمد اور معوذتین اور قل ہو اللہ بعد اسکے یہ دعا شانۂ بز یا کسی تختی پر لکھ کر آب باران سے دھو کر نہار منہ مریض کو پلاوے پھر سورہے دعا یہ ہے اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَعِزَّتِهِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ وَقُدْرَتِهِ الَّتِيْ لَا يَمْتَنِعُ مِنْهَا شَيْءٌ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْوَجَعِ وَمِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَمِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ مِنْهُ دیگر ہر گاہ درد سر ہو مقام درد پر ہاتھ رکھ کر سات بار کہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ سَكَنَ لَهُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ دیگر واسطے دفع ہونے درد سر کے ہاتھ سے ماتھے کو پکڑے اور سورہ حمد اور قل ہو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھے اور ہاتھ منہ پر ملے دیگر سورۂ نون والقلم کو لکھ کر سر پر باندھے درد سر زائل ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ

باب چھٹا بیان میں فوائد آب نیسان وعمل گندم وگوسفند وکبوتر وغیرہ ضروریات کے

فوائد آب نیسان مجمع الدعوات میں وارد ہی فرمایا حضرت نے کہ پانی مینھ کا بعد تین دن کے لاوے سے کسی پاک برتن میں جسوقت کہ آسمان سے برستا ہو پرنالہ وغیرہ سے نہ لے اور یہ سورے اسپر پڑھے الحمد و آیۃ الکرسی اور سبح اسم ربک الاعلیٰ اور چار رون قل ہر ایک ستر ستر مرتبہ اور لا الٰہ الا اللہ اور اللہ اکبر اور صلوات ہر ایک ستر ستر مرتبہ اور سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ستر ستر مرتبہ اور استغفار سات بار یہ سب پڑھ کے کسی شیشۂ پاک میں رکھ چھوڑے جس مریض کو سات دن تک صبح وشام پی دے پلاوے حضرت فرماتے ہیں قسم ہے ذات اقدس کی جسنے مجھے مبعوث کیا برسالت کہ جبرئیل نے کہا کہ خدائے تعالیٰ سے دور کیا اس شخص کا مرض کہ جو بدن میں اسکے ہے

یہ پانی پیے نکالتا ہی قدرگون سی آورہڈیون سے اگرچہ تقدیر مین اُسکی کوئی ورد لوح محفوظ مین مقرر ہوا ہو
مٹایا جاتا ہی اگر فرزند نرکھتا ہو یہ پانی پیے تو فرزند ہوگا اگر عورت بانجھ ہو اور پیے تو فرزند ہوگا اگر نامرد ہو اور
یہ پانی بشرط اعتقاد پیے تو قادر ہوگا مباشرت پر اگر درد سر یا درد چشم ہو تو ایک قطرہ آنکھون مین ڈالے
اور پیے اور سلے صحت ہوگی اور جڑین دانتون کی مضبوط ہونگی منھ خوشبودار ہوگا بلغم کو قطع کریگا اور فالج
وریح وورد پشت وورد شکم ورکام کو دفع کریگا اور درد معدہ وکرم وقولنج مین مبتلا نہوگا اور محتاج
شاخون کا نہوگا اور ناسور وخارش وپھوڑے ودیوانگی وجذام وسفید داغ ونکسیر وقی سے بخیر ہوگا اندھا
بہرا وگونگا نہوگا وسوسۂ شیطان وجن سے اذیت نہوگی اور دل مین خدائے تعالیٰ روشنی والہام ڈالیگا
نامور کریگا فہم بینائی سے آنکھ مین نزلہ نہ اُتریگا بیجھیگا خدا ہزار رحمت وہزار مغفرت دور کریگا دل سے اُسکے
کھٹا پا وغیبت وخیانت وحسد وبغض وکبر وبخل وحرص وعداوت ونقص پس جس امر کی نیت سے پیے
نفع دیگا پاک کرنے والا ہی ہر درد سے دیگر منہاج المؤمنین مین وارد ہی کہ حق تعالیٰ نے وحی کی حضرت
موسیٰ کو کہ ہر گاہ میرا بندہ بیمار ہو حکیم اُسکے معالجہ سے عاجز ہون یہ دعا پڑھے یا لکھ کر دھوکے پلاوے اُس
مرض سے شفا پاویگا اَللّٰھُمَّ یَا مُصَبِّحَ اَبْدَانِ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَیَا خَالِقَ الْاٰدَمِیِّ صَحِیْحًا وَمُبْتَلِیًا یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

دعاے نور رجناب سیدہ کونین سے وارد ہی کہ صبح وشام صاحب تپ یہ دعا پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰہِ النُّوْرِ النُّوْرُ بِسْمِ اللّٰہِ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ
مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَاَنْزَلَ النُّوْرَ
عَلَی الطُّوْرِ وَالْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ فِیْ کِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ
عَلٰی نَبِیٍّ مَّحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ بِالْعِزِّ مَذْکُوْرٌ وَبِالْفَخْرِ مَشْھُوْرٌ وَعَلَی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ مَشْکُوْرٌ وَ
صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ دیگر تپ غب مین تین پتے کسی درخت کے لے اور
ایک پر لکھے طیسوما دوسرے پر اوحوما تیسرے پر ابراسوملکھے اور تینون کو تین دفعہ کرکے پانی مین
ڈالے صحت ہوگی دیگر بڑے دفع تپ لرزہ لکھ کر بازو پر باندھے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم مرج
البحرین یلتقیان بینھما برزخ لا یبغیان وجعل بینھما برزخًا وحجرًا محجورًا یا نار کونی بردًا وسلامًا

علی ابراھیم الا انّ حزب اللہ ھم الغالبون ولقد سبقت کلمتنا لعبادنا المرسلین انھم لھم المنصورون وانّ جندنا لھم الغالبون دیگر جناب امام بحق علیہ السلام نے فرمایا شہد اور زعفران لیکر تھوڑی خاک تربت ملا کے آب باران سے حل کر کے رکھو اور شیعون کو دو کہ اپنے بیمارون کو ساتھ اسکے دوا کرین کہ شفاے ہر مرض دہی اور دواے ہر درد ہی دیگر فرمایا ہر گاہ کوئی خوف رکھتا ہو کسی سے یا کوئی حاجت ہو جب گھر سے جاوے تو یہ دعا پڑھ کے خاک تربت پر اپنے پاس رکھے بخیر رہیگا ہر خوف سے اور جو حاجت ہو گی برآویگی اللّٰھمّ انّ ھٰذہٖ طینۃ قبر الحسین ولیّک اتخذ تقاحرز الما اخاف ومالا اخاف طریق کھانے خاک شفا کا جب کوئی عارضہ سخت ہو تو بقصد شفا بارہ ماشہ خود کے خاک پاک لیکر ہتیلی پر رکھے اور یہ دعا پڑھے اللّٰھمّ ربّ ھٰذہٖ التربۃ المبارکۃ وربّ النور الذی انزل فیہ وربّ الجسد الذی سکن فیہ وربّ الملئکۃ الموکلین بہ صلّ علی محمّد وال محمّد واجعل ھذا الطین لی اماناً من کلّ خوف وشفاءً من کلّ داءٍ اور اپنے مرض کا نام لیکر دعا کر کے کھاوے اور اوپر سے تھوڑا آب نیسان یا آب زمزم یا آب خالص پیے پھر پڑھے بسم اللہ وباللہ اللّٰھمّ اجعلہ رزقاً واسعاً وعلماً نافعاً وشفاءً من کلّ داءٍ وسقمٍ انّک علی کلّ شیءٍ قدیر اللّٰھمّ ربّ ھٰذہٖ التربۃ المبارکۃ وربّ الوصیّ الذی وارتہ صلّ علی محمّد وال محمّد واجعل ھذا الطین لی شفاءً من کلّ داءٍ وامانا من کلّ سوءٍ وخوفٍ وعزّا من کلّ ذلّ وعافیۃ من کلّ سوءٍ وغنیً من کلّ فقرٍ عمل گوسفند منقول ہو شیخ بہاء الدین سے اگر کوئی مریض ہو کہ اچھا نہوتا ہو پس تین گوسفند یا پانچ یا سات قیمت حلال سے خرید کریں کہ کوئی عیب نہو اور ایک ایک کو گرد بیمار کے پھراوین اور یہ دعا سو وقت پڑھتے جاوین اللّٰھمّ یا منزل الشفاء ومذھب الدّاء صلّ علی محمّد وال محمّد انزل علی ھذا المریض الشفاء انّک علی کلّ شیءٍ قدیر پس انکو ذبح کر کے گوشت مستحقین کو تقسیم کریں وکھال وغیرہ بھی مستحقین کو دین عمل گندم جناب ائمہ علیہم السلام سے منقول ہو جو وقت مریض اچھا نہو تو ایک صاع گندم یعنی سوا تین سیر انگریزی سیر سے چن بنا کر بیمار اپنے سینہ پر ڈالے اور یہ دعا پڑھے بعد اسکے وہ بیمار اٹھ کر وہ گیہون کو جمع کرے پھر یہی دعا پڑھے اور چار حصہ کر کے مستحقین مومنین کو دیوے پھر یہی دعا پڑھے اللّٰھمّ انی اسئلک باسمائک الذی اذا سئلت بہ المضطرّ کشفت ما بہ من ضرّ وعلمت

لَهُ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْتَهُ خَلِيْفَتَكَ عَلٰى خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَنْ تُعَافِيَنِيْ مِنْ عِلَّتِيْ عمل کبوتر مجرب ترین اعمال ہے چاہیے کہ یہ دعا باریک قلم سے سفید باریک کاغذ پر لکھے اور مریض کا نام اور مان کا اُسکی لکھدے اور آٹے کی گولی مین رکھے اِس دعا کو اور کبوتر سحرائی کے حلق مین یہی دعا تین مرتبہ پڑھ کے گولی کو رکھدے اور مریض کے سر پر سے تین بار پھیر کر اُسے چھوڑ دے کہ اُڑ جاوے اور یہ عمل تین روز تک اَللّٰهُمَّ هٰذَا الطَّيْرُ فِدْيَةٌ مِّنْ نام مریض اور اُسکی مان کا لکھے لَحْمُهٗ بِلَحْمِهٖ وَدَمُهٗ بِدَمِهٖ وَعَظْمُهٗ بِعَظْمِهٖ وَشَعْرُهٗ بِشَعْرِهٖ وَجِلْدُهٗ بِجِلْدِهٖ وَمُخُّهٗ بِمُخِّهٖ وَمُهْجَتُهٗ بِمُهْجَتِهٖ فَتَقَبَّلْ مِنْ نام مریض مع مادر لکھے وَاشْفِهٖ سَرِيْعًا بِمُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ عمل گوسفند دفع وبا روایت ہے کہ ایک گوسفند کے کان مین سات مرتبہ اس دعا کو پڑھین پھر ذبح کرکے پکاوین جو اُسکا شوربا بوٹی کھاوے خدا اُسکو محفوظ رکھیگا اور کلہ وغیرہ دفن کردین بعد بسم اللہ کے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا سَامِعَ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا مُنَوِّنُ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَاءِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ يَا عَالِمَ الْغَيْبِ وَالنَّجْوٰى يَا خَالِقُ يَا رَازِقُ يَا دَائِمُ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَاءِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اِجْعَلْ لِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا جَبَّارُ يَا غَفَّارُ يَا سَتَّارُ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَاءِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ يَا ذَا النِّعْمَةِ وَالْاِكْرَامِ الظَّاهِرَةِ وَالْحُجَّةِ الْبَالِغَةِ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَاءِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ يَا رَجَاءَ يَا مُنْجِيَ يَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ يَا سَمِيْعَ الدُّعَاءِ يَا مَلِيْكًا لَا يَنَامُ يَا لَطِيْفًا لَا يُضَامُ يَا دَيُّوْمًا لَا يَنَامُ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَاءِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ يَا قَائِمًا لَا يَزُوْلُ اِدْفَعْ عَنَّا الْوَبَاءَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ اور یہ تعویذ بازو پر باندھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۞ ۞ ۞

ما تنزل بی مستجیرًا باللہ عزوجل فتہ بك من امر قد دھمنی واشغل قلبی واطال فکری وسلبنی بعض لبّی وغیر خطیر نعمۃ اللہ عندی واسلمنی عند تخیّل ورودہ الخلیل وتبرّأ منّی عند تزآئی اقبالہ الی الحمیم ومجزت عن دفاعہ حیلتی وخانتنی فی تحملہ صبری وقوتی فلجأت فیہ الیك وتوکلت وتوسلت فی المسئلۃ للہ جلّ ثناؤہ علیہ وعلیك فی دفاعہ عنّی علمًا بمکانك من اللہ ربّ العٰلمین ولیّ التدبیر ومالك الامور وانقطابك فی المسارعۃ فی الشفاعۃ الیہ جلّ ثناؤہ فی امور ی متیقّنًا لاجابتہ تبارك وتعالیٰ ایاك باعطآء سؤلی وانت یا مولای صلوات اللہ علیك جدیر بتحقیق ظنّی وتصدیق املی فیك فی امر حوجاجت رکھتا ہو وہ یہان لکھدے فیالا طاقۃ لی بحملہ ولاصبر لی علیہ وان کنت مستحقًا لہ ولاضعافہ بقبیح افعالی وتفریطی فی الواجبات التی للہ عزّوجل فاغثنی یا مولای صلوات اللہ وسلامہ علیك عند اللھف وقدّم المسئلۃ للہ عزّوجلّ فی امرہ قبل حلول التلف وشماتۃ الاعدآء فیك لبسطۃ النعمۃ علیّ واسئل اللہ جلّ جلالہ لی لضرّاعز یزًا وفخاقریبًا فیہ بلوغ الامال وخیر المبادی وخواتیمہ الاعمال والامن من المخاوف کلّھا فی کلّ حالٍ انہ جلّ ثناؤہ لما یشآء فعّال لما یرید وھو حسبی ونعم الوکیل فی المبدء والمآل ماشآء اللہ لاحول ولاقوۃ الّا باللہ العلی العظیم پس جبوقت عریضہ دریا یا نہر مین ڈالنے کا ارادہ کرے بتوجہ تمام پکارے کہ یاحسین بن روح اوریہ دعا پڑھ کے عریضہ والدے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَشْهَدُ اَنَّ وَفَاتَكَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاَنَّكَ حَيٌّ عِنْدَ اللّٰهِ مَرْزُوْقٌ وَقَدْ خَاطَبْتُكَ فِيْ حَيَاتِكَ الَّتِيْ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَهٰذِهٖ رُقْعَتِيْ وَحَاجَتِيْ اِلٰى مَوْلَانَا صَاحِبِ الْعَصْرِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَلِّمْهَا اِلَيْهِ فَاَنْتَ الثِّقَةُ الْاَمِيْنُ

باب ساتوان بیان مین تولد فرزند وطلب اولاد وغیرہ کے

ہرگاہ اولاد نہوتی ہو سورۂ آل عمران نہ عفران وگلاب سے لکھکر عورت باندھے حمل رہیگا ہرگاہ سورۂ فجر گیارہ مرتبہ پڑھکے آلہ تناسل پر دم کرے اور زوجہ سے نزدیکی کرے اللہ تعالیٰ فرزند عطا کریگا جو عورت سات دن روزہ رکھے اور وقت افطار اکیس مرتبہ اَلْمُصَوِّرُ پانی پر پڑھکے پیے فرزند نیک صورت سے حاملہ ہوگی تجاب الدعوات تین وار دہر گاہ چاہے بیٹی نہو بیٹا ہو پس جب حمل کے چار مہینے گذر جاوین رو بقبلہ ہو کر شکم پر عورت حاملہ کے ہاتھ رکھے اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ قَدْ سَمَّيْتُهُ مُحَمَّدًا پس جب بیٹا پیدا ہو تو تام اُسکا محمد رکھے ہرگاہ سورۂ بیّنہ

لکھکر پانی سے دھوکر حاملہ پیئے تو حمل اُسکا سلامت رہیگا ہر آفت اور گرنے سے ہر گاہ کسی عورت کا حمل گر پڑتا ہو
پس شہادت کی اُنگلی اُسکے پیٹ پر پھیرا وے اور اُنتیس بار اَلْمُبْدِئُ کہے اور جس کار کی ابتدا مین اگر چھتیس بار
بھی اسم مبارک کہے تو جلد بآسانی ہوگا ہر گاہ یہ آیہ پوست آہو پر لکھکر حاملہ باندھے ابتدائے حمل سے چالیس
دن پاس اُسکے رہے پھر کھول رکھے اور پھر نوین مہینہ کے شروع سے باندھے سب آفات سے وہ فرزند
محفوظ رہیگا وایوب اذ نادیٰ ربہ انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین فاستجبنا لہ فکشفنا ما بہ
من ضر وآتینا اہ اہلہ ومثلہم معہم رحمۃ من عندنا وذکری للعابدین اگر عورت حاملہ ہر گاہ
سورۂ ذاریات یا واقعہ یا انشقاق لکھکر اپنے پاس رکھے وضع حمل بآسانی ہوگا اگر عورت کے فرزند نہوتا ہو
بہ شک وزعفران لکھکر بازوے راست پر عورت باندھے بحکم خدا حمل رہیگا علی علی علی علی علی علی لہ لہ لہ
لہ لہ لہ لہ لا الا الا الا الا الا الا احیا شراھیا اماؤف یا قدوس یا عزیز یا قدیر یا
یا قدوس یا جبروت یا جبار یا عظیم یا عظیم یا منان یا علیم یا حلیم یا علیم یا علیم
یا غفران یا غفار یا رحمن یا ارحم الراحمین بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ الطاہرین یہ شکل لکھکر ران راست مین حاملہ کے باندھ دین بآسانی وضع ہوگا دیگر آسانی

اخرج نفسے من ھذا المجلس

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

وضع حمل کے واسطے یہ آیات لکھکر حاملہ کی کمر مین باندھے اور جب
وضع حمل ہو چکے تو فوراً کھول لیوے بسم اللہ کے بعد لکھے اولم یر الذین
کفروا ان السموات والارض کانتا رتقا ففتقناھما وجعلنا
من الماء کل شیء حی افلا یؤمنون وآیۃ لھم اللیل نسلخ منہ النھار فاذا ھم مظلمون و
نفخ فی الصور فاذا ھم من الاجداث الی ربھم ینسلون کانھم یوم یرون ما یوعدون
لم یلبثوا الا ساعۃ من نھار اور وارد ہی جسدن لڑکا پیدا ہو اگر عورت سات دانہ خرما کھاوے تو باعث
زیادتی فہم لڑکے کا ہی آور ہر گاہ جاڑہ شیر پانی مین پیس کے دو قطرہ داہنے سوراخ ناک مین اور ایک قطرہ بائین مین
ڈالدے اور داہنے کان مین اذان اور بائین مین اقامت کہے تو وہ لڑکا محفوظ رہیگا ام الصبیان کے ثمر سے
اور یہ سب فعل قبل کاٹنے ناف کے بجالاوین ہر گاہ سورۂ الحاقہ یا سورۂ بلد لکھکر جب لڑکا پیدا ہو باندھ دین

بے خوف رہیگا ہر عیب سے ہر گاہ لڑکا بہت روتا ہو یہ آیات لکھ کر باندھ دین روتا اُسکا کم ہو جائیگا فضربنا علی اذانھم فی الکھف سنین عددًا ثم بعثناھم لنعلم ای الحزبین احصی لما لبثوا امدًا ورد اللہ الذین کفروا بغیظھم لم ینالوا خیرًا وکفی اللہ المؤمنین القتال وکان اللہ قویًا عزیزًا افمن ھذا الحدیث تعجبون وتضحکون ولا تبکون وانتم سامدون مکارم الاخلاق مین لکھا ہی کہ تعویذ لڑکے کے باندھے کہ چیچک نہ نکلیگی اور اگر دانے نکلینگے تو زیادہ نہ نکلینگے اور تکلیف نہ دینگے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ ۱۶	رب العالمین ۳	الرحمن ۲	الرحیم ۱۳
مالک یوم الدین ۵	ایاک ۱۰	نعبد ۱۱	وایاک ۸
نستعین ۹	اھدنا الصراط ۶	المستقیم ۷	صراط الذین ۱۲
انعمت علیھم ۴	غیر المغضوب ۱۵	علیھم ۱۴	ولا الضالین ۱

ہر گاہ لڑکا ہنسی کھاتا ہو یہ تعویذ باندھے پھر ہنسی نہ کھائیگا بسم اللہ الرحمن الرحیم ویقذفون بالغیب من مکان بعید وحیل بینھم وبین ما یشتھون کما فعل باشیاعھم من قبل انھم کانوا فی شک مریب ہر گاہ عورت کا دودھ کم ہو جاوے سورۂ یٰسین یا سورۂ فتح یا سورۂ حجر زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر پیے دودھ زیادہ ہوگا۔ ہر گاہ سورۂ حٰمٓ لکھ کر دھوئے اور لڑکے کے منھ مین اندر سے کلدے بآسانی دانت نکلینگے۔ ہر گاہ سورۂ ابراہیم سفید ریشمی کپڑے پر لکھکر لڑکے کے پاس رکھین ڈرنے سے اور سب درد و دکھ سے بیخوف ہوگا۔ ہر گاہ وقت تولد خاک تربت سے نالو لڑکے کا اُٹھاوین ہر درد اور ہر بلا سے امان پائیگا۔ پس لڑکا جب پیدا ہو تو غسل دے نیت کرے کہ غسل مولود دیتے ہین ہم اس لڑکے کو واسطے رضاے خدا کے اول سر و گردن پھر داہنے اور بائین طرف دھوین اور ساتوین دن نام لڑکے کا رکھین چہاردہ معصوم علیہم السلام کے نامون سے کہ موجب برکت کا ہی۔ اور عقیقہ سنت موکدہ ہی اگر بروقت امکان نہو تو بعد میسر ہونے کے کرے بعض علما نے واجب جانا ہی اور ساتوین دن اگر ہو تو بہتر ہی تا حد بلوغ طفل باپ پر سنت ہی اور بعد بلوغ تا آخر عمر خود پر سنت ہی اگر ساتوین دن پیش از ظہر مر جاوے عقیقہ نہین ہی اگر عقیقہ مین تاخیر کرے جبتک کہ وہ نہو گا لڑکا رہن و بلا مین مبتلا رہیگا اونٹ یا گوسفند ہو چاہیے کہ نر ہو خواہ بیٹا ہو خواہ بیٹی اور مادہ بھی دونون کے لیے خوب ہی اور

بعض نے کہا بیٹے کے لیے نر ہو اور بیٹی کے لیے مادہ ہو اونٹ ہو پانچ برس کا یا زیادہ اور بکرا ہو تو دو برس کا یا زیادہ اور بھیڑ سات مہینے کا ہو یا زیادہ ہو فربہ بے عیب ہو لنگڑا داغی کان کٹا سینگ ٹوٹا نہو اور بھادم والی کا حق ہی جانب پائین سے اگر بے والی جنا ہو تو اُسکی مان کو دین کہ وہ تصدق کردے اور اگر دایہ مسلمان نہو قیمت دیوین اور عقیقہ کم سے کم دس مومن صلحا کو دین ہر چند زیادہ کو کھلا دین تو بہتر ہی اور سنت ہی ہڈی نہ توڑین گوشت بند بند سے جدا کرین پکا کر کھلا دین اگر کچا بھی تقسیم کرین تو جائز ہی مگر واسطے روغن وغیرہ کے کچھ نقد دیتے ہین اور مان باپ اور جنکو کہ باپ مولود کا روٹی کپڑا دیتا ہو وہ لوگ بھی کھاوین اور کلہ کھال وغیرہ تصدق کردین اور وقت ذبح یہ دعا پڑھین بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ عَنْ نام لڑکے کا اور اُسکے باپ کا لیوین پھر کہین لَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَدَمُھَا بِدَمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا وِقَآءً لِفُلَانٍ بن فلان نام فرزند اور اُسکے باپ کا لیوے دوسری روایت مین ہی کہ یہ دُعا پڑھے یا قَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِکُوْنَ اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پس ذبح کرے اور کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَقَبَّلْ مِنْ نام فرزند کا اور اُسکے باپ کا لیوے اور جسوقت عقیقہ کرین اُسی وقت سر بھی مُنڈوا دین لکھا ہی کہ برابر وزن سر کے بالون کے چاندی تصدق کرین بیان ختنہ جان تو کہ مسلمانی کرنا ساتوین دن سنت موکدہ ہی اور بعد اُسکے تا بلوغ بھی سُنت ہی اور بعد بلوغ اپنے اوپر واجب ہی بعضون نے کہا نزدیک بلوغ ولی طفل پر واجب ہی اور وقت ختنہ یہ دعا پڑھین اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ سُنَّتُکَ وَسُنَّۃُ نَبِیِّکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاتِّبَاعُ مِثَالِکَ وَکَمَالُکَ لِمَشِیَّتِکَ وَاِرَادَتِکَ وَقَضَآئِکَ لِاَمْرٍ اَرَدْتَّہٗ وَقَضَآءٍ حَتَّمْتَہٗ وَحُکْمٍ اَنْفَذْتَہٗ فَادْفَعْ عَنْہُ حَرَّ الْحَدِیْدِ بِفَضْلِ خِتَانِہٖ وَجَمَاعَتِہٖ لِاَمْرٍ اَنْتَ اَعْرَفُ بِہٖ مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ فَطَھِّرْہُ مِنَ الذُّنُوْبِ وَزِدْہُ فِیْ عُمُرِہٖ وَادْفَعِ الْاٰفَاتِ عَنْ بَدَنِہٖ وَالْاَوْجَاعَ عَنْ جِسْمِہٖ وَزِدْہُ فِی الْغِنٰی وَادْفَعْ

عَنْہُ الْفَقْرَ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ بیان تو مدت دودھ پلانے فرزند کی دو برس ہین بے عذر اور دو برس سے پلانا زیادہ جائز نہین ہے اور اکیس مہینے سے کمتر دین مگر وہ کہ دایہ میسر نہو یا مقدور نہو یا مان کو دودھ نہ یا بیمار ہو اور سنت ہے دایہ عفیفہ عاقلہ ہو اور منع فرمایا اُس دودھ کو جو زنا سے ہو اور اُس عورت کے دودھ کو جو احمق ہو و بدخلق ہو اور آنکھ مین کچھ عیب ہو اسواسطے کہ دودھ تاثیر کرتا ہے فرزند کو کہ صورت وسیرت مین شبیہ دایہ کی ہوتا ہے اگر مان لڑکے کی دودھ پلانے کی اُجرت مانگے باپ پر واجب ہے کہ دیوے

باب آٹھوان بیان مین استخارہ ولباس وفصد وغیرہ کے

طریق استخارہ ذات الرقاع جس مطلب کے لیے چاہے دیکھے تین پرچہ کاغذ پر یہ لکھے بسم اللہ الرحمن الرحیم خیرۃ من اللہ العزیز الحکیم لفلان بن فلانۃ افعلہ اور تین پرچہ کاغذ پر یہ لکھے بسم اللہ الرحمن الرحیم خیرۃ من اللہ العزیز الحکیم لفلان بن فلانۃ لا تفعلہ فلان بن فلانہ کے مقام پر ہر پرچہ مین نام اپنا اور اپنی مان کا لکھے بعدہٗ ہر رُقعہ کو لپیٹ کے نیچے جانماز کے رکھے پھر دو رکعت نماز پڑھ کے سجدہ مین جاوے اور سو مرتبہ کہے اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ بِرَحْمَتِہٖ خِیَرَۃً فِیْ عَافِیَۃٍ پھر سجدے سے اُٹھ کر بیٹھے اور کہے اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ فِیْ یُسْرٍ مِّنْکَ وَ عَافِیَۃٍ پھر ترتیب کرکے اُن رقعون کو باہم ملا دے پھر ایک ایک نکالے اگر تین رقعہ پر در پے افعلہ نکلین تو وہ کام ضرور کرے اگر تین پر در پے لا تفعلہ نکلین وہ کام ہرگز نکرے بیان قطع لباس اور پہننا پس چاہیے کہ پیر و جمعرات و جمعہ کے دن کپڑا قطع کرے کہ مبارک ہوگا اور بدھ و جمعرات و جمعہ کے روز پہنے کہ مبارک ہوگا بس جسوقت نیا کپڑا پہنے تو کورے پیالے مین تھوڑا پانی لے اور انا انزلناہ اور قل ہو اللہ اور قل یا ایہا الکافرون اُسپر دس دس بار پڑھ کے یہ دعا پڑھے اور پانی کو کپڑے پر چھڑک دے جبتک اُس کپڑے کا تار تار بدن پر رہیگا گشایش روزی ہوگی ہر آفت سے نجات پاویگا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ ثَوْبَ یُمْنٍ وَّتُقًی وَّبَرَکَۃٍ اَللّٰھُمَّ رَزِّقْنِیْ فِیْہِ حُسْنَ عِبَادَتِکَ وَعَمَلًا بِطَاعَتِکَ وَ اَدَآءَ شُکْرِ نِعْمَتِکَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِی النَّاسِ دوسری روایت مین وارد ہے تھوڑا پانی نئے پیالے مین لیکے بیس مرتبہ انا انزلناہ پڑھ کے اُس کپڑے پر چھڑکے جب

پہنے تو کلاہ ترکیہ پڑھے فائدہ مذکور ہوگا سر ترا شیدن اور ناخن لینا جمعرات اور جمعہ کے دن بہت فضیلت ہی اور فصد لینا اوّل ماہ سے پانزدہم تک موجب مضرت ہی اور سولھوین سے آخر ماہ تک موجب صحت اور اصلاح بدن ہی شاخ کا بھی یہی حکم ہی اور حالت اضطرار مین ناچاری ہی شاخ لگانے سے ضعف نہین ہوتا

باب نوان بیان مین اُن چیزون کے جنسے فقیری و تونگری ہوتی ہی

وہ چیزین کہ باعث اُنکے فقر و پریشانی ہوتی ہی وہ یہ ہین کہ جالا مکڑی کا گھر مین رکھنا اور حمام مین پیشاب کرنا اور حالت جنابت مین کچھ کھانا اور گز کی لکڑی سے خلال کرنا اور کھڑے ہوکر کنگھی کرنا اور جھاڑو دیکر کوڑا گھر مین رکھنا اور قسم جھوٹ کھانا اور زنا کرنا اور حرص ظاہر کرنا اور سو رہنا درمیان نماز مغرب اور عشا کے اور سو رہنا بعد صبح قبل نکلنے آفتاب کے اور بہت جھوٹ بولنا اور گانا بجانا یا سننا اور رات کو اگر کوئی سوال کرے کچھ اُسکو نہ دینا اور خرچ زیادہ اندازہ سے اُٹھانا اور عزیزون سے بدی کرنا اور پانی کھلا رکھنا رات کو کہ شیطان تھوکتا ہی اور وہ چیزین کہ باعث اُنکے تونگری ہوتی ہی وہ یہ ہین کہ نماز ظہر و عصر اور مغرب و عشا ملا کے پڑھنا اور بعد نماز صبح و عصر تعقیب پڑھنا اور احسان و نیکی کرنا عزیزون سے اور گھر کو آراستہ رکھنا جھاڑو سے اور مال اپنا برادران مؤمن کو تقسیم کرنا اور صبح کو واسطے تلاش روزی کے جانا اور استغفار بہت پڑھنا اور مال مردم مین خیانت نکرنا اور بات حق و سچ کہنا اور جو مؤذن الفاظ کہے یہ بھی کہے اور پاخانہ مین بات نکرنا اور طلب دنیا مین حرص نکرنا اور شکر کرنا اُس نعمت پر جو خدا نے دی ہی اور جھوٹ قسم سے پرہیز کرنا اور ہاتھ دھوکر کھانا کھانا اور جو دانے دستر خوان پر گرین اُنکا کھانا اور رات کو باوضو سونا اور جو امور کہ باعث پریشانی اوپر مذکور ہوچکے ہین اُنکا ترک کرنا

باب دسوان حقوق والدین و اقربا و ہمسایہ وغیرہ مین

وارد ہی کہ نیکی کرنا عزیزون سے باعث قبول اعمال اور زیادتی مال و طول عمر ہی اور دفع کرتا ہی بلا کو حساب قیامت آسان کرتا ہی اور صلہ رحم سے بآسانی گذریگا فرمایا جو کہ کسی عزیز کے گھر جاوے واسطے اُسکے دیکھنے کے یا کچھ قسم مال سے پہونچاوے حق تعالیٰ ثواب سو شہیدون کا ہر قدم اُٹھانے مین عطا کرتا ہی اور چالیس ہزار

نیکی کا نامۂ عمل مین اُسکے لکھتا ہی اور چالیس ہزار گناہ مٹاتا ہی چالیس ہزار درجے بہشت مین بلند کرتا ہی اور
ایسا ہی کہ ستر برس عبادت خدا با اخلاص بجا لایا ہوا اور وارد ہی حدیث مین کہ چالیس گھر ہر طرف سے
ہمسایہ کے جو کہ دفع آزار کرے اُنسے خدا بروز قیامت گناہ سے اُسکے درگذریگا نیک سلوک
کرنا ہمسایہ سے عمر دراز کرتا ہی فرمایا کہ صلۂ رحم با برادران مؤمن حساب قیامت کو آسان کرتا ہی گناہون سے
نگاہ رکھتا ہی اور منقول ہی کہ فرمایا کہ کوئی فرزند جزاے حق پدر و مادر ادا نہین کر سکتا مگر دو چیز ایک وہ کہ
اگر باپ غلام ہو کسی کا اُسکو خرید کر کے آزاد کر دے یا باپ کے ذمہ قرضہ ہو اور بیٹا اُسکو ادا کرے دوسری
حدیث مین فرمایا کہ جو نیکو کار ہی بان باپ سے حالت زندگی مین اُنکی اور بعد مرگ اُنکی قرض اُنکا ادا کرنا
اور طلب آمرزش واسطے اُنکے کرنے پس خداے تعالی اُسکو عاق پدر و مادر لکھیگا اور کہتا ہی کہ تعدی
اُنکی ہین عاق والدین ہوا ہی اور بعد مرنے والدین کے قرض اُنکا ادا کرے اور واسطے اُنکے استغفار کرے
پس خداے تعالی اُسکو نیکو کار لکھیگا فرمایا ادنی حقوق والدین یہ ہی کہ اُنکے منھ پر اُف نکہے اور اُنکی
آواز پر اپنی آواز بلند نکرے اور راہ مین اُنکے آگے رستہ نہ چلے اور اگرچہ وہ ظلم کرین مگر یہ اُنکے لیے
طلب آمرزش کرے اور اُنکے سامنے اسطور سے جائے جیسے گنہگار حاکم جابر کے سامنے جاتا ہی

باب گیارھوان بیان چہل حدیث مین

وارد ہی کہ جسے چالیس حدیث یاد ہون تو بروز قیامت جانے والا علمدین کا اُٹھیگا اسواسطے چالیس حدیث چن کر
لکھین کہ ہر وقت جنکی ضرورت ہوتی ہی حدیث اوّل فرمایا جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کہ مؤمن کو
خوش کرے گویا مجھے خوش کیا اُسنے مجھے خوش کیا اُسنے خدا کو خوش کیا اور فرمایا جو مؤمن مسکراوے مؤمن کو دیکھکر
تو ایک حسنہ لکھا جائیگا اور مؤمن کو خوش کرنے مین ہزار حسنہ ملیگا جو حاجت مؤمن کی برلائیگا اُسکو بہشت ملیگی اور بہتر
خواہشتا کو اپنے بہشت مین داخل کریگا اگر ناصبی نہون اور فرمایا روا کرنا مؤمن کی حاجت کو بہتر ہی ہزار بندے آزاد کرنے سے
اور ہزار گھوڑے راہ خدا مین جنگ پر بھیجنے سے اور بہتر ہی بیس حج سے کہ ہر حج مین سو ہزار درہم خرچ کرے اور
فرمایا جو کہ راہ چلے واسطے روا کرنے حاجت برادر مسلمان اپنے کے حق تعالی اُسپر ستر ہزار ملک بھیجتا ہی کہ
اُسکو سایہ کرین اور ہر قدم پر نیکی لکھین اور گناہ مٹا دین درجے بلند کرین جب اُسکی کارسازی سے

حقوق والدین

باب گیارھوان بیان چہل حدیث مین

فارغ ہووے تو ثواب حج و عمرہ نامہ عمل میں اُسکے لکھتا ہے فرمایا جو کہ حاجت برادر مؤمن کی برلاوے
خدا سو حاجت اُسکی برلاویگا کہ ایک اُنمیں سے بہشت ہے فرمایا اگر کسی مؤمن برہنہ کو کپڑا پہناوے
حق تعالیٰ اُسکو قدرت پہناویگا اور امان میں رکھیگا جب تک کہ تار اُسکا باقی رہیگا اور حدیث میں فرمایا جو
شخص قدرت رکھتا ہو حاجت برلانے میں مؤمن کی اور برنہ لاوے حق تعالیٰ مسلط کرتا ہے اُسپر ایک
سانپ کہ انگوٹھا اُسکا کاٹا کرے قبر میں قیامت تک اگر حق تعالیٰ چاہے تو اپنی رحمت سے بخشدیوے
اور فرمایا حق تعالیٰ دوست رکھتا ہے اپنے بندے کو کہ کپڑے اپنے پاکیزہ کرے عطر لگاوے گھر کو صاف اور
آراستہ رکھے چراغ پیش از غروب آفتاب روشن کرے تو فقر دور ہوتا ہے روزی زیادہ کرتا ہے شکستہ حالی
کفران نعمت کرنا خدا دوست نہیں رکھتا ہے فرمایا جو کہ پاجامہ کھڑے ہوکر پہنے تو تین دن تک حاجت اُسکی
روا نہوگی اور قبلہ رو اور منہ طرف آدمیوں کے کرکے بھی نہ پہنے موجب رنج و غم ہے منقول ہے نمرا اور نہیں ہے
کہ ننگا ہوکر کپڑا اُن پر سے دور کرے دن ہو یا رات شیطان نظر کرتا ہے طرف اُسکے چاہتا ہے کہ معصیت میں
گرفتار کرے اور فرمایا جو شخص چاہے کہ عمر اُسکی دراز ہو تو ناشتا علی الصباح کرے کفش خوب پہنے اور بالاپوش
بلکا ہاوے حدیث میں وارد ہے جو شخص کفش سیاہ پہنے تو قیامت کے دن ساتھ جابروں کے محشور رہوگا
دوسری حدیث میں فرمایا ہے ضعف چشم کرتا ہے ذکر کو سست کرتا ہے اور موجب غم واندوہ ہے نہ مال ہوگا
نہ فرزند وارد ہے کہ راوی نے پوچھا کالی ٹوپی پہنکر نماز پڑھوں فرمایا کہ وہ لباس ہے اہل جہنم کا دوسری حدیث
میں فرمایا نہ پہنو وہ جامہ فرعون کا ہے اور بعضوں نے مکروہ لکھا ہے لیکن تین چیز عمامہ و موزہ و عبا
جائز ہے منقول ہے کہ کفش زرد پہنو جب تک وہ پانوں میں ہوگی شاد و مسرور ہوگا مال و فرزند پیدا ہوگا
آنکھوں کو جلا دیگا غم کو برطرف کرتا ہے ذکر کو سخت کرتا ہے اور حدیث میں فرمایا کہ جو شخص کفش سفید
خریدے پرانی نہوگی وہ کہ مال ہاتھ اُسکے آویگا اُس جگہ سے کہ گمان نہ رکھتا ہو وآمرو ہے فرمایا جو شخص انگوٹھی
عقیق کی ہاتھ میں رکھے حاجت اُسکی برآویگی عاقبت کار نیکو ہوگا اور دزد سے سفر میں بیخطر رہیگا دوسری
حدیث میں فرمایا حرز ہے دشمن و ہر بلا سے اور نفاق و فقر و درویشی کو برطرف کرتی ہے غم واندوہ نہیں
ہوتا ہے محفوظ رکھتی ہے ہر بدی اور حاکم ظالم سے حدیث میں فرمایا دو رکعت نماز ساتھ انگوٹھی عقیق کے بہتر ہے

ہزار رکعت سے کہ بے عقیق ہو خدا دوست رکھتا ہی اُسکو کہ ہاتھ مین عقیق ہو اور بلند کرے ہاتھ واسطے
دعا کے اُسکا ہاتھ روپیہ سے خالی نہیگا موجب آسانی ہی ہر دشواری سے فرمایا انگوٹھی زمرد کی
ہاتھ مین رکھے تو ہاتھ اُسکا فقیر نہین ہوتا یعنی فقر ساتھ تونگری کے بدل ہوتا ہی فرمایا جو شخص انگوٹھی
فیروزہ کی ہاتھ مین رکھے تو ہاتھ اُسکا فقیر نہوگا دل وچشم کو قوت دیتا ہی حاجت برآتی ہی خدائے تعالی
فرماتا ہی کہ مین اُس سے شرم کرتا ہون جسکے ہاتھ مین فیروزہ ہو طرف میرے بلند کرے واسطے دعا کے ہاتھ
پس نا امید نہین کرتا ہون مین چاہیے کہ اوپر نگینہ کے الملک للہ الواحد القہار کھدا ہوا ونیچے اللہ
الملک فرمایا نماز ساتھ انگوٹھی جزع یمانی کے برابر ستر نماز کے ہی اور ثواب اُسکا واسطے اُسکے لکھا جاتا ہی
منقول ہی کہ رکھنا انگوٹھی حدید کا شیاطین کو دفع کرتا ہی جسوقت حاکم ظالم پاس جاوے تو پہن لے اگر
ڈرتا ہو اُسکے شر سے محفوظ رہیگا حاجت برآوگی اگر عورتون کو وضع حمل کا درد دشوار ہو تو انگوٹھی حدید کی
ہاتھ مین دے آسانی وضع حمل ہوگا اور چشم زخم دفع ہوگا لازم ہی نجاست ومیل سے بچاوے
ہر وقت نہ پہنے فرمایا انگوٹھی درخت بید کی ہاتھ مین رکھو کہ نگاہ کرنا اُسپر حق تعالی ثواب زیارت و
حج وعمرہ نامۂ عمل مین اُسکے لکھتا ہی اور ثواب زیارت پیغمبرون اور نیکوکارون کا ہوگا اور منقول ہی
کہ عقیق سرد کے اوپر ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ استغفر اللہ اور نیچے اُسکے محمدؐ وعلیؑ کھدا ہوا ہو اگر
انگوٹھی اپنے پاس رکھے چور اور راہزن سے بخطر رہیگا اور واسطے دین کے حافظ ہی اور روایت ہی کہ
جب صبح ہووے داہنے ہاتھ مین انگوٹھی عقیق کی ہو اور کسی چیز کو نہ دیکھے ہتیلی کی طرف نگینہ پھیر کے
دیکھے اُسکو اور اتنا ذکر لیا اور یہ دعا پڑھے تو حق تعالی اپنی حفظ وحمایت مین رکھیگا ہر بلا سے کہ
زمین وآسمان سے نازل ہووے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَکَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَ
الطَّاغُوْتِ وَاٰمَنْتُ بِسِرِّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَانِیَتِہِمْ وَظَاھِرِھِمْ وَبَاطِنِھِمْ وَاَوَّلِھِمْ وَ
اٰخِرِھِمْ منقول ہی کہ سرمہ لگانا اثمد کو آنکھون کو نفع کرتا ہی منہ کو خوشبو وشیرین کرتا ہی اور پلک مضبوط
ہوتی ہین اور اُگتی ہین اور بینائی زیادہ اور تیز ہوتی ہی اور پانی بہنا موقوف ہوتا ہی آنکھ سے اور
جلاے چشم اور قوت جماع زیادہ کرتا ہی اور منہ کو نورانی کرتا ہی ضعف بصر دور کرتا ہی پیش از سونے کے

چار سلائی داہنی آنکھ مین اور تین سلائی بائین آنکھ مین لگاوے منقول ہی کہ تین چیز ہین کہ اگر وہ کریگا تو جذام وسفید داغ پیدا ہوتا ہی نورہ لگانا بدھ وجمعہ کے دن اور غسل ووضو کرنا اُس پانی سے جو آفتاب سے گرم ہوا ہو اور حالت جنابت مین بے غسل کیے کچھ کھانا فرمایا تین چیز کو خدا دشمن رکھتا ہی سو رہنا شب کو بدون جاگنے کے اور ہنسنا بے عمل اور پیٹ بھرے پر کھانا جو شخص دنیا مین پیٹ بھرا ہو قیامت مین بھوکا ہوگا یہ بھی کفرانِ نعمت ہی کہ آدمی بے تحاشا کھاوے اور کہے مجھے فلان کھانے نے آفیت دی منقول ہی فرمایا رات کو کھانا ترک نکرو اگرچہ ٹکڑا نانِ خشک کا ہو کہ باعث قوتِ دل وقوتِ جماع ہوتا ہی اور جو شخص کھانا پیہم ہفتے اور اتوار کی شب ترک کرے طاقت اُسکی برطرف ہوتی ہی چالیس دن تک پھر نہین آتی ہی شب کا کھانا نافع دیتا ہی دن کے کھانے سے فرمایا آدمی کے بدن مین ایک رگ ہی کہ عشا اُسکا نام ہی جو کہ رات کو کچھ نکھاوے وہ رگ کوستی ہی تا صبح کہ خدا تجھے بھوکا پیاسا رکھے جیسا کہ تو نے رکھا مجھے پس ترک نکرے کھانا اگرچہ بقدر ایک لقمہ یا ایک چلو پانی ہو فرمایا سزاوار نہین ہی مؤمن کو کہ صبح بے ناشتہ کیے گھر سے جاوے فرمایا جب بعد کھانے کے ہاتھ دھووے تو آنکھون اور ابرو پر ہاتھ پھیرے اور تین مرتبہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُحْسِنِ الْمُجْمِلِ الْمُنْعِمِ الْمُفْضِلِ مفضل نے کہا جب مین نے اسطرح کیا تو ہرگز درد چشم نہ دیکھا فرمایا بخومی ورمال پاس نجاؤ تصدیق اُنکی نکرو فرمایا ہرگاہ مال خیانت خریدکرے دانستہ ایسا ہی کہ آپ ہی خیانت کی ہوگی فرمایا ہرگاہ حق کسی برادر مؤمن کا حبس کرے حق تعالیٰ برکت روزی اُسپر حرام کرتا ہی مگر توبہ کرے حق اُسکا واپس کردے فرمایا بدون چکائے مزدوری کے مزدور سے کام نلو فرمایا جو کہ گناہ کسی کا سُنے اور اُسکو فاش کرے ایسا ہی کہ وہ گناہ آپ کیا ہوگا فرمایا اسپند مین شفاے بہتر درد ہی پس عادت کرو اسپند کی فرمایا جس گھر مین اسپند ہوگا اُس سے شیطان ستر گھر تک دُوری کریگا فرمایا جو کہ ایک بکری پالے خداے تعالیٰ روزی اُسکی دیگا اور روزی گھر والے کی زیادہ کریگا فقر اُس سے ایک منزل دور ہوگا اور جو کہ دو پالے دو منزل اُس سے پریشانی دور ہوگی جو کہ تین پالے حق تعالیٰ روزی اُنکی دیگا اور گھر والے کی اصل پریشانی دور کریگا

باب بارھوان ثواب مباشرت و متعہ مین

منقول ہی کہ فرمایا ہرگاہ تو ہر مرتبہ رو زوجہ سے اپنی ایسا ہی کہ راہ خدا مین اُسنے تلوار کھینچی ہو واسطے جہاد کے جب مجامعت کرے تو گناہ اُسکے گرتے ہین مثل گرنے پتے درخت کے جب غسل کرے گناہ سے پاک ہوتا ہی فرمایا جو شخص متعہ کرے عمر مین ایک مرتبہ وہ اہل بہشت سے ہی دوسری حدیث مین فرمایا کہ عذاب نکیا جاویگا وہ مرد اور وہ عورت کہ متعہ کرے مگر عورت عفیفہ ہو مومنہ ہو اُس سے متعہ کرے اور مدت اور مہر معین کرین پس صیغہ کی کئی صورتین ہین اگر وکیل کرین تو پہلے وکیل عورت کا کہے مَتَّعْتُ نَفْسَ مُوَكِّلَتِي مِنْ مُوَكِّلِكَ فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ بِالْمَبْلَغِ الْمَعْلُومِ وکیل مرد کا بلا فاصلہ کہے قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِمُوَكِّلِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ بِالْمَبْلَغِ الْمَعْلُومِ صورت دوسری اگر وکیل عورت کا ہو اور مرد سے صیغہ جاری کرے وکیل عورت کا کہے مَتَّعْتُكَ نَفْسَ مُوَكِّلَتِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ مرد کہے قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِنَفْسِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ صورت تیسری یہ ہی کہ مرد و عورت خود صیغہ جاری کرین عورت کہے مَتَّعْتُكَ نَفْسِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ بِالْمَبْلَغِ الْمَعْلُومِ مرد کہے قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِنَفْسِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ بِالْمَبْلَغِ الْمَعْلُومِ فائدہ جاننا چاہیے کہ متعہ کرنا زن مسلمہ یا اہل کتاب یعنی یہود یہ اور نصرانیہ سے درست ہی اور زن بت پرست اور ناصبیہ اور خارجیہ سے درست نہین مگر اہل کتاب کو بھی منع کرے اکل نجاسات اور شرب خمر وغیرہ سے اور نہ جانے دے انکو معابد مین اُنکے اور کسی کی کنیز سے بغیر اجازت اُسکے آقا کے متعہ درست نہین اور اگر زوجہ منکوحہ حرہ کی بھانجی یا بھتیجی سے نکاح یا متعہ کرے تو اجازت زوجہ منکورہ کی درکار ہی اور زن زانیہ سے متعہ مکروہ ہی خصوصاً بازاری کسبیون سے جنکا یہ پیشہ ہی جب تک کہ وہ توبہ نکرین اور صیغہائے متعہ ہون یا صیغہائے نکاح دائمی سب مین شرط ہی کہ پڑھنے والا اُن صیغون کے معنی جانتا ہو اور الفاظ کو مخارج سے نکالے اقل درجہ اسکا یہ ہی کہ سننے والے کو تمیز ہو جائے کہ اسنے اِس مقام پر بہائے ہوز کہی اور اِس مقام پر حائے حطی اسی طرح الف و عین وغیرہ مین فرق معلوم ہو اور یہ بھی شرط ہی کہ پڑھنے والا جانتا ہو کہ یہ صیغے الفاظ ماضی سے پڑھے جاتے ہین مگر قصد انشا کا رہتا ہی یعنی یہ خیال کرے کہ اِسی صیغہ سے نکاح یا متعہ ہو جائیگا نہ یہ کہ نکاح یا

متعہ ہو چکا ہی اسکا حال بیان کرتا ہون اور مدت مین لازم ہی کہ ایک دن یا دس برس مثلاً مقرر کیا جاوے نہ یہ کہ تعداد جملہ کی معین ہو کہ یہ صحیح نہین ہی اور مہر مین لازم ہی کہ جو چیز مالیت رکھتی ہو اور غیر مشروع نہو مقرر کیجاوے مگر کمی و زیادتی کی حد نہین ہی جسپر تراضی طرفین ہو جاوے اور ایک صورت متعہ کی یہ بھی ہی کہ بعد تعین مہر اور مدت کے مرد سے عورت کہے کہ مین نے تجکو اپنی طرف سے وکیل کیا کہ تو میرا متعہ اپنے ساتھ پڑھلے پس مرد کہے مَتَّعْتُ نَفْسَ مُوَكِّلَتِي لِنَفْسِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ پھر خود ہی کہے قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِنَفْسِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ اور اگر ان صیغون کے پڑھنے پر قادر نہین اور دوسرا پڑھنے والا ممکن نہو تو اپنی زبان مین بھی متعہ کر سکتے ہین اسطرح کہ عورت کہے مرد سے کہ متعہ مین دیا تجھکو ذات اپنی کو اسقدر مہر اور اتنی مدت پر مگر ضرور ہی کہ عورت ان کلمات کو متصل کہے یعنی پہلے سے یہ کلمات اسکو یاد ہون اور موافق لب ولہجہ عرب کے ادا کرے قرأت ضروری لازم ہی مثل اسکے کہ ہاے ہوز کو حاے حطی سے تمیز کرے

باب تیرھوان بیان نکاح مین

منقول ہی کہ نماز کد خدائی بہتر ہی ستر نماز سے کہ مرد بے زن کرے اور فرمایا کہ جو شخص نکاح کرے براے حسن و جمال و طمع مال وہ دونون سے محروم رہیگا اور نزدیک محققین کے حرام ہی عقد زن مومنہ شیعہ کا مرد سنی سے اور سنت ہی کہ نکاح شب کو واقع ہو اور قمر در عقرب یا تحت الشعاع نہو اور باین عیدین کے نکاح کا ترک کرنا حدیث سے ثابت نہین اور مہانی کا کھانا کرنا پانچ مقام پر سنت ہی عروسی و تولد و ختنہ مین اور نئے مکان مین جب آوے اور جسوقت سفر مکہ سے گھر آوے پس جب نکاح پڑھا جاوے تو وکیل اور تعین مہر ہو اور بعد حاصل کرنے اجازت مرد و عورت کے اول یہ خطبہ پڑھین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اِقْرَارًا بِنِعْمَتِهٖ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِخْلَاصًا بِوَحْدَانِيَّتِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ بَرِيَّتِهٖ وَعَلَى الْاَصْفِيَاءِ مِنْ عِتْرَتِهٖ اَمَّا بَعْدُ فَقَدْ كَانَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَى الْاَنَامِ اَنْ اَغْنَاهُمْ بِالْحَلَالِ عَنِ الْحَرَامِ فَقَالَ سُبْحَانَهٗ وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصَّالِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَائِكُمْ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ اگر مرد و عورت دونون بالغ ہون پہلے وکیل عورت کا

مرد کے وکیل کے ساتھ صیغہ جاری کرے اور کہے صورت اوّل اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَتِیْ مُوَکِّلَکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ پھر
وکیل مرد کا بلا فاصلہ کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ صورت دوسری وکیل عورت کا کہے اَنْکَحْتُ
مُوَکِّلَکَ مُوَکِّلَتِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ صورت
تیسری وکیل عورت کا کہے اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَتِیْ مِنْ مُوَکِّلِکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ
النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ هٰذَا عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ صورت چوتھی وکیل عورت کا کہے اَنْکَحْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَتِیْ وَکَالَةً
عَنْهَا وَعَنْ اَبِیْهَا مُوَکِّلِکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ
صورت پانچویں وکیل عورت کا کہے تَزَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِیْ مُوَکِّلَکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کا کہے
قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ صورت چھٹی وکیل عورت کا کہے تَزَوَّجْتُ مُوَکِّلَکَ
مُوَکِّلَتِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ صورت
ساتویں وکیل عورت کا کہے تَزَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِیْ مِنْ مُوَکِّلِکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ
التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ صورت آٹھویں وکیل عورت کا کہے تَزَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِیْ بِمُوَکِّلِکَ عَلَی
الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ صورت نویں وکیل عورت کا
کہے اَنْکَحْتُ وَتَزَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِیْ مُوَکِّلَکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ وَالتَّزْوِیْجَ
لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ اگر خود مرد و عورت صیغہ جاری کریں پہلے عورت کہے اَنْکَحْتُ نَفْسِیْ مِنْ
نَفْسِکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ مرد کہے قَبِلْتُ لِنَفْسِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ اگر وکیل عورت کا ہو مرد کے
ساتھ صیغہ پڑھے وکیل عورت کا کہے اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَتِیْ مِنْکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ پھر مرد کہے قَبِلْتُ
النِّکَاحَ لِنَفْسِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ اگر عورت اور مرد دونوں نابالغ ہوں اور باذن ولی یعنی باپ یا دادا کے
عقد واقع ہو تو وکیل عورت کے ولی کا کہے اَنْکَحْتُ بِنْتَ مُوَکِّلِیْ مِنَ ابْنِ مُوَکِّلِکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ
وکیل مرد کے ولی کا کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِابْنِ مُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ اگر عورت نابالغہ ہو اور مرد
بالغ ہو تو وکیل عورت کے ولی کا کہے اَنْکَحْتُ بِنْتَ مُوَکِّلِیْ مُوَکِّلَکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کا کہے
قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ اگر عورت بالغہ ہو اور مرد نابالغ ہو تو پہلے وکیل عورت کا یوں

لہ نکاح میں دیا میں نے اپنے موکل کی بیٹی کو تیرے موکل کے ساتھ اور یہ مہر معلوم کا ۱۲ قبول کیا میں نے نکاح کو واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲

کہے اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَتِیْ مِنِ ابْنِ مُوَکِّلِکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ پھر وکیل مرد کہ ولی کا کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِاِبْنِ مُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ اگر مرد و عورت دونوں نابالغ ہوں اور دونوں کے ولی صیغہ پڑھیں تو اول عورت کا ولی کہے اَنْکَحْتُ بِنْتِیْ وَلَایَةً عَنْهَا اِبْنَكَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ پھر مرد کا ولی کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِاِبْنِیْ هٰذَا عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ صیغۂ فضولی یہ ہے کہ عورت و مرد کا کوئی ولی موجود نہ ہو اسلیے کہ سوائے باپ اور دادا کے اور کوئی ولی شرعی نہیں ہے اور عورت و مرد دونوں نابالغ ہوں تو اسطرح صیغہ پڑھا جائے اول عورت کی طرف سے ایک شخص کہے اَنْکَحْتُ زَیْنَبَ مِنْ مُحَمَّدٍ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ دوسرا شخص مرد کی طرف سے کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُحَمَّدٍ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ اور اسی نکاح کو مرد و عورت بعد بلوغ قبل مباشرت چاہیں بحال رکھیں چاہیں فسخ کردیں حاجت طلاق کی نہیں ہے واضح ہو کہ زینب اور محمد کی جگہ نام اُن مرد و عورت کا لیا جائے جنکا نکاح ہوتا ہے اگر کسی مقام پر صیغہ پڑھنے والے دو شخص ممکن نہ ہوں تو ایک ہی شخص دونوں کا وکیل ہو کر پہلے بوکالت عورت کے کہے اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَتِیْ مِنْ مُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ پھر وہی شخص بوکالت مرد کے بلا فاصلہ کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ واضح ہو کہ تکرار صیغوں کی تو صورتین جو اول لکھی ہیں لفظ اَنْکَحْتُ اور زَوَّجْتُ کے ساتھ وہ ہر موقع پر ہو سکتی ہیں واسطے اختصار کے ہر مقام پر طول نہیں دیا ہر شخص بجاے خود سمجھ سکتا ہے اور بہتر یہ ہے کہ مہر سُنّت مقرر کریں کہ ایک سو سات یا پانچ روپیہ ہیں اور حدیث میں وارد ہے کہ وہ بہترین عورت ہے جسکا مہر بہت ہو اور واضح ہو کہ اگر عورت اپنے شوہر کو مہر اپنا معاف کردے تو بڑا ثواب عظیم اُسکو عطا ہوتا ہے روایات صحیحہ میں وارد ہے کہ جو عورت مہر اپنا شوہر کو عفو کردے عفو دائمی ہو یا منقطع یعنی متعہ حق تعالیٰ بعوض ہر درہم کے ایک نور اُسکو قبر میں عنایت فرماتا ہے اور بعوض ہر درہم کے ہزار قصر شتون کو حکم فرماتا ہے کہ واسطے اُس عورت کے تیکیاں لکھیں قیامت تک حقوق شوہر عورت پر بہت ہیں منقول ہے کہ عورت بے رضاے شوہر کوئی کام نکرے حتّٰی کہ روزہ سُنّتی بھی نہ رکھے اور اپنے مال سے بھی بلا اجازت شوہر تصدق نکرے شوہر کو منع نکرے قدرت سے اگر چہ پُشت شتر پر ہو گھر سے نجاوے بے رخصت اور فرمایا بدترین وہ عورت ہے جو اترکانہ بخنے اور کینہ ور ہو اعمال بد سے پرہا نکرے اپنی آواز شوہر کی آواز پر بلند کرے حقوق زن شوہر پر لازم ہے کہ

شوہر پر خلقی نکرے اسلیے کہ وہ اسکی بہنزلہ اسیر کے ہی نفقہ دے نادانستگی سے تصور ہو تو بخشدے کم سے کم مہینے مین دو مرتبہ گوشت اور پندرہ دن روغن کھلاوے اور چار مہینے مین ایک مرتبہ مباشرت واجب ہی اگر عذر شرعی ہو مثل مرض وسفر کے اور عید وغیرہ کو بہتر دے اور دونون سے اوزیوہ فصل کا دے عورت سے کوئی راز اپنا نکہے مشورہ نکرے اپنے کامون کو عورت کی تدبیر پر رکھے

باب چودھوان بیان مین نکاح نامہ کے

حاشیہ باب چودھوان

چاہیے کہ شوہر زوجہ کو سند نکاح و مہر کی لکھے اسطرح بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ الذی جعل النکاح ذریعۃ للوصال کما قال اللہ تعالی فانکحوا ما طاب لکم من النساء مثنی وثلث ورباع فان خفتم ان لا تعدلوا فواحدۃ والصلاۃ والسلام علی رسولہ محمد وعترتہ المعصومین الطیبین صلوات اللہ علیہم اجمعین اما بعد موجب امر حق سبحانہ وتعالی وبمطبق حدیث نبوی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم النکاح سنتی فمن رغب عن سنتی فلیس منی بحالت صحت نفس وثبات عقل ونفاذ جواد اقرار صحیح شرعی نمودم فلان بن فلان را بنا و بخجابت و بستگاہ فلان کہ بعقد نکاح دائمی خود در آوردم بانوے جملہ عصمت شمع شبستان عفت خلانہ بنت سلالہ خاندان سروری نقاوۂ دودمان برتری فلان را بمہر مبلغ فلان کہ نصف آن مبلغ فلان می شود وصیغہ عقد نکاح در جلسہ واحد واقع شد مابین وکیلان جانبین احد هما بزبور صدق وصفا آراستہ فلان از جانب فلانہ موصوفہ وثانیهما بحلیہ ورع واتقا پیراستہ فلان از جانب فلانہ یعنی منعقد و فلان ونفقہ مسماۃ موصوفہ را لاکلام بر ذمہ خود گرفتم واین وثیقہ را برضا و رغبت خود بلا جبر واکراہ نوشتم روبروے جماعہ مومنین وزمرہ مسلمین کہ گواہی اکثر آنہا بر حاشیہ قرطاس صدق اساس ہذا ثبت است نکاحا صحیحا شرعیا جائزا نافذا علی طریق الشہرۃ والاعلان لا علی سبیل الخفیۃ والکتمان بتاریخ این چند کلمہ بطریق مہر نامہ نوشتہ شد کہ سند باشد وعند الحاجت بکار آید مرقوم بتاریخ فلان ماہ فلان سنہ فلان

باب پندرھوان بیان مین صحبت وغیرہ کے

حاشیہ باب پندرھوان

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جب زوجہ کو اپنے گھر مین لاوے تو شوہر و زوجہ رو بقبلہ کھڑے ہون

اور شوہر اپنا ہاتھ پیشانی زوجہ پر رکھ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ یَا مَانِعَ اَخَذْتَھَا وَبِکَلِمَاتِکَ اسْتَحْلَلْتُ فَاِنْ قَضَیْتَ لِیْ مِنْھَا وَلَدًا فَاجْعَلْہُ مُبَارَکًا تَقِیًّا مِنْ شِیْعَۃِ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ فِیْہِ شِرْکًا وَلَا نَصِیْبًا اور دونوں پاؤں زوجہ کے ایک ظرف مین دھوئے اور اُس پانی کو منتہاے خانہ تک چھڑک دے کہ موجب خیر و برکت کا ہوگا اور جاننا چاہیے کہ زوجہ سے مباشرت کسوقت کرے کہ ضرر نہو اولاد جو پیدا ہو تو بے عیب و نقص ہو پس حرام ہے قربت کرنا عورت سے حیض و نفاس مین بنا بر احتیاط استحاضہ مین بھی اگر اوّل شب پیٹ بھرا ہو تو قصد نکرے کہ خوف ہے درد قولنج و فالج و لقوہ و نقرس و سنگ مثانہ و مبس البول و ضعف چشم و بڑھ جانے بیضون کا اور آخر شب مجامعت کرنا مصلح بدن ہے جب قصد کرے تو تعجیل نکرے زوجہ سے صحبت کرنے مین پہلے دست بازی و خوش طبعی کرے اور چھپا کے کرے کہ کوئی واقف نہو فرمایا جماع نہ کرے مرد بدھ کی شب اگر جماع کرے تحت الشعاع ہین اور حمل رہے وہ ساقط ہوگا فرمایا اگر جماع کرے اوّل ماہ و درمیان ماہ و آخر ماہ حمل ساقط ہوگا اور نزدیک ہے کہ اگر فرزند ہو تو دیوانگی و خبط دماغ و مرگی و جذام مین مبتلا ہوگا دوسری روایت ہے کہ جو جماع کرے ایام حیض مین پس اگر فرزند پیدا ہو تو جذام و صفید و داغ مین مبتلا ہوگا فرمایا دشمن ہم اہل بیت کا نہین ہے مگر وہ کہ ولد الزنا ہو یا مان اُسکی حیض مین حاملہ ہوئی ہوگی فرمایا وقت جماع بات نہ کرو اگر لڑکا پیدا ہوگا تو گونگا ہوگا اور اُسوقت فرج کی طرف نہ دیکھے اگر فرزند ہوگا تو اندھا ہوگا فرمایا جماع نہ کرو اُس جگہ جہان کوئی جاگتا ہو کہ وہ نفس اٹھانے یا دیکھے کہ اگر فرزند پیدا ہوگا تو زنا کار ہوگا فرمایا مرد کبھی مقاربت نہ کرے رو بقبلہ و پشت بقبلہ اور کشتی مین جماع نہ کرے اور سفر مین جس جا پانی نہ ملے اور منع فرمایا کہ کوئی شخص محتلم ہو اور پیش از غسل جماع کرے اگر فرزند پیدا ہوگا تو دیوانہ ہوگا فرمایا جماع نہ کرو بعد از بیٹھین اگر فرزند پیدا ہو تو احول ہوگا اور بشہوت و خواہش کسی اور عورت کے اپنی بی بی سے جماع نہ کرو اگر فرزند پیدا ہو تو مخنث و دیوانہ ہوگا فرمایا وقت طلوع آفتاب جماع نہ کرو اگر فرزند پیدا ہو تو چوری کریگا اور رومال علحدہ اپنا رکھین واسطے پاک کرنے کے اعضاے کا اوّل دشمنی اور آخر جدائی ہوتی ہے ایک رومال رکھنے سے اور استادہ جماع نہ کرو اگر فرزند ہو تو اُس سے قتل بہ ہونگے اور شب عید الفطر مقاربت نہ کرو اگر فرزند ہو تو شر اُس سے ظاہر ہونگے اور شب عید قربان جماع

نہ کرو اگر فرزند پیدا ہو تو چھ یا چار انگلی ہاتھ مین ہونگی اور درخت میوہ دار کے نیچے مقاربت نہ کرو اگر فرزند پیدا ہو تو جلاد و کشندۂ مردم یا رئیس و سرگروہ ظالمون کا ہوگا اور برابر آفتاب کے بے پردہ ڈالے مقاربت نہ کرو کہ فرزند ہمیشہ بدحالی و پریشانی مین رہیگا اور درمیان اذان و اقامت کے جماع نہ کرو فرزند پیدا ہو تو راغب ہوگا خون کرنے مین اور جو عورت حاملہ ہو اور بے وضو اگر جماع کرے تو وہ لڑکا کور دل و بخیل ہوگا اور شب نیمۂ شعبان مین جماع مت کرو اگر لڑکا ہو تو شوم ہوگا اور داغ سیاہ منھ پر ہوگا روز آخر شعبان جماع مت کرو اگر فرزند پیدا ہو تو ظالمون مین سے ہوگا اسکے ہاتھ سے ہلاک ہونگے بہت لوگ اور جوانی مین لاغر ہوگا اور پشت بام پر جماع نہ کرو اگر فرزند ہو تو منافق ہوگا و ریاکنندہ و صاحب بدعت ہوگا اور جس روز سفر کو جاوے اُس شب جماع نہ کرے اگر فرزند پیدا ہوگا تو مال ناحق صرف کریگا۔ اگر ساعت اول شب جماع کرے فرزند پیدا ہو تو ساحر ہوگا دنیا کو آخرت پر اختیار کریگا فرمایا برہنہ مرد و عورت جماع نکرین مثل گدھون کے اسواسطے کہ ملائکہ مقربین دور رہتے ہین فرمایا جماع نہ کرو اُس دن یا اُس شب کہ گہن یا آندھی ہو اور طلوع صبح سے تا نکلنے آفتاب کے اور غروب آفتاب سے تا دفع ہونے سرخی مغرب کے یا شب و روز زلزلہ واللہ اگر جماع کرے ان وقتون مین اور فرزند پیدا ہووے نہ دیکھیگا اُس فرزند مین وہ چیز کہ دوست رکھے اسواسطے کہ آیات غضب الٰہی کو سہل جانا اور لکھا ہے کہ جب مُردے کو غسل دے چکے اور غسل مس میت نہ کیا ہو اور جماع کرے پہلے وضو کرلے فرمایا ہر گاہ کسی کے درد بدن مین ہو یا حرارت غالب ہو تو جماع کرے زوجہ سے تا دفع ہو فرمایا زن آزاد کے تئین برابر زن آزاد دوسری کے جماع مت کرو لیکن کنیز سے سامنے دوسری کنیز کے مضائقہ نہین ہر گاہ جماع کرے اور غسل نہ کیا ہو چاہے کہ پھر کرے تو وضو کرلے فرمایا اگر زوجہ اپنی سے جماع کرے اور وہ آزاد ہو تو منی اپنی باہر فرج کے ڈالے بعضے علمانے حرام جانا ہے بے رخصت عورت کے منی گرانا باہر فرج کے اور پیر کی شب جماع کرو اگر فرزند پیدا ہو تو حافظ قرآن و راضی بہ قسمت خدا ہوگا اگر ہفتے کی شب جماع کرے لڑکا پیدا ہو تو شہادت اُسکو نصیب ہوگی منھ خوشبو دل رحیم ہاتھ جواں مرد ہوگا اور زبان غیبت و بہتان سے پاک ہوگی اگر جماع کرے شب پنجشنبہ کو اگر فرزند پیدا ہو تو عالم احکام شریعت کا ہوگا اگر جمعرات کے دن وقت

دوپہر جماع کرے زوجہ سے اگر فرزند پیدا ہو تو شیطان نزدیک اُسکے نہوگا جب تک کہ بوڑھا ہو اور سلامتی ہوگی دین ودُنیا مین اگر جماع کرے شب جمعہ مین فرزند پیدا ہو تو خطیب وسخنگو ہوگا اگر روز جمعہ بعد عصر جماع کرے فرزند پیدا ہو تو دانا مشہور ہوگا حدیث مین وارد ہی اگر چاہے کہ شیطان شریک نہو تو کہے بسم اللہ اور پناہ خدا سے مانگے شر شیطان مردود سے فرمایا جب کہ ارادہ کرے جماع کا تو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَجْرِ مِنِّیْ وَلَدًا وَاجْعَلْہُ لِیْ تَقِیًّا زَکِیًّا لَیْسَ فِیْ خَلْقِہٖ زِیَادَۃٌ وَّلَا نُقْصَانٌ وَاجْعَلْ عَاقِبَتَہٗ اِلَی الْخَیْرِ راوی نے پوچھا فرزندمین کیونکر شرکت ہوتی ہی حضرت نے فرمایا اگر وقت جماع نام خدا لیوے شیطان دور ہوتا ہی اگر نہ لیوے تو ذکر اپنا اُس شخص کے ذکر کے ساتھ داخل کرتا ہی پس جماع دونون سے ہوا اور نُطفہ ایک ہی راوی نے پوچھا کیونکر پہچانا جاوے کہ شیطان کسی مین شریک ہوا ہی فرمایا جو کہ ہمکو دوست رکھتا ہی شیطان اُسمین شریک نہین ہوا ہی

باب سولھوان بیان نفقہ ورضاعت وغیرہ مین

باب سولھوان بیان نفقہ

اور اسمین دو فصل ہین **فصل اوّل** نفقہ مین جان تو کہ اوّل نفقہ اپنے نفس کا واجب ہی پھر اُس سے جو بچے اُسکو نفقۂ ازواج مین صرف کرنا واجب ہی خواہ ایک زوجہ ہو خواہ چار مگر سب کو برابر نفقہ دے یہ نہین کہ بوجہ محبت کسی زوجہ کو زیادہ دے اور کسی کو کم اسلیے کہ عدالت کرنا واجب ہی اور اگر عدالت نہ کرسکے تو ایک ہی زوجہ پر اکتفا کرے اور وجوب نفقہ مین شرط ہی کہ زوجہ والی ہو خواہ آزاد سے نکاح کیا ہو خواہ کنیز مسلمان سے بشرطیکہ زوجہ منع نہ کرے شوہر کو اپنی صحبت داری سے نہ کسی وقت مین نہ کسی مکان مین جہان وہ طالب ہو پس ایسی زوجہ کا نفقہ شوہر پر واجب ہی اگرچہ وہ خود صاحب مال ومقدور ہو اور زن ممتنعہ وصغیرہ اور نافرمان اور مرتدہ اور مطلقۂ بائن کا نفقہ ساقط ہی اور جس عورت کو طلاق رجعی دیا ہو اُسکا نفقہ زمان عدہ تک واجب ہی اور زن حاملہ کا زمان وضع حمل تک جب اُسکو طلاق دے اور نفقہ حاملہ کا بعد وفات شوہر کے بنابر روایات مشہورہ کے کچھ نہین اور بنابر ایک روایت کے حصہ ولد مین ہوگا پس زن ممتنعہ کا سوائے زندہ مہر کے اور کوئی حق نفقہ شوہر کے نہین ہی اور اگر چاہے منکوحہ ہون تو راتون کی تقسیم مین بھی مساوات رکھے یعنی ایک ایک شب سب کے پاس شب باش ہو اور اگر ایک ہو تو ایک شب اُسکی اور تین شبون مین اختیار ہی

جہان چاہے بسر کرے اگر دو بیبن ہون تو دو شبین اُنکی اور دو شبون مین اختیار ہے اگر تین ہون تو تین شبین اُنکی اور ایک شب مین اختیار ہے جہان چاہے رہے اور اگر ایک زوجہ حرہ اور ایک کنیز مسلمان منکوحہ ہو تو دو شبین زوجہ حرہ کی اور ایک کنیز منکوحہ کی اور اگر زن دو شیزہ یعنی باکرہ سے نکاح کرے تو سات شبین ابتداے عقد سے مخصوص اُسکی ہین اور اگر غیر باکرہ سے نکاح کیا ہے تو ابتداے عقد سے تین شبین اُسکی مخصوص ہین اور بعد گذرنے ان مخصوصہ راتون کے پھر سب کا حساب برابر ہے اور ان راتون کی تقسیم مین فقط سونا ہمراہ اُسکے بامکان ہے اُسکے واجب ہے مقاربت واجب نہین ہے البتہ چار مہینے مین ایک دفعہ مقاربت واجب ہے اور مستحب ہے کہ جس عورت کی رات کی باری ہو صبح بھی وہین کرے اور دن مین کسی کا حصہ نہین اسلیے کہ دن فکر معاش کے لیے ہے اور جن زنان کو ذات الصدر کا نفقہ ذمہ شوہر سے ساقط ہے اُنکا حصہ شب خوابی بھی شوہر پر واجب نہین ہے **فصل دوسری احکام**

رضاعت مین واضح ہو کہ اگر لڑکا اپنی مان کا دودھ نہ پیے بوجہ اسکے کہ مان بیمار ہو یا اُسکے دودھ نہو یا مان بہ نسبت اتا کے اجرت زیادہ طلب کرے یا اور کسی وجہ سے لڑکا دائی یعنی اتا کا دودھ پیے تو وہ اتا اس لڑکے کی بمنزلہ مان کے ہوگئی اور اتا کا شوہر بمنزلہ باپ کے اور اتا کی اولاد بمنزلہ بھائی بہن کے اسی طرح اگر وہی اتا اُسی شوہر کے دودھ سے جسکے دودھ سے اس لڑکے کو پلایا ہے اور لوگون کے لڑکون کو دودھ پلائے خواہ اُسی حمل سے خواہ دوسرے حمل سے تو وہ لڑکے بھی اس لڑکے کے آپس مین بہن بھائی ہوگئے مثل بھائی بہن حقیقی کے ہان اگر وہ اتا ایک شوہر کے دودھ سے کسی لڑکے کو پلاوے اور پھر اُس شوہر سے مفارقت شرعی کرکے دوسرا شوہر کرے اور اُسکے دودھ سے کسی کی دختر کو پلاوے تو نکاح اُن دونون شیر خوارون کا آپس مین حرام نہوگا اور اگر کسی شخص کی چند بیبیان ہون اور علیحدہ علیحدہ لڑکون کو دودھ پلائین تو سب شیر خوار آپس مین بھائی بہن ہو جائینگے آب واضح ہو کہ دودھ پلانے مین چند شرطین ہین کہ جب تک وہ سب شرطین متحقق نہونگی رضاعت ثابت نہوگی اور نشر حرمت نہوگا اوّل شیر دہندہ عورت ہو دوم دودھ بسبب وضع حمل کے حاصل ہوا ہو خود بخود نہ اُترا ہو سوم اُس عورت کو دودھ نکاح سے حاصل ہوا ہو زنا کے حمل سے نہو چہارم وضع کی حیات مین لڑکے نے پیا ہو پنجم لڑکے نے دودھ پستان مین اپنا منھ لگا کر پیا ہو الگ دودھ کرکے نہ دیا ہو ششم کم سے کم پندرہ مرتبہ پے در پے ایک ہی عورت کا لڑکے نے دودھ پیا ہو

اور ہر مرتبہ سیر ہوکر خود پستان کو چھوڑ دیا ہو ہفتم اس پندرہ مرتبہ کے درمیان مین کسی اور عورت کا دودھ نہ پیا ہو ہشتم لڑکا دو برس کے اندر رہو اور یہ بھی واضح ہو کہ شیر خوار کا باپ نکاح نہین کرسکتا مرضعہ یعنی انا کی دختر سے اسی طرح اگر بعد نکاح رضاعت متحقق ہوجاے تو سبب بطلان نکاح سابق کا ہوگا مثلاً اگر نانی نواسی یا نواسی کو بہ شرائط مذکورۂ بالا دودھ پلا دے تو بیٹی اُسکی اُسکے داماد پر حرام ہوجائیگی اسلیے کہ اولاد مرضعہ کی رضیع کے باپ پر حرام ہی بخلاف دادی کے کہ اگر پوتا یا پوتی کو دودھ پلائے تو ہوا اُسکی اُسکے پسر پر حرام نہ ہوگی

باب سترھوان بیان طلاق وغیرہ مین

اور اسمین کئی فصلین ہین فصل اوّل کیفیت طلاق مین چاہیئے کہ صیغہ طلاق کا حضور مین دو عادلون کے مجلس واحد مین خود یا وکیل اُسکا واقع کرے اور دونون عادل مجلس واحد مین متوجہ ہوکر سنین اور دونون مرد ہون پس اگر غصہ مین یا بیہوشی مین یا بغیر قصد کے یا حضور مین ایک عادل کے یا ایک مجلس مین ایک مرد عادل کے سامنے اور دوسری مجلس مین دوسرے مرد عادل کے سامنے یا حضور مین فقط عورتون کے واقع کرے تو طلاق صحیح نہوگا اور جس عورت کو طلاق دے چاہیے کہ اُسکو معیّن کردے اور وہ اُسکی زوجۂ دائمی ہو اور پاک ہو حیض و نفاس سے اور اس طُہر مین اُسنے مباشرت نہ کی ہو اسلیے کہ اگر مباشرت کرچکا ہی تو جب تک حیض نہ آئے اور وہ پاک نہو طلاق دینا صحیح نہین ہی اور اسی طرح اگر طلاق دے زن منکوحہ مدخولہ کو ایام حیض و نفاس مین باوجود علم اور اپنی موجودگی کے تو یہ بھی طلاق صحیح نہین ہی اور تمام ہوجانا مدت متعہ کا یا بخش دینا بقیہ مدت متعہ کا زن ممتوعہ کو یہی بجاے طلاق کے ہی پس صیغہ طلاق کا اگر خود کہے تو یون کہے زَوْجَتِیْ طَالِقٌ یا زَیْنَبُ طَالِقٌ زینب کی جگہہ نام اُس عورت کا لے واضح ہو کہ طَالِقٌ اسم فاعل کا صیغہ ہی یعنی ہاننوندہ اور اگر وہ عورت موجود ہو تو اُسکی طرف اشارہ کرکے یون کہے زَوْجَتِیْ هٰذِهٖ طَالِقٌ یا اُس عورت کو مخاطب کرکے یون کہے اَنْتِ طَالِقٌ اور اگر وکیل ہو تو یہ کہے زَوْجَةُ مُوَکِّلِیْ زَیْنَبَ طَالِقٌ یا موجودگی زوجہ یون کہے زَوْجَةُ مُوَکِّلِیْ هٰذِهٖ طَالِقٌ اور مثل صیغون نکل کے اسمین بھی شرط ہی کہ بقصد انشا واقع کرے اور قرأت ضروری کا خیال رکھے کہ تا طا وغیرہ مین فرق معلوم ہو فصل دوم اقسام طلاق مین اور اُسکی دو قسمین ہین بائن و رجعی بائن تو وہ طلاق ہی کہ جسمین [illegible] اور وہ پانچ عورتین ہین ایک زن غیر مدخولہ دوسری وہ عورت کہ

سن یاس کو پہونچی ہو یعنی حیض کے دیکھنے سے مایوس ہو اور وہ پچاس برس ہین غیر قریشی مین اور ساٹھ برس ہین قریشی مین تیسری وہ لڑکی کہ سن حیض کو نہ پہونچی ہو چوتھی زن مختلعہ یعنی جس نے کچھ دیکر شوہر سے طلاق لی ہو پس جب تک کہ وہ اُس رقم کو پھیر نے شوہر سے شوہر رجوع نہین کر سکتا پانچوین وہ عورت کہ جسکو اُسکے شوہر نے طلاق دیکر ایام عدہ مین رجوع کی ہو اور پھیر دوبارہ طلاق دیکر رجوع کی ہو پھیر تیسری مرتبہ جو طلاق دیگا تو وہ عورت حرام ہو جائیگی جب تک کہ وہ ایک شوہر اور نکرے کہ اُسکو مُحلِّل کہتے ہین آزاد ہو یا بندہ اور محلل مین شرط ہی نکاح دائمی کی اور مباشرت کی پس جب یہ شخص اُس عورت کو بلا جبر و اکراہ بہ شرائط معتبرہ طلاق دے اور عدۂ طلاق گذر جائے تب شوہر اول اُس سے نکاح کر سکتا ہی اور طلاق رجعی وہ ہی کہ جسمین شرعاً رجوع کر سکتا ہی خواہ رجوع کرے یا نہ کرے پس اگر زن مختلعہ نے جو کچھ دیا تھا پھیر لیا تو وہ طلاق رجعی کہلائیگی اسلیے کہ اب شوہر رجوع کر سکتا ہی اور بائن بھی ہی اسلیے کہ ابتداءً رجوع نہین کر سکتا تھا اور طلاق رجعی مین درمیان عدہ کے رجوع کر سکتا ہی اور بعد عدہ کے عقد جدید کر سکتا ہی **فصل سوم** احکام طلاق رجعی مین ہر گاہ عورت کو بشرائط مذکورۂ بالا طلاق دے اور وہ عورت غیر ہو اُن عورتون کی جو طلاق بائن مین مذکور ہوئین تو اثنائے عدہ مین رجوع کر سکتا ہی اور جب تک وہ عورت عدہ تمام نہ کرے حکم زوجیت مین ہی یعنی مستحق نان و نفقہ کی ہی اور باہم اُنکے توارث ہوگا اگر اثنائے عدہ مین کوئی زوجہ و شوہر مین سے مرجاوے یعنی ایک دوسرے کی میراث پائیگا اور رجوع اُسے کہتے ہین کہ شوہر اثنائے عدہ مین اُس سے کہے راجعتُکِ یا کہے کہ مین نے تجھکو طلاق نہین دی یا اُس سے مقاربت کرے یا بوسہ لے یا شہوت سے مس کرے اور رجوع حالت حیض و احرام مین درست ہی اگرچہ مقاربت بوجہ حیض و احرام کے نہین کر سکتا اور جسطرح آگاہ کرنا زوجہ کا طلاق مین ضرور نہین ہی اسی طرح رجوع مین بھی اطلاع ضرور نہین پس اگر زوجۂ غائب کو طلاق دے اور عدہ مین رجوع کرلے تو یہ دونون فعل درست ہین اور گواہ کرنا رجوع مین ضرور نہین بلکہ مستحب ہی اور نان و نفقہ بائن کا ایام عدہ مین نہین ہی مگر جسکہ وہ حاملہ ہو پس نفقہ اُسکا وضع حمل تک واجب ہی **فصل چہارم** عدہ مین پس ایک عدہ طلاق ہی اور دوسرا عدۂ وفات پس جو عورت

احکام طلاق رجعی

رجوع کا بیان

بیان عدہ

آزاد ہو اور مدخولہ شوہر کی ہو اور صاحب عادت معین ہو یعنی ہر ماہ مین اُسکو حیض آتا ہو تو عدۂ طلاق اُسکا علی الاشہر تین طُہر مین اسطرح سے کہ ایک طُہر تو وہی ہے جسمین طلاق دی گئی ہے اُسکے بعد حیض آئے دوسرا طُہر شروع ہوگا پھر حیض آئے تیسرا طُہر شروع ہوگا پس جب یہ طُہر بھی کامل ہوجائیگا اور حیض دیکھیگی تو عدہ اُسکا تمام ہوا خواہ شوہر اُسکا آزاد ہو خواہ غلام اور جو عورت حائض نہوتی ہو باوجودیکہ سن حائض کا رکھتی ہے تو عدہ اُسکا تین مہینے ہین روز طلاق سے اور جو عورت یائسہ یا صغیرہ ہے بنا بر مشہور عدہ اُنکا کچھ نہین اور بنا بر قول سید مرتضی رح وغیرہ کے عدہ طلاق اُنکا بھی تین مہینے ہین اور زوجۂ غیر مدخولہ کا عدہ کچھ نہین علی الاتفاق اور عدۂ طلاق زن حاملہ کا وضع حمل ہے خواہ لڑکا سالم پیدا ہو خواہ ناقص اور زن متمتع بہا یعنی ممتوعہ کی جب مدت متعہ تمام ہوگئی یا شوہر نے بقیہ مدت اُسکو بخشدی تو اُسی روز سے عدہ اُسکا دو حیض ہے اور اگر حیض نہ آتا ہو باوجودیکہ سن حیض کا رکھتی ہو یا عادت حیض کی معین نہو تو پینتالیس روز ہین اور عدہ طلاق کا روز علم سے ہے یعنی جس روز زوجہ کو معلوم ہو کہ شوہر نے طلاق دی اور عدہ وفات کا روز وفات شوہر سے ہے اور مدت اسکی چار مہینہ دس روز ہے اگر عورت حرہ منکوحہ ہو دائمی ہو یا متمتع بہا مدخولہ ہو یا غیر مدخولہ صغیرہ ہو یا کبیرہ یائسہ ہو یا غیر یائسہ عادت حیض معین رکھتی ہو یا غیر معین شوہر اُسکا غلام ہو یا آزاد پاس ہو یا برسون سے سفر مین ہو اور وہان سے وفات کی خبر آوے اور اگر زوجہ شخص متوفی کی حاملہ ہو منکوحہ دائمی ہو یا ممتوعہ کنیز ہو یا آزاد عدہ وفات اُنکا ابعد اجلین ہے یعنی اگر وضع حمل پہلے ہو جاوے تو انتظار عدۂ وفات یعنی چار مہینے دس روز کا کرے اور اگر چار مہینے دس روز پہلے گذر جاوین تو انتظار وضع حمل کا کرے فصل پنجم خلع مین اگر نزاع و بیزاری جانب زوجہ سے ہو اور زوجہ کچھ بطور فدیہ دیکر شوہر سے طلاق لے تو اُسکو خلع کہتے ہین پس اسمین بھی شرط ہے کہ شوہر بالغ و عاقل ہو از قصد و اختیار خلع واقع کرے اور عورت حیض مین نہو اور اُس طُہر مین شوہر نے مباشرت نہ کی ہو جیسا کہ طلاق مین گذرا اور ضرور ہے کہ دو شاہد عادل نے صیغۂ خلع کو وقت واقع کرنے کے سُنا ہو پس پہلے فدیہ مشخص کیا جاوے کہ کیا مقدار اُسکی ہے یا کیا شی مالیت کی ہے اور حد فدیہ کی کچھ نہین جسپر تراضی طرفین ہو جاوے پس اگر وکیل ہو تو یون کہے زَوَّجَتْهُ مُوَكِّلَتِي زَيْنَبُ مُخْتَلِعَةً عَلَى عِوَضِ الْمَبْلَغِ الْمَعْلُومِ زینب کی جگہ نام اُس عورت کا لے اور اگر بعوض زر مہر ہو تو کہے عَلَى عِوَضِ الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ اور لفظ مختلعہ بکسر لام و بفتح لام دونون کا احتمال ہے پس

احوط ہی کہ ایک مرتبہ مُخْتَلِعَۃً کے ساتھ کہے اور دوسری مرتبہ مُخْتَلِعَۃً کے ساتھ اور اگر خود شوہر صیغہ کہے تو یون کہے
زَوْجَتِیْ زَیْنَبُ مُخْتَلِعَۃً عَلٰی عِوَضِ الْمُبَلَّغِ الْمَعْلُوْمِ یا زوجہ کو مخاطب کرکے کہے خَالَعْتُکِ عَلٰی عِوَضِ الْمُبَلَّغِ الْمَعْلُوْمِ
یا یون کہے اَنْتِ مُخْتَلِعَۃٌ عَلٰی عِوَضِ الْمُبَلَّغِ الْمَعْلُوْمِ اور قرات ضروری کا لحاظ اور معنون کا جاننا جیسا
اوپر مذکور ہوچکا ہی اسمین بھی شرط ہی اور بعد صیغۂ خلع کے صیغۂ طلاق بھی واقع کرے اور اگر درمیان عدہ
کے زوجہ و شوہر مین سے کوئی مرجائے تو میراث اُنمین ساقط ہی بخلاف طلاق کے کہ اُسمین زمان عدۃ تک
توارث فیمابین ہوگا فصل ششم ظہار مین واضح ہو کہ ظہار کرنا یعنی اپنی زوجہ کو اپنی ماں یا بہن کی پشت سے
تشبیہ دینا حرام ہی ہر گاہ ایسا کریگا تو وہ عورت حرام ہوجائیگی جب تک کہ کفارہ نہ دے پس اسمین شرط ہی کہ زوجہ
مدخولہ ہو اور شوہر بالغ اور عاقل ہو اور اُسنے بقصد و اختیار ظہار کیا ہو اور دو شخص گواہ عادل نے مجلس
واحد مین سُنا ہو اور ظہار ایام حیض مین واقع نہوا اور اُس طُہر مین شوہر نے مباشرت نہ کی ہو اور صیغۂ
عربی کے ساتھ ظہار کیا ہو پس اگر شوہر نے حالت غُصّہ مین یا عدم حضوری عادلین مین یا بغیر صیغۂ عربی کے
ظہار کیا ہوگا تو وہ صحیح نہین اور صیغۂ اُسکا یہ ہی کہ شوہر زوجہ سے کہے اَنْتِ عَلَیَّ کَظَهْرِ اُمِّیْ یا کہے اَنْتِ
عَلَیَّ کَظَهْرِ اُخْتِیْ پس بعد ظہار کے اگر بغیر کفارہ دیے جماع کریگا تو دو کفارہ شوہر پر واجب ہوجائینگے
اور کفارۂ ظہار کا وہ ہی جو باب پانزدہم فصل اول کفارۂ صوم مین بتفصیل گذرا اور
واضح ہو کہ کیسا ہی وہ شخص نادار ہو مگر بغیر کفارہ دیے جماع زوجہ حلال نہین ہوتی ہان یہ ترکیب
البتہ ہی کہ بعد ظہار کے اگر طلاق دیدے اور بعد گذرنے عدۂ طلاق کے پھر از سر نو عقد جدید کرلے تو
بنا بر مشہور کے کفارہ ساقط ہی فصل ہفتم اُن عورتون کے بیان مین جو بسبب نسب کے خواہ کسی وجہ دیگر سے
حرام ہوئی ہین مخفی نرہے کہ حرام ہین ماں اور بہن اور دادی اور نانی اور مائین انکی جہان تک
سلسلہ اُنکا بڑھتا جائے اور بیٹی اور پوتی اور نواسی اور بھتیجی اور بھانجی اور اولاد انکی خواہ بہن اور
بھائی حقیقی کی اولاد ہون خواہ مادری کی خواہ پدری کی اور خالہ اور پھوپھی حقیقی ہون خواہ سوتیلی
اور ماں زوجہ کی یعنی خوشدامن حقیقی اور اُسکی دادی اور نانی خواہ زوجہ سے ہمبستر ہوا ہو یا نہین البتہ
حسرکی اور بیبیون مین بنا بر مشہور کے عدم حرمت ہی اور اگر زن مدخولہ کی ماں حقیقی سے زنا کرے تو

زوجہ اُسپر حرام نہوگی اور بیٹی زن مدخولہ کی اور اولاد اُسکی دختر کی خواہ پہلے شوہر سے ہو خواہ بعد مُفارقت اِسکے اور شوہر سے پیدا ہوئی ہو حرام ہی بخلاف دختر زنِ غیر مدخولہ کے کہ قبل مباشرت اُسکو طلاق دیکر اُسکی دختر سے نکاح کرسکتا ہی اور جس عورت سے حرام کی ہو خواہ بہ نکاح خواہ بزنا اُس عورت کی پوتی و نواسی بھی اِس شخص پر حرام ہی اور اگر معاذ اللہ کوئی شخص اپنی پھوپھی یا خالہ سے زنا کرے تو اِنکی بیٹیاں اِس شخص پر حرام موبّد ہوجائینگی یعنی مثلِ ماں کے کبھی کسی طرح حلال نہونگی ہاں اگر جماع دھوکہ سے واقع ہوا ہو یا نکاح پھوپھی اور خالہ کی بیٹی کا پیشتر زنا سے ہوچکا ہو تو حرام نہونگی اور مدخولہ باپ کی بیٹے پر اور بیٹے کی باپ پر حرام موبّد ہی اور یہ حکم کنیز کا ہی اِسلیے کہ زوجہ ہر ایک کی انمیں سے بمجرد عقد کے دوسرے پر حرام موبّد ہوجاتی ہی اور بہن زوجہ مدخولہ کی حقیقی ہو یا سوتیلی آزاد ہو یا کنیز جمعًا حرام ہی ہاں زوجہ کہ طلاق دیکر بعد گذرنے ایام عدہ کے اُس سے نکاح کرسکتا ہی اور اگر کوئی زوجہ کی بہن سے زنا کریگا تو زوجہ اُسپر حرام نہیں ہوگی اور زوجہ کی بھانجی یا بھتیجی سے بغیر اجازت زوجہ کے عقد نہیں کرسکتا اگر کریگا تو بعض فقہانے فرمایا ہی کہ زوجہ کو اختیار ہی چاہے ایسے عقد کو برقرار رکھے چاہے فسخ کردے اور چاہے اپنے عقد کو فسخ کردے بغیر طلاق کے ہاں اگر زوجہ کی پھوپھی یا خالہ سے عقد کرے تو اجازت زوجہ کی درکار نہیں اور اگر کوئی شخص زنا کرے ایسی عورت سے کہ وہ صاحب شوہر ہو یا شوہر کے ایام عدہ مین ہو تو وہ عورت اِس زانی پر حرام موبّد ہوجائیگی اور اگر ایام عدہ مین دانستہ عقد کریگا تو بمجرد عقد حرام موبّد ہوجائیگی اگرچہ دخول نکیا ہو ہاں اگر نادانستہ عقد کیا ہوگا تو بعد دخول حرام موبّد ہوجائیگی قبل دخول نہین اور اگر کسی طفل یا مرد سے کوئی لواطہ کرے اگرچہ بقدر سر ذکر اُسکی دُبر مین گیا ہو تو ماں اور بہن اور بیٹیاں اُسکی اِس وطی کرنے والے پر حرام موبّد ہوجاتی ہین ہاں اگر نکاح اُسکا قبل اِس لواطہ کے اِس شخص سے ہوچکا ہی تو حرام نہونگی اور جو عورت کہ تو برس سے سن کم رکھتی ہو اور اُسکا شوہر مقاربت کرے اور اِس وجہ سے مخرج بول و حیض یا مخرج حیض و براز اُسکا پھٹ کر ایک ہوجائے تو وہ بھی اپنے شوہر پر حرام موبّد ہوجاتی ہی مگر بعض مجتہدین فرماتے ہین کہ اگر علاج پذیر ہو کر صحت پاجائے تو حلال ہوجائیگی اور سوائے انکے اور صورتین بھی حرام موبّد ہوجانے کی ہین جو کتب مطوّلہ مین مذکور ہین ہاں مختصرین ضروری احکام پر اکتفا کیا جنکا اکثر اتفاق پڑتا ہی فقط

التماس بخدمت برادران ایمانی، از طرف ضراعت کیش عقیدت اندیش سید تصدق حسین رضوی متخلص بہ عاشق ملازم قدیم مطبع اودھ اخبار

بعد حمد خداو نعت سرور انبیا محمد مصطفےٰ و مدح شیر خدا علی مرتضیٰ و مناقب ائمۂ ہدیٰ علیہم التحیۃ والثنا کے یہ روداد اخلاق عرض کرتا ہی۔ کہ بعد طبع تحفۃ العوام مطبوعہ ۱۲۹۰ھ کے اکثر احباب نے حمد گی صحت وغیرہ کی تعریف کرکے مجسے ارشاد کیا کہ اگر اب تحفۃ العوام دوبارہ طبع ہو اور تیرا اختیار ہو تو یہ چیزین زیادہ کردینا۔ اسلیے کہ بروقت اعمال دوسری کتابون کی مثل زاد المعاد و صحیفۂ کاملہ وغیرہ کے حاجت باقی نرہے۔ چنانچہ بالفعل جب کتاب طبع ہونے لگی تو اس کمترین نے آقاے نامدار مالک مطبع موصوف سے عرض کیا اور محتشم الیہم نے مجکو مختار کرکے درستی اصل و صحت کا معاونہ کثیر علاوہ تنخواہ ماہواری میری کے بطور انعام عطا فرمایا۔ اور اس کمترین نے بھی تین مہینہ کی مشقت مین کتاب زاد المعاد۔ سفینۃ النجات۔ جامع عباسی۔ اعمال الصالحین۔ حدیقۃ المتقین جنات الخلود۔ حلیۃ العرائس۔ بیاض مطبوعہ طہران۔ صحیفۂ کاملہ وغیرہ سے نہایت ضروری ضروری چیزین زیادہ کین جنکا ذکر بطریق اجمال کیا جاتا ہی حصۂ اول مین بیان نجاسات و مطہرات و طریق طہارت بہ آب قلیل کو مع مثالون کے بہت بسط کے ساتھ لکھا۔ آب کر کا وزن بحساب سیر انگریزی بیان کردیا۔ وضو و غسل و تیمم کے مسائل ضروری و غیر مشہور زیادہ کیے۔ سجدہ کرنے کی چیزون کو بتفصیل لکھا۔ جس سفر مین نماز قصر ہوتی ہی اور روزہ افطار ہوتا ہی اسکا بیان تفصیلی لکھا۔ مسافت شرعی سفر کا حساب انگریزی میل سے مطابق کردیا۔ نماز کے مسائل متفرقات بہت زیادہ کیے۔ ایک نقشہ بارہ مہینہ کا تاریخ وار بابت سعد و نحس و دیگر حالات کے جو آج تک کسی کتاب مین اس سہل طریقہ سے بیجا نہو اتھا لکھدیا۔ ماہ رجب و ماہ شعبان و ماہ رمضان کے عمل عمل اعمال زیادہ کیے۔ مسائل صوم ضروری اور غیر مشہور بڑھائے۔ دعاے کمیل اور دعاے افتتاح درج کردین۔ شب قدر کے اعمال مین دعاے مکارم الاخلاق و دعاے توبہ اور دہ آخر کی

ادعیۂ مخصوصہ لکھدین۔ روز عرفہ و عید غدیر و عید مباہلہ کے اعمال ضروری زیادہ کیے۔ زکوٰۃ کا
بیان نہایت تفصیل سے بحساب سکۂ انگریزی لکھدیا اعمال شب و روز مبعہ زیادہ کیے۔ وصایا
شہادت نامہ و نماز جنازہ و تلقین میت عورت و مرد کے لیے علیحدہ علیحدہ لکھدین کہ کم استعداد کو
وقت نہ ہے۔ مسائل غسل و کفن زیادہ کیے۔ ایک باب بیان ادعیۂ وقت خواب اور صباح ایام
ہفتہ مین زیادہ کردیا۔ حصۂ دوم مین انواع و اقسام کے تعویذات زیادہ کیے۔ متعہ کی بحث کو
تفصیل سے لکھا۔ نکاح نامہ کو طرز حال سے بدل دیا۔ دو باب آخر مین زیادہ کردیے جنمین
احکام نفقہ و رضاعت و محرمات نسبی و سببی و طلاق و خلع و ظہار و احکام عدہ وغیرہ کا بیان ضروری
ضروری لکھدیا۔ اور یہ بھی واضح ہو کہ کمترین کے پاس سو مسلون سے زیادہ دستخطی و مہری جناب
سلطان العلما جناب سید محمد صاحب قبلہ و جناب سید العلما جناب میر صاحب قبلہ و جناب سید
بن حسین صاحب قبلہ طاب ثراہم و جعل الجنۃ مثواہم اور جناب سید ابو الحسن صاحب قبلہ
و جناب سید علی محمد صاحب قبلہ و جناب سید ابراہیم صاحب قبلہ الی یوم التناد القاہم و عن
کل مکروہ و قاہم کے بطور متفرقات رکھے ہوے تھے اُن سب کو مقامات مناسبہ پر درج کردیا
اور واسطے امتیاز کے لفظ فائدہ بقلم جلی ہر ہر موقع کے شروع پر لکھدیا۔ فی الواقع یہ مسائل کتب
قدیمہ کے مسائل سے معتبر زیادہ ہین کہ یہ فتواے حال سے ہین۔ پس جن صاحب کو اس
کتاب کے کسی مسئلہ پر شبہہ بواول تو وہ کسی عالم سے دریافت فرمائین اور اگر اُنکو اطمینان نہو
تو مطبع مین تشریف لاکر اس رد الخلائق کو سرفراز کرین کہ یہ کمترین مسائل دستخطی و مہری مذکورہ کو
ملاحظہ کرادے عرض ضروری۔ اکثر ناواقفون کی زبانی سنا گیا کہ منشی صاحب کے مطبع مین چھپنے
سے تمام اہل سنت و جماعت کے مذہب شیعہ کی کتاب مین تصرف ہو جاتا ہے۔ واللہ باللہ و کفیٰ
باللہ شہیدا کہ میرے علم و یقین کے رو سے یہ سب غلط محض ہے مالک مطبع کا مذہب و یقین سے
الگ ہے ہر فریق کو برابر جانتے پر ایک کمترین ہی کا اعزاز و اکرام اور دیرینہ خدمتی ہونا برہان قاطع ہے
کیا مجال ہے کہ کوئی کسی کی مذہبی کتاب مین بطور خود تصرف کرسکے۔ ہان اُن الفاظ کا نکال ڈالنا

چلکے رکھنے مین ہوا خذۂ سرکاری ہوتا ہو محل طعن نہین ہو سکتا اور نہ اِس سے نفس مطلب کتاب کا فوت ہوتا ہی۔ بہرکیف جب اصل دستیاب ہو چکی تو بنظر کفایت خریداران کتاب کا مسطر طولاً و عرضاً بڑھا دیا گیا تاکہ عبارت صفحہ مین زیادہ آوے۔ اور اعلیٰ درجہ کے خوشنویس منشی محمد مولا بخش صاحب ساکن آگرہ حال ملازم و مقیم مطبع سے جو خط نسخ و نستعلیق مین ید طولیٰ رکھتے ہین درآوردہ کرکے لکھوائی گئی اِسپر بھی مطبوعۂ ۱۲۹۶ھ ہندسہ ۱۵۰۔ پر ختم تھی اور مطبوعۂ حال ہندسہ ۲۰۴ پر ختم ہوئی۔ اور من اولہ الی آخرہ اِسی کمترین نے بلا شرکت غیرے مثل طریقۂ صحت قرآنی اِس کتاب کی کاپی و پروف کی صحت کی اگر بنظر انصاف ملاحظہ ہو تو دریا کوزہ مین بند ہوا ہی یعنی اِسقدر زیادتی احکام و اعمال پر کچھ بھی حجم نہین ہی۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ سب حضرات بعد ملاحظہ کتاب نہایت مسرور ہونگے کہ اِس مختصر مین کن کن مطول کتابون کا خلاصہ درج ہی۔ امیدوار ہون کہ اوقات مخصوصہ مین سب حضرات اِس گنہگار کو بھی دعاے خیر عاقبت سے محروم نفرمائین۔ پس الحمد للہ کہ یہ کتاب نایاب جامع مسائل فقہ امامیہ ہادی الانام اِسم بامسمّٰی تحفۃ العوام مطبع فیض مجمع مشہور نزد یک و دور جناب منشی نول کشور لازال بالفرح والسرور واقع لکھنؤ مین بماہ اپریل ۱۸۷۶ع مطابق ماہ جمادی الآخرہ ۱۲۹۳ھ طبع ہو کر جمائل گلوے مشتاقان ہوئی حق تعالیٰ مطبوع عالم فرمائے

قطعۂ تاریخ طبع

اندرون تحفۃ العوام چھپی	ہر کوئی اِسکا دل سے ہے جویا
کلکِ عاشق نے یہ لکھی تاریخ	چھپ گئی زاد آخرت گویا
	۱۲۹۳ھ

غلطنامہ تحفۃ العوام حصہ اوّل و دوم

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۶	۱	منصوص	منصوص
۷	۱۶	درغسل	وغسل
۱۷	۳	مومن	ایمان
۲۰	۶	واسطے ہر	واسطے
۲۴	۱۸	درست	دوست
۲۷	۲۰	اِغْفِرْ	اِغْفِرْ
۲۸	۷	الْمُقَرَّبِيْنَ	الْمُقَرَّبِيْنَ
۳۱	۱۸	نماز	نماز
۳۲	۵	مَفَاصِحُ	مَفَاتِحُ
۳۴	۴	و	وَ
۳۷	۵	انْ	اِنْ
۴۱	۱۹	ارد	وارد
۴۲	۱۷	طالب	طلب
۴۹	۱۹	الْحَاوِرَةِ	الْحَافِرَةِ
۵۲	۱۰	خوہران	خواہران
۵۵	۲۰	اِبْيَا	اَبَيْنَا
۵۸	۴	وَالرَّكْنِ	وَالرُّكْنِ
۶۱	۱۰	دلبسند	بسند
۶۲	۲۱	بِقبرہٖ	بِقَبْرِهٖ
۶۸	۸	جُزْمِ	جُرْمِ
۷۰	۱۱	بِفَضْلِكَ	بِفَضْلِكَ
۷۸	۹	خَطِيْئَتِيْ	خَطِيْئَتِيْ
۸۵	۲۰	الْمُوَافَقَةِ	لِمُوَافَقَةِ
۸۶	۱	يَحْتَاجُ	يَحْتَاجُ
۸۹	۱۹	فَاقْبِضْنِيْ	فَاقْبِضْنِيْ
۹۹	۲۰	آخر سطر خراب ہے	ذَا الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۹۹	۲۱	آخر سطر خراب ہے	ذَنْبٍ اَحْصَيْتَهٗ وَهُوَ عِنْدَكَ
۱۲۶	۱۳	لِمَ ضَاتِكَ	لِمَرْضَاتِكَ
۱۲۲	۱۰	القاوب	الْقُلُوْبُ
۱۲۷	۱۱	يَظْمَأَنُّ	يَظْمَأُنُّ
۱۲۸	۴	شَاكَّتِهٖ	شَاكَّتِهٖ
۱۴۵	۱۵	وسط سطر خراب ہے	خَيْرًا وَّاَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنَّا
〃	۱۶	〃	عَنْهُ وَاغْفِرْ لَهُ اَللّٰهُمَّ
۱۴۷	۱۴	جَبَيْهِمَا	جَنْبَيْهِمَا
〃	۲۱	الْقَائِمَ	اَلْقَائِمَةَ
۱۴۸	۱۸	تَرَحْمَتِكَ	تَرَحُّمَتِكَ
۱۵۹	۱	خَسْرَتُهٗ	حَسْرَتُهٗ
۱۶۰	۷	تَرْحَمْنِيْ	تَرَحَّمْنِيْ
〃	۲۳	اَرَادِ نِيْ	اَرَادَنِيْ
〃	۳ حاشیہ	تُفْضِلَ	تُقْفِلَ
〃	۱۴ حاشیہ	جَائِلِهٖ	حَبَائِلِهٖ
۱۷۰	۱۹	قِبَلِيْ	قِبَلِيْ
〃	۲۰	مَظْلَمَةٌ	مَظْلِمَةٌ
〃	〃	قِبَلِيْ	قِبَلِيْ
۱۷۵	۲۱	آخر سطر خراب ہے	بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَمَكَّنْتَ
۱۷۹	۱۳	کلہے	کلمے
۱۹۰	۳	وَلَايَةٌ	وِلَايَةٌ
۱۹۴	۱۷	نفلہ	نفقہ
۱۹۶	۱۲	چر	پھر
۱۹۸	۶	نکا	انکا
۲۰۰	۱	ہوگی	ہوگی